فقہِ حنفی کی عالِم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

# بہارِ شریعت

جلد دوم (2)
حصہ 10 تا 13
(ب)

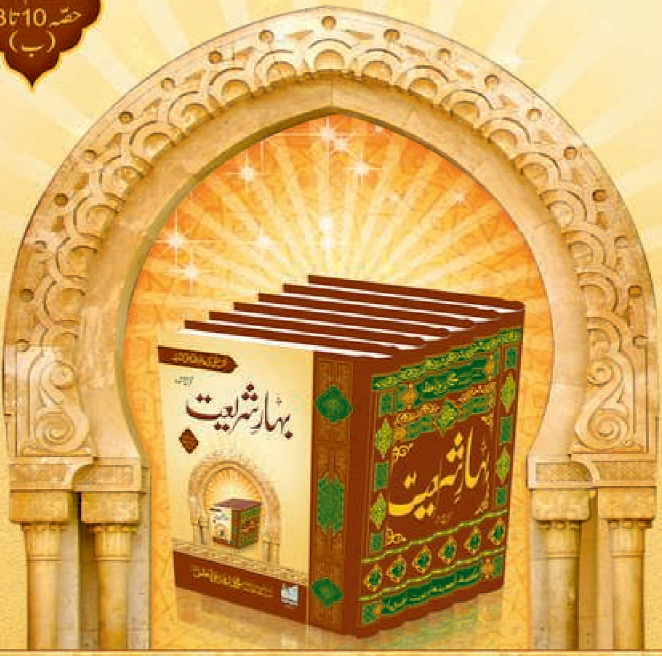


صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

# اجمالی فہرست



| مضامین | صفحہ | مضامین | صفحہ |
|---|---|---|---|
| حصہ دہم (10) | | وقف میں شرائط کا بیان | 569 |
| لقیط کا بیان | 467 | تولیت کا بیان | 575 |
| لقطہ کا بیان | 471 | اوقاف کے اجارہ کا بیان | 587 |
| مفقود کا بیان | 484 | دعویٰ اور شہادت کا بیان | 593 |
| شرکت کا بیان | 487 | وقف مریض کا بیان | 604 |
| شرکتِ فاسدہ کا بیان | 509 | حصہ یازدہم (11) | |
| وقف کا بیان | 521 | تمہید کتاب | 608 |
| مصارف وقف کا بیان | 540 | خیار شرط کا بیان | 646 |
| مسجد کا بیان | 557 | خیار رویت کا بیان | 661 |
| قبرستان وغیرہ کا بیان | 565 | خیار عیب کا بیان | 672 |





www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| بیع فاسد کا بیان اور اس کے متعلق حدیثیں | 692 | گواہی کا بیان | 927 |
| بیع مکروہ کا بیان | 720 | شہادت میں اختلاف کا بیان اور اِس کے اصول | 956 |
| بیع فضولی کا بیان | 726 | شہادت علی الشہادۃ کا بیان | 965 |
| اقالہ کا بیان | 734 | گواہی سے رجوع کرنے کا بیان | 969 |
| مرابحہ وتولیہ کا بیان | 738 | وَکالت کا بیان | 973 |
| مبیع وثمن میں تصرف کا بیان | 747 | خرید وفروخت میں توکیل کا بیان | 981 |
| قرض کا بیان | 754 | وکیل بالخصومۃ اور وکیل بالقبض کا بیان | 1001 |
| سود کا بیان | 765 | وکیل کو معزول کرنے کا بیان | 1010 |
| حقوق کا بیان | 779 | حصہ سیزدہم (13) | |
| استحقاق کا بیان | 781 | دعوے کا بیان | 1015 |
| بیع سلم کا بیان | 794 | حلف کا بیان | 1032 |
| استصناع کا بیان | 807 | تحالف کا بیان | 1038 |
| بیع کے متفرق مسائل | 808 | دعویٰ دفع کرنے کا بیان | 1047 |
| بیع صرف کا بیان | 820 | دو شخصوں کے دعویٰ کرنے کا بیان | 1053 |
| بیع الوفا | 834 | دعوائے نسب کا بیان | 1068 |
| حصہ دوازدہم (12) | | اقرار کا بیان | 1072 |
| کَفالت کا بیان | 836 | استثناء اور اس کے متعلقات کا بیان | 1092 |
| حَوالہ کا بیان | 874 | اقرارِ مریض کا بیان | 1111 |
| قَضا کا بیان | 884 | صلح کا بیان | 1130 |
| اِفتا کے مسائل | 908 | دعوائے دَین میں صلح کا بیان | 1144 |
| تحکیم کا بیان | 913 | تخارج کا بیان | 1150 |




www.dawateislami.net

# تفصیلی فہرست


| مضامین | صفحہ | مضامین | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- |
| دسواں حصہ (۱۰) | | ہرایک شریک کے اختیارات | 497 |
| **لقیط کا بیان** | **467** | شرکتِ عِنان کے مسائل | 498 |
| **لقطہ کا بیان** | **471** | شرکت بالعمل کے مسائل | 505 |
| **مفقود کا بیان** | **484** | **شرکتِ فاسدہ کا بیان** | **509** |
| **شرکت کا بیان** | **487** | شرکت کے متفرق مسائل | 514 |
| شرکتِ مِلک کے اَحکام | 490 | **وَقْف کا بیان** | **521** |
| شرکت عقد کے اقسام اور شرکتِ مفاوضہ کی تعریف وشرائط | 491 | وقف کے الفاظ | 524 |
| | | کس چیز کا وقف صحیح ہے اور کس کا نہیں | 534 |
| شرکت مفاوضہ کے احکام | 493 | مشاع کی تعریف اور اس کا وقف | 538 |
| شرکت مفاوَضہ کے باطل ہونے کی شرطیں | 496 | | |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| وقف میں شرکت ہوتو تقسیم کس طرح ہوگی | 539 | بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا | 614 |
| **مصارفِ وقف کا بیان** | 540 | خرید وفروخت میں نرمی چاہیے | 615 |
| وقف تین قسم کا ہوتا ہے | 547 | بیع کی تعریف اور اِس کے اَرکان | 615 |
| اولاد پر یا اپنی ذات پر وقف کا بیان | 549 | بیع کے شرائط | 616 |
| **مسجد کا بیان** | 557 | بیع کا حکم | 617 |
| **قبرستان وغیرہ کا بیان** | 565 | بیع ہزل وبیع مکرہ | 617 |
| **وقف میں شرائط کا بیان** | 569 | اِیجاب وقبول | 618 |
| وقف میں تبادلہ کا ذکر نہ ہوتو تبادلہ کی شرطیں | 573 | بیع کے الفاظ | 618 |
| **تولیت کا بیان** | 575 | ثمن بدل کر دو ایجاب کیے | 620 |
| **اوقاف کے اجارہ کا بیان** | 587 | ایجاب وقبول کی مجلس | 621 |
| **دعویٰ اور شہادت کا بیان** | 593 | خیارِ قبول | 621 |
| **وقف مریض کا بیان** | 604 | بیع تعاطی | 623 |
| **گیارھواں حصہ (۱۱)** | | مبیع وثمن | 624 |
| **تمہید کتاب** | 608 | ثمن کا حال ومؤجل ہونا | 626 |
| ناجائز طور پر مال حاصل کرنے کی ممانعت | 609 | جہاں مختلف قسم کے سکے چلتے ہوں وہاں کونسا سکہ مراد ہوگا | 627 |
| کسب حلال کے فضائل | 609 | ماپ اور تول اور تخمینہ سے بیع | 628 |
| تجارت کی خوبیاں اور برائیاں | 611 | جو مقدار بتائی ہے اس سے کم یا زیادہ نکلی | 630 |
| تجارت میں جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت | 613 | کیا چیز بیع میں تبعاً داخل ہوتی ہے؟ | 631 |
| تجارت میں اِنہماک اور یادِ خدا سے غفلت | 614 | زمین خریدی جس میں زراعت ہے یا درخت خریدا جس میں پھل ہیں | 634 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| درخت خریدا اس کو کس طرح کاٹا جائے | 634 |
| درخت کاٹنے کے بعد پھر جڑیں شاخیں نکلیں یہ کس کی ہیں | 634 |
| درخت کی بیع میں زمین داخل ہے یانہیں | 635 |
| زراعت بیچ دی یہ کب کاٹی جائے گی | 635 |
| زمین بیع کی تو درخت وغیرہ بیع میں داخل ہیں یانہیں | 635 |
| چھوٹا سا درخت خریدا تھا وہ بڑا ہوگیا | 636 |
| زمین ایک شخص کی ہے درخت دوسرے کے | 636 |
| پھل اور بہار کی بیع | 636 |
| نئے پھل پیدا ہونگے یا پھلوں کی مقدار میں اضافہ ہوگا اس کے جواز کا حیلہ | 637 |
| بیع میں استثنا ہوسکتا ہے یانہیں | 637 |
| حمل کا استثنا کس عقد میں ہوسکتا ہے اور کس میں نہیں | 638 |
| ناپنے، تولنے، پرکھنے کی اجرت کس کے ذمہ ہے | 638 |
| دلالی کس کے ذمہ ہے | 639 |
| مبیع اور ثمن پر قبضہ اور پہلے کس پر قبضہ ہو | 639 |
| قبضہ سے پہلے مبیع ہلاک ہوگئی | 639 |
| دو چیزیں ایک عقد میں خریدیں ان پر قبضہ | 640 |
| بعد بیع اَدائے ثمن کی مدت مقرر کی اس کا قبضہ اور بلا اِجازت بائع مشتری کا قبضہ | 640 |
| قبل قبضہ مشتری کا تصرّف | 640 |
| امانت ورہن وعاریت سے قبضہ ہوگا یانہیں | 641 |
| غلہ بوری میں بھرنے سے قبضہ ہوگا یانہیں | 641 |
| بوتل میں تیل ڈالنا قبضہ ہے یانہیں | 641 |
| تخلیہ سے قبضہ ہوگا یانہیں | 641 |
| مکان خریدا جو کرایہ پر ہے | 642 |
| سرکہ، تیل بوتل میں بھر کر بائع کے یہاں چھوڑ دیا | 642 |
| کنجی دینے سے قبضہ ہوگا یانہیں | 642 |
| بائع نے مبیع کی طرف اشارہ کرکے کہا قبضہ کرلو | 642 |
| گھوڑے پر مشتری کو سوار کرلیا یا پہلے سے سوار تھا | 643 |
| انگوٹھی کے نگینہ پر قبضہ | 643 |
| بڑے مٹکے اور گولی پر قبضہ | 643 |
| تیل برتن میں ڈال رہا تھا برتن ٹوٹ گیا یا پہلے سے برتن ٹوٹا ہوا تھا | 643 |
| برتن ٹوٹا ہوا ہے اور معلوم ہے تو نقصان کس کے ذمہ ہے | 643 |
| بائع سے کہا میرے آدمی کے ہاتھ یا اپنے آدمی کے ہاتھ بھیج دینا | 644 |
| بائع سے کہہ دیا کل لے جاؤنگا اور مبیع ہلاک ہوگئی | 644 |
| تیسرے کے یہاں چیز رکھوادی کہ دام دے کرلے جائے گا اور ضائع ہوگئی | 644 |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشتری نے مبیع ہلاک کردی یا عیب دار کردی | 644 | بائع کے لیے خیار ہو تو مبیع ملک سے خارج نہیں ہوئی اور مشتری کے لیے خیار ہو تو مبیع مِلک بائع سے خارج ہے اور مبیع ہلاک ہوگئی تو کس صورت میں ثمن واجب ہوگا اور کب قیمت | 649 |
| بائع نے مشتری کے حکم سے ہبہ کیا یا اجارہ پر دیا یا کوئی اور تصرف کیا | 645 | | |
| مشتری نے بغیر اجازتِ بائع قبضہ کرلیا | 645 | | |
| بیع سے پہلے ہی وہ چیز مشتری کے قبضہ میں تھی | 645 | خیارِ مشتری کی صورت میں مبیع میں عیب پیدا ہوگیا تو کیا حکم ہے | 650 |
| قبضۂ امانت و قبضۂ ضمان میں ایک، دوسرے کے قائم مقام ہوگا یا نہیں | 645 | بائع و مشتری دونوں کو خیار ہے تو کیا حکم ہے | 651 |
| **خیارِ شرط کا بیان** | 646 | صاحبِ خیار نے بیع کو فسخ کرکے پھر جائز کیا | 652 |
| بیع میں کب برکت ہوتی ہے اور کب نہیں | 646 | فسخ کبھی قول سے ہوتا ہے کبھی فعل سے | 652 |
| خیارِ شرط کی تعریف اور اس کی ضرورت | 646 | اِجازت کے الفاظ | 652 |
| خیارِ شرط بائع و مشتری اور ثالث سب کے لیے ہوسکتا ہے | 647 | صاحبِ خیار مرگیا تو وارث کی طرف خیار منتقل نہ ہوگا | 653 |
| عقد میں اور بعدِ عقد خیار ہوسکتا ہے قبل عقد نہیں ہوسکتا | 647 | مبیع متعدد چیزیں ہوں تو صاحبِ خیار کل میں عقد جائز کرے یا فسخ کرے | 653 |
| خیارِ شرط کہاں ہوسکتا ہے اور کہاں نہیں | 647 | خیار کی صورت میں ثمن و مبیع کا مطالبہ | 653 |
| پوری مبیع میں بھی خیار ہوسکتا ہے اور اس کے جز میں بھی | 648 | اجنبی کو خیار دیا تو دونوں جائز و فسخ کرسکتے ہیں | 653 |
| بائع و مشتری کا خیار میں اختلاف | 648 | دو چیزوں کی بیع ہوئی ان میں ایک میں خیار ہے | 653 |
| خیار کی مدت کیا ہے | 648 | وکیل سے کہا تھا کہ خیارِ شرط کے ساتھ بیع کرے یا خریدے اور اس نے ایسا نہیں کیا | 654 |
| خیار بلا مدت ہو یا مدت مجہول ہو | 648 | | |
| تین دن سے زیادہ کی مدت | 649 | دو شخصوں نے ایک چیز خریدی اور دونوں نے خیارِ شرط کیا | 654 |
| تین دن کی مدت تھی پھر مدت کم کردی | 649 | خیار باطل کرنے کو شرط پر معلق کیا | 654 |



www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| بائع نے اندرون مدتِ خیار مبیع کو غصب کیا | 654 |
| بائع کو خیار تھا اور بیع فسخ کر دی مشتری مبیع کو تا واپسیِ ثمن روک سکتا ہے | 655 |
| خیار ساقط کرنے کے لیے کچھ روپیہ دیا یا ثمن میں کمی کی یا مبیع میں اضافہ کیا یہ جائز ہے | 655 |
| روپے سے چیز خریدی اور اشرفیاں دیں پھر بیع فسخ ہوگئی تو اشرفیاں واپس کرنی ہونگی ان کی جگہ روپے نہیں دے سکتا | 655 |
| مشتری کے لیے خیار ہے اور بغرض امتحان مبیع میں تصرف کیا | 655 |
| گھوڑے پر سوار ہوا مگر پانی پلانے کیلئے یا واپس کرنے کے لیے | 655 |
| زمین میں کاشت کی، مکان میں سکونت کی | 656 |
| مبیع میں مشتری کے پاس زیادتی ہوئی | 656 |
| قبضہ کرنے کے بعد واپسی کے وقت بائع و مشتری میں اختلاف ہوا کہ یہ وہی ہے یا دوسری | 656 |
| مبیع میں جس وصف کی شرط تھی وہ نہیں ہے | 657 |
| خیارِ تعیین اور اس کے شرائط | 657 |
| خیارِ تعیین بائع کے لیے بھی ہوسکتا ہے اور بائع جو دیدے گا مشتری پر اسکا لینا لازم ہے | 658 |
| خیارِ تعیین میں مشتری نے دونوں پر قبضہ کیا اس کے احکام | 658 |
| خیارِ تعیین میں میراث جاری ہوگی | 658 |
| خیارِ تعیین میں دونوں چیزیں ہلاک ہوگئیں یا ایک | 658 |
| خیارِ تعیین میں دونوں چیزیں عیب دار ہوگئیں یا ایک | 659 |
| مشتری نے ایک میں تصرف کرلیا | 659 |
| دام طے کرنے کے بعد مبیع پر قبل بیع مشتری نے قبضہ کیا | 659 |
| دام طے کرکے مؤکل کو دکھانے کے لیے وکیل چیز کو لایا اور ہلاک ہوگئی | 659 |
| کئی چیزیں دام طے کرکے لے گیا ان میں ایک کے لینے کا ارادہ ہے وہ سب ہلاک ہوگئیں یا بعض | 660 |
| خریدنے کے ارادہ سے نہ لے گیا ہو تو تاوان نہیں | 660 |
| چیز ہلاک نہیں ہوئی بلکہ اس نے خود ہلاک کی | 661 |
| قرض مانگا اور چیز رہن رکھدی قرض دینے سے پہلے ہی وہ چیز ہلاک ہوگئی | 661 |
| **خیار رویت کا بیان** | **661** |
| مشتری کے لیے خیار رویت ہوتا ہے بائع کے لیے نہیں | 662 |
| مجلس عقد میں مبیع موجود ہے مگر دیکھی نہیں خیار حاصل ہے اگرچہ وہ ویسی ہی ہو جیسی بائع نے بتائی | 662 |
| مشتری نے دیکھنے سے قبل خیار باطل کردیا باطل نہ ہوگا | 662 |
| خیار رویت کے لیے وقت کی تحدید نہیں | 663 |
| خیار رویت کہاں ثابت ہوتا ہے اور کہاں نہیں | 663 |
| خیار رویت کس تصرف سے ساقط ہوتا ہے اور کس سے نہیں | 664 |
| خیار رویت میں میراث جاری نہیں | 664 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| بیع سے پہلے مبیع کو دیکھ چکا ہے تو خیار حاصل ہے یا نہیں | 665 |
| بائع کہتا ہے ویسی ہی ہے جیسے دیکھی تھی مشتری کہتا ہے ویسی نہیں تو کس کی بات مانی جائیگی | 665 |
| کلیجی خریدی جو ابھی پیٹ چیر کر نکالی نہیں گئی ہے | 666 |
| دو کپڑے خریدے دونوں کو دیکھنے کے بعد ایک کے متعلق پسندیدگی کا اظہار کیا | 666 |
| دو شخصوں نے ایک چیز خریدی جس کو دونوں نے نہیں دیکھا ہے | 666 |
| کئی تھان خریدے ان میں ایک کو دیکھ لیا باقی کو نہیں دیکھا | 666 |
| خیار رویت سے بیع کو فسخ کرنے میں قضا و رضا درکار نہیں | 666 |
| مشتری نے ایسا تصرف کیا جس سے مبیع میں نقصان پیدا ہو گیا | 667 |
| مبیع کو بائع نے مشتری کے پاس یا مشتری نے بائع کے پاس امانت رکھدیا اور ہلاک ہو گئی | 667 |
| مرغی نے موتی نگل لیا اس کی بیع | 667 |
| بیع فسخ کرے تو بائع کو خبر کر دینا ضروری ہے | 667 |
| مبیع میں کیا چیز دیکھی جائے گی | 667 |
| مشتری نے نمونہ دیکھ لیا ہے مگر مبیع کی نسبت کہتا ہے ویسی نہیں | 668 |
| سواری کے جانور اور پالنے کے جانور اور ذبح کے جانور میں کیا چیز دیکھی جائے گی | 668 |
| کپڑے کو کس طرح دیکھا جائے | 668 |
| قالین و دری و دیگر فروش میں کیا چیز دیکھی جائے | 669 |
| کھانے کی چیز میں کھانا اور سونگھنے کی چیز میں سونگھنا ضرور ہے | 669 |
| عددیات متقاربہ میں بعض کا دیکھنا کافی ہے | 669 |
| جو چیزیں زمین کے اندر ہوں وزنی ہوں تو بعض کا دیکھنا کافی ہے اور عددی متفاوت ہوں تو کل کا دیکھنا ضروری ہے | 669 |
| شیشی میں تیل دیکھا یا آئینہ میں مبیع کی صورت دیکھی یا مچھلی کو پانی میں دیکھا | 670 |
| وکیل بالشرا یا وکیل بالقبض کا دیکھ لینا کافی ہے قاصد کا دیکھنا کافی نہیں | 670 |
| مشتری اندھا ہے اس کے لیے بھی خیار ہے اور ٹٹولنا بمنزلہ دیکھنے کے ہے | 671 |
| خریدنے کے بعد اندھا انکھیارا ہو گیا یا انکھیارا اندھا ہو گیا | 671 |
| بیع مقایضہ میں دونوں کو خیار حاصل ہے | 672 |
| **خیار عیب کا بیان** | **672** |
| مبیع کا عیب ظاہر نہ کرنا حرام ہے | 673 |
| عیب کس کو کہتے ہیں | 673 |
| مبیع و ثمن دونوں کا عیب ظاہر کرنا واجب ہے | 673 |
| عیب معلوم ہونے پر واپس کر سکتا ہے قیمت میں کمی نہیں کر سکتا | 673 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| قبل قبضہ عیب پر مطلع ہو تو عقد فسخ کرنے کے لیے نہ قضا کی ضرورت ہے نہ رضا کی اور بعد قبضہ بغیر قضا یا رضا فسخ نہیں کرسکتا | 674 |
| بعد قبضہ بائع کی رضامندی سے فسخ ہوا تو ان دونوں کے حق میں فسخ ہے اور ثالث کے حق میں بیع جدید اور قضائے قاضی سے ہو تو سب کے حق میں فسخ ہے | 674 |
| خیارِ عیب کی صورت میں مشتری مالک ہوجاتا ہے اور اس میں وراثت بھی جاری ہوتی ہے | 674 |
| خیارِ عیب کے شرائط | 674 |
| عیب کی صورتیں | 675 |
| بھاگنا چوری کرنا پیشاب کرنا عیب ہے | 675 |
| کنیز کا ولد الزنا ہونا اور زنا کرنا اور بچہ پیدا ہونا عیب ہے | 676 |
| غلام کا دوبار سے زیادہ زنا کرنا عیب ہے | 676 |
| غلام کا برے افعال کرانا اور مخنث ہونا عیب ہے | 677 |
| لونڈی کا حاملہ ہونا یا شوہر والی ہونا یا غلام کا شادی شدہ ہونا عیب ہے | 677 |
| جذام وغیرہ امراض یا خصی ہونا عیب ہے اور بالغ کا ختنہ شدہ نہ ہونا بھی عیب ہے | 677 |
| امرد خریدا اور اس نے داڑھی منڈائی ہے یا بال نوچ ڈالے ہیں یہ عیب ہے | 678 |
| مونھ یا بغل میں بو ہونا پیڑو پھولا ہونا ، لونڈی کا مقام بند ہونا یا اس میں ہڈی یا گوشت پیدا ہوجانا عیب ہے | 678 |
| کافر یا بدمذہب ہونا عیب ہے | 678 |
| جوان لونڈی کو حیض نہ آنا یا استحاضہ ہونا عیب ہے | 678 |
| شراب خواری، جوا کھیلنا، جھوٹ بولنا، چغلی کھانا عیب ہے | 679 |
| جانوروں کے بعض عیوب | 679 |
| گدھے کا نہ بولنا یا مرغ کا ناوقت بولنا عیب ہے | 679 |
| بکری یا قربانی کے جانور کا کان کٹا ہونا عیب ہے | 679 |
| جانور کا نجاست کھانا یا مکھی کھانا عیب ہے | 679 |
| جانور کے دونوں پاؤں قریب قریب ہونا، گھوڑے کا سرکش ہونا عیب ہے | 680 |
| دوسری چیزوں کے عیوب | 680 |
| موزہ یا جوتا پاؤں میں نہیں آتا یہ عیب ہے | 680 |
| کپڑا انجس ہے یہ بعض صورتوں میں عیب ہے | 680 |
| مکان پر لکھا ہوا ہے کہ یہ وقف ہے | 680 |
| جس مکان یا زمین کو لوگ منحوس کہتے ہوں واپس کرسکتا ہے | 681 |
| گیہوں گھنے یا بُو دار ہوں یہ عیب ہے | 681 |
| پھل یا ترکاری کی ٹوکری میں نیچے گھاس بھری ہوئی نکلی یہ عیب ہے | 681 |
| مکان کا پرنالہ دوسرے مکان میں گرتا ہے | 681 |
| کتاب یا قرآن مجید کی کتابت میں کچھ الفاظ لکھنے سے رہ گئے | 681 |



www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| موانع رد کیا ہیں اور کس صورت میں نقصان لے سکتا ہے | 681 |
| عیب پر اطلاع ہونے کے بعد مبیع میں مالکانہ تصرف کرنا | 681 |
| جانور کا علاج کرنا، اس پر سوار ہونا | 681 |
| جانور پر واپس کرنے کے لیے سوار ہوا | 682 |
| بکری خریدی اور عیب پر مطلع ہونے سے قبل یا بعد دودھ دوہا | 682 |
| کنیز سے وطی کی، عیب پر مطلع ہونے سے پہلے یا بعد۔ | 682 |
| غلہ خریدا اس میں سے کچھ کھالیا یا بیچ دیا | 682 |
| کپڑا خرید کر قطع کرایا یا سلوایا | 683 |
| کپڑا خرید کر نابالغ بچہ کے لیے قطع کرایا | 683 |
| مبیع میں جدید عیب پیدا ہو گیا | 683 |
| واپسی کی مزدوری مشتری کے ذمہ ہے | 683 |
| جانور کو ذبح کر دیا اب معلوم ہوا کہ اس کی آنتیں خراب ہو گئی تھیں | 683 |
| مبیع میں زیادتی کر دی | 684 |
| انڈا گندہ نکلا یا خربزہ، تربز، بادام، اخروٹ خراب نکلے | 684 |
| غلہ خریدا جس میں خاک ملی ہوئی ہے | 684 |
| غلہ کا وزن خاک اُڑ جانے یا خشک ہو جانے سے کم ہو گیا | 685 |
| مشتری نے بیع کر دی پھر مشتری ثانی نے عیب کی وجہ سے واپس کر دی | 685 |
| مشتری اول نے اپنی رضامندی سے چیز واپس کر لی | 685 |
| مشتری نے عیب کا دعویٰ کیا تو ادائے ثمن پر مجبور نہیں | 685 |
| جن عیوب پر طبیب ہی کو اطلاع ہوتی ہے ان میں طبیب کی ضرورت ہے اور جن پر عورتوں ہی کو اطلاع ہوتی ہے ان میں عورت کے بیان سے عیب ثابت ہوگا | 686 |
| جو عیب ظاہر ہے اور اتنی مدت میں پیدا نہیں ہو سکتا ہے اس میں گواہ یا حلف کی حاجت نہیں | 686 |
| مبیع کے جز پر کسی نے اپنا حق ثابت کیا | 686 |
| بعد قبضہ مبیع میں اختلاف ہوا یا مقدار مقبوض میں اختلاف ہوا تو قولِ مشتری معتبر ہے | 687 |
| بائع کہتا ہے کہ یہ وہ عیب نہیں ہے جو میرے یہاں تھا وہ جاتا رہا یہ دوسرا عیب ہے | 687 |
| دو چیزیں ایک عقد میں خریدی ہیں ایک میں عیب نکلا | 687 |
| مبیع میں نیا عیب پیدا ہو گیا تھا مگر جاتا رہا تو پرانے عیب کی وجہ سے واپس کر سکتا ہے | 687 |
| غلام نے جرم کیا تھا جس کی وجہ سے قتل کیا گیا یا اِس کا ہاتھ کاٹا گیا | 688 |
| بائع نے عیب سے براءت کر لی ہے تو واپسی نہیں ہو سکتی | 688 |
| مشتری نے خریدار سے کہا کہ اس میں عیب نہیں ہے پھر عیب پر مطلع ہوا تو واپس کر سکتا ہے یا نہیں | 688 |
| جانور میں زیادہ دودھ بتایا تھا اور نکلا کم | 688 |
| مبیع کو واپس کرنا چاہا اور کم داموں میں مصالحت ہو گئی یا بائع نے واپس کرنے سے انکار کیا مشتری | |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| نے اوسے اس لئے کچھ دیا کہ واپس کر لے | 688 |
| وکیل نے عیب دیکھ کر رضا مندی ظاہر کی | 689 |
| ایک چیز خریدی اوس کی بیع کا کسی کو وکیل کیا پھر عیب پر مطلع ہوا | 689 |
| نقصان لینے کا کیا مطلب ہے | 689 |
| جانور واپس کرنے جارہا تھا راستہ میں مرگیا | 689 |
| گابھن گائے، بیل کے بدلے میں خریدی، گائے کے بچہ پیدا ہونے کے بعد بیل میں عیب معلوم ہوا | 690 |
| زمین خرید کر مسجد بنائی یا وقف کی پھر عیب پر مطلع ہوا | 690 |
| کپڑا خرید کر مردہ کا کفن کیا | 690 |
| درخت خریدا تھا کہ اس کی لکڑی کی چیزیں بنائے گا اور جلانے کے سوا دوسرے کام کے لائق لکڑی نہیں نکلی | 690 |
| جس چیز کا نرخ مشہور ہے بائع نے اس سے کم دی | 690 |
| غبن فاحش اور غبن یسیر کا فرق اور اس کے احکام | 691 |
| بائع کو دھوکا دے کر کم داموں میں مکان خریدا اور شفیع نے شفعہ کرکے لے لیا تو شفیع سے بائع کوئی مطالبہ نہیں کرسکتا | 691 |
| غبن فاحش کے ساتھ چیز خریدی اور کچھ خرچ کرنے کے بعد علم ہوا | 691 |
| ایک شخص نے لوگوں سے کہا کہ یہ میرا غلام یا لڑکا ہے، اس سے خرید وفروخت کرو بعد کو معلوم ہوا کہ اس نے دھوکا دیا ہے تو لوگ اپنے مطالبے اس سے وصول کرسکتے ہیں | 691 |
| **بیع فاسد کا بیان اور اس کے متعلق حدیثیں** | **692** |
| پچھنے لگانے کی اجرت مکروہ ہے | 692 |
| سود دینے والے لینے والے اور گودنے والی اور گودوانے والی اور مصور پر لعنت | 692 |
| مردار جانور کی چربی استعمال کرنے سے ممانعت | 692 |
| بچے ہوئے پانی سے لوگوں کو منع نہ کرے | 693 |
| مزابنہ کی ممانعت اور اس کی تفسیر | 693 |
| پھل اور زراعت کی بیع | 694 |
| بیع ملامسہ ومنابذہ سے ممانعت اور انکی تفسیر | 694 |
| بیع الحصاۃ وبیع غرر کی ممانعت | 694 |
| استثنائے مجہول کی ممانعت | 694 |
| بیعانہ سے ممانعت | 695 |
| بیع میں اکراہ کی ممانعت | 695 |
| جو چیز مِلک میں نہ ہو اس کی بیع ممنوع ہے | 695 |
| ایک بیع میں دو بیع سے ممانعت | 695 |
| بیع میں قرض کی شرط سے ممانعت | 695 |
| بیع باطل وفاسد کی تعریف اور فرق | 696 |
| مال کی تعریف | 696 |
| تھوڑی سی مٹی یا گیہوں کے ایک دانہ کی بیع باطل ہے | 696 |
| انسان کے پاخانہ پیشاب کی بیع باطل ہے | 696 |
| اوپلے کا خریدنا بیچنا استعمال میں لانا جائز ہے | 697 |
| مردار کس کو کہتے ہیں | 697 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| معدوم کی بیع باطل ہے | 697 |
| چھپی ہوئی چیز کی بیع | 697 |
| کھجور میں گٹھلی، روئی میں بنولے، تھن میں دودھ کی بیع | 698 |
| کوئیں اور نہر کے پانی کی بیع | 698 |
| مینھ کا پانی جمع کرنے کے بعد بیع کرسکتا ہے | 698 |
| بھشتی سے پانی کی مشک خریدنا | 698 |
| مبیع میں کچھ موجود ہے کچھ معدوم، یہ بھی باطل ہے | 698 |
| حمل یا نطفہ کی بیع | 699 |
| اشارہ اور نام دونوں ہوں تو کس کا اعتبار ہے | 699 |
| یاقوت کہا اور شیشہ نکلا | 699 |
| دو چیزوں کو بیع میں جمع کیا ان میں ایک قابل بیع نہ ہو | 699 |
| مکان مشترک کو ایک شریک نے دوسرے کے ہاتھ بیع کیا | 700 |
| زمین یا مکان مشترک میں سے ایک نے معین ٹکڑا بیع کیا | 700 |
| مُسلَّم گاؤں بیع کیا جس میں مسجد وقبرستان بھی ہے | 700 |
| انسان کے بال کی بیع درست نہیں | 700 |
| موئے مبارک لے کر ہدیہ پیش کرنا اور موئے مبارک سے برکت حاصل کرنا | 700 |
| جو چیز مِلک میں نہ ہو اس کی بیع باطل ہے | 700 |
| بیع باطل کا حکم | 701 |
| بیع میں شرط | 701 |
| غلام کو اس شرط پر بیع کیا کہ مشتری آزاد کردے گا | 702 |

| | |
|---|---|
| غلام کو ایسے کے ہاتھ بیچا جس کی نسبت معلوم ہے کہ آزاد کردے گا | 702 |
| غلام بیچا اور شرط یہ کی کہ ایک ماہ بائع کی خدمت کریگا یا مکان بیچا اور ایک ماہ سکونت کی شرط کی یا مشتری بائع کو قرض دے | 702 |
| بیع میں ثمن مذکورہ نہ ہوا | 702 |
| جو مچھلی تالاب یا دریا میں ہے اس کی بیع اور جو شکار ابھی قبضہ میں نہیں آیا ہے اس کی بیع | 703 |
| مچھلی کو شکار کرکے گڑھے میں ڈال دیا اور شکار کب مِلک میں آتا ہے؟ | 703 |
| شکاری جانور کے انڈے، بچہ کا حکم | 704 |
| مکان کے اندر شکار چلا آیا اس کا مالک کون ہے؟ | 704 |
| مکان کی محاذات میں شکار ہو یا اس کے درخت پر ہو تو یہ مالک نہیں، پکڑنے والا مالک ہے | 704 |
| روپے، پیسے یا شادی میں شکر، چھوہارے لٹائے گئے اور اسکے دامن میں گرے | 704 |
| اس کی زمین میں شہد کی مکھیوں نے مہار لگائی تو یہی مالک ہے | 704 |
| تالابوں، جھیلوں کا مچھلیوں کے شکار کے لئے ٹھیکہ دینا ناجائز ہے | 704 |
| پرند جو ہوا میں اڑ رہا ہے اس کی بیع | 704 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| بیع فاسد کی دیگر صورتیں | 705 |
| اس مرتبہ کے جال میں جو مچھلیاں آئیں گی یا اس غوطہ میں جو موتی نکلے گا اس کی بیع | 705 |
| دو کپڑوں میں سے ایک یا دو غلاموں میں ایک کو بیچنا | 705 |
| چراگاہ کی گھاس کا بیچنا اور چراگاہ کا ٹھیکہ دینا | 705 |
| کچی کھیتی کی بیع کی تین صورتیں ہیں | 706 |
| نمایاں ہونے سے قبل پھل کی بیع | 706 |
| ریشم کے کیڑے اور ان کے انڈوں کی بیع | 706 |
| ریشم کے کیڑوں میں شرکت | 706 |
| جانور کو بٹائی پر دینا یا زمین کو پیڑ لگانے کے لئے دینا | 706 |
| بھاگے ہوئے غلام کی بیع | 707 |
| غاصب کے ہاتھ مغصوب کی بیع صحیح ہے | 707 |
| خنزیر کے بال یا کسی جز کی بیع باطل ہے، مردار کے چمڑے کی بیع دباغت سے قبل باطل ہے | 707 |
| ناپاک تیل کی بیع اور اس کا استعمال اور ناپاک دوا کا استعمال | 707 |
| مردار کی چربی کا بیچنا اور اس کا استعمال کرنا | 708 |
| مردار کے بال، پٹھا ہڈی وغیرہ کا حکم اور ہاتھی کے دانت اور ہڈی کا حکم | 708 |
| جس چیز کو بیچا قبل وصولیِ ثمن اس کو کم دام میں خریدنے کی صورتیں | 708 |
| من بھر گیہوں قرض لیے پھر قرضدار نے قرض خواہ سے پانچ روپے میں خرید لیے | 709 |
| روپے قرض لئے پھر ان کو اشرفی کے بدلے میں خریدا | 709 |
| مشتری نے مبیع کو بیع کر دیا پھر بیع کے فسخ ہونے کے بعد بائع نے اس سے خریدا | 709 |
| مشتری نے ہبہ کر کے واپس لیا پھر بائع نے خریدا | 709 |
| مشتری نے مبیع کے ساتھ دوسری چیز ملا کر دونوں کو بائع کے ہاتھ بیچا | 709 |
| تیل بیچا اور یہ ٹھہرا کہ برتن سمیت تولا جائے گا | 710 |
| برتن سمیت تولا گیا، مشتری برتن لایا مگر بائع کہتا ہے یہ میرا برتن نہیں | 710 |
| راستہ کی بیع و ہبہ | 710 |
| مکان کی بیع میں راستہ کا حقِ مرور تبعاً داخل ہے | 711 |
| مکان یا کھیت کی نالی کا بیچنا | 711 |
| ایک کے ہاتھ بیچ کر دوسرے کے ہاتھ بیچنا | 711 |
| مبیع یا ثمن مجہول ہو تو بیع فاسد ہے | 711 |
| ادائے ثمن کے لئے کبھی مدت مقرر ہوتی ہے کبھی نہیں مدت مجہول ہو تو بیع فاسد ہے | 712 |
| بیع کے بعد نامعلوم اوقات کو مدت مقرر کیا | 712 |
| بیع فاسد کے احکام | 713 |
| بیع فاسد سے ملک خبیث ہوتی ہے لہٰذا اس میں مِلک وعدمِ مِلک دونوں کے احکام پائے جاتے ہیں | 713 |
| بیع فاسد کو فسخ کرنا دونوں پر لازم ہے | 714 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| اکراہ کے ساتھ بیع ہوئی تو مُکرَہ پر فسخ کرنا واجب ہے | 714 |
| بیع فاسد میں بلا اجازتِ بائع قبضہ کیا مالک نہ ہوا | 714 |
| اِس کے فسخ میں قضا و رضا کی ضرورت نہیں اور خود فسخ نہ کریں تو قاضی فسخ کر دے | 714 |
| مشتری مبیع کو بائع کے پاس چھوڑ گیا بری الذمہ ہو گیا اور بائع کے انکار کے بعد واپس لیجانا جائز نہیں | 715 |
| بیع فاسد میں ہبہ، صدقہ، ودِیعت وغیرہا کے ذریعہ سے مبیع بائع کے پاس پہنچ گئی بیع کا متارکہ ہو گیا | 715 |
| قاعدہ کلیہ، جس وجہ سے کسی چیز کا استحقاق ہے اگر دوسری وجہ سے حاصل ہوئی تو کیا حکم ہے؟ | 715 |
| موانع فسخ یہ ہیں | 715 |
| اِکراہ کے ساتھ بیع ہوئی، مشتری نے قبضہ کر کے تصرفات کیے اب بھی فسخ کا حکم باقی ہے | 716 |
| مبیع کو کرایہ پر دیا یا لونڈی کا نکاح کر دیا، بیع فسخ کر سکتے ہیں | 716 |
| جس وجہ سے فسخ ممتنع ہو گیا تھا وہ جاتی رہی تو کیا حکم ہے؟ | 716 |
| بائع یا مشتری مر گیا جب بھی حکمِ فسخ باقی ہے | 716 |
| بیع فسخ ہو گئی تو جب تک بائع ثمن واپس نہ کرے مبیع واپس نہیں لے سکتا | 716 |
| قبل واپسی ثمن بائع مر گیا جب بھی مبیع کا حق دار مشتری ہے | 717 |
| زیادت متصلہ غیر متولدہ مانع فسخ ہے | 717 |
| مبیع یا زیادت ہلاک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ | 717 |
| مبیع میں نقصان پیدا ہو گیا | 717 |
| بیع فاسد میں مبیع یا ثمن سے نفع حاصل کیا وہ کیسا ہے؟ | 718 |
| مدعی نے دعویٰ کیا مدعیٰ علیہ نے چیز دیدی اور مدعی نے اس سے نفع حاصل کیا اب معلوم ہوا کہ دعویٰ غلط تھا | 719 |
| حرام مال کو کیا کرے؟ | 719 |
| مشتری پر یہ لازم نہیں کہ بائع سے دریافت کرے کہ یہ مال حرام ہے یا حلال؟ | 719 |
| مکان خریدا جس کی کڑیوں میں روپے نکلے | 719 |
| **بیع مکروہ کا بیان** | **720** |
| بیع مکروہ بھی ممنوع ہے اِس میں اور بیع فاسد میں فرق | 722 |
| اذانِ جمعہ سے ختم نماز تک بیع منع ہے | 723 |
| نجش مکروہ ہے یعنی قیمت بڑھانا اور خریداری کا ارادہ نہ ہو۔ نکاح و اجارہ میں بھی اس کی ممانعت ہے | 723 |
| ایک شخص کے دام چکانے کے بعد دوسرے کو دام کرنا منع ہے۔ نکاح و اجارہ میں بھی یہ ممنوع ہے | 723 |
| تلقی جلب منع ہے | 724 |
| شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع کرے مکروہ ہے | 724 |
| احتکار یعنی غلہ روکنا منع ہے | 725 |
| غلہ کا نرخ مقرر کرنا منع ہے | 725 |
| دو مملوک جو ذی رحم محرم ہوں ان میں تفریق جائز نہیں | 725 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| ان میں سے ایک کو آزاد کرنا یا مکاتب بنانا یا ام ولد بنانا منع نہیں | 725 |
| ان میں سے ایک کو کسی نے دعویٰ کر کے لے لیا یا دَین میں بِک گیا یہ منع نہیں | 725 |
| راستہ پر دکان لگانے والے کا حکم | 726 |
| **بیع فضولی کا بیان** | 726 |
| فضولی نے جو عقد کیا اگر بوقت عقد کوئی مجیز ہو تو منعقد ہو جاتا ہے اور اِجازت پر موقوف ہوتا ہے | 726 |
| نابالغہ سمجھ وال لڑکی نے نکاح کیا اس کا کوئی ولی نہ ہو تو اجازت قاضی پر موقوف ہے اور قاضی بھی نہ ہو تو نکاح منعقد نہیں | 727 |
| نابالغ عاقل غیر ماذون نے بیع و شرا کیا تو اجازت ولی پر موقوف ہے | 727 |
| نابالغ نے طلاق دی یا آزاد کیا یا ہبہ یا صدقہ کیا یہ تصرفات باطل ہیں | 727 |
| فضولی نے کسی کی چیز بیع کی تو اجازتِ مالک پر موقوف ہے | 727 |
| بیع فضولی کو جائز کرنے کی شرطیں | 727 |
| بیع فضولی میں اگر کسی طرف نقد نہ ہو تو بیع لازم ہے | 727 |
| مالک نے اجازت دیدی تو ثمن فضولی کے ہاتھ میں امانت ہے | 728 |
| مشتری نے فضولی کے ہاتھ میں ثمن دیا اور اجازت سے قبل ہلاک ہو گیا | 728 |
| اِجازت سے پہلے فضولی بیع کو فسخ کر سکتا ہے اور نکاح کو نہیں | 728 |
| اِجازت سے پہلے مالک مر گیا تو بیع باطل ہو گئی | 728 |
| ایک شخص نے دوسرے کے لئے چیز خریدی تو اس کی اجازت پر موقوف نہیں | 728 |
| فضولی نے دوسرے کے لئے چیز خریدی اور عقد میں اس کا نام لیا | 728 |
| فضولی نے بیع کی، مالک کو خبر ہوئی اس نے کہا اگر اتنے میں بیع کی ہے اجازت ہے اتنے ہی میں یا زیادہ میں بیع کی ہے اجازت ہے ورنہ نہیں | 729 |
| کپڑا رنگ دینے کے بعد اجازت ہو سکتی ہے اور قطع کر کے سی لیا تو اجازت نہیں ہو سکتی | 729 |
| دو فضولیوں نے دو شخصوں کے ہاتھ بیع کی | 729 |
| غاصب نے مغصوب کو بیع کیا اجازت پر موقوف ہے | 729 |
| غاصب نے بیع کرنے کے بعد تاوان دے دیا بیع جائز ہو گئی | 729 |
| غاصب نے صدقہ کر دیا اس کے بعد مالک سے خرید لی | 729 |
| ثمن لے لینا یا ثمن طلب کرنا اجازت ہے | 730 |
| اجازت کے الفاظ | 730 |
| ایک چیز کے دو مالک ہیں ایک نے جائز کی دوسرے نے نہیں | 730 |
| مالک نے بغیر مقدار ثمن معلوم کئے اجازت دے دی ثمن معلوم کرنے کے بعد رد نہیں کر سکتا | 730 |
| فضولی نے کسی کا غلام بیچ ڈالا پھر مشتری نے آزاد کر دیا یا بیع کر دیا اس کے بعد اجازت دی آزاد کرنا صحیح ہے، بیع صحیح نہیں | 730 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| دوسرے کا مکان بیچ دیا اور مشتری کو قبضہ دے دیا | 730 |
| بائع غصب کا اقرار کرتا ہے اور مشتری انکار کرتا ہے | |
| مالک کے سامنے بیع کی اس نے سکوت کیا یہ اجازت نہیں | 731 |
| دوسرے کی چیز اپنے نابالغ لڑکے یا غلام کے ہاتھ بیچ دی | 731 |
| شریک نے نصف کی بیع کی تو اس کا حصہ مراد ہے اور فضولی نے بیع کی تو مطلقاً نصف مراد ہے | 731 |
| کیلی یا وزنی چیزوں میں دو شخص شریک ہیں شریک کے ہاتھ بیع بہر حال جائز ہے اور اجنبی کے ہاتھ بعض صورتوں میں جائز ہے | 731 |
| صبی محجور یا غلام محجور یا بوہرے کی بیع | 731 |
| مرہون یا مستاجر کی بیع | 731 |
| کرایہ دار کے ہاتھ بیع اجازت پر موقوف نہیں | 732 |
| جو چیز کرایہ پر ہے مشتری نے دانستہ خریدی تو جب تک مدت اجارہ پوری نہ ہو قبضہ کا مطالبہ نہیں کرسکتا | 732 |
| کاشت کار کو ایک مدت کے لئے کھیت دیا ہے اندرون مدت بیع اس کی اجازت پر موقوف ہے | 732 |
| مکان بیچ دیا کرایہ دار راضی نہیں مگر اس نے کرایہ بڑھا دیا، بیع صحیح ہوگئی | 732 |
| کرایہ کی چیز کسی کے ہاتھ بیچی پھر کرایہ دار کے ہاتھ بیع کی پہلی باطل ہوگئی دوسری صحیح ہوگئی | 733 |
| کرایہ دار کا یہ کہنا کہ جب تک جو کرایہ دے چکا ہوں وصول نہ ہوجائے مجھے مکان چھوڑ دو، یہ اجازت ہے | 733 |
| راہن نے بغیر اجازت دو شخصوں کے ہاتھ بیع کی مرتہن جس کو جائز کردے جائز ہے | 733 |
| مبیع پر جو قیمت لکھی ہوئی ہے اس سے یا بیجک پر خریدنا | 733 |
| جتنے میں فلاں نے خریدی یا بیچی ہے میں نے بھی بیچی | 733 |
| **اقالہ کا بیان** | **734** |
| اقالہ کی تعریف اور اس کے الفاظ | 734 |
| دوسرے کا قبول کرنا اور قبول کا اسی مجلس میں ہونا ضروری ہے | 734 |
| دلال نے چیز بیچ دی مالک نے کہا اتنے میں نہیں دوں گا دلال نے مشتری سے کہا اس نے کہا میں بھی لینا نہیں چاہتا اقالہ نہ ہوا | 734 |
| گھوڑا واپس کرنے آیا بائع نہیں ملا اصطبل میں باندھ گیا بائع نے علاج وغیرہ کیا اقالہ نہ ہوا | 735 |
| اقالہ کے شرائط | 735 |
| اقالہ کے وقت مبیع موجود تھی واپسی سے پہلے ہلاک ہوگئی، اقالہ باطل | 735 |
| اقالہ اسی ثمن پر ہوگا کم و بیش کی شرط باطل ہے مگر مبیع میں نقصان ہوگیا ہے تو کمی ہوسکتی ہے | 735 |
| اقالہ میں دوسری جنس کا ثمن مذکور ہوا جب بھی پہلے ہی ثمن پر اقالہ ہوگا | 735 |
| مبیع میں نقصان کی وجہ سے ثمن سے کم پر اقالہ ہوا پھر نقصان جاتا رہا کمی واپس لے گا | 736 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| تازہ صابون بیچا تھا خشک ہونے کے بعد اقالہ ہوا | 736 |
| کھیت مع زراعت بیچا تھا زراعت کاٹنے کے بعد اقالہ ہوا | 736 |
| مبیع باقی ہے یا کم ہوگئی اس سے مراد وہ چیز ہے جس کی قصداً بیع ہوئی | 736 |
| عاقدین کے حق میں اقالہ فسخ بیع ہے اور دوسروں کے حق میں بیع جدید | 736 |
| کپڑا واپس کرنے کو کہا بائع نے فوراً اسے کاٹ دیا اقالہ ہوگیا | 736 |
| مبیع میں کچھ باقی ہے کچھ خرچ ہوگئی باقی میں اقالہ ہوسکتا ہے | 736 |
| بیع مقایضہ میں ایک کا باقی رہنا کافی ہے | 736 |
| غلام ماذون اور وصی اور متولی نے گراں بیچی ہے یا ارزاں خریدی ہے ان کو اقالہ کا حق نہیں | 737 |
| وکیل بالشراء اقالہ نہیں کرسکتا وکیل بالبیع کرسکتا ہے | 737 |
| بائع نے مشتری کو دھوکا دیا ہے تو اقالہ کی ضرورت نہیں تنہا مشتری فسخ کرسکتا ہے | 737 |
| زیادت متصلہ مانع اقالہ ہے | 737 |
| شرط فاسد سے اقالہ فاسد نہیں ہوتا، بعد اقالہ قبل قبضہ مبیع کو بیچنا | 737 |
| اقالہ حق ثالث میں بیع جدید ہے اس کی تفریعات | 737 |
| کنیز پر مشتری نے قبضہ کیا پھر اقالہ ہوا، بائع پر استبراء واجب ہے | 738 |
| اقالہ کا اقالہ ہوسکتا ہے اور اب بیع لوٹ آئے گی | 738 |
| **مرابحہ و تولیہ کا بیان** | **738** |
| ان کے جواز کی دلیل | 739 |
| مرابحہ وتولیہ کی تعریف، جو چیز بغیر بیع کے ہاتھ آئی اس کے مرابحہ وتولیہ کی صورت | 739 |
| روپیہ اور اشرفی میں مرابحہ نہیں ہوسکتا | 739 |
| مرابحہ وتولیہ کی شرط | 739 |
| مرابحہ میں جو نفع قرار پایا ہے اس کا معلوم ہونا ضروری ہے | 740 |
| ثمن سے مراد وہ ہے جو طے پایا ہے نہ وہ جس کو مشتری نے دیا | 740 |
| دہ، یازدہ یا آنہ دو آنہ کے نفع پر بیع کرنا | 740 |
| دوسری جگہ کے سکوں سے قیمت قرار پائی | 740 |
| کون سے مصارف کا راس المال پر اضافہ ہوگا | 741 |
| کیا چیز اضافہ ہوگی اور کیا نہیں اس کا قاعدہ کلیہ | 742 |
| مرابحہ یا تولیہ میں مشتری کو معلوم ہوا کہ بائع نے خیانت کی ہے | 742 |
| خریدنے کے بعد مرابحہ کیا پھر خریدی اور مرابحہ کرنا چاہتا ہے | 743 |
| ایک چیز خرید کر دوسری جنس ثمن کے ساتھ بیچی پھر خرید کر مرابحہ کرنا چاہتا ہے | 743 |
| صلح کے طور پر جو چیز حاصل ہوئی اس میں مرابحہ نہیں ہوسکتا | 743 |
| چند چیزیں ایک عقد میں خریدیں ان میں ایک کا مرابحہ کرنا چاہتا ہے | 743 |
| جو بیع غلام اور آقا یا اصول وفروع یا زن وشو کے مابین ہوئی اس میں مرابحہ | 744 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| شریک سے چیز خریدی اس کا مرابحہ کرنا چاہتا ہے | 744 |
| رب المال نے مضارِب سے خریدی اور مرابحہ چاہتا ہے | 744 |
| مبیع میں عیب معلوم ہوا یا مرابحۃً خریدی تھی اور بائع کی خیانت پر مطلع ہوا، اس کا مرابحہ چاہتا ہے | 745 |
| مبیع میں عیب پیدا ہوگیا اس کا بیان کرنا ضروری ہے یا نہیں | 745 |
| گراں خریدی ہے یا مبیع سے نفع اٹھایا ہے اس کا بیان کرنا | 746 |
| اودھار خریدی اور مرابحہ کرنا چاہتا ہے تو ظاہر کرنا ضرور ہے | 746 |
| یہ کہا کہ جتنے میں خریدی ہے اتنے میں تولیہ کیا اور ثمن ظاہر نہ کیا | 746 |
| ثمن میں سے بائع نے کچھ کم کردیا ہے اب مرابحہ چاہتا ہے | 746 |
| نصف نصف کر کے دو مرتبہ میں چیز خریدی | 746 |
| **مبیع و ثمن میں تصرف کا بیان** | **747** |
| جائداد غیر منقولہ کو قبل قبضہ بیع کر سکتے ہیں | 747 |
| منقول کی بیع قبل قبضہ ناجائز ہے | 747 |
| مبیع میں مشتری کے قبضہ سے پہلے بائع نے تصرف کیا | 747 |
| مشتری نے بائع سے کہا فلاں کے پاس رکھ دو ثمن دے کر وصول کرلوں گا | 748 |
| بائع نے قبل قبضہ مشتری دوسرے کے ہاتھ بیچ دی | 748 |
| ناپ تول عدد سے کوئی چیز خریدی جائے تو جب تک ناپ تول نہ لی جائے شمار نہ کرلے تصرف ناجائز ہے | 748 |
| بیع کے بعد یا قبل، مشتری کے سامنے ناپا تولا | 749 |
| تھان خریدا ناپنے سے قبل تصرف کرسکتا ہے | 749 |
| ثمن میں قبل قبضہ تصرف جائز ہے اور ثمن حاضر و غائب کا فرق | 749 |
| ثمن کبھی معین ہوتا ہے اور کبھی نہیں | 749 |
| ثمن کے سوا دیگر دیون میں قبضہ سے قبل تصرف کرنا | 750 |
| بدلِ صرف اور بدلِ سلم میں تصرف | 750 |
| مبیع و ثمن میں کمی بیشی | 750 |
| ثمن یا مبیع میں اضافہ کرنے کے شرائط | 750 |
| ثمن میں بائع کمی کرے اسکے لیے بقاءِ مبیع شرط نہیں | 751 |
| کمی زیادتی جو کچھ ہوا اصل عقد سے ملحق ہے | 751 |
| کمی بیشی کو اصل عقد میں شمار کرنے پر کیا اثرات مرتب ہونگے | 751 |
| ثمن میں غیر نقود کو اضافہ کیا | 752 |
| دَین کی تاجیل | 752 |
| دَین کی میعاد معلوم ہو اگر مجہول ہو تو زیادہ جہالت نہ ہو | 752 |
| میعاد دَین کو شرط پر معلق کرسکتے ہیں | 753 |
| بعض وہ دَین ہیں جن میں میعاد مقرر کرنا صحیح نہیں | 753 |
| بعض صورتوں میں قرض میں بھی میعاد صحیح ہے | 753 |
| **قرض کا بیان** | **754** |
| قرض دار کا ہدیہ قبول کرنا ناجائز ہے | 754 |
| مثلی چیز قرض دے سکتے ہیں | 755 |
| قرض کا حکم | 756 |
| ناپ، تول، گنتی سے قرض | 756 |
| پیسے قرض لئے اور چلن جاتا رہا | 757 |
| قرض لینے کے بعد وہ چیز مہنگی یا سستی ہوگئی | 757 |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایک شہر میں قرض لیا، قرض خواہ دوسرے شہر میں وصول کرنا چاہتا ہے | 757 | تنگ دست کو مہلت دینے یا معاف کرنے کی فضیلت اور دَین نہ ادا کرنے کی مذمت | 762 |
| میوے قرض لئے اور اَدا سے پہلے میوے ختم ہوگئے | 757 | **سود کا بیان** | **765** |
| قرض پر قبضہ کرنے سے مالک ہوجاتا ہے | 758 | سود کی برائی کے متعلق آیات واحادیث | 765 |
| قرض کی چیز بیع کرنا | 758 | سود حرام ہے اس کا منکر کافراور حرام سمجھ کر لینے والا فاسق | 768 |
| غلام ومکاتب ونابالغ اور بوہرا یہ سب قرض نہیں دے سکتے | 758 | سود کی تعریف اور اس کی صورتیں | 769 |
| بچہ اور مجنون اور بوہرے کو قرض دینا | 758 | جنس کا اتحاد واختلاف | 769 |
| مستقرض نے مقرض سے کہا روپیہ پھینک دو | 759 | قدر وجنس دونوں ہوں یا ایک ہو یا کوئی نہ ہو اِن کے احکام | 769 |
| قرض میں شرطیں بیکار ہیں | 759 | کیا چیز کیلی ہے اور کیا وزنی؟ | 770 |
| قرض مانگنے والوں نے اپنے میں سے ایک کے لئے کہہ دیا کہ اسے دے دینا | 759 | تلوار کولوہے کی چیز سے بیچنا | 770 |
| | | برتن جو عدد سے بکتے ہوں ان میں تبادلہ درست ہے | 770 |
| قرض میں زیادہ لینے کی شرط سود ہے | 759 | منصوصات میں کس وقت عرف کا اِعتبار نہیں | 770 |
| قرض لینے والے نے دینے والے کو ہدیہ کیا یا دعوت کی اس کا کیا حکم ہے؟ | 759 | وزنی چیز کو ماپ سے برابر کرنا یا کیلی کو وزن سے برابر کرنا بیکار ہے | 770 |
| دَین جیسا تھا اس سے بہتر یا کمتر یا دوسری جنس سے قبل میعاد اَدا کرنا | 760 | یتیم اور وقف کے مال میں جودت کا اعتبار ہے | 771 |
| | | سونے چاندی کے علاوہ وزنی چیزوں میں سلم درست ہے | 771 |
| قرض دار کی چیز اسی جنس کی مل جائے تو بغیر رضامندی وصول کرسکتا ہے | 760 | نصف صاع سے کم میں اور عددی چیزوں میں کمی بیشی جائز ہے | 771 |
| | | جن کا کیلی ہونا منصوص ہے ان میں وزن کے ساتھ سلم جائز ہے | 771 |
| قرض دار نے مقرض کو کوئی چیز عاریت دی | 760 | | |
| دوسرے کی معرفت قرض منگوانے کی صورتیں | 761 | گوشت کے بدلے میں جانور کی بیع جائز ہے | 772 |
| بعض صورت میں قرض عاریت ہے | 761 | سوتی کپڑے کو سوت اور سوت کو روئی کے بدلے میں ریشم اور اون کے عوض ان کے کپڑے بیچنا جائز ہے | 772 |
| نوٹ یا اشرفی دی کہ اس میں سے قرض کے روپے لے لو اور ضائع ہوگئے | 761 | ترپھل کو خشک کے بدلے میں برابری کے ساتھ بیچنا جائز ہے | 772 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| ترگیہوں کوخشک کے بدلے میں بیچنا | 773 |
| مختلف قسم کے گوشت میں کمی بیشی جائز ہے | 773 |
| مختلف قسم کے دودھ اور سرکہ اور چربی اور چکی اور بال اور اون کی بیع | 773 |
| پرند اور مرغی ومرغابی کے گوشت میں کمی بیشی ہوسکتی ہے | 773 |
| تل کے تیل اور روغن گل وروغن چمیلی وروغن زیتون کی بیع | 773 |
| دودھ کو پنیر یا کھوئے کے بدلے میں بیچنا جائز ہے | 773 |
| آٹے اور ستو کی آپس میں بیع | 773 |
| تل اور سرسوں کو تیل کے بدلے میں بیچنا اور سونار کی راکھ کی بیع | 774 |
| جہاں برابری شرط ہے وہاں وقتِ عقد اس کا علم ضروری ہے | 774 |
| غلہ کی بیع میں تقابضِ بدلین شرط نہیں جبکہ معین ہوں | 775 |
| مولٰی اور غلام کے مابین اور شرکت مفاوضہ وشرکت عِنان والوں کے مابین سود نہیں | 775 |
| مسلم وحربی کے مابین سود نہیں ہوتا ان کے اموال بدعہدی کے علاوہ جس طرح حاصل کرے جائز ہے | 775 |
| عقد فاسد کے ذریعہ سے کافر حربی کا مال حاصل کرنا جائز ہے | 775 |
| ہندوستان کے کفار سے عقد فاسد کے ذریعہ مال حاصل کرنا جائز ہے | 776 |
| سود سے بچنے کی صورتیں | 776 |
| جواز حیلہ کے دلائل | 777 |
| علمانے جواز کی یہ صورتیں بیان کی ہیں | 778 |
| بیع عِینَہ کی صورت اور اس کا جواز | 779 |
| **حقوق کا بیان** | **779** |
| نیچے کی منزل بیع کی اس میں بالاخانہ داخل ہے یا نہیں؟ | 779 |
| مکان کی بیع میں کیا چیزیں داخل ہیں؟ | 780 |
| راستہ اور پانی کی نالی کب داخل ہوگی؟ | 780 |
| مکان کا راستہ بند کر کے دوسرا راستہ نکالا وہ پہلا راستہ بیع میں داخل نہیں | 780 |
| مکان کا راستہ دوسرے مکان میں ہے یہ لوگ مشتری کو آنے سے روکتے ہیں تو واپس کرسکتا ہے اور اس پر دوسرے مکان کی کڑیاں ہوں تو کیا حکم ہے؟ | 780 |
| ایک مکان کی چھت کا پانی دوسرے کی چھت پر سے گزرتا ہے یا ایک باغ میں سے دوسرے باغ کا راستہ ہے تو کیا حکم ہے؟ | 781 |
| مکان یا کھیت اجارہ پر لیا تو راستہ اور نالی داخل ہیں، وقف ورہن کا بھی یہی حکم ہے | 781 |
| مکان کا اقرار یا وصیت بیع کے حکم میں ہے | 781 |
| مکان کی تقسیم ہوئی ایک کی نالی دوسرے میں پڑی | 781 |
| **استحقاق کا بیان** | **781** |
| استحقاق مُبْطِل وناقل اور دونوں کی مثالیں | 782 |
| استحقاق ناقل کا حکم | 782 |
| محض فیصلہ سے بیع فسخ نہیں ہوتی | 782 |
| کبھی فیصلہ سب کے مقابل میں ہوتا ہے اور کبھی صرف قابض کے مقابل میں | 782 |
| بعض صورتوں میں مشتری کے مقابل جو فیصلہ ہوا وہ اس کے مقابل نہ ہوگا جس سے اس نے خریدا ہے | 783 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| جب چیز مستحق نے لے لی تو مشتری بائع سے ثمن واپس لینے کا حق دار ہو گیا | 783 |
| مشتری و بائع کے مابین ثمن سے کم مقدار پر صلح ہو گئی تو بائع اپنے بائع سے پورا ثمن لے گا اور مشتری نے ثمن معاف کر دیا تو کیا حکم ہے؟ | 784 |
| استحقاق مُبطِل کا حکم | 784 |
| حریت اصلیہ کا فیصلہ ہونے کے بعد کوئی شخص اس کے غلام ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا، عتق اور اِس کے توابع کا بھی یہی حکم ہے | 784 |
| مِلک مورخ میں تاریخ سے قبل عتق ثابت ہو گیا تو اس تاریخ کے بعد سے ملک کا دعویٰ نہیں ہو سکتا، اس سے قبل کا دعویٰ ہو سکتا ہے، وقف کا حکم تمام لوگوں کے مقابل نہیں ہوتا | 785 |
| مشتری اس وقت بائع سے ثمن واپس لے سکتا ہے جب مستحق نے گواہوں سے مِلک ثابت کی ہو | 785 |
| مشتری نے مِلک مستحق کا اِقرار کر لیا اس کے بعد گواہوں سے مِلک مستحق ثابت کرنا چاہتا ہے یہ گواہ نامسموع ہیں | 786 |
| بائع سے ثمن اس وقت واپس لے سکتا ہے جب مستحق نے اس چیز کا دعویٰ کیا جو بائع کے یہاں تھی اور اگر چیز بدل گئی تو واپس نہیں لے سکتا | 786 |
| مشتری نے کہہ دیا ہے کہ استحقاق ہو گا تو ثمن واپس نہ لوں گا، جب بھی واپس لے سکتا ہے | 786 |
| بائع مر گیا اور وارث کوئی نہیں تو قاضی وَصی مقرر کرے گا | 787 |
| وکیل بالبیع سے خریدا ہے تو وکیل سے ثمن واپس لے سکتا ہے | 787 |
| قاضی کے حکم سے قبل مستحق کے پاس چیز پہنچ گئی تو مشتری واپس لے سکتا ہے یا وہ اپنی ہونا ثابت کرے | 787 |
| مشتری کے یہاں جانور کے بچہ پیدا ہوا یا مبیع میں زیادتی ہوئی تو مستحق بچہ یا زوائد کو کب لے سکتا ہے؟ | 787 |
| دعوے میں تناقض کہاں معتبر ہے کہاں نہیں؟ | 788 |
| تناقض معتبر ہونے کے شرائط | 788 |
| لونڈی کو منکوحہ بتایا پھر ملک کا دعویٰ کیا یہ تناقض ہے | 788 |
| پہلے ایک شخص کی ملک بتائی پھر دوسرے کی، یہ تناقض ہے | 789 |
| تناقض کی چند مثالیں | 789 |
| تناقض وہاں معتبر ہے جہاں سبب ظاہر ہو اور سبب مخفی ہو تو تناقض مانع دعویٰ نہیں اور اس کی مثالیں | 789 |
| نسب وطلاق وحریت میں تناقض مضر نہیں اور ان کی مثالیں | 789 |
| غلام نے خریدار سے کہا مجھے خرید لو میں فلاں کا غلام ہوں، اس کو خرید لیا پھر معلوم ہوا کہ وہ آزاد ہے | 790 |
| مرتہن سے کہا رہن رکھ لو میں فلاں کا غلام ہوں بعد میں ثابت ہوا کہ آزاد ہے یا اجنبی نے کہا اسے خرید لو یہ غلام ہے اور نکلا آزاد | 791 |
| جائداد غیر منقولہ بیع کر دی پھر دعویٰ کیا کہ وقف ہے | 791 |
| مشتری نے ابھی قبضہ نہیں کیا ہے اور استحقاق کا دعویٰ ہوا | 791 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| ملک مورخ وملک غیر مورخ میں کس کے گواہ مقبول ہوں گے | 791 |
| مشتری کو وقت بیع معلوم ہے کہ چیز دوسرے کی ہے جب بھی ثمن واپس لے سکتا ہے | 792 |
| مشتری نے ملک بائع کا اقرار کیا مگر مستحق نے اپنی ثابت کرکے لے لی پھر کسی وجہ سے وہ چیز مشتری کو ملی تو بائع کو واپس کرے | 792 |
| مبیع کے ایک جز پر مستحق نے دعویٰ کیا تو باقی کے حق میں کیا حکم ہے | 792 |
| مبیع کے ایک جز پر مشتری نے قبضہ کیا مستحق نے اسی جز یا دوسرے جز پر حق ثابت کیا | 793 |
| مکان کے متعلق حق مجہول کا دعویٰ ہوا اور مصالحت ہوئی یا پورے کا دعویٰ ہوا اور مصالحت ہوئی اس کا کیا حکم ہے؟ | 793 |
| ایک شخص کی دوسرے پر اشرفیاں تھیں اور روپے پر صلح ہوئی پھر انہیں روپوں پر مستحق نے اپنا حق ثابت کیا | 793 |
| مکان خریدا اور جدید تعمیر کی یا مرمت کرائی یا کوآں کھودا | 793 |
| غلام کو مال کے بدلے میں آزاد کیا پھر کسی نے حق ثابت کیا | 793 |
| مکان کو غلام کے بدلے میں خریدا مکان شفعہ میں لے لیا گیا اور غلام میں کسی کا حق ثابت ہوا | 794 |
| **بیع سلم کا بیان** | **794** |
| بیع کی صورتیں اور بیع سلم کی تعریف | 794 |
| بیع سلم کی چودہ شرائط | 795 |
| مجلس میں قبضہ کی صورتیں | 796 |
| کچھ روپے اسی مجلس میں دیئے اور کچھ مسلم الیہ پر دَین ہیں | 796 |
| وزن یا پیمانہ ایسا ہو جو عام طور پر لوگ جانتے ہوں | 797 |
| پیمانہ ایسا ہو جو سمٹتا پھیلتا نہ ہو | 797 |
| سلم کی میعاد ایک ماہ سے کم نہ ہو | 797 |
| مسلم فیہ اس وقت سے ختم میعاد تک بازار میں موجود ہو | 797 |
| میعاد پوری ہونے پر رب السلم نے قبضہ نہیں کیا اور اب وہ چیز نہیں ملتی | 798 |
| بیع سلم کا حکم | 798 |
| بیع سلم کس چیز میں درست ہے اور کس میں نہیں؟ | 798 |
| کپڑے میں سلم ہوا تو اس کے تمام اوصاف بیان کرنے ہوں گے | 799 |
| نئے گیہوں میں سلم پیدا ہونے سے قبل ناجائز ہے | 799 |
| گیہوں، جَو میں وزن کے ساتھ سلم ہوسکتا ہے | 799 |
| عددی چیزوں میں وزن کے ساتھ سلم درست ہے | 799 |
| دودھ، دہی، گھی، تیل میں ناپ اور تول دونوں سے سلم درست ہے | 800 |
| بھوسہ میں وزن کے ساتھ سلم درست ہے | 800 |
| عددی متفاوت میں گنتی سے نادرست ہے وزن سے جائز ہے | 800 |
| مچھلی میں وزن کے ساتھ سلم درست ہے جبکہ قسم بیان کردی ہو | 800 |
| حیوان میں سلم درست نہیں، جانوروں کے سری پایوں میں وزن کے ساتھ درست ہے جبکہ جنس ونوع کا بیان ہوجائے | 800 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| لکڑی کے گٹھوں میں اور ترکاری کی گڈیوں میں سلم درست نہیں اور وزن کے ساتھ درست ہے | 800 |
| جواہر اور پوت میں درست نہیں مگر چھوٹے موتی میں وزن کے ساتھ درست ہے | 801 |
| گوشت میں وزن کے ساتھ درست ہے جبکہ نوع و صفت کا بیان ہو | 801 |
| قمقمہ اور طشت، موزے اور جوتے میں درست ہے جبکہ تعین ہوجائے | 801 |
| فلاں گاؤں کے گیہوں اور فلاں درخت کے پھل کو معیّن کرکے سلم درست نہیں مگر جبکہ نسبت سے مقصود بیانِ صفت ہو، اسی طرح کپڑے کو کسی جگہ کی طرف نسبت کرنا | 801 |
| تیل میں سلم درست ہے جبکہ قسم بیان کردی ہو اور خوشبودار تیل کی قسم بیان کرنا بھی ضروری ہے | 802 |
| اون، ٹسر، ریشم، روئی میں جائز ہے | 802 |
| پنیر، مکھن، شہتیر، کڑیوں اور لکڑی کے دیگر سامان میں درست ہے | 802 |
| راس المال و مسلم فیہ پر قبضہ اور ان میں تصرفات | 802 |
| راس المال و مسلم فیہ کے بدلے میں دوسری چیز لینا دینا ناجائز ہے | 803 |
| جو ٹھہرا تھا اس سے بہتر یا گھٹیا یا کم یا زیادہ دیتا ہے اور روپیہ مانگتا ہے یا پھیرنے کو کہتا ہے ان سب کا کیا حکم ہے؟ | 803 |
| مسلم فیہ کے مقابل میں رہن رکھنا جائز ہے | 803 |
| مسلم فیہ کی وصولی کے لئے رب السلم ضامن لے سکتا ہے اور حوالہ بھی جائز ہے | 804 |
| کفیل نے مسلم فیہ میں نفع اٹھایا | 804 |
| رب السلم کی عدم موجودگی میں بوریوں میں غلہ بھرا تو قبضہ نہ ہوا اور موجودگی میں بھرتا تو قبضہ ہوجاتا | 804 |
| رب السلم کے حکم سے آٹا پسوایا قبضہ نہ ہوا | 804 |
| مسلم الیہ نے گیہوں خریدے یا قرض لئے اور رب السلم سے کہا تم جاکر قبضہ کرلو تو قبضہ کب ہوگا؟ | 805 |
| بیع سلم میں جس جگہ دینا قرار پایا اس کے سوا دوسری جگہ دیتا ہے اور جو مزدوری صرف ہوگی وہ بھی دینے کو کہتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ | 805 |
| بیع سلم کا اِقالہ | 805 |
| مجلس اقالہ میں راس المال کو واپس لینا ضروری نہیں اور بعد اقالہ راس المال پر قبضہ سے پہلے اس کے عوض میں مسلم الیہ سے کوئی چیز خریدنا جائز نہیں | 806 |
| سلم کے جز میں قبل میعاد و بعد میعاد اقالہ کا حکم | 806 |
| راس المال چیز معین تھی اس کے ہلاک ہونے کے بعد بھی اقالہ ہوسکتا ہے | 806 |
| رب السلم نے مسلم فیہ کو مسلم الیہ کے ہاتھ راس المال کے عوض بیچ دیا | 806 |
| راس المال سے کم یا زیادہ میں مصالحت ہوئی اس کا کیا حکم ہے | 806 |
| مسلم الیہ کہتا ہے خراب مال دینا قرار پایا تھا اور رب السلم کہتا ہے کہ اچھا یا خراب اس کی شرط نہ تھی یا میعاد میں اختلاف ہوا ان کے احکام | 807 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| سلم کے لئے وکیل کرنا درست ہے | 807 |
| **استصناع کا بیان** | 807 |
| استصناع بیع ہے نہ کہ وعدہ اس میں معقود علیہ وہ چیز ہے نہ کہ عمل | 808 |
| جو چیز فرمائش سے بنوائی گئی وہ بنوانے والے کی کب ہوگی | 808 |
| **بیع کے متفرق مسائل** | 808 |
| مٹی کے کھلونوں کی بیع | 808 |
| کتا، بلی، ہاتھی، چیتا، باز، شکرا، بہری، بندر کی بیع | 809 |
| کتے کا پالنا کس صورت میں جائز ہے اور کس میں ناجائز اور اس کے متعلق احادیث | 809 |
| پانی کے جانور اور حشرات الارض کی بیع | 810 |
| بیع میں ذمی کے لئے وہی حکم ہے جو مسلم کا ہے | 811 |
| کافر نے مصحف شریف خریدا | 811 |
| ایک شخص نے دوسرے سے کہا تم اپنی چیز فلاں کے ہاتھ ہزار روپے میں بیع کردو ہزار کے علاوہ پانسو روپے ثمن کا میں ضامن ہوں | 811 |
| مشتری نے نہ قبضہ کیا نہ ثمن ادا کیا اور غائب ہوگیا | 811 |
| دو شخصوں نے چیز خریدی اور قبل قبضہ ان میں ایک غائب ہوگیا | 811 |
| چند چیزیں ذکر کیں تو وزن یا ناپ یا عدد سب کے مجموعہ سے پورا کریں | 812 |
| مکان بیع کیا اس کی دستاویز لکھنی ضرور ہے یا نہیں | 812 |
| پورانی دستاویز بائع مشتری کو دے گا یا نہیں؟ | 813 |
| شوہر نے روئی خریدی اس کا سوت عورت نے کاتا سوت شوہر کا ہے | 813 |
| عورت یا ورثہ نے کفن دیا تو ترکہ سے لے سکتے ہیں، اجنبی نے دیا وہ تبرع ہے | 813 |
| حرام مال سے کوئی چیز خریدی، اس کی پانچ صورتیں ہیں | 813 |
| جاہل کو مضارب کیا تو نفع میں حصہ لے سکتا ہے جب تک یہ نہ معلوم ہو کہ اس نے ناجائز طور پر نفع حاصل کیا ہے | 813 |
| کپڑا پھینک دیا اور کہہ دیا جس کا جی چاہے لے لے | 813 |
| باپ نے نابالغ اولاد کی زمین بیع کرڈالی | 814 |
| ماں نے بچہ کے لئے کوئی چیز خریدی | 814 |
| مکان میں چڑا پکاتا ہے یا چڑے کا گودام بنایا | 814 |
| جس چیز کا گوشت کہہ کر خریدا اس کا نہیں ہے | 814 |
| شیشہ دیکھ رہا تھا ہاتھ سے چھوٹ کر گرا اور سب ٹوٹ گئے | 814 |
| گیہوں میں جَو ملا دیے اس کی اور اسکے آٹے کی بیع | 814 |
| کیا چیز شرطِ فاسد سے فاسد ہوتی ہے اور کس کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں؟ اس کا قاعدہ کلیہ | 815 |
| جو چیزیں شرطِ فاسد سے فاسد ہوتی ہیں اور شرط پر معلق نہیں کی جاسکتیں اور ان کی مثالیں | 819 |
| وہ چیزیں جو شرط فاسد سے فاسد نہیں ہیں | 819 |
| وہ چیزیں جن کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں | 819 |
| وہ چیزیں جن کی اضافت زمانۂ مستقبل کی طرف ہوسکتی ہے | 819 |
| جن چیزوں کی اضافت زمانۂ مستقبل کی طرف صحیح نہیں | 819 |
| **بیع صرف کا بیان** | 820 |
| ثمن دو قسم ہے، خلقی و اصطلاحی | 821 |
| تبادلہ جنس کے ساتھ ہوتو برابری اور قبضہ شرط ہے | 821 |
| قبضہ اور برابری سے کیا مراد ہے؟ | 821 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| اتحادِ جنس میں کھرے کھوٹے میں فرق نہیں | 821 |
| اس میں صنعت وسکہ کا بھی اعتبار نہیں | 821 |
| زیور غصب کیا تو اس کا تاوان غیرِ جنس سے دلایا جائے | 822 |
| مختلف جنسوں میں وزن میں برابری ضرور نہیں تقابض بدلین ضرور ہے، چاندی کس طرح خریدی جائے؟ | 822 |
| یہاں مجلس بدلنے کے معنٰی کیا ہیں؟ | 822 |
| یہ کہلا بھیجا کہ تم سے اتنے روپے کی چاندی یا سونا خریدا | 822 |
| بیع صرف میں مبیع وثمن متعین نہیں مگر زیور وبرتن متعین ہیں | 823 |
| خیارِ شرط اور مدت سے بیع صرف فاسد ہوتی ہے | 823 |
| کسی طرف اودھار ہو بیع فاسد ہے اور مجلس میں اگر اس میں سے کچھ ادا کیا جب بھی فاسد ہی ہے | 823 |
| بیع صرف میں خیارِ عیب وخیارِ رویت حاصل ہے | 823 |
| عقدِ صحیح کے بعد شرطِ فاسد پائی گئی عقد فاسد ہوگیا | 823 |
| روپے کے بدلے میں اشرفی خریدی، ایک روپیہ خراب تھا پھیر دیا | 824 |
| بدلِ صرف پر قبضہ سے پہلے تصرف | 824 |
| کنیز جو زیور پہنے ہوئے ہے مع زیور کے خریدی یا تلوار خریدی جس میں چاندی یا سونے کا کام ہے | 824 |
| جس چیز میں سونے یا چاندی کا کام ہو اس کی بیع | 825 |
| گوٹا، لچکا، لیس وغیرہ کی بیع | 825 |
| جس کپڑے میں زری کا کام ہو | 825 |
| ملمع کی چیز کا بیچنا | 826 |
| چاندی کی چیز بیع کی، کچھ دام پر قبضہ ہوا اور افتراق ہوگیا یا اس میں استحقاق ہوا | 826 |
| چاندی کا ٹکڑا خریدا اور اس میں استحقاق ہوا | 826 |
| دو روپے اور ایک اشرفی کو ایک روپیہ دو اشرفیوں کے بدلے میں یا ایک من گیہوں دو من جَو کو دو من گیہوں ایک من جَو کے عوض میں یا گیارہ روپے کو دس روپے اور ایک اشرفی کے بدلے میں بیچنا | 827 |
| اتحادِ جنس کی صورت میں ایک طرف کمی ہے اور اِس کے ساتھ کوئی دوسری چیز شامل کر لی | 827 |
| سونار کی راکھ خریدنے کا کیا حکم ہے؟ | 827 |
| مدیون پر روپے ہیں اس سے سونا خریدا | 828 |
| سونے چاندی میں کھوٹ ہو اور مغلوب ہو تو سونا چاندی ہے | 828 |
| اگر کھوٹ غالب ہو تو کیا حکم ہے؟ | 828 |
| جس میں کھوٹ غالب ہے اس کی بیع اسی جنس کے ساتھ | 828 |
| روپے میں کھوٹ غالب ہے ان میں عدد ووزن دونوں جائز ہیں | 829 |
| جس روپیہ میں کھوٹ غالب ہے جب تک اس کا چلن ہے ثمن ہے اور چلن بند ہونے کے بعد متاع ہے | 829 |
| روپیہ میں چاندی اور کھوٹ دونوں برابر ہوں تو کیا حکم ہے | 830 |
| روپیہ میں کھوٹ غالب ہے، اس سے یا پیسہ سے چیز خریدی اور دینے سے پہلے ان کا چلن بند ہوگیا یا ان کی قیمت میں کمی بیشی ہوئی | 830 |
| پیسوں کا جب تک چلن ہے ثمن ہیں اور معین نہیں کئے جاسکتے ہیں | 830 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| چلن جاتے رہنے کے بعد غیر معین سے بیع درست | 831 |
| پیسے خریدے تھے یا قرض لئے تھے اور قبضہ یا ادا سے چلن جاتا رہا | 831 |
| روپے یا اٹھنی کے پیسوں سے چیز خریدی | 831 |
| روپیہ کی ریزگاری اور پیسے خریدے | 831 |
| نوٹ بھی ثمن اصطلاحی ہے | 831 |
| کوڑیاں ثمن اصطلاحی ہیں | 832 |
| بیع تلجئہ اور فرضی بیع اور اس کی صورتیں | 832 |
| بیع تلجئہ بیع موقوف ہے | 833 |
| بیع کا غلط اقرار کریں تو بیع نہیں، اجازت سے بھی جائز نہ ہوگی | 833 |
| دونوں کا اختلاف ہوا کہ تلجئہ تھا یا نہ تھا | 834 |
| قرار داد کے موافق عقد ہوا یا خلاف اس کی صورتیں | 834 |
| **بیع الوفا** | **834** |
| بیع الوفا حقیقت میں رہن ہے | 835 |
| **حصہ بارھواں (۱۲)** | |
| **کفالت کا بیان** | **836** |
| کفالت کے معنی اور اس کا اِستحباب | 836 |
| کفالت کا جواز | 837 |
| کفالت کے رکن ایجاب وقبول ہیں | 837 |
| وُرَثہ یا اجنبی نے مریض کی کفالت کی | 837 |
| کفالت کے اقسام | 838 |
| کفالت کے شرائط | 838 |
| کفالت کے الفاظ | 841 |
| کفالت کا حکم | 841 |
| کفالت میں خیار | 842 |
| مکفول عنہ غائب ہوگیا | 843 |
| کفیل یا مکفول بہ یا مکفول لہ مرگیا | 843 |
| کفالت بالنفس میں کفیل کب بری ہوگا | 843 |
| اگر میں حاضر نہ لایا تو مال کا ضامن ہوں | 845 |
| چند اشخاص نے کفالت کی | 846 |
| دعویٰ صحیح ہونا صحت کفالت کیلئے شرط نہیں | 846 |
| کفالت بِالمال کی دو صورتیں ہیں | 847 |
| کفالت کے لیے التزام ضروری ہے | 847 |
| کسی وجہ سے اصیل سے مطالبہ اس وقت نہ ہوسکے جب بھی کفیل سے مطالبہ ہوگا | 847 |
| مال مجہول کی کفالت | 848 |
| دَینِ مشترک میں ایک شریک دوسرے کی کفالت نہیں کرسکتا | 848 |
| نفقۂ زوجہ کی کفالت | 848 |
| دَینِ مَہر کی کفالت | 848 |
| ہمیشہ کے لیے نفقہ کا ضامن ہوا | 849 |
| روزانہ ایک روپیہ دیا کرو میں ضامن ہوں یا اس کے ہاتھ بیع کردو میں ضامن ہوں | 849 |
| قرض دیدو میں ضامن ہوں | 849 |
| خسارہ کی ضمانت صحیح نہیں | 849 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| غصب کرے تو میں ضامن ہوں | 850 |
| اپنا کلام واپس لیا | 850 |
| جانور یا غلام کرایہ پر لیا اس کی ضمانت | 850 |
| مبیع کی کفالت صحیح نہیں | 850 |
| قبضہ کی صورتیں اور اس میں کہاں کفالت ہوسکتی ہے | 850 |
| ثمن کی کفالت | 851 |
| صبی مجور کی طرف سے کفالت نہیں ہوسکتی | 852 |
| وکیل ووصی وناظر ومضارِب کفالت نہیں کر سکتے | 852 |
| کفالت کو شرط پر معلق کرنا | 852 |
| طالب وکفیل میں اختلاف | 853 |
| کفالت میں میعادِ مجہول کا حکم | 854 |
| کفیل نے ادا کردیا تو کس صورت میں مکفول عنہ سے وصول کرسکتا ہے | 854 |
| بائع نے کفیل کو ثمن ہبہ کردیا | 856 |
| جس چیز کی ضمانت کی کفیل نے وہی دی یا دوسری چیز دی دونوں کے حکم | 856 |
| کفیل نے طالب سے کم پر مصالحت کرلی | 857 |
| واجب الادا ہونے سے پہلے ادا کردیا واپس نہیں لے سکتا | 857 |
| طالب مرگیا اور کفیل اس کا وارث ہوا اس کا حکم | 857 |
| کفیل ثمن ادا کرکے غائب ہوگیا اور مبیع میں استحقاق ہوا تو مشتری ثمن واپس لے سکتا ہے یا نہیں | 857 |
| مسلمان دارالحرب میں مقید تھا روپیہ دے کر چھڑایا | 858 |
| فلاں شخص کو اتنے روپے دیدو یہ کس کی طرف سے ہبہ ہے | 858 |

| | |
|---|---|
| فلاں کو قرض دے دو میرا کفارہ ادا کردو میری زکاۃ ادا کردو میرا حج بدل کرادو | 858 |
| مجھ کو اتنے روپے ہبہ کردو، فلاں شخص اس کا ضامن ہے | 858 |
| مدیون نے کسی سے کہا دین ادا کردو اس نے ادا کردیا دائن ادا کرنے سے انکار کرتا ہے | 859 |
| فلاں شخص کے مجھ پر ہزار روپے ہیں تم اپنی چیز اُس کے ہاتھ اُن روپیوں کے عوض بیع کردو | 859 |
| کفیل کب مطالبہ کرسکتا ہے | 859 |
| حبس وملازمہ | 860 |
| کفیل کے بریُ الذمہ ہونے کی صورتیں | 860 |
| اصیل سے دین معاف کردیا کفیل بری ہوگیا | 860 |
| اصیل کے مرنے کے بعد معاف کیا | 861 |
| اصیل کو مہلت دی کفیل کے لیے بھی مہلت ہوگئی | 861 |
| کفیل سے معاف کیا یا اس کو مہلت دی اصیل سے نہ معاف ہوا نہ اس کو مہلت ہوئی | 861 |
| کفیل کو معاف کرنے میں قبول کی ضرورت نہیں | 861 |
| فوری دَین کی میعادی کفالت | 861 |
| میعادی دَین کی کفالت تھی کفیل یا اصیل مرگیا تو مرنے والے کے حق میں میعاد ساقط | 862 |
| میعادی دین کو کفیل نے قبل میعاد ادا کردیا | 862 |
| ہزار روپے دین تھا کفیل سے پانسو میں صلح ہوئی اس کی چار صورتیں ہیں | 862 |
| کفیل سے صلح ہوئی کہ اتنا دے دو تو کفالت سے تم بری | 863 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| طالب نے کہا اُس پر میرا کوئی حق نہیں | 863 |
| کفالت کی تھی مگر مکفول عنہ کہتا ہے کہ میں نے کفالت سے پہلے دَین ادا کردیا | 863 |
| کفیل نے ادا کرنے سے پہلے اصیل کو بری کردیا | 863 |
| طالب نے کفیل سے کہا تو بری ہے یا میں نے تجھے بری کردیا یا اس مضمون کی دستاویز لکھی | 863 |
| مہر کی کفالت کی پھر مہر ساقط ہوگیا یا شوہر نے قبل دخول طلاق دی | 864 |
| عورت نے خلع کرایا اور بدل خلع کی کفالت کی | 864 |
| براء ت کو شرط پر معلق کیا | 864 |
| براء ت کو موت پر معلق کیا | 864 |
| کفالت بالنفس میں براء ت کو شرط پر معلق کیا | 865 |
| اصیل نے کفیل کو دین ادا کرنے کے لیے روپیہ دیا | 865 |
| کفیل نے اصیل سے روپے یا شے معین لے کر نفع اُٹھایا اس کا حکم | 865 |
| اصیل نے کفیل کو بیع عینہ کا حکم دیا اور خسارہ اپنے ذمہ رکھا | 866 |
| جو کچھ فلاں کے ذمہ لازم یا ثابت ہوگا اس کا کفیل ہوں | 866 |
| کفیل کے مقابل میں شہادت اصیل کے مقابل میں ہے یا نہیں | 866 |
| کفالت بِالدرک یا بیع نافذ کی شہادت ملک بائع کا اقرار ہے | 867 |
| کفالت بالدرک میں محض استحقاق سے کفیل سے مواخذہ نہ ہوگا جب تک بیع نہ کردی جائے | 867 |
| استحقاقِ مُبطِل میں بغیر فیصلۂ قاضی بھی کفیل سے مواخذہ ہوگا | 867 |
| تم اپنی چیز ہزار میں بیچ دو میں ہزار کا ضامن ہوں دو ہزار میں بیع ہوئی جب بھی ہزار ہی کا ضامن ہے | 867 |
| جو کچھ فلاں کے ذمہ ہے میں ضامن ہوں گواہوں سے ہزار ثابت ہوئے تو ہزار کا ضامن ہے | 868 |
| کفیل نے کہا تھا جو کچھ فلاں اقرار کرے میں اُس کا ضامن ہوں پھر کفیل بیمار ہوگیا | 868 |
| اس شرط پر کفالت کی کہ مکفول عنہ کفیل کے پاس اپنی چیز رہن رکھے | 868 |
| کفالت کی کہ مکفول عنہ کی امانت سے یا اس چیز کے ثمن سے دَین ادا کرے گا | 868 |
| سو روپیہ کی کفالت کی کہ پچاس یہاں اور پچاس دوسرے شہر میں ادا کرے گا | 869 |
| کفیل سے طالب نے کہا اگر تم اسے کل نہ لائے تو اس چیز کی یہ قیمت ہے تم سے وصول کروں گا | 869 |
| اس راستہ میں اگر مال چھین لیا جائے یا درندہ پھاڑ کھائے میں ضامن ہوں، اس کا کیا حکم ہے | 869 |
| اس شرط پر کفالت کی کہ فلاں وفلاں بھی کفالت کریں | 869 |
| کفیل کہتا ہے جس روپیہ کی میں نے کفالت کی تھی وہ حرام تھا | 870 |
| کفیل نے ادا کرنے کے بعد رجوع کرنا چاہا مکفول عنہ کہتا ہے وہ مال حرام تھا | 870 |
| خراج ومطالبۂ حکومت کی کفالت | 871 |
| دلال سے تاوان لیا جاسکتا ہے یا نہیں | 871 |
| روپیہ وصول کرنے والے کی اجرت | 872 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| دو شخص کفالت کریں اس کی صورتیں | 872 |
| دو شخصوں نے مدیون کی کفالت کی پھر ہر ایک نے دوسرے کی کفالت کی | 873 |
| شرکت مفاوضہ میں علیحدہ ہونے کے بعد قرض خواہ ہر ایک سے دَین وصول کرسکتا ہے | 873 |
| غلام کی کفالت کی تو مولے سے وصول نہیں کرسکتا | 873 |
| **حوالہ کا بیان** | **874** |
| حوالہ کے شرائط | 875 |
| محتال علیہ دوسرے پر حوالہ کرسکتا ہے | 876 |
| غازی نے دائن کو بادشاہ پر حوالہ کردیا کہ غنیمت میں میرے حصہ سے دَین ادا کردیا جائے یا موقوف علیہ نے متولی پر حوالہ کردیا یا ملازم نے اس پر حوالہ کیا جس کا نوکر ہے یہ حوالے صحیح ہیں | 876 |
| حوالہ صحیح ہونے کے بعد مدیون بری ہوگیا، مدیون کو نہ دَین ہبہ کرسکتا ہے نہ اُس سے معاف کرسکتا ہے | 876 |
| دَین ہلاک ہونے کی صورتیں | 877 |
| محیل ومحتال ومحتال علیہ میں اختلافات | 877 |
| حوالہ دو قسم ہے مُطْلقہ ومقیَّدہ | 878 |
| حوالہ میں میعاد ہوتی ہے یا نہیں | 878 |
| نابالغ کا دَین ہے مدیون نے حوالہ کردیا باپ یا وصی نے قبول کرلیا | 879 |
| محتال علیہ محیل سے کب وصول کرسکتا ہے | 879 |
| محتال علیہ نے ادا کردیا تو وہ وصول کرے گا جو ادا کیا ہے یا وہ جو دَین تھا | 879 |
| حوالۂ مقیَّدہ کا حکم | 880 |
| حوالہ ثمن کے ساتھ مقید تھا اور بیع فسخ ہوگئی تو حوالہ باقی رہے گا یا باطل ہوجائے گا | 881 |
| کفیل نے کسی پر حوالہ کردیا اصیل وکفیل دونوں بری ہوگئے | 881 |
| بیع میں شرط کی کہ بائع اپنے قرض خواہ کو مشتری پر حوالہ کرے گا | 882 |
| حوالۂ فاسدہ کا حکم | 882 |
| حوالہ بشرط عدم براءت یا کفالت بشرط براءت کا حکم | 882 |
| آڑھت میں چیز رکھ دیتے ہیں اور آڑھتی سے روپے لے لیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے | 882 |
| حوالہ میں شرط خیار | 883 |
| عقد حوالہ میں میعاد نہیں ہوسکتی | 883 |
| ہُنڈی کے احکام | 883 |
| **قضا کا بیان** | **884** |
| فیصلہ کرنے سے بچنا | 886 |
| قضا کی طلب وخواہش نہ کی جائے | 886 |
| حاکم کا دروازہ اہل حاجت کے لیے کھلا رہے | 887 |
| فیصلہ کس طرح کیا جائے | 888 |
| قاضی کیسا شخص ہونا چاہیے | 889 |
| غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے | 890 |
| فیصلہ میں غور وخوض کرنے پر ثواب | 890 |
| قاضی تین ہیں ایک جنت میں دو جہنم میں | 890 |
| قاضی عادل وظالم | 890 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| حاکم کا بغیر اجازت کوئی چیز لینا خیانت ہے | 891 |
| رشوت لینے والے اور دینے والے اور اس کے دلال کی | 892 |
| مذمت حاکم کو ہدیہ دینا بھی رشوت ہے | 892 |
| سفارش کرنے والے کو ہدیہ بھی ممنوع ہے | 892 |
| قضا فرض کفایہ ہے | 892 |
| کس کو قاضی بنایا جائے | 893 |
| قاضی کے شرائط | 893 |
| قاضی مقرر کرنا بادشاہِ اسلام کا کام ہے | 893 |
| فاسق کو قاضی یا مفتی بنانا | 893 |
| قاضی کے اوصاف | 894 |
| اس عہدہ کے متعلق ائمہ وعلما کی رائیں | 895 |
| اس کی طلب وسؤال | 895 |
| نااہل کو قاضی بنایا تو سب گنہگار ہوئے | 895 |
| قضا کو شرط پر معلق کرنا یا وقتِ محدود کے لیے قاضی بنانا جائز ہے | 896 |
| شہر کے لوگوں نے کسی کو قاضی بنا دیا یہ قاضی نہیں ہوا | 897 |
| قاضی نے کسی کو اپنا نائب بنایا | 897 |
| بادشاہ نے قاضی کو معزول کر دیا وہ کب معزول ہوگا | 897 |
| بادشاہ کے مرنے سے حکام بدستور اپنے عہدہ پر ہیں | 897 |
| قاضی میں شرائط مفقود ہو گئے معزول ہو گیا | 897 |
| قاضی نے اپنے کو معزول کیا تو ہوا یا نہیں | 897 |
| قاضی کس کے موافق فیصلہ کر سکتا ہے اور کس کے موافق نہیں کر سکتا | 898 |
| اجلاس کہاں کرنا بہتر ہے | 898 |
| فریقینِ مقدمہ کے ساتھ قاضی کے برتاؤ | 899 |
| ہدیہ وقرض وعاریت لینا قاضی کو ناجائز ہے | 900 |
| واعظ ومدرس ومفتی ہدیہ لے سکتے ہیں مگر مفتی کے لیے بھی بعض صورتوں میں منع ہے | 900 |
| بعض لوگوں کے ہدیہ قبول کرنا قاضی کو جائز ہے | 900 |
| قاضی کو دعوتِ خاصہ قبول کرنا ناجائز ہے دعوتِ عامہ جائز ہے | 901 |
| جو فیصلہ کتابُ اللہ یا سنتِ مشہورہ یا اجماع کے خلاف ہے نافذ نہیں | 901 |
| یومِ موت تحتِ فیصلہ داخل نہیں | 902 |
| بیع وہبہ ونکاح وغیرہا جملہ عقود تحت قضا داخل ہیں | 903 |
| قضاء قاضی عقود وفسوخ میں ظاہراً وباطناً نافذ ہے | 903 |
| اور ان کے علاوہ ظاہراً نافذ ہے باطناً نہیں | 903 |
| بعض صورتوں میں نہ ظاہراً نافذ ہے نہ باطناً | 904 |
| مدعیٰ علیہ کے حلف پر فیصلہ ہوا یہ باطناً نافذ نہیں | 904 |
| قاضی نے اپنے مذہب کے خلاف فیصلہ کیا | 904 |
| غائب کے خلاف فیصلہ درست نہیں | 905 |
| مدعیٰ علیہ غائب ہے مگر اس کا نائب موجود ہے فیصلہ ہو سکتا ہے | 905 |
| میت کے ذمہ حق ہو یا میت کا دوسرے پر حق ہو اس میں ایک وارث دیگر ورثہ کے قائم مقام ہو سکتا ہے | 905 |
| جن لوگوں پر جائداد وقف ہے ان میں ایک بقیہ کے قائم مقام ہو سکتا ہے | 906 |
| کبھی جانب شرع سے کسی کو مدعیٰ علیہ کے قائم مقام بنایا جاتا ہے | 906 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| غائب پر دعویٰ حاضر پر دعوے کے لیے سبب ہو تو حاضر حکماً نائب ہے اور شرط ہو تو نیابت نہیں | 906 |
| میت کا ترکہ بیچ کر دَین ادا کرنا قاضی کا کام ہے ورثہ نہیں کر سکتے | 907 |
| مالِ وقف یا مالِ غائب یا مالِ یتیم کو قاضی امانت دار شخص کو قرض دے سکتا ہے | 907 |
| باپ یا وصی نابالغ کا مال قرض نہیں دے سکتے | 908 |
| مُلتقِط لُقطہ کو قرض نہیں دے سکتا | 908 |
| اگر قرض دینے کے سوا حفاظت کی کوئی صورت نہ ہو تو باپ یا وَصی بھی قرض دے سکتے ہیں | 908 |
| باپ یا وصی فضول خرچ ہوں تو نابالغ کا مال ان کے ہاتھ سے لے لیا جائے | 908 |
| **افتا کے مسائل** | **908** |
| مفتی کیسا ہونا چاہیے | 909 |
| مفتی پر لازم ہے کہ واقعہ کی تحقیق کر کے جس کے ساتھ حق پائے اسے فتوٰے دے | 909 |
| قاضی بھی فتوٰے دے سکتا ہے | 910 |
| مفتی اونچا سنتا ہو تو تحریری سوال و جواب ہو | 910 |
| امام اعظم کے قول پر فتویٰ دیا جائے مگر جب کہ اصحابِ فتویٰ و مرجحین نے دوسرے کو ترجیح دی ہو | 910 |
| جو فتوٰے دینے کا اہل ہو وہ فتوٰے دے اور نا اہل کو اس کام سے روکا جائے | 910 |
| مفتی کو چاہیے کہ سائلین کی ترتیب کا لحاظ رکھے | 911 |
| کتاب کو عزت سے اٹھائے اور رکھے اور سوال کو خوب سمجھے | 911 |

| | |
|---|---|
| سوال کا کاغذ ہاتھ میں لیا جائے اور جواب لکھ کر ہاتھ میں دیا جائے | 911 |
| مفتی کے اوصاف و اخلاق | 912 |
| ایسے وقت فتویٰ نہ دے جب غلطی کا اندیشہ ہو | 912 |
| بہتر یہ کہ سائل سے اجرت نہ لے ہدیہ اور دعوت قبول کرنا جائز ہے | 912 |
| **تحکیم کا بیان** | **913** |
| تحکیم کے شرائط | 913 |
| نامعلوم شخص کو حَکَم نہیں بنا سکتے | 914 |
| بعض صورتوں میں حکم باقی نہیں رہتا | 914 |
| حَکَم فریقین میں سے کسی کا وکیل بالخصومۃ ہو گیا حَکَم نہ رہا | 914 |
| حَکَم کا فیصلہ فریقین پر لازم ہے | 914 |
| ایک شریک نے حَکَم بنایا دوسرے پر بھی حَکَم کا فیصلہ نافذ ہے | 915 |
| حَکَم نے مبیع واپس کرنے کا حُکم دیا تو بائع اپنے بائع کو واپس نہیں کر سکتا | 915 |
| حَکَم نے فیصلہ کے وقت گواہوں کا عادل ہونا یا مدعیٰ علیہ کا اقرار کرنا بیان کیا تو اس کی بات معتبر ہے اور بعد میں کہے گا تو نامعتبر | 915 |
| جن کے لیے گواہی نہیں دے سکتا ان کے موافق فیصلہ بھی نہیں کر سکتا | 915 |
| دو شخص حَکَم ہوں تو فیصلہ میں دونوں کا ہونا اور متفق ہونا ضرور ہے | 915 |
| حَکَم کے فیصلہ کا قاضی کے یہاں مرافعہ ہوا | 916 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| حکم ہونے کو قاضی نے جائز کر دیا | 916 |
| ایک کو حَکَم بنایا پھر دوسرے کو بنایا | 917 |
| حَکَم کو یہ اختیار نہیں کہ حَکَم بنائے | 917 |
| بغیر حَکَم بنائے کسی نے خود ہی فیصلہ کر دیا | 917 |
| ہر ایک نے اپنے آدمی کو حَکَم بنایا | 917 |
| دو منزلہ مکان مشترک ہے تو ہر ایک ایسے تصرف سے منع کیا جائے گا جو دوسرے کو مضر ہو | 917 |
| اوپر کی عمارت گر چکی ہے اب نیچے والے نے خود گرادی یہ عمارت بنوانے پر مجبور کیا جائے گا | 918 |
| ایک منزلہ مکان مشترک تھا اور کل گر گیا | 918 |
| قاعدۂ کلیہ کہاں شریک سے معاوضہ لے سکتا ہے اور | 919 |
| کہاں نہیں بالاخانہ والے نے نیچے کی عمارت بنوائی تو جب تک معاوضہ وصول نہ ہو سکونت سے روک سکتا ہے | 919 |
| ایک دیوار پر دو شخصوں کے چھپر ہیں دیوار خراب ہوگئی اس کو بنوانے کی صورت | 919 |
| کوچۂ سربستہ میں وہ لوگ راستہ نہیں نکال سکتے جن کے دروازے اس میں نہیں ہیں | 920 |
| راستہ میں گول صحن ہے | 920 |
| اپنی ملک میں ایسا تصرف نہیں کر سکتا جس سے پڑوس والوں کو ضرر ہے | 921 |
| بالاخانہ میں کھڑکی بناتا ہے جس سے بے پردگی ہو، روک دیا جائے | 921 |
| پردہ کی دیوار گر گئی | 921 |
| ہبہ کا دعویٰ کیا اور بیع کے گواہ پیش کرتا ہے | 921 |
| وقف کا دعویٰ کیا پھر کہتا ہے میرا ہے | 922 |
| ایک نے دوسرے سے کہا میرے ذمہ تمہارے روپے ہیں اس نے انکار کر دیا پھر کہتا ہے، ہیں۔ تو کچھ نہیں لے سکتا | 922 |
| تناقض کی صورتیں | 922 |
| کافر کی عورت اس وقت مسلمان ہے وہ میراث کا دعویٰ کرتی ہے کہتی ہے اُس کے مرنے کے بعد مسلمان ہوئی ہوں یا مسلمان کی عورت کافرہ تھی کہتی ہے میں اُس کی زندگی میں مسلمان ہوئی ہوں ورثہ منکر ہیں ان کے احکام | 923 |
| میت کے کفر و اسلام میں اختلاف ہے اس کا قول معتبر ہے جو مدعی اسلام ہے | 923 |
| پن چکی ٹھیکہ پر تھی مالک اور ٹھیکہ دار میں اختلاف ہے کہ پانی جاری تھا یا نہیں اس وقت جو ہے اس کا اعتبار ہے | 923 |
| امین کے پاس امانت رکھ کر مر گیا امین ایک شخص کو اُس کا وارث بتاتا ہے | 924 |
| امین نے کہا کہ جس نے امانت رکھی ہے یہ اس کا وکیل بالقبض یا وصی یا مشتری ہے تو دیدینے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور مدیون نے ایسا اقرار کیا تو دینے کا حکم دے دیا جائے گا | 924 |
| ورثہ یا قرض خواہ کا ثبوت گواہوں سے ہوا ترکہ ان کو دے دیا جائے اور ضامن نہ لیا جائے | 924 |
| دعویٰ کیا کہ یہ مکان میرا اور میرے بھائی کا ہے اس کا حصہ اسے دے دیا جائے اور اس کے بھائی کا حصہ قابض کے ہاتھ میں چھوڑ دیا جائے | 925 |
| کسی نے یہ کہا کہ میرا مال صدقہ ہے یا جو کچھ میری | |



www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| مِلک میں ہے صدقہ ہے | 925 |
| وصی بنایا اور اسے خبر نہ ہوئی یہ ایصا صحیح ہے | 925 |
| قاضی یا امینِ قاضی نے بغرض ادائے دَین کسی کی چیز بیچی اور ثمن پر قبضہ کیا مگر ثمن ضائع ہوگیا اور مبیع ہلاک ہوئی مشتری ان سے تاوان نہیں لے گا بلکہ دائن سے لے گا | 926 |
| ثلث مال کی وصیت تھی وہ نکالا گیا مگر فقرا کو دینے سے پہلے ہلاک ہوگیا فقرا کا حق ہلاک ہوگیا | 926 |
| قاضی نے سزا یا حد قائم کرنے کا حکم دیا تو یہ افعال کب کرے | 926 |
| **گواہی کا بیان** | **927** |
| گواہی کے متعلق احادیث | 927 |
| گواہی دینا کس وقت ضروری ہے | 930 |
| گواہی کے شرائط | 931 |
| گواہوں کا تزکیہ ہوجائے تو اس کے موافق فیصلہ کرنا واجب ہے | 932 |
| ادائے شہادت واجب ہونے کے شرائط | 932 |
| گواہ کا مدعی کے یہاں کھانا یا اس کی سواری پر کچہری جانا | 933 |
| حقوق اللہ میں بغیر طلب گواہی دینا واجب ہے | 933 |
| طلاق کی گواہی | 934 |
| ہلالِ رمضان وعید کی گواہی واجب ہے | 934 |
| حدود میں اختیار ہے گواہی دے یا نہ دے | 934 |
| نصابِ شہادت کیا ہے | 934 |
| عورتوں کی مخصوص باتوں پر ایک عورت کی گواہی معتبر ہے | 935 |
| مکتب کے بچوں کے معاملہ میں تنہا مُعلّم کی شہادت معتبر ہے | 935 |
| تنہا چار عورتوں کی گواہی نامعتبر | 935 |
| گواہی واجب القبول ہونے کے لیے عدالت شرط ہے | 936 |
| مدعی ومدعی علیہ ومشہود بہ کی طرف اشارہ کرنا چاہیے | 936 |
| گواہوں کے حالات کی تحقیق | 936 |
| گواہی دینے کے لیے مشاہدہ کی ضرورت اور اس کی صورت | 936 |
| آواز سنی مگر صورت نہیں دیکھی تو گواہی درست ہے یا نہیں | 937 |
| کسی عورت سے بات سنی مگر یہ خود اسے پہچانتا نہیں اس کے متعلق گواہی دے سکتا ہے | 937 |
| عورت کے متعلق نام ونسب کے ساتھ گواہی دی مگر اس کو پہچانتا نہیں | 937 |
| مِلک و مالک دونوں کو پہچانتا ہے یا ایک کو پہچانتا ہے یا کسی کو نہیں پہچانتا | 938 |
| بعض چیزوں میں سن کر شہادت جائز ہے جب کہ سن کر اس بات کا صحیح ہونا ذہن میں آئے | 938 |
| تحریر کا ثبوت گواہوں سے ہوگا محض مشابہت سے نہیں ہوگا | 939 |
| دستاویز پر اس کی گواہی لکھی ہے اس کی چند صورتیں ہیں | 939 |
| دستخط پہچانتا ہے یا نہیں واقعہ یاد ہے یا نہیں | 939 |
| دستاویز میں جو کچھ لکھا ہے اس کی گواہی دینا کب جائز ہے | 939 |
| کبھی بغیر گواہ بنائے شہادت دینا جائز ہے اور بعض چیزوں میں جائز نہیں | 940 |
| بعض وہ چیزیں ہیں جن کو سن کر شہادت دینا جائز ہے | 940 |
| **کس کی گواہی جائز ہے اور کس کی نہیں** | **941** |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| اصل کی گواہی فرع کے لیے اور فرع کی اصل کے لیے ناجائز ہے | 944 |
| شریک کی گواہی شریک کیلئے اور گاؤں کے زمینداروں کی یہ گواہی کہ زمین اس گاؤں کی ہے نامقبول ہے | 944 |
| اہلِ محلّہ نے اوقاف مسجد محلّہ یا اہل شہر نے وقفِ جامع مسجد کی گواہی دی یا مسافروں نے مسافرخانہ کے متعلق یا اہلِ مدرسہ نے مدرسہ کے متعلق گواہی دی یہ مقبول ہے | 945 |
| کام سیکھنے والے اور اجیر خاص کی گواہی نامقبول ہے | 945 |
| مخنث اور گویّا اور نوحہ کرنے والی یا زیادہ قسم کھانے والے یا گالی دینے والے کی شہادت مقبول ہے یا نہیں | 946 |
| شاعر اور اس کی گواہی جس کا پیشہ کفن بیچنے یا گورکنی کا ہے | 946 |
| دلال اور وکیل ومختار وشراب خوار اور جانور سے کھیلنے والوں کی | 947 |
| گواہی مرتکب کبیرہ حمام میں برہنہ نہانے والے، جوا اور پچیسی، چوسر یا شطرنج کھیلنے والے کی شہادت | 948 |
| فرائض کے تارِک یا ان میں تاخیر کرنے والوں کی گواہی | 948 |
| جمعہ وجماعت کے تارک کی گواہی ناجائز ہے | 948 |
| فاسق نے توبہ کی تو قبول شہادت کیلئے آثارِ توبہ ظاہر ہونا ضرور ہے | 948 |
| جو بزرگانِ دین کو برا کہتا ہو اس کی گواہی نامقبول | 949 |
| جو ذلیل افعال کرتا ہو اس کی گواہی نامقبول | 949 |
| اس کی گواہی کہ میت نے فلاں کو وصی کیا ہے یا غائب نے فلاں کو وکیل کیا ہے | 949 |
| امین نے گواہی دی کہ امانت اس کی مِلک ہے جس نے اس کو دی ہے | 950 |
| مرتہن کی رہن کے متعلق گواہی | 950 |
| غاصب ومستقرض ومشتری وبائع ومدیون ومستاجر کی گواہیاں | 950 |
| وکیل بالخصومۃ اور وصی اور خصم کی گواہیاں اور گواہوں کے لیے مدعیان نے شہادت دی قبول ہے | 951 |
| وصی نے وارث کے لیے گواہی دی نامقبول ہے | 952 |
| جرح مجرد پر گواہی نہیں لی جائے گی | 952 |
| فسق کے علاوہ گواہ پر کوئی طعن ہو اس کے متعلق گواہی لی جائے گی | 953 |
| موذی کے متعلق گواہی دینا جائز ہے | 953 |
| جرح کے ساتھ حق کا مطالبہ بھی ہے تو گواہی لی جاسکتی ہے | 953 |
| گواہی دینے کے بعد گواہ کا یہ کہنا کہ مجھ سے کچھ غلطی ہوگئی ہے اس کی صورتیں | 954 |
| حدود یا نسب میں غلطی کی | 955 |
| شہادت قاصرہ جس میں بعض ضروری بات رہ گئی | 955 |
| دوسرے گواہ کا کہنا کہ جو پہلے نے گواہی دی وہی میری گواہی ہے نامقبول | 955 |
| نفی کی گواہی نہیں ہوسکتی | |
| شہادت کا ایک جز باطل ہو تو پوری شہادت باطل | 956 |
| **شہادت میں اختلاف کا بیان اور اس کے اصول** | 956 |
| دعویٰ مِلکِ مطلق کا ہے اور گواہوں نے مِلکِ مقید کی گواہی دی یا اس کا عکس | 956 |
| گواہوں نے بیان کیا کہ مدعیٰ علیہ نے اقرار کیا ہے | 957 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| دونوں گواہوں کے لفظ و معنے ایک ہوں اس کے معنے اور اس کی مثالیں | 958 |
| ایک نے قول بیان کیا دوسرے نے فعل تو کہاں مقبول کہاں نہیں | 958 |
| بیع میں اگر مبیع یا ثمن کا اختلاف ہو گیا گواہی مردود | 959 |
| پانسو کا دعویٰ تھا اور ایک ہزار کی شہادت گزری | 959 |
| رہن میں گواہوں کا اختلاف ہے تو رہن ثابت نہیں | 959 |
| اجارہ میں گواہوں کا اختلاف ہو تو چار صورتیں ہیں | 960 |
| دعوائے نکاح میں گواہوں نے مقدار مہر میں اختلاف کیا تو نکاح ثابت ہوگا | 960 |
| میراث کے دعوے میں گواہوں کو کیا ثابت کرنا ہوگا | 960 |
| دعوائے میراث میں سبب وراثت بھی بتانا ہوگا اور یہ بھی بتائے کہ اس کے سوا میت کا کوئی وارث ہے یا نہیں | 960 |
| دعوائے میراث میں گواہوں نے بتایا کہ یہ زوج یا زوجہ ہے | 961 |
| مِلک یا قبضہ کی شہادت | 961 |
| مدعیٰ علیہ نے مدعی کے قبضہ کا اقرار کیا | 961 |
| گواہوں کے بیانات میں وقت و تاریخ کا اختلاف ہے | 962 |
| ایک زوجہ کے طلاق دینے کے گواہ پیش ہوئے اور قاضی نے حکم دے دیا پھر اسی تاریخ میں دوسری زوجہ کو دوسرے شہر میں طلاق دینے کے گواہ پیش ہوئے | 963 |
| دونوں جانب سے گواہ پیش ہوئے تو کس کے گواہ معتبر ہیں | 963 |
| گائے چوری ہوئی گواہ اُس کا مختلف رنگ بتاتے ہیں | 964 |
| یہ گواہی دی کہ فلاں کے ذمہ اتنا دَین تھا | 964 |
| مدعی نے دعویٰ کیا کہ میری ملک تھی اور گواہوں نے بیان کیا کہ اس کی ملک ہے یا بالعکس | 964 |
| مکان جو دستاویز میں لکھا ہے بیان کیا اور حدود نہیں ذکر کیے | 964 |
| **شهادة علَى الشهادة کا بیان** | **965** |
| حدود و قصاص کے علاوہ جملہ حقوق میں شہادۃ علی الشہادۃ جائز ہے | 965 |
| شہادۃ علی الشہادۃ جائز ہونے کی صورتیں | 965 |
| شاہد فرع میں عدد بھی شرط ہے | 965 |
| شاہد اصل شاہد فرع نہیں ہوسکتا | 966 |
| گواہ بنانے کا طریقہ اور قاضی کے پاس فرع کس طرح گواہی دے | 966 |
| بعض وہ امور ہیں جن سے شہادت فرع باطل | 967 |
| گواہ ناقابلِ شہادت ہوگیا تھا پھر قابلِ شہادت ہوگیا | 967 |
| گواہ کہتے ہیں ہم مدعیٰ علیہ کو پہچانتے نہیں تو مدعی کے ذمہ یہ بیان ہے کہ شخص حاضر وہی ہے | 967 |
| جھوٹے گواہ کی تشہیر کی جائے | 968 |
| یہ کیونکر معلوم ہوگا کہ گواہ نے جھوٹی گواہی دی | 968 |
| **گواهی سے رجوع کرنے کا بیان** | **969** |
| رجوع کے شرائط | 969 |
| فیصلہ کے بعد رجوع کرنے سے اس گواہ پر تاوان لازم | 969 |
| تاوان کے بارے میں باقی کا اعتبار ہے رجوع کرنے والے کا نہیں | 970 |
| نکاح و بیع کی گواہی دے کر رجوع کرنے کی صورت میں تاوان | 970 |
| بیع بالخیار میں گواہوں نے رجوع کیا جب بھی ضمان واجب ہے | 971 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| طلاق کے گواہوں نے رجوع کیا تو کس صورت میں تاوان ہے | 972 |
| فروع نے رجوع کیا یا اصول نے | 972 |
| تزکیہ کرنے والے رجوع کر گئے تو ایک صورت میں تاوان ہے | 972 |
| دو گواہوں نے تعلیق کی گواہی دی اور دو نے وجود شرط کی اور سب رجوع کر گئے تو گواہانِ تعلیق پر تاوان ہے | 972 |
| دو نے تفویضِ طلاق کی شہادت دی اور دو نے طلاق کی پھر رجوع کر گئے | 972 |
| عورت نے دس روپے ماہوار نفقہ پر صلح ہونا گواہوں سے ثابت کیا پھر گواہ رجوع کر گئے | 973 |
| عورت کہتی ہے نفقہ مقررہ نہیں ملتا شوہر نے گواہوں سے ثابت کیا کہ ماہ بماہ برابر دیا جاتا ہے | 973 |
| **وکالت کا بیان** | **973** |
| طلاق دینے کا وکیل کیا | 974 |
| وکیل بنانے کے شرائط | 974 |
| سمجھ وال بچہ نے وکیل کیا اس کی تین صورتیں ہیں | 975 |
| مرتد نے وکیل کیا | 975 |
| مرتدہ نے اپنے نکاح کا وکیل کیا یا بعد توکیل مرتدہ ہوگئی | 975 |
| مسلمان کو یہ نہ چاہیے کہ شراب کے تقاضے کا وکیل بنے | 975 |
| باپ یا وصی نے نابالغ کے لیے خریدنے یا بیچنے کا کسی کو وکیل کیا | 976 |
| وکیل کا عاقل ہونا شرط ہے | 976 |
| وقتِ توکیل وکیل کو علم ہونا شرط نہیں مگر جب تک علم نہ ہو وکیل نہیں | 976 |
| حقوق کے اقسام اور کس قسم میں توکیل ہوسکتی ہے | 976 |
| مباحات میں توکیل جائز نہیں | 977 |
| وکیل بالخصومۃ میں خصم کا راضی ہونا شرط ہے مگر بعض صورتوں میں | 977 |
| بعض عقد میں موکل کی طرف اضافت ضرور ہے بعض میں نہیں | 978 |
| قسم اول میں حقوق کا تعلق وکیل سے ہے اور دوم میں موکل سے | 978 |
| موکل نے کہا حقوق کا تعلق وکیل سے نہ ہوگا یہ شرط باطل ہے | 978 |
| مِلک ابتداہی سے موکل کی ہوتی ہے | 978 |
| جن عقود میں موکل کی طرف اضافت ضروری ہے اُن میں حقوق کا تعلق موکل سے ہوگا | 979 |
| وکیل سے چیز خریدی موکل ثمن کا مطالبہ نہیں کرسکتا مگر موکل کو دے دیا تو صحیح ہے | 979 |
| وکیل مرگیا تو وصی اس کا قائم مقام ہے موکل نہیں | 979 |
| وکیل کو خریدنے سے پہلے ثمن دیدیا اور وہ ضائع ہوگیا | 979 |
| وکیل یا موکل کے ذمہ مشتری کا دین ہے مقاصہ ہوسکتا ہے | 980 |
| وصی کے وکیل نے چیز بیچ کر دام یتیم کو دے دیے یہ ناجائز ہے | 980 |
| قرض لانے کا وکیل نہیں ہوسکتا اور قرض پر قبضہ کے لیے وکیل ہوسکتا ہے | 980 |
| وکیل کو کام کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا مگر بعض صورت میں | 980 |
| وکیل کو وکیل بنانا درست نہیں مگر جبکہ موکل نے اختیار دیا ہو | 980 |
| وکالت میں تھوڑی سی جہالت ہوسکتی ہے اور شرط فاسد سے فاسد نہیں ہوتی | 981 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| وکیل کا عزل بغیر دوسرے کی موجودگی کے درست ہے مگر جب تک علم نہ ہو معزول نہیں | 981 |
| وکیل امین ہے اس پر تاوان نہیں ہوسکتا | 981 |
| **خرید وفروخت میں توکیل کا بیان** | **981** |
| خریدنے میں وکالت عامہ وخاصہ | 981 |
| جنس وصفت یا جنس وثمن بیان کرنا ضروری ہے اور جنس کے نیچے مختلف نوعیں ہوں تو ثمن بیان کرنا کافی نہیں | 982 |
| گھوڑا خریدنے کو کہا یا تنزیب کا تھان خریدنے کو کہا تو توکیل صحیح ہے | 982 |
| طعام میں عرف کا لحاظ ہوگا | 982 |
| موتی یا یاقوت کا نگینہ خریدنے کو کہا اور ثمن بتادیا تو توکیل صحیح ہے | 982 |
| گیہوں وغیرہ غلہ خریدنے میں مقدار یا ثمن ذکر کرنا ضروری ہے | 982 |
| گاؤں والے نے کپڑا خریدنے کو کہا ایسا کپڑا خریدے جس کو گاؤں والے استعمال کرتے ہوں | 982 |
| دلال کو روپیہ دیا کہ چیز خرید لاؤ اگر کسی خاص چیز کا دلال ہے تو توکیل صحیح ہے ورنہ نہیں | 983 |
| مؤکل نے جو کہا ہے اس کی پابندی ضروری ہے اس کے خلاف کیا اور بہتر کیا تو مؤکل پر نافذ ہے ورنہ نہیں | 983 |
| وکیل بائع نے ثمن کی جنس یا مقدار میں خلاف کیا | 983 |
| وکیل نے چیز خریدی اس میں عیب ظاہر ہوا تو جب تک چیز وکیل کے پاس ہو واپس کرنے کا حق اسی کو ہے مؤکل کو نہیں وکیل بالبیع کا بھی یہی حکم ہے | 983 |
| وکیل نے چیز بیچی اور مشتری نے عیب کی وجہ سے واپس کر دی اگر ثمن وکیل کو دیا ہے وکیل سے لے مؤکل کو دیا ہے مؤکل سے لے | 984 |
| وکیل عیب سے انکار کرتا ہے اور مؤکل اقرار کرتا ہے چیز واپس نہیں ہوسکتی اور وکیل اقرار کرتا ہے تو واپس ہوگی | 984 |
| وکیل نے بیع فاسد سے خریدی یا بیچی عقد کو فسخ کرسکتا ہے | 984 |
| جب تک مؤکل سے ثمن وصول نہ کرلے مبیع کو روکنے کا حق وکیل کو ہے | 984 |
| بائع نے وکیل کو ثمن کل یا جز ہبہ کر دیا | 985 |
| وکیل نے مبیع روکی اور ہلاک ہوگئی تو وکیل کا نقصان ہوا اور روکی نہیں تھی تو مؤکل کا نقصان ہوا | 985 |
| بیع صرف وسلم میں مجلس عقد میں وکیل کا قبضہ ضروری ہے مؤکل کا نہیں | 985 |
| وکیل کو مؤکل نے روپے دیے تھے مگر وکیل نے خرچ کر ڈالے اور اپنے روپے سے چیز خریدی | 985 |
| وکیل بالشراء نے مؤکل سے ثمن نہیں لیا ہے تو یہ نہیں کہہ سکتا کہ مؤکل سے ملے گا تب دوں گا اور وکیل بالبیع کو مشتری سے نہیں ملا ہے تو مؤکل سے کہہ سکتا ہے کہ ملے گا تب دوں گا | 985 |
| وکیل بالبیع نے مؤکل سے کہا دام نہیں ملے ہیں میں اپنے پاس سے دیتا ہوں یہ متبرع ہے | 985 |
| آڑھتی نے اپنے پاس سے دام دے دیے اور مشتری مفلس ہوگیا تو دام واپس لے سکتا ہے | 986 |
| مؤکل نے خریدنے سے پہلے روپے دیے اور ضائع ہوگئے | 986 |
| تو مؤکل کے ہوئے اور بعد میں دیے تو وکیل کے ضائع ہوئے روپے بھی ضائع ہوگئے اور چیز بھی تلف ہوگئی تو مؤکل دوبارہ دے | 986 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| ایک روپیہ کا پانچ سیر گوشت منگایا وکیل وہی گوشت روپیہ کا دس سیر لایا | 986 |
| چیز خریدنے کا وکیل ہے تو اپنے لیے خرید سکتا ہے یا نہیں کب اس کے لیے ہوگی اور کب موکل کے لیے | 987 |
| وکیل وموکل میں اختلاف ہوا کہ کس کے لیے خریدی ہے | 988 |
| خریدار نے کہا یہ چیز زید کے لیے بیچو پھر کہتا ہے کہ زید نے مجھ سے نہیں کہا تھا | 988 |
| دو چیزیں خریدنے کے لیے کہا تھا وکیل نے ایک خریدی | 988 |
| مدیون سے کہا تمہارے ذمہ جو میرے روپے ہیں ان سے فلاں چیز یا فلاں سے فلاں چیز خرید لاؤ یہ توکیل صحیح ہے | 989 |
| دائن نے مدیون سے کہا دین کی رقم صدقہ کردو یا مستاجر سے کہا کرایہ کی رقم سے مرمت کرالو یہ توکیل صحیح ہے | 989 |
| وکیل وموکل میں اختلاف ہوا کہ کتنے میں خریدی ہے | 989 |
| وکیل کن لوگوں سے عقد نہیں کرسکتا | 990 |
| کہاں ادھار بیع کرسکتا ہے اور کہاں نہیں | 991 |
| موکل نے ادھار بیچنے کو کہا تھا وکیل نے نقد بیچ دی | 991 |
| وکالت کو زمان یا مکان کے ساتھ مقید کرنا درست ہے | 991 |
| وکیل سے کہا فلاں کی معرفت چیز خریدو | 991 |
| جس چیز میں بار برداری صرف ہوگی اس کو دوسرے شہر میں لے جانا درست نہیں | 992 |
| وکیل پر کوئی شرط لگا دی ہے | 992 |
| وکیل کا کفیل لینا یا رہن رکھنا درست ہے | 992 |
| وکیل نے ثمن کی خود ہی کفالت کی یہ صحیح نہیں | 992 |
| وکیل نے ثمن وصول کرنے میں تاخیر کی یا معاف کردیا یا حوالہ قبول کیا یا خراب روپے لے لیے تو وکیل پر لازم ہے موکل پر نہیں | 993 |
| وکیل واجبی قیمت یا کچھ زائد پر خرید سکتا ہے | 993 |
| چیز بیچنے یا خریدنے کا وکیل تھا آدھی بیچی یا خریدی | 993 |
| مشتری نے عیب کی وجہ سے مبیع کو وکیل پر رد کردیا اس کی صورتیں | 993 |
| وکالت میں خصوص اصل ہے اس کے تفریعات | 994 |
| وکیل کہتا ہے چیز بیچ دی اور ثمن پر قبضہ کرلیا مگر ہلاک ہوگیا | 994 |
| دو شخصوں کو وکیل کیا ان میں تنہا ایک تصرف کرسکتا ہے یا نہیں | 995 |
| یہ کہا کہ تم دونوں میں سے ایک کو فلاں چیز خریدنے کا وکیل کیا اور دونوں نے خرید لی | 997 |
| ایک سے کہا میری یہ چیز بیچ دو پھر دوسرے سے یہی کہا اور دونوں نے بیچ دی | 997 |
| وکیل کام کرنے پر کہاں مجبور ہے کہاں نہیں | 997 |
| وکیل دوسرے کو وکیل بنا سکتا ہے یا نہیں | 998 |
| وکیل نے حقوق عقد میں دوسرے کو وکیل کیا یہ جائز ہے | 999 |
| وکیل الوکیل نے تصرف کیا اُس میں وکیل کی رائے شامل ہوگئی تو موکل پر نافذ ہے | 999 |
| وکالت عامہ وخاصہ، وکیل عام کیا کرسکتا ہے کیا نہیں | 999 |
| جس پر ولایت نہ ہو اُس کے حق میں تصرف جائز نہیں | 1000 |
| نابالغ کے مال کا کون ولی ہے | 1000 |
| **وکیل بالخصومۃ اور وکیل بالقبض کا بیان** | 1001 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| وکیل بالخصومۃ قبضہ نہیں کرسکتا اور تقاضے کا وکیل کرسکتا ہے جبکہ عرف ہو | 1001 |
| خصومت وتقاضے کا وکیل صلح نہیں کرسکتا | 1001 |
| صلح کا وکیل دعویٰ نہیں کرسکتا | 1001 |
| کل دین پر قبضہ کو کہا تھا اس نے ایک روپیہ کم پر قبضہ کیا | 1001 |
| ہر دین اور تمام حقوق وصول کرنے کے لیے وکیل کیا | 1002 |
| قبضِ دین کا وکیل حوالہ وغیرہ نہیں قبول کرسکتا | 1002 |
| وکیل سے کہا کہ فلاں سے دین وصول کرکے فلاں کو ہبہ کردے | 1002 |
| ایک وکیل نے دین وصول کیا دوسرا وکیل اُس سے نہیں لے سکتا | 1002 |
| محتال لہ نے محیل کو وکیل کیا دائن نے مدیون کو وکیل کیا یہ صحیح نہیں | 1002 |
| کفیل بالمال وکیل نہیں ہوسکتا | 1002 |
| دو شخصوں پر ہزار روپے ہیں دونوں باہم کفیل ہیں | 1003 |
| وکیل سے کہا تھا کہ فلاں سے وصول کرنا اُس نے دوسرے سے وصول کیا یہ صحیح ہے | 1003 |
| مدیون سے روپے کی جگہ وکیل نے سامان لیا | 1003 |
| مدیون نے دائن کو چیز دی کہ اسے بیچ کر ثمن وصول کرلو | 1003 |
| ایک نے دوسرے سے کہا جو کچھ تمہارے ذمہ فلاں کا دَین ہے میں اس کے لینے کا وکیل ہوں اس کی تین صورتیں ہیں | 1003 |
| یہ کہا کہ میں امانت وصول کرنے کا وکیل ہوں امین کو دینے کا حکم نہیں دیا جائے گا | 1004 |
| دائن نے مدیون سے کہا فلاں کو دے دینا پھر دوسرے موقع پر کہا مت دینا مدیون کہتا ہے میں دے چکا اور وہ بھی مقر ہے دینا صحیح ہے | 1004 |
| دائن نے مدیون کے پاس کہلا بھیجا میرا روپیہ بھیج دو اس کی چند صورتیں ہیں | 1004 |
| دین ادا کرنے یا زکاۃ دینے یا کفارہ میں کھلانے کو کہا اور اس نے کردیا | 1005 |
| یہ کہا کہ فلاں کو اتنے روپے دے دو | 1005 |
| ایک ہی شخص دائن و مدیون دونوں کا وکیل نہیں ہوسکتا | 1005 |
| مدیون نے کسی کو روپے دیے کہ فلاں کو دیدو اور رسید لکھوالینا | 1005 |
| دَین ادا کرنے کو کہا اس نے بہتر یا خراب ادا کیا | 1005 |
| وکیل بالقبض ووکیل بالخصومۃ سے کہہ دیا ہے کہ مجھ پر جو دعویٰ ہو اس کا تو وکیل نہیں | 1005 |
| وکیل بالخصومۃ کو اقرار وانکار دونوں کا اختیار ہے | 1006 |
| توکیل بالاقرار صحیح ہے | 1006 |
| وکیلِ دائن کو چیز دیدی کہ بیچ کر دین وصول کرے صحیح نہیں | 1006 |
| کفیل بالنفس وقاصد ووکیل بالنکاح قبض کے وکیل ہوسکتے ہیں | 1007 |
| وکیل بالقبض کفیل ہوسکتا ہے مگر وکالت باطل ہوگئی | 1007 |
| وکیل بیع نے بائع کے لیے ثمن کی ضمانت کی یہ ناجائز ہے | 1007 |
| وکیل بالقبض نے مال طلب کیا، مدیون نے کہا موکل کو دے چکا ہوں یا وہ معاف کرچکا ہے | 1007 |
| مشتری نے عیب کی وجہ سے مبیع واپس کرنے کے لیے کسی کو وکیل کیا بائع کہتا ہے مشتری عیب پر راضی تھا | 1007 |
| کسی کو روپے دیے کہ میرے بال بچوں پر خرچ کردینا یا میرا دَین ادا کردینا یا صدقہ کردینا اُس نے یہ روپے رکھ لیے اور اپنے پاس سے یہ کام کردیے | 1008 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| وکیل سے کہا فلاں پر میرے روپے ہیں وصول کرکے خیرات کردو اُس نے اپنے پاس سے خیرات کردیے کہ وصول کرکے لے لوں گا | 1008 |
| وصی یا باپ نے بچہ پر اپنا مال خرچ کیا اس کی دو صورتیں ہیں | 1008 |
| شے معین کے قبضہ کا جو وکیل ہے اُس کے احکام | 1009 |
| وکیل سے امانت پر قبضہ کے لیے کہا اور وکیل سے پہلے خود قبضہ کرلیا پھر امانت رکھی تو وکیل نہ رہا | 1009 |
| وکیل سے کہا آج قبضہ کرو یا کل قبضہ کرنا یا فلاں کی موجودگی میں یا گواہوں کے سامنے قبضہ کرنا | 1009 |
| گھوڑا لانے کو کہا تو وکیل اُس پر سوار ہوسکتا ہے یا نہیں | 1010 |
| **وکیل کو معزول کرنے کا بیان** | **1010** |
| وکالت کا بالقصد حکم نہیں ہوتا | 1010 |
| موکل معزول کرے یا خود وکیل اپنے آپ کو معزول کرے بہرحال دوسرے کو علم ہونا ضروری ہے اور معزولی کی صورتیں | 1010 |
| وکالت کے ساتھ حق غیر متعلق ہوجائے تو موکل معزول نہیں کرسکتا | 1011 |
| بعض وکیل اپنے کو بغیر علم موکل معزول کرسکتے ہیں | 1011 |
| قبض دَین کے وکیل کو معزول کرنے میں مدیون کا موجود ہونا ضرور ہے یا نہیں | 1011 |
| راہن نے وکیل کیا کہ مرہون کو بیع کرکے دین ادا کرے وکیل نے وکالت رد کردی | 1011 |
| توکیل کو شرط پر معلق کرسکتے ہیں اور عزل کو نہیں کرسکتے | 1012 |
| جس کام کی وکالت تھی اُس کو کرلیا وکالت باطل ہوگئی | 1012 |
| دونوں میں سے کوئی مرگیا یا اُس کو جنون مطبق ہوگیا یا مرتد ہو کر دار الحرب کو چلا گیا وکالت باطل ہوگئی | 1012 |
| راہن نے وکیل کیا تھا اور مرگیا وکالت باطل نہیں ہوئی | 1012 |
| امر بالید یا بیع بالوفا کے وکیل کا موکل مرگیا وکالت باطل نہیں | 1012 |
| دو شریکوں نے وکیل کیا تھا پھر جدائی ہوگئی | 1012 |
| مکاتب نے وکیل کیا تھا اور عاجز ہوگیا یا ماذون نے وکیل کیا تھا مجور ہوگیا وکالت باطل ہوگئی | 1013 |
| موکل کے کام کرلینے سے وکالت اُس وقت باطل ہوتی ہے کہ موکل کے کرنے کے بعد وکیل نہ کرسکے ورنہ باطل نہیں | 1013 |
| ہبہ کا وکیل تھا موکل نے ہبہ کرکے واپس لیا | 1013 |
| اجارہ کا وکیل تھا موکل نے اجارہ دے کر فسخ کردیا | 1013 |
| مکان بیع کرنے کا وکیل تھا اس میں جدید تعمیر کی | 1014 |
| ستو میں گھی مل دیا، تل کو پیل ڈالا | 1014 |
| موکل نے بیع کی، وکیل کو خبر نہ ہوئی اس نے بھی بیع کردی | 1014 |
| وکیل نے وکیل کیا اس کو معزول کرسکتا ہے یا نہیں | 1014 |
| مدیون سے کہہ دیا جو شخص یہ نشانی لائے اسے دَین دے دینا یہ توکیل صحیح نہیں | 1014 |
| **حصہ تیرھواں (۱۳)** | |
| **دعوے کا بیان** | **1015** |
| دعوے کی تعریف اور مدعی و مدعیٰ علیہ کا تعین | 1016 |
| صحت دعویٰ کے شرائط | 1017 |
| جواب دعویٰ | 1018 |
| بعض صورتوں میں مدعیٰ علیہ و قابض دونوں کی حاضری ضروری ہے | 1018 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| منقول شے کے حاضر کرنے میں دشواری نہ ہو تو حاضر کی جائے | 1019 |
| دعوائے غصب میں چیز کی قیمت بیان کرنا ضرور نہیں | 1019 |
| مختلف قسم کی چیزوں کا دعویٰ ہے تو مجموعہ کی قیمت بیان کر دینا کافی ہے | 1019 |
| ودیعت کا دعویٰ ہو تو یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ فلاں جگہ امانت رکھی تھی | 1020 |
| جائداد غیر منقولہ میں حدود کا بیان کرنا ضروری ہے | 1020 |
| تین حدیں بیان کیں ایک چھوڑ گیا یا اس میں غلطی کی | 1020 |
| کیا چیز حد ہوسکتی ہے اور حدود کو کس طرح لکھا جائے | 1021 |
| غیر منقول چیزوں میں مدعیٰ علیہ کا قبضہ ثابت کرنا ہوگا | 1021 |
| پرنالہ یا نالی یا آبچک کا دعویٰ | 1022 |
| یہ دعویٰ کہ میری زمین میں مکان بنالیا یا درخت لگائے | 1022 |
| دوسرے کا مکان بیع کر دیا اور قبضہ بھی دے دیا | 1022 |
| بائع کے رشتہ دار وقت بیع حاضر تھے اُس وقت کچھ نہیں بولے ایک مدت کے بعد اپنی ملک کا دعوے کیا | 1023 |
| مکان کا دعوے کیا کہ یہ مجھے میراث میں ملا ہے | 1023 |
| اقرار کو دعویٰ کی بنا کیا یہ دعویٰ صحیح نہیں | 1023 |
| اقرار مدعی سے دعوے دفع ہوسکتا ہے | 1024 |
| دَین کے دعوے میں کیا کیا بیان کرنا ہوگا | 1024 |
| مبیع کے ثمن کا دعویٰ کیا تو مبیع کیا چیز تھی اس کا بیان ضروری ہے یا نہیں | 1025 |
| دعویٰ صحیح ہونے کے بعد قاضی کیا کرے گا | 1025 |
| مدعیٰ علیہ نے مدعی پر حلف دیا یہ ناجائز ہے | 1026 |
| بغیر حکمِ قاضی مدعی کی طلب پر مدعیٰ علیہ نے قسم کھالی اس کا اعتبار نہیں | 1026 |
| بعض صورتوں میں مدعی پر قسم ہے اور گواہوں سے ثبوت کے بعد بھی بعض صورتوں میں قسم ہے | 1026 |
| مدعی نے اپنا دعویٰ گواہوں سے ثابت کر دیا اب مدعیٰ علیہ درخواست کرتا ہے کہ مدعی یا اُس کے گواہوں پر حلف دیا جائے یہ بات نامسموع ہے | 1027 |
| مغصوب منہ اپنی چیز کی سو روپے قیمت بتاتا ہے اور غاصب انکار کرتا ہے دونوں پر قسم ہے | 1027 |
| گواہ شہر میں موجود ہیں مگر کچہری میں نہیں آئے تو مدعیٰ علیہ پر حلف نہیں | 1027 |
| گواہ شہر سے غائب ہیں یا بیمار ہیں تو مدعیٰ علیہ پر حلف دیا جاسکتا ہے | 1027 |
| ملک مطلق میں خارج کے گواہ معتبر ہیں | 1027 |
| مدعیٰ علیہ حلف سے منکر ہے یا خاموش ہے تو اُس کے خلاف فیصلہ کر دیا جائے | 1028 |
| مدعیٰ علیہ گونگا ہے تو سب کام اشارہ سے ہوگا | 1028 |
| قطعی قرائن سے جو بات معلوم ہو اُس کی گواہی دینا درست ہے | 1029 |
| مدعیٰ علیہ کو یہ شبہ پیدا ہوگیا کہ شاید مدعی ٹھیک کہتا ہو تو کیا کرے | 1029 |
| مدعیٰ علیہ نہ اقرار کرتا ہے نہ انکار اور کہتا ہے مدعی نے مجھے دعویٰ سے بری کر دیا | 1029 |
| بعض دعویٰ میں منکر پر قسم نہیں | 1029 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| عورت نے نکاح کا دعوے کیا مرد منکر ہے وہ قاضی سے طلاق کی درخواست کرتی ہے یا مرد مدعی ہے عورت منکر اور چاہتا ہے کہ اُسکی بہن سے نکاح کرے | 1029 |
| جن صورتوں میں منکر پر قسم نہیں اگر وہاں مال مقصود ہو تو حلف ہے | 1030 |
| حدود میں چوری کے سوا منکر پر حلف نہیں | 1030 |
| حلف میں نیابت نہیں ہوسکتی، استحلاف میں ہوسکتی ہے | 1030 |
| حلف میں کبھی قطعی طور پر انکار کرنا ہوتا ہے اور کبھی یوں کہ مجھے اس کا علم نہیں ان دونوں صورتوں کی تفصیل | 1031 |
| مدعی علیہ نے حلف کے بدلے کوئی چیز مدعی کو دے دی یا دونوں نے صلح کر لی یہ جائز ہے اور اگر مدعی نے حلف ساقط کر دیا تو ساقط نہ ہوگا | 1031 |
| مدعی علیہ نے دعوے سے انکار کیا پھر حلف سے بھی انکار کیا اس کی تاویل | 1032 |
| **حلف کا بیان** | **1032** |
| قسم کے الفاظ اور اس میں تغلیظ کی صورتیں | 1032 |
| یہود و نصاریٰ و دیگر کفار کو کن لفظوں سے قسم دی جائے | 1033 |
| کبھی سبب پر قسم دیتے ہیں اور کبھی حاصل پر دونوں کی تفصیل | 1034 |
| مدعی علیہ کہتا ہے مدعی پہلے قسم کھلا چکا ہے اب نہیں کھاؤں گا | 1037 |
| مدعی علیہ کہتا ہے میں حلف کر چکا ہوں کہ کبھی قسم نہ کھاؤں گا | 1038 |
| **تحالُف کا بیان** | **1038** |
| تحالف کی صورتیں | 1038 |
| پہلے کس کو حلف دیا جائے | 1039 |
| محض تحالف سے بیع فسخ نہیں ہوگی، بلکہ دونوں فسخ کریں یا قاضی فسخ کرے | 1039 |
| مبیع ہلاک ہوگئی یا ملک مشتری سے خارج ہوگئی یا اُس میں زیادتی ہوگئی تو تحالف نہیں | 1039 |
| مبیع کا ایک جز ہلاک ہوگیا تو تحالف نہیں مگر ایک صورت میں | 1039 |
| بعض صورت میں تحالف موافق قیاس ہے اور بعض میں خلاف قیاس | 1040 |
| تحالُف کا طریقہ | 1040 |
| اگر ثمن میں اختلاف ضمنی طور پر ہو تو تحالف نہیں | 1040 |
| ثمن یا مبیع کے سوا دوسری چیزوں میں اختلاف سے تحالف نہیں | 1040 |
| نفس عقد بیع میں اختلاف ہو تحالف نہیں | 1041 |
| جنس ثمن میں اختلاف سے تحالف ہے اگرچہ مبیع ہلاک ہوچکی ہو | 1041 |
| ثمن و میعاد، دونوں میں اختلاف ہے اور دونوں نے گواہ پیش کیے | 1041 |
| بیع سلم میں اقالہ کے بعد راس المال میں اختلاف ہوا | 1041 |
| بیع میں اقالہ کے بعد مقدار ثمن میں اختلاف ہوا | 1041 |
| زوجین میں مَہر کی کمی بیشی میں اختلاف ہوا | 1042 |
| موجر و مستاجر میں اختلاف ہے تو کس صورت میں تحالف ہے | 1043 |
| دو شخصوں نے دعویٰ کیا ایک نے بیع کا دوسرے نے اجارہ کا | 1043 |
| سامان خانہ داری میں زوجین یا باپ بیٹے وغیرہم میں اختلاف | 1044 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| **کس کومدعیٰ علیہ بنایاجاسکتاھے اورکس کی حاضری ضروری ھے** | 1046 |
| **دعوےٰ دفع کرنے کا بیان** | 1047 |
| **جواب دعوےٰ** | 1052 |
| **دوشخصوں کے دعوےٰ کرنے کا بیان** | 1053 |
| کہاں ذوالید کے گواہ معتبر ہونگے اور کہاں خارج کے | 1053 |
| دونوں مدعیوں نے اپنی ملک گواہوں سے ثابت کر دی دونوں کونصف نصف دیدی جائے | 1054 |
| زید نے پورے مکان کا دعوے کیا اور بکر نے آدھے کا تین چوتھائی زید کو اور ایک چوتھائی بکر کو دی جائے اور مکان انہیں دونوں کے قبضہ میں ہے، توکل زید کو ملے گا | 1054 |
| تین شخصوں کے قبضہ میں مکان ہے ایک نے کل کادعوے کیا دوسرے نے نصف کا تیسرے نے ثلث کا اسے کیوں کرتقسیم کیاجائے | 1054 |
| وقف کا دعوے ملک مطلق کے حکم میں ہے | 1054 |
| دوگواہوں سے ثابت ہوا کہ اولادِ زید پر وقف کرنے کا اقرار کیا ہے اور دو سے اولادِ عمرو پر وقف کرنے کا اقرار | 1055 |
| دونوں مدعیوں نے گواہ پیش نہیں کیے تو ذوالید پر دونوں کے مقابل میں حلف دیا جائے | 1055 |
| خارج نے ملک مطلق کا دعویٰ کیا اور ذوالید نے اُسی سے خریدنا بتایا یا دونوں نے ملک کا ایسا سبب بیان کیا جس میں تکرار نہیں ہوتی تو ذوالید کے گواہ معتبر ہیں | 1055 |
| ایسا سبب بیان کیا جومکرر ہوسکتا ہو تو خارج کو ترجیح ہے | 1056 |
| مرغی غصب کی اُس نے انڈے دیے کچھ انڈے اسی مرغی کے نیچے بٹھائے کچھ اپنی مرغی کے نیچے، اس کا کیا حکم ہے | 1056 |
| ایک جانورکو دونوں اپنے گھر کا بچہ بتاتے ہیں اس کی صورتیں | 1056 |
| ایک عورت کے متعلق دوشخصوں نے نکاح کا دعوے کیا | 1057 |
| مرد نے دعوے کیا کہ میں نے اس عورت سے نکاح کیا اور عورت کی بہن دعوے کرتی ہے میں نے اس مرد سے نکاح کیا مرد کے گواہ معتبر ہیں | 1058 |
| مرد نے نکاح کا دعوے کیا عورت نے انکار کردیا پھر اس عورت نے قاضی کے پاس نکاح کا اقرار کرلیا یہ صحیح ہے | 1059 |
| ایک ہزار پر نکاح کا دعوے کیا اور دو ہزار پر نکاح ہونا گواہوں سے ثابت کیا گواہ معتبر ہیں | 1059 |
| ایک چیز کے متعلق دوشخص خریدنے کا دعوے کرتے ہیں | 1059 |
| بیع و ہبہ و صدقہ و رہن و مَہر و غصب و امانت میں کس کو ترجیح ہے | 1061 |
| ایک طرف گواہ کم ہیں دوسری طرف زیادہ یا ایک طرف اعدل ہوں دوسری طرف عادل توکسی کو ترجیح نہیں | 1062 |
| **قبضہ کی بنا پر فیصلہ** | **1063** |
| خودرو غلّہ مالک زمین کا ہے | 1063 |
| نہر کے کنارے پر بندا ہے اس میں اختلاف ہے تو کس کا قرار دیا جائے | 1063 |
| مٹی جس کی زمین میں جمع ہوگئی اُسی کی ہے | 1064 |
| پن چکی میں آٹا اُڑتا ہے یہ کس کا ہے | 1064 |
| ڈلاؤ پر راکھ اور گوبر پھینکتے ہیں جو لیجائے اُس کا ہے | 1064 |
| کپڑے اور جانور وغیرہ پر کیونکر قبضہ ثابت ہوگا | 1064 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| دیوار میں دو شخصوں نے اختلاف کیا تو کس کی قرار پائے | 1065 |
| دیوارِ مشترک جھک گئی جس کی طرف جھکی ہے وہ دوسرے سے کہتا ہے سامان اُتار لو ورنہ دیوار گرنے سے نقصان ہوگا اُس نے نہیں اُتارا تو نقصان دینا ہوگا | 1067 |
| پردہ کی دیوار مشترک تھی گر گئی تو دونوں بنوائیں | 1067 |
| مکان مشترک میں صحن کی کس طرح تقسیم ہو | 1067 |
| پانی میں نزاع ہو تو اُس کی تقسیم کھیتوں کی کمی بیشی کے حساب پر ہوگی | 1068 |
| غیر منقول میں گواہوں سے قبضہ ثابت ہوگا یا تصرف مالکانہ سے | 1068 |
| ملک فی الحال کا دعوےٰ ہے اور گواہوں سے زمانۂ گزشتہ کی مِلک ثابت ہوئی | 1068 |
| **دعوائے نسب کا بیان** | **1068** |
| مدعیٰ علیہ کو معلوم ہو کہ مدعی کا دعوے درست ہے تو انکار جائز نہیں | 1071 |
| حق مجہول پر حلف نہیں دیا جاتا مگر چند مواقع میں | 1072 |
| چند چیزیں مانع دعوائے مِلک ہیں | 1072 |
| **اقرار کا بیان** | **1072** |
| اقرار خبر ہے مگر اس میں انشا کے معنے بھی پائے جاتے ہیں | 1074 |
| اقرار کے خبر ہونے کے شواہد | 1074 |
| اس کے انشا ہونے کے احکام | 1075 |
| مقرلہ کی ملک نفس اقرار سے ثابت ہوجاتی ہے | 1075 |
| اقرار میں شرط خیار باطل ہے | 1075 |
| اقرار کے شرائط اور غلام و نابالغ اور نشہ والے کا اقرار | 1075 |
| مقربہ مجہول ہو جب بھی اقرار صحیح ہے | 1076 |
| شرط یہ ہے کہ مقربہ کی تسلیم واجب ہو | 1076 |
| مقر یا مقرلہ کی جہالت | 1076 |
| مجہول چیز کا اقرار کیا تو اس کو بیان کرنے پر مجبور کیا جائے گا | 1076 |
| مقرلہ کو معلوم ہے کہ مقر اپنے اقرار میں جھوٹا ہے تو لینا جائز نہیں | 1078 |
| اقرار کے الفاظ | 1078 |
| اشارہ کا کہاں اعتبار ہے کہاں نہیں | 1082 |
| دَین مؤجل یا کرایہ پر مکان ہونے کا اقرار | 1082 |
| فلاں کے اس قسم کے روپے میرے ذمہ ہیں | 1082 |
| ایک چیز کے اقرار میں دوسری چیز کہاں داخل ہے کہاں نہیں | 1083 |
| حمل کا اقرار یا حمل کے لیے اقرار صحیح ہے | 1085 |
| حمل کے لیے اقرار کیا یہ اُس وقت صحیح ہے کہ سبب ایسا بیان کرے جو ہو سکے | 1085 |
| بچہ کے لیے اقرار اور آزاد مجور کا اقرار | 1086 |
| اقرار میں خیار شرط | 1086 |
| تحریری اقرار | 1087 |
| چند مرتبہ اقرار کیا تو ایک اقرار ہے یا متعدد | 1089 |
| اقرار کے بعد کہتا ہے میں نے جھوٹا اقرار کیا تھا | 1090 |
| **اقرار وارث بعد موت مورث** | **1091** |
| **استثنا اور اس کے متعلقات کا بیان** | **1092** |
| اقرار کے بعد ان شاء اللہ کہا یا اُس کو شرط پر معلق کیا اقرار باطل ہوگیا | 1095 |
| توابع کا استثنا صحیح نہیں | 1096 |
| اپنے ذمہ ثمن کا اقرار کیا اس کی چند صورتیں | 1096 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| یہ اقرار کیا کہ یہ چیز مجھے زید نے دی ہے اور یہ عمرو کی ہے تو کس کو واپس دے | 1097 |
| روپے کا اقرار کیا اس کے بعد یہ کہا کہ یہ حرام کے ہیں تو کیا حکم ہے | 1097 |
| روپے کا اقرار کیا اس کے بعد کہتا ہے وہ کھوٹے ہیں | 1098 |
| بیع تلجئہ کا اقرار کیا یا کہتا ہے تلجئہ کے طور پر اقرار کیا | 1098 |
| **نکاح و طلاق کا اقرار** | **1099** |
| طلاق وظہار وایلا وخلع نکاح کا اقرار ہے | 1099 |
| خرید وفروخت کے متعلق اقرار | 1100 |
| **وصی کا اقرار** | **1103** |
| **ودیعت و غصب وغیرہ کا اقرار** | **1105** |
| دَین کی وصولی کا اقرار | 1107 |
| **اقرارِ مریض کا بیان** | **1111** |
| مریض نے دَینِ صحت کا اقرار کیا یا ایسے دَین کا جس کا سبب معروف ہے | 1111 |
| مریض نے اجنبی کے لیے اقرار کیا یا وارث کیلئے، دونوں کے احکام | 1111 |
| مریض کو یہ اختیار نہیں کہ بعض دائن کا دَین ادا کرے بعض کا نہ کرے | 1112 |
| مریض نے قرض لیا ہے یا کوئی چیز خریدی ہے تو دَین وثمن ادا کرسکتا ہے | 1112 |
| چیز خریدی اور بغیر دام دیے مر گیا | 1112 |
| مریض نے دَین کا اقرار کیا پھر دوسرے دَین کا اقرار کیا، دونوں برابر ہیں | 1112 |
| مریض نے ایک ایک ہزار روپے کا تین شخصوں کے لیے اقرار کیا اور اُس کے پاس ایک ہزار ہی ہیں | 1113 |
| مریض نے اپنے باپ کے ذمہ دَین کا اقرار کیا اور اس کے قبضہ میں باپ کا مکان ہے | 1113 |
| مریض نے ودیعت یا عاریت وصول پانے کا اقرار کیا | 1113 |
| مریض نے دَین معاف کر دیا یہ صحیح ہے یا نہیں | 1114 |
| یہ اقرار کیا کہ یہ چیز صحت میں بیچ دی تھی اور ثمن وصول پالیا | 1114 |
| یہ اقرار کیا فلاں کے ذمہ دَین تھا وہ وصول پالیا | 1114 |
| بدلِ خلع وصول پانے کا اقرار | 1114 |
| غبن فاحش کے ساتھ صحت میں بشرط خیار چیز خریدی اور مرض میں بیع کو جائز کیا | 1114 |
| عورت نے مَہر وصول پانے کا اقرار کیا اور مہر معاف کر دیا | 1114 |
| مریض نے اموال کثیرہ کا دعوے کیا تھا، مدعیٰ علیہ سے کچھ لے کر صلح کر لی اور اقرار کر لیا کہ میرا کچھ نہیں چاہیے، ورثہ کہتے ہیں ہمیں محروم کرنے کے لیے یہ صورت کی گئی | 1115 |
| وارث کہتا ہے کہ میرے لیے صحت میں اقرار کیا تھا | 1115 |
| وارث سے مراد وقتِ موت وارث، نہ کہ وقتِ اقرار | 1115 |
| مریض نے اجنبیہ کے لیے وصیت کی یا ہبہ کیا پھر اُس سے نکاح کیا | 1116 |
| مریض نے اجنبی کے لیے اقرار کیا اُس اجنبی نے کہا کہ مریض کے وارث کی ہے | 1116 |
| مریض نے وارث کے لیے اقرار کیا یہ باطل ہے | 1116 |
| وارث کے لیے وصیت باطل ہے | 1116 |
| وقف کا اقرار کیا اس کی دو صورتیں ہیں | 1117 |



www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| مریض نے دَین کا اقرار کیا اور مرا نہیں یہ اقرار مریض نہیں | 1117 | باپ کہتا ہے کہ خرچ کر ڈالے یا ضائع ہوگئے یا دے دیے | 1120 |
| مریض نے وارث کی امانت ہلاک ہونے کا اقرار کیا | 1117 | مریض سے اُس کی زوجہ نے طلاق مانگی اُس نے دے دی پھر اس کے لیے مریض نے اقرار کیا | 1120 |
| مریض کی لڑکی مرچکی ہے اُس سے دَین وصول پانے کا اقرار صحیح ہے | 1117 | مریض نے اقرار کیا کہ یہ روپے لقطہ ہیں | 1120 |
| مریض نے زوجہ کے لیے اقرار کیا جو اولاد چھوڑ مری ہے یا مریض نے بیٹے کے لیے اقرار کیا جو مریض سے پہلے اولاد چھوڑ کر مرگیا، یہ اقرار صحیح نہیں | 1117 | مریض کے تین بیٹے ہیں ایک پر دَین ہے، مریض نے دَین وصول پانے کا اقرار کیا اور باقی دو میں سے ایک اقرار کرتا ہے ایک انکار | 1121 |
| ایک شخص دو چار روز کے لیے بیمار ہوجاتا ہے پھر دو چار روز کو اچھا ہوجاتا ہے اس کے اقرار کا کیا حکم ہے | 1118 | مجہول النسب کے لیے مال کا اقرار کیا پھر اُس کے ملے ہونے کا اقرار کیا | 1121 |
| مریض نے حق کا اقرار کیا اور بیان نہیں کیا اس کا حکم | 1118 | عورت کو بائن طلاق دی پھر اس کے لیے دَین کا اقرار کیا | 1121 |
| مریض نے معین چیز کا وارث کے لیے اقرار کیا اور وارث اجنبی کی وہ چیز بتاتا ہے | 1118 | **اقرار نسب** | **1122** |
| | | بھائی کے اقرار کرنے سے نسب ثابت نہیں ہوگا | 1122 |
| مریض نے غاصب سے مغصوب منہ کی قیمت وصول پانے کا اقرار کیا | 1118 | مرد کن لوگوں کا اقرار کرسکتا ہے اور عورت کن لوگوں کا اور اس اقرار کے شرائط | 1122 |
| مریض نے ایک چیز بیچی اور اُس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور بکثرت دَین ہے اُس کا یہ اقرار کہ چیز کی قیمت وصول پائی صحیح نہیں | 1119 | ان اقراروں کے صحیح ہونے کا مطلب | 1122 |
| | | غلام کا زمانۂ صحت یا مرض میں مالک ہوا اور حالت مرض میں کہتا ہے یہ میرا بیٹا ہے اقرار صحیح ہے | 1123 |
| ایک شخص نے صحت میں چیز بیچی اُس کے مرنے کے بعد مشتری بوجہ عیب چیز کو واپس کرنا چاہتا ہے | 1119 | مقر کے مرنے کے بعد بھی مقرلہ اس کی تصدیق کرسکتا ہے | 1123 |
| | | نسب کا اس طرح اقرار جس کا بوجھ دوسرے پر پڑے یہ صحیح نہیں | 1123 |
| مریض نے دَین ادا کرنے کے لیے وارث کو روپے دیے وہ کہتا ہے دے دیے مگر دائن انکار کرتا ہے | 1119 | جس اقرار میں تحمیلِ نسب غیر پر ہوتی ہے اُس میں احکام جاری ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ اقرار سے رجوع نہ کیا ہو | 1124 |
| مریض نے اپنی چیز بیچنے کے لیے وارث کو وکیل کیا | 1119 | | |
| گواہوں کے سامنے باپ کے پاس ہزار روپے امانت رکھے | | | |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| باپ کے مرنے کے بعد کسی کے بھائی ہونے کا اقرار کیا وہ اس کے حصہ میں نصف کا شریک ہے | 1124 |
| تنہا پھوپی وارث تھی اُس نے اپنے سے مقدم کسی وارث کا اقرار کیا | 1124 |
| اقرار کی بعض صورتوں میں اس کا اثر دوسروں پر بھی پڑتا ہے | 1125 |
| عورت مجہولۃ النسب نے اپنے لونڈی ہونے کا اقرار کیا یہ اقرار اس کے حق میں معتبر ہے شوہر اور اولاد کے حق میں نہیں | 1125 |
| مجہول النسب نے غلام کو آزاد کیا اس کے بعد اپنے غلام ہونے کا اقرار کیا عتق باطل نہ ہوگا | 1125 |
| اقرار کے بعض الفاظ | 1126 |
| جن الفاظ سے پکارنا یا گالی دینا مقصود ہوتا ہے وہ اقرار عیب نہیں | 1126 |
| چند ایسے اقرار ہیں کہ مُقرلہ کے رد کرنے سے رد نہیں ہوتے | 1126 |
| وارث نے اقرار کیا کہ وصی سے میں نے کل ترکہ وصول پایا یا جن لوگوں پر میرے باپ کے دیون تھے میں نے سب وصول پائے، اس کے بعد دعوے کرسکتا ہے یا وصی سے صلح کر لی پھر اس کے پاس ایسی چیز دیکھی جو بوقتِ صلح ظاہر نہیں کی گئی اس کا دعویٰ کرسکتا ہے | 1127 |
| دخول کے بعد اِقرار کیا کہ قبل دخول طلاق دے دی تھی پورا مَہر اور نصف مہر لازم ہے | 1127 |
| وقف کی آمدنی کا میں مستحق نہیں ہوں فلاں ہے یہ اقرار صحیح ہے | 1127 |
| اقرار کیا کہ ہم نے غصب کیا پھر کہتا ہے کہ ہم دس شخص تھے پورا ضمان اس پر لازم ہے | 1127 |
| مفتی کے غلط فتویٰ کی بنا پر طلاق کا اقرار کیا یہ عذر دیانۃً مسموع ہے | 1128 |
| اقرار کیا کہ میرے والد نے فلاں کے لیے وصیت کی بلکہ فلاں کے لیے تو پہلے ہی کے لیے وصیت ہے | 1128 |
| یہ کہتا ہے کہ نابالغی یا حالتِ سرسام میں اقرار کیا مقر کا قول معتبر ہے | 1128 |
| مرد کہتا ہے کہ میں نے نابالغی میں نکاح کیا عورت کہتی ہے تم بالغ تھے یا مرد کہتا ہے کہ وقتِ نکاح مجوسی تھا عورت کہتی ہے تم مسلمان تھے | 1128 |
| شرکت مفاوضہ میں ایک شریک نے دوسرے کے ذمہ قبلِ شرکت دَین کا اقرار کیا دوسرا انکار کرتا ہے اور طالب زمانۂ شرکت کا دَین بتاتا ہے تو دَین دونوں پر ہے | 1128 |
| اس چیز میں مَیں اور فلاں شریک ہیں تو دونوں کی نصف نصف قرار دی جائے گی | 1129 |
| یہ اقرار کیا کہ فلاں کے ذمہ میرا کوئی حق نہیں تو حقوق مالیہ اور غیر مالیہ سب سے براءت ہے | 1129 |
| مدعی نے گواہوں سے ہزار روپے ثابت کیے مدعیٰ علیہ نے ہزار روپے کی معافی گواہوں سے ثابت کی اس کی چند صورتیں ہیں | 1129 |
| **صلح کا بیان** | **1130** |
| صلح میں ایجاب وقبول ضروری ہیں یا نہیں اور صلح کے شرائط | 1132 |
| بدل صلح کبھی مال ہوتا ہے کبھی منفعت | 1134 |
| صلح کا حکم | 1134 |
| صلح کی تین صورتیں ہیں اگر مال سے مال پر صلح ہو تو بیع کے احکام جاری ہوں گے | 1135 |
| جو صلح بیع کے حکم میں ہے اُس میں دو باتوں میں بیع کا حکم نہیں | 1135 |



www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| صلح بیع کے حکم میں اُس وقت ہے کہ غیر جنس پر صلح ہو | 1135 |
| اُس صلح میں میعاد مجہول ہونا صلح کو ناجائز کر دیتا ہے | 1136 |
| مال کے دعوے میں منفعت پر صلح ہوئی یہ اجارہ کے حکم میں ہے | 1136 |
| منفعت کا دعویٰ تھا اور مال پر صلح ہوئی یا ایک منفعت کا دعویٰ تھا دوسری منفعت پر صلح ہوئی یہ بھی اجارہ کے حکم میں ہے | 1136 |
| انکار و سکوت کے بعد جو صلح ہوئی حق مدعی میں معاوضہ ہے اور حق مدعیٰ علیہ میں قسم کا فدیہ | 1136 |
| انکار یا سکوت کے بعد صلح ہوئی اور مدعی کو معلوم ہے کہ دعوے غلط ہے تو بدل صلح لینا مدعی کو ناجائز ہے اور مدعیٰ علیہ جھوٹا ہے تو صلح کے ذریعہ حق مدعی سے بری نہ ہوگا | 1137 |
| صلح کے بعد اُس چیز میں یا بدل صلح میں کسی نے حق ثابت کر دیا تو کیا حکم ہے | 1137 |
| بدل صلح تسلیم سے قبل ہلاک ہوگیا | 1138 |
| مکان کا دعویٰ تھا اور صلح ہوگئی پھر مکان میں استحقاق ہوا | 1138 |
| عین کے دعویٰ میں اُس کے ایک جز پر صلح ناجائز ہے | 1138 |
| دَین کے دعویٰ میں ایک جز پر صلح جائز ہے | 1139 |
| دعوائے مال و منفعت میں صلح مطلقاً جائز ہے | 1139 |
| ایک شخص پر غلام ہونے کا دعوے کیا اور صلح ہوگئی یہ عتق ہے | 1139 |
| عورت پر نکاح کا دعویٰ تھا مال دے کر اُس نے صلح کی یہ خلع کے حکم میں ہے اور عورت نے نکاح کا دعویٰ کیا مرد نے مال دے کر صلح کی یہ ناجائز ہے | 140 |
| غلام ماذون نے عمداً قتل کیا اور مال پر صلح کی یہ ناجائز ہے مگر قصاص ساقط اور ماذون کے غلام نے قتل کیا تو صلح ہو سکتی ہے | 140 |
| مال مغصوب ہلاک ہوگیا، مالک و غاصب نے صلح کی اس کی صورتیں | 1140 |
| غلام مشترک کو ایک شریک نے آزاد کیا اور یہ مال دار ہے اُس نے دوسرے شریک سے نصف قیمت سے زیادہ پر صلح کی یہ ناجائز ہے | 1141 |
| مغصوب چیز کو غاصب کے سوا کسی اور نے ہلاک کر دیا تو مالک اُس غاصب یا ہلاک کرنے والے سے کم قیمت پر صلح کر سکتا ہے | 1141 |
| جنایت عمد میں دیت سے زیادہ پر صلح ہو سکتی ہے اور جنایت خطا میں زیادہ پر نہیں ہو سکتی | 1141 |
| صلح کے لیے وکیل کیا اُس نے صلح کی تو حقوق اُس کی طرف راجع ہوں گے یا نہیں | 1141 |
| فضولی کی صلح کا حکم | 1142 |
| زمین کے وقف کا دعوے کیا مدعیٰ علیہ منکر ہے اُس میں صلح ہو سکتی ہے یا نہیں | 1142 |
| صلح کے بعد دوسری صلح ہوئی تو پہلی کا اعتبار ہے یا دوسری کا | 1142 |
| امین سے صلح ہو سکتی ہے یا نہیں | 1142 |
| صلح کی خواہش کرنا دعوے کا اقرار نہیں | 1143 |
| عیب کا دعویٰ تھا صلح ہوگئی پھر معلوم ہوا کہ عیب تھا ہی نہیں یا زائل ہو چکا تھا یہ صلح باطل ہے | 1143 |
| **دعوائے دَین میں صلح کا بیان** | **1144** |
| دعوائے دَین میں اُسی جنس پر صلح ہو تو بعض حق کو چھوڑنا کہا جائے گا اور غیر جنس پر صلح ہوئی تو معاوضہ ہے | 1144 |
| ہزار روپے باقی ہیں صلح ہوئی کہ پانچ سو روپے کل دے گا اس کی پانچ صورتیں ہیں | 1144 |
| ایک سو روپے اور دس اشرفیاں باقی ہیں ایک سو دس روپیہ پر صلح ہوئی یہ جائز ہے یا نہیں | 1145 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| یوہیں صلح ہوئی کہ اگر ایک ماہ میں دو گے تو سو روپے ورنہ دو سو روپے، یہ صلح ناجائز ہے | 1145 |
| روپے باقی ہیں گیہوں پر صلح ہوئی یا گیہوں باقی ہیں جَو یا روپے پر صلح ہوئی ان کے احکام | 1145 |
| روپے کا دعویٰ ہے اور صلح ہوئی کہ مدیون اس مکان میں اتنے دِن رہ کر دائن کو دے دے گا یہ ناجائز ہے | 1146 |
| دائن مدیون سے اقرار کرانا چاہتا ہے مدیون کہتا ہے کہ کچھ کم کر دو یا میعاد مقرر کر دو ورنہ اقرار نہ کروں گا اُس نے ایسا کر دیا یہ جائز ہے | 1146 |
| دَین مشترک میں جو کچھ ایک شریک وصول کرے گا اُس میں سے دوسرا شریک بقدر اپنے حصہ کے لے سکتا ہے اور دَین مشترک کی صورتیں | 1146 |
| ایک شریک نے غیر جنس پر صلح کی تو دوسرا شریک اس میں سے نصف لے لے یا پہلا شریک نصف دَین کا دوسرے کے لیے ضامن ہو جائے | 1147 |
| شریک نے اپنے نصف دَین کے عوض میں مدیون سے کوئی چیز خریدی تو چہارم دَین کا ضامن ہو گیا | 1147 |
| شریک نے اپنا حصہ معاف کر دیا تو اس سے مطالبہ نہیں ہوسکتا یوہیں اگر اس کے ذمّہ مدیون کا پہلے سے دَین تھا اُس سے مقاصہ کیا تو مطالبہ نہیں ہوسکتا | 1148 |
| شریک نے اپنے حصّہ کا دَین جدید سے مقاصہ کیا تو دوسرا اس سے وصول کرسکتا ہے | 1148 |
| مدیون کی چیز کرایہ پر لی اور اُجرت دَین کا حصہ قرار پایا یہ دَین پر قبضہ ہے اور قصداً اس کی چیز تلف کر کے حصۂ دَین پر مصالحت کی یہ قبضہ نہیں | 1148 |
| شریک نے مدیون کے لیے میعاد مقرر کر دی اس کی صورتیں | 1148 |
| دو شخصوں نے شرکت کے ساتھ سلم کی تھی ان میں سے ایک نے مسلم الیہ سے صلح کر لی یہ صلح دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے | 1149 |
| دو شخصوں کے دو قسم کے دَین ایک شخص پر ہیں دونوں نے مل کر اُس سے صلح کی یہ جائز ہے | 1149 |
| **تخارُج کا بیان** | **1150** |
| اس کا مطلب اور یہ کہ کس صورت میں جائز ہے اور کب نہیں | 1150 |
| خارج ہونے والے کو سونا یا چاندی دے کر جدا کیا اس کے جواز کے شرائط | 1150 |
| عروض دے کر جدا کیا یہ مطلقاً جائز ہے یا ورثہ اس کی وراثت سے منکر ہیں تو جو کچھ دے کر نکالیں مطلقاً جائز ہے | 1151 |
| ترکہ میں دَین ہے اور خارج یوں کیا کہ دَین وصول کر کے ہم لیں گے تجھے نہیں دیں گے یہ ناجائز ہے اس کے جائز ہونے کی تین صورتیں ہیں | 1151 |
| ترکہ میں دَین نہیں ہے مگر جو چیزیں ہیں وہ کل معلوم نہیں تو صلح ہوسکتی ہے | 1151 |
| میت پر اتنا دَین ہے کہ کل ترکہ کو مستغرق ہے تو مصالحت اور تقسیم درست نہیں | 1152 |
| اگر دَین مستغرق نہ ہو تو مصالحت و تقسیم ہوسکتی ہے | 1152 |
| تخارج کے بعد ایک چیز ظاہر ہوئی جو معلوم نہ تھی تو مصالحت درست ہے یا نہیں | 1153 |
| اجنبی نے ترکہ میں دعویٰ کیا اور ایک وارث نے اُس سے صلح کر لی | 1153 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| عورت نے میراث کا دعوے کیا ورثہ نے اُس سے صلح کی | 1153 |
| **مَہر و نکاح و طلاق ونفقہ میں صلح** | 1153 |
| نفقہ کا دعویٰ تھا ایک مقدار پر صلح ہوگئی اس کے بعد اُس میں کمی بیشی ہوسکتی ہے یا نہیں | 1154 |
| عدت اگر دنوں سے ہے تو نفقہ میں مقدار معین پر صلح ہوسکتی ہے ورنہ نہیں | 1154 |
| معتدہ کے لیے سکنٰے کی جگہ روپیہ پر صلح ہوئی یہ ناجائز | 1155 |
| **ودیعت و ہبہ و اجارہ و مضاربت ورھن میں صلح** | 1155 |
| جس کے پاس دوسرے کی چیزیں تھیں اُس نے کسی کے پاس ودیعت رکھی پھر اُس سے لے کر کسی اور کے پاس رکھی پھر اُس سے واپس لی اور اس میں کی کوئی چیز گم ہوگئی ہے اور معلوم نہیں کس کے پاس گی، تو صلح ہوسکتی ہے یا نہیں | 1155 |
| ایک شخص نے دعوے کیا مدعیٰ علیہ کہتا ہے یہ چیز میرے پاس امانت ہے اس میں صلح جائز ہے | 1156 |
| مستعیر و مالک میں صلح | 1156 |
| مضارب ورب المال میں صلح | 1156 |
| واہب وموہوب لہ میں صلح | 1156 |
| معین گیہوں پر اجیر رکھا اور روپیہ پر صلح ہوئی یہ ناجائز ہے | 1157 |
| مالک اور کرایہ دار میں مدت اور اجرت میں اختلاف ہے زیادہ پر صلح ہوسکتی ہے | 1158 |
| گھوڑا کرایہ پر لیا مالک اور کرایہ دار میں مقدار کرایہ اور جہاں تک جانا ہے دونوں میں اختلاف ہے صلح ہوسکتی ہے | 1158 |
| راہن ومرتہن میں صلح | 1158 |
| **غصب و سرقہ واکراہ میں صلح** | 1159 |
| غاصب کے پاس کسی نے چیز ہلاک کردی مالک غاصب سے بھی صلح کرسکتا ہے اور ہلاک کنندہ سے بھی | 1159 |
| گیہوں غصب کیے اور صلح روپے پر ہوئی اس کی صورتیں | 1159 |
| ایک من گیہوں اور ایک من جَو غصب کیے اور خرچ کر ڈالنے کے بعد ایک من جو پر صلح ہوئی | 1159 |
| گیہوں غصب کیے اور انہیں کے نصف پر صلح ہوئی یا جانور غصب کیا اور نصف پر صلح ہوئی | 1160 |
| ایک ہزار غصب کیے اور ان کے نصف پر صلح ہوئی قضاءً جائز ہے مگر بقیہ کو واپس دے دینا دیانتاً واجب ہے | 1160 |
| چاندی کا برتن غصب کیا قیمت پر صلح ہوئی یا قاضی نے حکم دیا قبل قبضہ جدا ہونے سے نہ فیصلہ باطل ہوگا نہ صلح | 1160 |
| موچی کی دوکان پر لوگوں کے جوتے رکھے تھے کسی کا جوڑا چوری گیا چور سے موچی نے صلح کر لی بغیر اجازتِ مالک جائز ہے یا نہیں | 1160 |
| صلح کرنے پر مجبور کیا گیا یہ صلح ناجائز ہے | 1160 |
| **کام کرنے والوں سے صلح** | 1161 |
| دھوبی نے کپڑے کو زور سے پٹکا اور پھٹ گیا اُس میں صلح کی صورتیں | 1161 |
| دھوبی کہتا ہے کپڑا دے دیا مالک کہتا ہے نہیں دیا یا دُھلائی دی یا نہیں اس میں اختلاف ہے صلح ہوسکتی ہے | 1161 |
| اجیر مشترک یا اجیر خاص کے پاس سے چیز ہلاک ہوگئی تو صلح نہیں ہوسکتی | 1161 |




www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| کپڑا بننے والے کو سوت دیا مگر جتنا چوڑا لمبا بننے کو کہا تھا اُس سے کم یا زیادہ کر دیا یہاں کیا حکم ہے اور صلح ہوسکتی ہے یا نہیں | 1162 |
| کپڑا رنگنے کو دیا اور جتنا رنگ ڈالنے کو کہا تھا اُس سے زیادہ ڈال دیا اس کا حکم کیا ہے؟ اور صلح کس طرح ہوگی | 1162 |
| **بیع میں صلح** | **1162** |
| بیع میں استحقاق ہوا مشتری نے مستحق سے صلح کی یہ جائز ہے | 1162 |
| دعوے کرتا ہے کہ بیع فاسد ہوئی مگر گواہ نہیں ہیں بائع سے صلح کر لی یہ ناجائز ہے | 1162 |
| سلم میں رأس المال پر صلح ہوسکتی ہے دوسری چیز پر نہیں | 1163 |
| بیع سلم میں صلح کی صورتیں | 1163 |
| **صلح میں خیار** | **1165** |
| جو صلح بیع کے حکم میں ہے، اُس میں خیارِ شرط جائز ہے | 1165 |
| جس چیز پر خیار کے ساتھ صلح ہوئی وہ ضائع ہوگئی اس کا کیا حکم ہے | 1165 |
| صاحبِ خیار کہتا ہے میں نے فسخ کر دیا دوسرا منکر ہے تو کس کی بات معتبر ہے اور گواہ کس کے | 1166 |
| دو شخص مدعی تھے اور دونوں نے خیار کے ساتھ مدعیٰ علیہ سے صلح کی تنہا ایک فسخ نہیں کرسکتا | 1166 |
| جس چیز پر صلح ہوئی اوس میں عیب نکلا یا استحقاق ہوا یا خیار رویت کی وجہ سے واپس کر دی | 1166 |
| مبیع میں عیب نکلا، اور بائع و مشتری نے صلح کی | 1167 |
| تھان خرید کر دھونے کے لیے دے دیا دھو کر آیا تو پھٹا ہوا نکلا مشتری کو معلوم نہیں کہ بائع کے یہاں پھٹا تھا یا دھوبی نے پھاڑا یہاں صلح کی کیا صورت ہے | 1168 |
| **جائداد غیر منقولہ میں صلح** | **1169** |
| دو شخصوں نے دعوے کیا کہ یہ مکان ہمارے باپ کا متروکہ ہے اُن میں سے ایک نے مدعیٰ علیہ سے صلح کی اس کی چند صورتیں ہیں | 1170 |
| دروازہ یا روشندان کے متعلق پڑوسی سے صلح | 1171 |
| زمین کے مالک پر دعویٰ کیا کہ اُس میں زراعت میری ہے اور صلح ہوگئی | 1171 |
| شارع عام پر سایبان لٹکایا اس کے ہٹانے کا دعوے کیا گیا صلح ہوسکتی ہے یا نہیں | 1171 |
| درخت کی شاخ کسی کے مکان میں آگئی، وہ کاٹنا چاہتا ہے اس میں اور مالک درخت میں صلح ناجائز ہے | 1171 |
| **یمین کے متعلق صلح** | **1172** |
| **دوسرے کی طرف سے صلح** | **1173** |
| فضولی نے صلح کی یہ صلح مدعیٰ علیہ کی اجازت پر موقوف ہے | 1173 |
| مدعیٰ علیہ منکر ہے اور اس نے کسی کو صلح پر مامور کیا ہے یہ صلح مدعیٰ علیہ پر نافذ ہوگی | 1173 |
| اجنبی نے صلح کی اضافت اپنے مال کی طرف کی یا بدلِ صلح کا ضامن ہوگیا یہ صلح مدعیٰ علیہ پر نافذ ہے مگر پہلی صورت میں اجنبی کو بدل صلح دینا ہوگا، اور دوسری میں مدعی کو اختیار ہے، مدعیٰ علیہ سے لے یا اجنبی سے | 1174 |
| اجنبی نے صلح کی پھر بدل صلح دینے سے انکار کرتا ہے | 1174 |
| اجنبی نے بدل صلح دے دیا مگر عیب کی وجہ سے مدعی نے واپس کر دیا تو اب اس سے مطالبہ نہیں ہوسکتا | 1174 |
| فضولی نے اس شرط پر صلح کی کہ جس چیز کا دعویٰ ہے یہ لے گا | 1174 |




www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ ط

# لقیط کا بیان

**حدیث ۱** امام مالک نے ابو جمیلہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی، انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے زمانہ میں ایک پڑا ہوا بچہ پایا۔ کہتے ہیں میں اُسے اُٹھا لایا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس لے گیا، اُنھوں نے فرمایا: تم نے اِسے کیوں اُٹھایا؟ جواب دیا، کہ میں نہ اُٹھاتا تو ضائع ہو جاتا پھر ان کی قوم کے سردار نے کہا، اے امیر المومنین! یہ مرد صالح ہے یعنی یہ غلط نہیں کہتا۔ فرمایا: اِسے لے جاؤ، یہ آزاد ہے، اس کا نفقہ ہمارے ذمہ ہے یعنی بیت المال سے دیا جائے گا۔[1]

**حدیث ۲** سعید بن المسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس لقیط لایا جاتا تو اُس کے مناسب حال کچھ مقرر فرما دیتے کہ اُس کا ولی (ملتقط) ماہ بماہ لیجایا کرے اور اُس کے متعلق بھلائی کرنے کی وصیت فرماتے اور اُس کی رضاعت کے مصارف[2] اور دیگر اخراجات بیت المال سے مقرر کرتے۔[3]

**حدیث ۳** تمیم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ایک لقیط پایا، اُسے حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس لائے، اُنھوں نے اُسے اپنے ذمہ لیا۔[4]

**حدیث ۴** امام محمد رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حسن بصری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی، کہ ایک شخص نے لقیط پایا، اُسے حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس لایا اُنھوں نے فرمایا: یہ آزاد ہے اور اگر میں اس کا متولی ہوتا یعنی میں اُٹھانے والا ہوتا تو مجھے فلاں فلاں چیز سے یہ زیادہ محبوب ہوتا۔[5]

عرف شرع[6] میں لقیط اُس بچہ کو کہتے ہیں جس کو اُس کے گھر والے نے اپنی تنگدستی یا بدنامی کے خوف سے پھینک دیا ہو۔[7]

---

1 ......"الموطأ"، للإمام مالك، كتاب الأقضية، باب القضاء في المنبوذ، الحديث: ١٤٨٢، ج٢، ص ٢٦٠.

2 ......دودھ پلانے کے اخراجات۔

3 ......"نصب الراية"، كتاب اللقيط، ج٣، ص ٧٠٤.

4 ......"المصنف"، لعبدالرزاق، باب اللقيط، الحديث: ١٣٩١٦، ج٧، ص ٣٦٠.

5 ......"فتح القدير"، كتاب اللقيط، ج٥، ص ٣٤٣.

6 ......یعنی شریعت کی اصطلاح۔

7 ......"الدرالمختار"، كتاب اللقيط، ج٦، ص ٤١٢.



www.dawateislami.net

# مسائل فقہیّہ

مسئلہ ۱: جس کو ایسا بچہ ملے اور معلوم ہو کہ نہ اُٹھالائے تو ضائع و ہلاک ہو جائیگا تو اُٹھالانا فرض ہے اور ہلاک کا غالب گمان نہ ہو تو مستحب۔[1] (ہدایہ)

مسئلہ ۲: لقیط آزاد ہے اس پر تمام احکام وہی جاری ہوں گے جو آزاد کے لیے ہیں اگرچہ اُس کا اُٹھالانے والا غلام ہو ہاں اگر گواہوں سے کوئی شخص اسے اپنا غلام ثابت کردے تو غلام ہوگا۔[2] (ہدایہ، فتح)

مسئلہ ۳: ایک مسلمان اور ایک کافر دونوں نے پڑا ہوا بچہ پایا اور ہر ایک اُس کو اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو مسلمان کو دیا جائے۔[3] (فتح)

مسئلہ ۴: لقیط کی نسبت کسی نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ میرا لڑکا ہے تو اُسی کا لڑکا قرار دیدیا جائے اور اگر کوئی شخص اوسے اپنا غلام بتائے تو جب تک گواہوں سے ثابت نہ کردے غلام قرار نہ دیا جائے۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۵: ایک کے دعویٰ کرنے کے بعد دوسرا شخص دعویٰ کرتا ہے تو وہ پہلے ہی کا لڑکا ہو چکا دوسرے کا دعویٰ باطل ہے ہاں اگر دوسرا شخص گواہوں سے اپنا دعویٰ ثابت کردے تو اس کا نسب ثابت ہو جائے گا۔ دو شخصوں نے بیک وقت اُس کے متعلق دعویٰ کیا اور ان میں ایک نے اُس کے جسم کا کوئی نشان بتایا اور دوسرا نہیں تو جس نے نشانی بتائی اُسی کا ہے مگر جبکہ دوسرا گواہوں سے ثابت کردے کہ میرا لڑکا ہے تو یہی مستحق ہوگا اور اگر دونوں کوئی علامت بیان نہ کریں نہ گواہوں سے ثابت کریں یا دونوں گواہ قائم کریں تو لقیط دونوں میں مشترک قرار دیا جائے اور اگر ایک نے کہا لڑکا ہے دوسرا کہتا ہے لڑکی تو جو صحیح کہتا ہے اُسی کا ہے۔ مجہولُ النسب[5] بھی اس حکم میں لقیط کی مثل ہے یعنی دعوی النسب[6] میں جو حکم لقیط کا ہے وہی اس کا ہے۔[7] (ہدایہ وغیرہا)

مسئلہ ٦: لقیط کی نسبت دو شخصوں نے دعویٰ کیا کہ یہ میرا لڑکا ہے اون میں ایک مسلمان ہے ایک کافر تو مسلمان کا لڑکا

---

1 ...."الهداية"، كتاب اللقيط، ج١، ص٤١٥.

2 ...."الهداية"، كتاب اللقيط، ج١، ص٤١٥.
و"فتح القدير"، كتاب اللقيط، ج٥، ص٣٤٢.

3 ...."فتح القدير"، كتاب اللقيط، ج٥، ص٣٤٤.

4 ...."الهداية"، كتاب اللقيط، ج١، ص٤١٦.

5 ....یعنی جس کا باپ معلوم نہ ہو۔

6 ....نسب کے دعویٰ۔

7 ...."الهداية"، كتاب اللقيط، ج١، ص٤١٥، وغيرها.



www.dawateislami.net

قرار دیا جائے۔ یوہیں اگر ایک آزاد ہے اور ایک غلام تو آزاد کا لڑکا قرار دیا جائے۔[1] (ہدایہ)

**مسئلہ ۷** خاوند والی عورت لقیط کی نسبت دعویٰ کرے کہ یہ میرا بچہ ہے اور اُس کے شوہر نے تصدیق کی یا دائی نے شہادت دی یا دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں نے ولادت پر گواہی دی تو اُسی کا بچہ ہے اور اگر یہ باتیں نہ ہوں تو عورت کا قول مقبول نہیں۔ اور بے شوہر والی عورت نے دعویٰ کیا تو دو مردوں کی شہادت سے اُس کا بچہ قرار پائیگا۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۸** مُلتقِط (یعنی اُٹھا لانے والے) سے لقیط کو جبراً کوئی نہیں لے سکتا قاضی و بادشاہ کو بھی اس کا حق نہیں ہاں اگر کوئی سبب خاص ہو تو لیا جاسکتا ہے مثلاً اُس میں بچہ کی نگہداشت کی صلاحیت نہ ہو یا ملتقط فاسق فاجر شخص ہے اندیشہ ہے کہ اس کے ساتھ بدکاری کرے گا ایسی صورتوں میں بچہ کو اُس سے جدا کر لیا جائے۔[3] (ہدایہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۹** ملتقِط کی رضامندی سے قاضی نے لقیط کو دوسرے شخص کی تربیت میں دیدیا پھر اس کے بعد ملتقط واپس لینا چاہتا ہے تو جب تک یہ شخص راضی نہ ہو واپس نہیں لے سکتا۔[4] (خلاصۃ الفتاویٰ)

**مسئلہ ۱۰** لقِیط کے جملہ اخراجات کھانا کپڑا رہنے کا مکان بیماری میں دوا یہ سب بیت المال کے ذمہ ہے اور لقیط مرجائے اور کوئی وارث نہ ہو تو میراث بھی بیت المال میں جائے گی۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۱۱** ایک شخص ایک بچہ کو قاضی کے پاس پیش کرکے کہتا ہے یہ لقیط ہے میں نے ایک جگہ پڑا پایا ہے تو ہوسکتا ہے کہ[6] محض اُس کے کہنے سے قاضی تصدیق نہ کرے بلکہ گواہ مانگے اس لیے کہ ممکن ہے خود اُسی کا بچہ ہو اور لقیط اس غرض سے بتاتا ہے کہ مصارف[7] بیت المال سے وصول کرے اور یہ ثبوت بہم پہنچ جانے کے بعد کہ لقیط ہے نفقہ وغیرہ بیت المال سے مقرر کر دیا جائے۔[8] (عالمگیری)

---

1 ......"الهداية"، كتاب اللقيط، ج١، ص٤١٦.

2 ......"الدرالمختار"، كتاب اللقيط، ج٦، ص٤١٥، ٤١٦.

3 ......"الهداية"، كتاب اللقيط، ج١، ص٤١٥.

و"فتح القدير"، كتاب اللقيط، ج٥، ص٣٤٣.

4 ......"خلاصة الفتاوى"، كتاب اللقيط، ج٤، ص٤٣٤.

5 ......"الدرالمختار"، كتاب اللقيط، ج٦، ص٤١٢، ٤١٣.

6 ......یہاں غالباً "ہوسکتا ہے کہ" کتابت کی غلطی کی وجہ سے زائد ہے، کیونکہ اس مقام پر عالمگیری میں اصل عبارت یوں مذکور ہے "تو محض اُس کے کہنے سے قاضی تصدیق نہ کرے...إلخ"۔...عِلْمِیه

7 ......یعنی پرورش کے اخراجات۔

8 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب اللقيط، ج٢، ص٢٨٦.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۲** لقیط کے ہمراہ کچھ مال ہے یا لقیط کسی جانور پر ملا اور اُس جانور پر کچھ مال بھی ہے تو مال لقیط کا ہے، لہٰذا یہ مال لقیط پر صرف کیا جائے مگر صرف کرنے کے لیے قاضی سے اجازت لینی پڑے گی۔ اور وہ مال اگر لقیط کے ہمراہ نہیں بلکہ قریب میں ہے تو لقیط کا نہیں بلکہ لقطہ ہے[1] (جس کا بیان آگے آتا ہے)۔ (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۱۳** ملتقط نے بغیر حکم قاضی جو کچھ لقیط پر خرچ کیا اس کا کوئی معاوضہ نہیں پاسکتا اور قاضی نے حکم دے دیا ہو کہ جو کچھ خرچ کرے گا وہ دَین[2] ہوگا اور اُس کا معاوضہ ملے گا اگر لقیط کا کوئی باپ ظاہر ہوا تو اُس کو دینا پڑے گا ورنہ بالغ ہونے کے بعد لقیط دے گا۔[3] (فتح، عالمگیری)

**مسئلہ ۱۴** لقیط پر خرچ کرنے کی ولایت ملتقط کو ہے اور کھانے پینے لباس وغیرہ ضروری اشیاء خریدنے کی ضرورت ہو تو اس کا ولی بھی ملتقط ہے لقیط کی کوئی چیز بیع نہیں کرسکتا نہ کوئی چیز بے ضرورت اُدھار خرید سکتا ہے۔[4] (ہدایہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۵** لقیط کو کسی نے کوئی چیز ہبہ کی[5] یا صدقہ کیا تو ملتقط کو قبول کرنے کا حق ہے کیونکہ یہ تو نرا فائدہ ہی فائدہ ہے اس میں نقصان اصلاً نہیں۔[6] (ہدایہ، فتح)

**مسئلہ ۱۶** لقیط کو علم دین کی تعلیم دلائیں اور علم حاصل کرنے کی صلاحیت اس میں نظر نہ آئے تو کام سِکھانے کے لیے صنعت و حرفت[7] کے اُستادوں کے پاس بھیج دیں تاکہ کام سیکھ کر ہوشیار ہو اور کام کا آدمی بنے، ورنہ بیکاری میں نکمّا ہو جائے گا۔[8] (ردالمحتار وغیرہ)

**مسئلہ ۱۷** ملتقط کو یہ اختیار نہیں کہ لقیط کا نکاح کردے اور اصح یہ ہے کہ اسے اجارہ پر بھی نہیں دے سکتا۔[9] (ہدایہ)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب اللقیط، ج۶، ص۴۱۸، وغیرہ.

2 ......قرض۔

3 ......"فتح القدیر"، کتاب اللقیط، ج۵، ص۳۴۲.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب اللقیط، ج۲، ص۲۸۶.

4 ......"الهدایة"، کتاب اللقیط، ج۱، ص۴۱۶.
و"فتح القدیر"، کتاب اللقیط، ج۵، ص۳۴۷.

5 ......تحفے میں دی۔

6 ......"الهدایة"، کتاب اللقیط، ج۱، ص۴۱۶.
و"فتح القدیر"، کتاب اللقیط، ج۵، ص۳۴۷.

7 ......ہنر و دستکاری وغیرہ۔

8 ......"ردالمحتار"، کتاب اللقیط، مطلب فی قولهم: الغرم بالغنم، ج۶، ص۴۱۹، وغیرہ.

9 ......"الهدایة"، کتاب اللقیط، ج۱، ص۴۱۶.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۸ لقیط اگر سمجھ وال ہونے سے پہلے مرجائے تو اُس کے جنازہ کی نماز پڑھی جائے گی اُس کو مسلمان اُٹھالایا ہو یا کافر[1] (خلاصہ) ہاں اگر کافر نے اسے ایسی جگہ پایا ہے جو خاص کافروں کی جگہ ہے مثلاً بُت خانہ میں تو اس کے جنازہ کی نماز نہ پڑھی جائے۔[2] (فتح)

# لقطہ کا بیان

حدیث ۱ صحیح مسلم شریف ومسند امام احمد میں زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جوشخص کسی کی گم شدہ چیز کو پناہ دے (اوٹھائے)، وہ خود گمراہ ہے اگر تشہیر کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔''[3]

حدیث ۲ دارمی نے جارود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان کی گم شدہ چیز آگ کا شعلہ ہے''[4] یعنی اس کا اٹھالینا سبب عذاب ہے، اگر یہ مقصود ہو کہ خود مالک بن بیٹھے۔

حدیث ۳ بزار و دارقطنی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لقطہ کے متعلق سوال ہوا؟ ارشاد فرمایا: ''لقطہ حلال نہیں اور جوشخص پڑا مال اٹھائے اُسکی ایک سال تک تشہیر کرے، اگر مالک آجائے تو اسے دیدے اور نہ آئے تو صدقہ کردے۔''[5]

حدیث ۴ امام احمد وابوداود و دارمی عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جوشخص پڑی ہوئی چیز پائے تو ایک یا دو عادل کو اُٹھاتے وقت گواہ کرلے اور اسے نہ چھپائے اور نہ غائب کرے پھر اگر مالک مل جائے تو اُسے دیدے، ورنہ اللہ (عزوجل) کا مال ہے، وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے۔''[6] اس حدیث میں گواہ کر لینے کا حکم اس مصلحت سے ہے کہ جب لوگوں کے علم میں ہوگا تو اب اس کا نفس یہ طمع نہیں کرسکتا کہ میں اِسے ہضم کر جاؤں اور مالک کو نہ دوں اور اگر اس کا اچانک انتقال ہو جائے یعنی ورثہ سے نہ کہہ سکا کہ یہ لقطہ ہے تو چونکہ لوگوں کو لقطہ ہونا معلوم ہے ترکہ میں شمار

---

1 ......''خلاصۃ الفتاوی''، کتاب اللقیط، ج٤، ص٤٣٤.

2 ......''فتح القدیر''، کتاب اللقیط، ج٥، ص٣٤٦.

3 ......''صحیح مسلم''، کتاب اللقطۃ، باب في لقطۃ الحاج، الحدیث:١٢-(١٧٢٥)، ص٩٥٠.

4 ......''سنن الدارمي''، کتاب البیوع، باب في الضالۃ، الحدیث:٢٦٠١، ج٢، ص٣٤٤.

5 ......''سنن الدارقطنی''، کتاب الرضاع، الحدیث ٤٣٤٣، ج٤، ص٢١٥.

6 ......''سنن أبي داود''، کتاب اللقطۃ، [باب] التعریف باللقطۃ، الحدیث:١٧٠٩، ج٢، ص١٩٠.


www.dawateislami.net

نہیں ہوگی اور یہ بھی فائدہ ہے کہ مالک اس سے یہ مطالبہ نہیں کرسکتا کہ یہ چیز اتنی ہی نہ تھی بلکہ اس سے زیادہ تھی۔

**حدیث ۵** ابوداود نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی، کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ایک مرتبہ ایک دینار پایا۔ اُسے فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کے پاس لائے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے دریافت کیا (یعنی اس وقت ان کو ضرورت تھی یہ پوچھا کہ صرف[1] کرسکتا ہوں یا نہیں؟) ارشاد فرمایا: یہ اللہ (عزوجل) نے رزق دیا ہے خود رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بھی اس سے کھایا اور علی و فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنہما نے بھی کھایا پھر ایک عورت دینار ڈھونڈتی آئی، حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ''اے علی وہ دینار اسے دیدو۔''[2]

**حدیث ۶** صحیح بخاری و مسلم میں زید بن خالد رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُس نے لقطہ کے متعلق سوال کیا؟ ارشاد فرمایا: ''اُس کے ظرف (یعنی تھیلی) اور بندش[3] کو شناخت کرلو پھر ایک سال اس کی تشہیر کرو، اگر مالک مل جائے تو دیدو، ورنہ تم جو چاہو کرو۔'' اُس نے دریافت کیا، گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا: ''وہ تمھارے لیے ہے یا تمھارے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے۔'' (یعنی اس کا لینا جائز ہے کہ کوئی نہیں لے گا تو بھیڑیا لے جائے گا) اُس نے دریافت کیا، گم شدہ اُونٹ کا کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا: ''تم اُسے کیا کروگے، اُس کے ساتھ اُس کی مشک اور جوتا ہے، وہ پانی کے پاس آکر پانی پی لے گا اور درخت کھاتا رہے گا یہاں تک اُس کا مالک پاجائے گا۔''[4] یعنی اُس کے لینے کی اجازت نہیں۔

**حدیث ۷** ابوداود نے جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی، وہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے عصا اور کوڑے اور رسی اور اس جیسی چیزوں کو اُٹھا کر اسے کام میں لانے کی رخصت دی ہے۔[5]

**حدیث ۸** صحیح بخاری شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ''بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے دوسرے سے ایک ہزار دینار قرض مانگے، اس نے کہا گواہ لاؤ جن کو گواہ بنالوں۔ اُس نے کہا، كفٰی باللّٰه شهيدًا اللہ (عزوجل) کی گواہی کافی ہے۔ اس نے کہا، کسی کو ضامن لاؤ۔ اُس نے کہا كفٰی باللّٰه كفيلًا

---

1 ......استعمال، خرچ۔

2 ......"سنن أبي داود"، كتاب اللقطة، [باب] التعريف باللقطة، الحديث: ١٧١٤، ج٢، ص١٩١.

3 ......یعنی تھیلی کی گانٹھ۔

4 ......"صحيح البخاري"، كتاب في اللقطة باب اذا لم يوجد صاحب اللقط...إلخ، الحديث: ٢٤٢٩، ج٢، ص١٢١.

5 ......"سنن أبي داود"، كتاب اللقطة، [باب] التعريف باللقطة، الحديث: ١٧١٧، ج٢، ص١٩٢.


www.dawateislami.net

اللہ (عزوجل) کی ضمانت کافی ہے اس نے کہا، تُو نے سچ کہا اور ایک ہزار دینار اُسے دیدیے اور ادا کی ایک میعاد مقرر کردی۔ اُس شخص نے سمندر کا سفر کیا اور جو کام کرنا تھا انجام کو پہنچایا پھر جب میعاد پوری ہونے کا وقت آیا تو اُس نے کشتی تلاش کی کہ جا کر اُس کا دَین[1] ادا کرے مگر کوئی کشتی نہ ملی، ناچار اُس نے ایک لکڑی میں سوراخ کر کے ہزار اشرفیاں بھردیں اور ایک خط لکھ کر اُس میں رکھا اور خوب اچھی طرح بند کردیا پھر اس لکڑی کو دریا کے پاس لایا اور یہ کہا، اے اللہ! (عزوجل) تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں شخص سے قرض طلب کیا، اُس نے کفیل مانگا میں نے کہا کفٰی باللّٰہ کفیلًا وہ تیری کفالت پر راضی ہوگیا پھر اُس نے گواہ مانگا میں نے کہا کفی باللّٰہ شھیدًا وہ تیری گواہی پر راضی ہوگیا اور میں نے پوری کوشش کی کہ کوئی کشتی مل جائے تو اُس کا دَین پہنچادوں، مگر میسر نہ آئی اور اب یہ اشرفیاں میں تجھ کو سپرد کرتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ لکڑی دریا میں پھینک دی اور واپس آیا مگر برابر کشتی تلاش کرتا رہا کہ اُس شہر کو جائے اور دَین ادا کرے۔ اب وہ شخص جس نے قرض دیا تھا ایک دن دریا کی طرف گیا کہ شاید کسی کشتی پر اس کا مال آتا ہو کہ دفعۃً[2] وہی لکڑی ملی جس میں اشرفیاں بھری تھیں۔ اُس نے یہ خیال کر کے کہ گھر میں جلانے کے کام آئے گی اُس کو لے لیا، جب اُس کو چیرا تو اشرفیاں اور خط ملا پھر کچھ دنوں بعد وہ شخص جس نے قرض لیا تھا، ہزار دینار لیکر آیا اور کہنے لگا، خدا کی قسم! میں برابر کوشش کرتا رہا کہ کوئی کشتی مل جائے تو تمھارا مال تم کو پہنچادوں مگر آج سے پہلے کوئی کشتی نہ ملی۔ اُس نے کہا، کیا تم نے میرے پاس کوئی چیز بھیجی تھی؟ اس نے کہا، میں کہہ تو رہا ہوں کہ آج سے پہلے مجھے کوئی کشتی نہیں ملی۔ اُس نے کہا، جو کچھ تم نے لکڑی میں بھیجا تھا، خدا نے اُس کو تمھاری طرف سے پہنچادیا، یہ اپنی ایک ہزار اشرفیاں لیکر بامراد واپس ہوا۔[3]

## مسائل فقہیّہ

لقطہ اُس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مل جائے۔[4]

**مسئلہ ۱:** پڑا ہوا مال کہیں ملا اور یہ خیال ہو کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دیدوں گا تو اُٹھا لینا مستحب ہے اور اگر اندیشہ ہو کہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو نہ تلاش کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے اور اگر ظن غالب[5] ہو کہ مالک کو نہ دونگا تو اُٹھانا ناجائز ہے اور اپنے لیے اُٹھانا حرام ہے اور اس صورت میں بمنزلہ غصب کے ہے[6] اور اگر یہ ظن غالب ہو کہ میں نہ

1 ......قرض۔ 2 ......اچانک۔

3 ......"صحیح البخاري"، کتاب الکفالۃ، باب الکفالۃ في القرض... إلخ، الحدیث: ۲۲۹۱، ج۲، ص۷۳.

4 ......"الدرالمختار"، کتاب اللقطۃ، ج۶، ص۴۲۱.

5 ......یعنی غالب گمان۔ 6 ......یعنی غصب کرنے کی طرح ہے۔



www.dawateislami.net

اُٹھاؤں گا تو یہ چیز ضائع و ہلاک ہو جائے گی تو اُٹھالینا ضرور ہے لیکن اگر نہ اٹھاوے اور ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲:** لقطہ کو اپنے تصرف[2] میں لانے کے لیے اُٹھایا پھر نادم ہوا کہ مجھے ایسا کرنا نہ چاہیے اور جہاں سے لایا وہیں رکھ آیا تو بری الذمہ نہ ہوگا یعنی اگر ضائع ہوگیا تو تاوان دینا پڑے گا بلکہ اب اس پر لازم ہے کہ مالک کو تلاش کرے اور اُس کے حوالہ کردے اور اگر مالک کو دینے کے لیے لایا تھا پھر جہاں سے لایا تھا رکھ آیا تو تاوان نہیں۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۳:** ہر قسم کی پڑی ہوئی چیز کا اُٹھالانا جائز ہے مثلاً متاع[4] یا جانور بلکہ اُونٹ کو بھی لاسکتا ہے کیونکہ اب زمانہ خراب ہے یہ نہ لائے گا تو کوئی دوسرا لے جائے گا اور مالک کو نہ دے گا بلکہ ہضم کر جائیگا۔[5] (فتح وغیرہ)

**مسئلہ ۴:** لقطہ[6] ملتقط[7] کے ہاتھ میں امانت ہے یعنی تلف[8] ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں بشرطیکہ اُٹھانے والا اُٹھانے کے وقت کسی کو گواہ بنادے یعنی لوگوں سے کہہ دے کہ اگر کوئی شخص اپنی گُمی ہوئی چیز تلاش کرتا آئے تو میرے پاس بھیج دینا اور گواہ نہ کیا تو تلف ہونے کی صورت میں تاوان دینا پڑے گا مگر جبکہ وہاں کوئی نہ ہو اور گواہ بنانے کا موقع نہ ملا یا اندیشہ ہو کہ گواہ بنائے تو ظالم چھین لے گا تو ضمان نہیں۔[9] (تبیین، بحر)

**مسئلہ ۵:** پڑا مال اوٹھالایا اور اس کے پاس سے ضائع ہوگیا اب مالک آیا اور چیز کا مطالبہ کرتا ہے اور تاوان مانگتا ہے کہتا ہے کہ تم نے بدنیتی سے اپنے صرف میں لانے کے لیے اُٹھایا تھا، لہٰذا تم پر تاوان ہے یہ جواب دیتا ہے کہ میں نے اپنے لیے نہیں اُٹھایا تھا بلکہ اس نیت سے لیا تھا کہ مالک کو دوں گا تو محض اس کہنے سے ضمان سے بری نہیں جب تک بصورت امکان گواہ نہ کرے۔[10] (ہدایہ)

---

1 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٢٢.

2 ...... استعمال۔

3 ...... "الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٢٢.

4 ...... سامان وغیرہ۔

5 ...... "فتح القدیر"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٣٥٤، وغیرہ.

6 ...... گری ہوئی گمشدہ چیز۔ 7 ...... اٹھانے والے۔ 8 ...... ضائع۔

9 ...... "تبیین الحقائق"، کتاب اللقطة، ج٤، ص٢٠٩.

و "البحرالرائق"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٢٥٤.

10 ...... "الهداية"، کتاب اللقطة، ج١، ص٤١٧.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۶** دو شخصوں نے لقطہ کو اُٹھایا تو دونوں پر تشہیر[1] لازم ہے اور لقطہ کے جمیع احکام دونوں پر ہیں اور اگر دونوں جارہے تھے ایک نے کوئی چیز دیکھی اس نے دوسرے سے کہا اُٹھالاؤ اُس نے اپنے لیے اُٹھائی تو یہ ذمہ دار ہے اور لقطہ کے احکام اس پر ہیں حکم دینے والے پر نہیں۔[2] (جوہرہ)

**مسئلہ ۷** ملتقط پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام[3] اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہوجائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدق کردے۔[4] مسکین کو دینے کے بعد اگر مالک آگیا تو اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کردے یا نہ کرے اگر جائز کردیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہوگئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اختیار ہے کہ ملتقط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کرسکتا۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۸** بچہ نے پڑا مال اُٹھایا اور گواہ نہ بنایا تو ضائع ہونے کی صورت میں اسے بھی تاوان دینا پڑیگا۔[6] (بحر)

**مسئلہ ۹** بچہ کو کوئی پڑی ہوئی چیز ملی اور اُٹھالایا تو اُس کا ولی یا وصی[7] تشہیر کرے اور مالک کا پتا نہ ملا اور وہ بچہ خود فقیر ہے تو ولی یا وصی خود اُس بچہ پر تصدق کرسکتا ہے اور بعد میں مالک آیا اور تصدق کو اُس نے جائز نہ کیا تو ولی یا وصی کو ضمان دینا ہوگا۔[8] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۱۰** اگر ملتقط تشہیر سے عاجز ہے مثلاً بوڑھا یا مریض ہے کہ بازار وغیرہ میں جا کر اعلان نہیں کرسکتا تو دوسرے کو اپنا نائب بناسکتا ہے کہ یہ اعلان کردے اور نائب کو دینے کے بعد اگر واپس لینا چاہے تو واپس نہیں لے سکتا اور نائب کے پاس سے وہ چیز ضائع ہوگئی تو اُس سے تاوان نہیں لے سکتا۔[9] (بحرالرائق، منحۃ الخالق)

---

1 ......اعلان کرنا۔

2 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب اللقطة، الجزء الاول، ص ۴۵۹.

3 ......عام راستہ۔ 4 ......صدقہ کردے۔

5 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب اللقطة، ج ۲، ص ۲۸۹.

6 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج ۵، ص ۲۵۴.

7 ......یعنی بچے کے باپ نے جس کو وصیت کی ہے۔

8 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج ۵، ص ۲۵۵، ۲۵۶.

9 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج ۵، ص ۲۵۵، ۲۵۶.

و"منحة الخالق على البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج ۵، ص ۲۵۶.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۱** اُٹھانے والا اگر فقیر ہے تو مدت مذکورہ تک اعلان کے بعد خود اپنے صرف[1] میں بھی لا سکتا ہے اور مالدار ہے تو اپنے رشتہ والے فقیر کو دے سکتا ہے مثلاً اپنے باپ، ماں، شوہر، زوجہ، بالغ اولاد کو دے سکتا ہے۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۱۲** اوٹھانے والا فقیر تھا اور اعلان کے بعد اپنے صرف میں لایا پھر یہ شخص مالدار ہوگیا تو یہ واجب نہیں کہ اتنا ہی فقرا پر تصدق کرے۔[3] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۳** بادشاہ یا حاکم لقطہ کو قرض دے سکتا ہے چاہے خود ملتقط کو قرض دیدے یا دوسرے کو۔ یوہیں کسی کو بطور مضاربت بھی دے سکتا ہے۔[4] (فتح القدیر، بحر)

**مسئلہ ۱۴** ملتقط کے ہاتھ سے لقطہ ضائع ہوگیا پھر اس چیز کو دوسرے کے پاس دیکھا تو یہ دعویٰ کرکے نہیں لے سکتا۔[5] (شلبی، جوہرہ)

**مسئلہ ۱۵** بدمست[6] آدمی راستہ میں پڑا ہوا ہے اور اس کا کوئی کپڑا ابھی وہیں گرا ہے اس کو حفاظت کی غرض سے جو کوئی اُٹھائے گا تاوان دینا پڑے گا کہ اگرچہ وہ نشہ میں ہے اُس کی چیزوں کے حفظ[7] کی ضرورت نہیں کیونکہ ایسوں سے لوگ خود ڈرتے ہیں ان کی چیزیں نہیں اُٹھاتے۔[8] (شلبی)

**مسئلہ ۱۶** جو چیزیں خراب ہوجانے والی ہیں جیسے پھل اور کھانے ان کا اعلان صرف اتنے وقت تک کرنا لازم ہے کہ خراب نہ ہوں اور خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو مسکین کو دیدے۔[9] (درمختار وغیرہ)

---

1 ...... استعمال، خرچ۔

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٢٧.

3 ...... "ردالمحتار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٢٧.

4 ...... "فتح القدير"، کتاب اللقيط، ج٥، ص٣٥٢.
و"البحرالرائق"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٢٥٧.

5 ...... "حاشية الشلبی علی التبيين"، کتاب اللقطة، ج٤، ص٢١٤.
و"الجوهرة النيرة"، کتاب اللقطة، الجزء الاول، ص٤٥٩.

6 ...... نشہ میں دھت۔ 7 ...... حفاظت۔

8 ...... "حاشية الشلبی علی التبيين"، کتاب اللقطة، ج٤، ص٢١٤.

9 ...... "الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٢٥، وغيره.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۷ کوئی ایسی چیز پائی جو بے قیمت ہے جیسے کھجور کی گٹھلی انار کا چھلکا ایسی اشیاء میں اعلان کی حاجت نہیں کیونکہ معلوم ہوتا ہے اِسے چھوڑ دینا اباحت ہے کہ جو چاہے لے لے اور اپنے کام میں لائے اور یہ چھوڑنا تملیک[1] نہیں کہ مجہول[2] کی طرف سے تملیک صحیح نہیں، لہٰذا وہ اب بھی مالک کی مِلک میں باقی ہے۔[3] (ردالمحتار) اور بعض فقہا یہ فرماتے ہیں کہ یہ حکم اُسوقت ہے کہ وہ متفرق[4] ہوں اور اگر اکھٹی ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ مالک نے کام کے لیے جمع کر رکھی ہیں، لہٰذا محفوظ رکھے خرچ نہ کرے۔[5] (بحرالرائق)

مسئلہ ۱۸ لقطہ کی نسبت اگر معلوم ہے کہ یہ ذمی کی چیز ہے تو اِسے بیت المال میں جمع کردے خود اپنے تصرف[6] میں نہ لائے نہ مساکین کو دے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۹ اگر مالک کے پتہ چلنے کی اُمید ہے اور ملتقط کے مرنے کا وقت قریب آ گیا تو وصیت کر جانا یعنی یہ ظاہر کر دینا کہ یہ لقطہ ہے واجب ہے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۲۰ ملتقط کو لقطہ کی کوئی اُجرت نہیں ملے گی اگرچہ کتنی ہی دور سے اُٹھا لایا ہو اور لقطہ اگر جانور ہو اور اُس کے کھلانے میں کچھ خرچ کیا ہو تو اس کا معاوضہ بھی نہیں پائے گا ہاں اگر قاضی کی اجازت سے ہو اور اُس نے کہہ دیا ہو کہ اس پر خرچ کرو جو کچھ خرچ ہوگا مالک سے وصول کر لینا تو اب مصارف[9] لے سکتا ہے۔[10] (بحرالرائق)

مسئلہ ۲۱ جو کچھ حاکم کی اجازت سے خرچ کیا ہے اسے وصول کرنے کے لیے لقطہ کو مالک سے روک سکتا ہے مصارف دینے کے بعد وہ لے سکتا ہے اور نہ دے تو قاضی لقطہ کو بیچ کر مصارف ادا کر دے اور جو بچے مالک کو

---

1 ......دوسرے کو مالک بنانا۔ 2 ......نامعلوم۔

3 ......"ردالمحتار"، کتاب اللقطة، مطلب: فیمن وجد حطباً... إلخ، ج٦، ص٤٣٥.

4 ......بکھری ہوئی۔

5 ......"البحرالرائق"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٢٥٦.

6 ......استعمال۔

7 ......"الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٢٨.

8 ......المرجع السابق.

9 ......اخراجات۔

10 ......"البحرالرائق"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٢٦٠.



www.dawateislami.net

دیدے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۲: لقطہ پرخرچ کرنے کی قاضی سے اجازت طلب کی تو قاضی گواہ طلب کرے گا اگر گواہوں سے لقطہ ہونا ثابت ہوگیا تو مصارف کی اجازت دے گا ورنہ نہیں اور اگر ملتقط[2] کہتا ہے میرے پاس گواہ نہیں ہیں تو قاضی یہ حکم دے گا کہ اگر تو سچّا ہے اس پرخرچ کر، مالک آئیگا تو وصول کرلینا اور اگر تو غاصب[3] ہے تو کچھ نہ ملے گا۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۲۳: لقطہ اگر ایسی چیز ہو جس سے منفعت حاصل ہوسکتی ہے مثلاً بیل گدھا گھوڑا کہ ان کو کرایہ پر دیکر اُجرت حاصل کرسکتا ہے تو حاکم کی اجازت سے کرایہ پر دے سکتا ہے اور جو اُجرت حاصل ہو اسی میں سے اُسے خوراک بھی دیجائے اور اگر ایسی چیز لقطہ ہو جس سے آمدنی نہ ہو اور سردست[5] مالک کا پتا نہیں چلتا اور اس پرخرچ کرنے میں مالک کا نقصان ہے کہ کچھ دنوں میں اپنی قیمت کی قدر[6] کھاجائے گا تو قاضی اس کو بیچ کر اسکی قیمت محفوظ رکھے کہ اسی میں مالک کا نفع ہے اور قاضی نے بیع کی یا قاضی کے حکم سے ملتقط نے، تو یہ بیع نافذ ہے مالک اس بیع کو رد نہیں کرسکتا۔[7] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۴: لقطہ ایسی چیز تھی جس کے رکھنے میں مالک کا نقصان تھا۔ اُسے خود ملتقط نے بغیر اجازت قاضی بیچ ڈالا تو یہ بیع نافذ نہ ہوگی بلکہ اجازتِ مالک پر موقوف رہے گی اگر مالک آیا اور چیز مشتری[8] کے پاس موجود ہے تو اُسے اختیار ہے۔ بیع کو جائز کرے یا باطل کردے اور چیز اُس سے لے لے اور اگر مالک اُس وقت آیا کہ مشتری کے پاس وہ چیز نہ رہی تو اُسے اختیار ہے کہ مشتری سے اُس کی قیمت کا تاوان لے یا بائع[9] سے، اگر بائع سے تاوان لے گا تو بیع نافذ ہوجائے گی اور زرِثمن[10] بائع کا ہوگا مگر زرثمن جتنا قیمت سے زائد ہوا اُسے صدقہ کردے۔[11] (فتح القدیر)

1 ......"الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٣٣.

2 ......گری ہوئی چیز اٹھانے والا۔

3 ......ناجائز طریقے سے لینے والا۔

4 ......"الهداية"، کتاب اللقطة، ج١، ص٤١٨، ٤١٩.

5 ......فی الحال، اس وقت۔

6 ......قیمت کے برابر۔

7 ......"البحرالرائق"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٢٦١.

و"الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٣٢.

8 ......خریدار۔

9 ......بیچنے والے۔

10 ......یعنی بیع میں جو روپیہ وصول ہوا وہ۔

11 ......"فتح القدير"، کتاب اللقطة، ج٥، ص٣٥٥.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۲۵** لقطہ کا مدعی پیدا ہوگیا[1] اور وہ نشان اور پتا بتاتا ہے جو لقطہ میں موجود ہے یا خود ملتقط اُس کی تصدیق کرتا ہے تو دیدینا جائز ہے اور قاضی نے حکم کردیا تو دینا لازم اور بغیر حکم قاضی دیدیا تو اُس کا کفیل یعنی ضامن لے سکتا ہے۔[2] (درمختار) اور علامت بتانے کی صورت میں اگر دینے سے انکار کرے تو مدعی کو گواہ سے ثابت کرنا ہوگا کہ یہ اُسی کی ملک ہے۔[3] (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۶** مدعی نے علامت بیان کی یا ملتقط نے اُس کی تصدیق کی اور لقطہ دیدیا اس کے بعد دوسرا مدعی پیدا ہوگیا اور یہ گواہوں سے اپنی ملک ثابت کرتا ہے تو اگر چیز موجود ہے اسے دلا دی جائے اور تلف ہوچکی ہے تو تاوان لے سکتا ہے۔ اور یہ اختیار ہے کہ ملتقط سے تاوان لے یا مدعی اول سے۔[4] (ردالمحتار)

## لقطہ کے مناسب دوسرے مسائل

**مسئلہ ۲۷** راستہ پر بھیڑ مری ہوئی پڑی تھی اس نے اُس کی اُون کاٹ لی تو اسے اپنے کام میں لاسکتا ہے اور مالک آکر اس کا مطالبہ کرے تو لے سکتا ہے اور اگر اُس کی کھال نکال کر پکالی اور مالک لینا چاہے تو لے سکتا ہے مگر پکانے کی وجہ سے جو کچھ قیمت میں اضافہ ہوا ہے دینا پڑے گا۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸** خربزہ[6] اور تربز[7] کی پالیز[8] کو لوگوں نے لوٹ لیا اگر اُس وقت لوٹی جب مالک کی طرف سے اجازت ہوگئی کہ جس کا جی چاہے لے جائے جیسا کہ عام طور پر جب فصل ختم ہوجایا کرتی ہے تھوڑے سے خراب پھل باقی رہ جاتے ہیں مالک اجازت دیدیا کرتے ہیں تو لوٹنے میں کوئی حرج نہیں۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۹** نکاح میں چھوہارے لوٹائے جاتے ہیں ایک کے دامن میں گرے تھے اور دوسرے نے اُٹھا لیے اس کی دوصورتیں ہیں جس کے دامن میں گرے تھے اگر اُس نے اسی غرض سے دامن پھیلائے تھے تو دوسرے کو لینا جائز نہیں ورنہ جائز ہے۔[10] (عالمگیری)

---

1 ...... یعنی کسی نے اس کے متعلق دعویٰ کیا کہ یہ میرا ہے۔

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٣٣ .

3 ...... "الهداية" کتاب اللقطة، ج١، ص٤١٩ .

4 ...... "ردالمحتار"، کتاب اللقطة، ج٦، ص٤٣٤ .

5 ...... "الفتاوى الهندية"، کتاب اللقطة، ج٢، ص٢٩٣ .

6 ...... خربوزہ۔ 7 ...... تربوز۔ 8 ...... کھیت۔

9 ...... "الفتاوى الهندية"، کتاب اللقطة، ج٢، ص٢٩٣ . 10 ...... المرجع السابق.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۳۰** شادیوں میں روپے پیسے لٹانے کے لیے جس کو دیے وہ خود لٹائے دوسرے کو لٹانے کے لیے نہیں دے سکتا اور کچھ بچا کر اپنے لیے رکھ لے یا گرا ہوا خود اُٹھا لے یہ جائز نہیں۔ اور شکر چھوہارے لٹانے کو دیے تو بچا کر کچھ رکھ سکتا ہے اور دوسرے کو بھی لٹانے کے لیے دے سکتا ہے اور دوسرے نے لٹائے تو اب وہ بھی لوٹ سکتا ہے۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۱** کھیت کٹ جانے کے بعد کچھ بالیاں گری پڑی رہ جاتی ہیں اگر کاشتکار نے چھوڑ دی ہیں کہ جس کا جی چاہے اُٹھا لیجائے تو لیجانے میں حرج نہیں مگر مالک کی مِلک اب بھی باقی ہے اور چاہے تو لے سکتا ہے مگر جمع کرنے کے بعد اُس سے لے لینا دناءت[2] ہے اور اگر کاشتکار نے چند خاص لوگوں سے کہہ دیا کہ جو چاہے لیجائے تو اب جمع کرنے والوں کا ہوگیا۔[3] (بحرالرائق، تبیین وغیرہما)

**مسئلہ ۳۲** اگر یتیموں کا کھیت ہے اور بالیاں[4] اتنی زائد ہیں کہ اُجرت پر چنوائی جائیں[5] تو معقول مقدار[6] میں بچیں گی تو چھوڑنا جائز نہیں اور اتنی ہیں کہ چنوائی جائیں تو اُتنی ہی مزدوری بھی دینی پڑے گی یا مزدوری دینے کے بعد قدرِ قلیل[7] بچیں گی تو چھوڑ دینا جائز ہے۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۳** اخروٹ وغیرہ کے متعدد دانے ملے یوں کہ پہلے ایک ملا پھر دوسرا پھر اور ایک وعلیٰ ہذا القیاس اتنے ملے کہ اب ان کی قیمت ہوگئی تو احوط[9] یہ ہے کہ بہرصورت ان کی حفاظت کرے اور مالک کو تلاش کرے اور سیب، امرود پانی میں پڑے ہوئے ملے تو لینا جائز ہے اگرچہ زیادہ ہوں ورنہ پانی میں خراب ہوجائیں گے۔[10]

**مسئلہ ۳۴** بارش میں اس لیے برتن رکھ دیئے کہ ان میں پانی جمع ہو تو دوسرے کو بغیر اجازت اُن برتنوں کا پانی لینا

---

1 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب اللقطة، ج٢، ص٣٥٨.

2 ......کمینگی، گھٹیاپن۔

3 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج٥، ص٢٥٦.

و"تبيين الحقائق"، كتاب اللقطة، ج٤، ص٢١٥، وغيرهما.

4 ......گندم، چاول، جوار کی فصل وغیرہ کے خوشے۔ 5 ......اکٹھی کروائی جائیں۔

6 ......مناسب مقدار۔ 7 ......بہت کم مقدار میں۔

8 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج٢، ص٢٩٤.

9 ......زیادہ محتاط بات۔

10 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج٥، ص٢٥٦.


www.dawateislami.net

جائز نہیں اور اگر اس لیے نہیں رکھے ہیں تو جائز ہے۔ یوہیں اگر سُکھانے کے لیے جال پھیلایا اس میں کوئی جانور پھنس گیا تو جس نے پکڑا اُس کا ہے اور جانور پکڑنے کے لیے جال تانا تو جانور جال والے کا ہے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۵** کسی کی زمین میں محلّہ والے راکھ کوڑا وغیرہ ڈالتے ہیں اگر مالک زمین نے اُس کو اسی لیے چھوڑ رکھا ہے کہ جب زیادہ مقدار میں جمع ہو جائے گی تو اپنے کھیت میں ڈالوں گا تو دوسرے کو اُٹھانا جائز نہیں اور اگر زمین اس لیے نہیں چھوڑی ہے تو جو پہلے اُٹھالے اُس کی ہے۔ یوہیں اُونٹ والے کسی کے مکان پر کرایہ کے لیے اپنے اونٹ بٹھاتے ہیں کہ جس کو ضرورت ہو یہاں سے کرایہ پر لیجائے اور یہاں بہت سی مینگنیاں جمع ہوگئیں اگر مالک مکان کا خیال ان کے جمع کرنے کا تھا تو اسکی ہیں دوسرا نہیں لے سکتا ورنہ جس کا جی چاہے لیجائے۔[2] (بحرالرائق، عالمگیری)

**مسئلہ ۳۶** جنگلی کبوتر نے کسی کے مکان میں انڈے دیے اگر مالک مکان نے پکڑنے کے لیے دروازہ بھیڑا تھا[3] کہ دوسرے نے آکر پکڑلیا تو یہ مالک مکان کا ہے ورنہ جو پکڑلے اُس کا ہے ایک کی کبوتری سے دوسرے کے کبوتر کا جوڑا لگ گیا اور انڈے بچے ہوئے تو کبوتری والے کے ہیں۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۷** جنگلی کبوتروں میں پلاؤ[5] کبوتر مل گیا تو اس کا پکڑنا جائز نہیں اور پکڑلیا تو مالک کو تلاش کرکے دیدے۔[6] (درمختار)

**مسئلہ ۳۸** باز یا شکرا وغیرہ پکڑا جس کے پاؤں میں جُھنجُھنی[7] بندھی ہے جس سے گھریلو معلوم ہوتا ہے تو یہ لقطہ ہے[8] اعلان کرنا ضروری ہے۔ یوہیں ہرن پکڑا جس کے گلے میں پٹا یا ہار پڑا ہوا ہے یا پالتو کبوتر پکڑا تو اعلان کرے

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج٢، ص٢٩٤.

2 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج٥، ص٥٦.

و"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج٢، ص٢٩٤.

3 ......بند کیا تھا۔

4 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج٢، ص٢٩٤.

5 ......پالتو۔

6 ......"الدرالمختار"، كتاب اللقطة، ج٦، ص٤٣٦.

7 ......جھانجھن، پازیب، چھوٹے گھنگھرو جو پاؤں میں ڈالتے ہیں۔

8 ......گری پڑی چیز کے حکم میں ہے۔


www.dawateislami.net

اور مالک معلوم ہو جائے تو اُسے واپس کرے۔[1] (عالمگیری، بحر)

**مسئلہ ۳۹** کاشتکار اپنے کھیتوں میں کئی کئی دن گائیں یا بھیڑیں رات میں ٹھہراتے ہیں تاکہ ان کے پاخانہ پیشاب سے کھیت درست ہو جائے، لہٰذا یہاں سے گوبر یا مینگنیاں دوسرے کو لینا جائز نہیں۔

**مسئلہ ۴۰** مجمعوں یا مساجد میں اکثر جوتے بدل جاتے ہیں ان کو کام میں لانا جائز نہیں ہاں اگر یہ کسی فقیر کو اگرچہ اپنی اولاد کو تصدق کردے پھر وہ اِسے ہبہ کردے تو تصرف میں لاسکتا ہے یا اس کا اچھا جوتا کوئی اُٹھالے گیا اور اپنا خراب چھوڑ گیا کہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے اُس نے قصداً[2] ایسا کیا ہے دھوکے سے نہیں ہوا ہے تو جب یہ شخص خراب جوڑا اُٹھالایا اس کو پہن سکتا ہے کہ یہ اُس کا عوض ہے۔[3] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۴۱** کسی کے مکان پر کوئی اجنبی مسافر آیا اور مرگیا تجہیز وتکفین[4] کے بعد اُس کے ترکہ میں کچھ روپیہ بچا تو مالک مکان اگرچہ فقیر ہو ان روپوں کو اپنے صرف[5] میں نہیں لاسکتا کہ یہ لقطہ نہیں۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۲** کسی نے اپنا جانور قصداً چھوڑ دیا اور کہہ دیا جس کا جی چاہے پکڑ لے جیسے تو تا مینا وغیرہ پالتو جانور اکثر چھوڑ دیا کرتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں جس کا جی چاہے پکڑ لے تو اب جو پکڑے گا اُسی کا ہے۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۳** دریا میں لکڑی بہتی ہوئی آئی اگر اُس کی قیمت ہے تو لقطہ ہے ورنہ لینے والے کے لیے حلال ہے۔[8] (درمختار)

**مسئلہ ۴۴** مسافر آدمی کسی کے یہاں ٹھہرا اور مرگیا اگر اُس کا ترکہ پانچ درہم تک ہے تو صاحبِ خانہ ورثہ کو تلاش کرے پتا نہ چلے تو مساکین کو دیدے اور خود فقیر ہو تو اپنے صرف میں لائے اور پانچ درہم سے زیادہ ہے اور ورثہ کا پتا نہ چلے

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج۲، ص۲۹٤.
و"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج٥، ص۲٥۷.

2 ......جان بوجھ کر۔

3 ......"البحرالرائق"، كتاب اللقطة، ج٥، ص۲٦٥.

4 ......کفن، دفن۔　5 ......استعمال، خرچ۔

6 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج۲، ص۲۹٥.

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب اللقطة، ج۲، ص۲۹٥.

8 ......"الدرالمختار"، كتاب اللقطة، ج٦، ص٤۳٥.



www.dawateislami.net

تو بیت المال میں داخل کردے۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۴۵** مسافرت میں[2] کوئی مرگیا تو اُس کے رفقا[3] کو اختیار ہے کہ سامان بیچ کر دام جو کچھ ملے ورثہ کو پہنچادیں جبکہ خود سامان لادکر لیجانے میں اتنے مصارف ہوں جو سامان کی قیمت کو پہنچ جائیں کہ اس صورت میں ورثہ کا فائدہ بیچ ڈالنے میں ہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۶** بیرون شہر درختوں کے نیچے جو پھل گرے ہوں اگر اُن کی نسبت معلوم ہو کہ کھالینے کی صراحۃً یا دلالۃً اجازت ہے جیسے اُن مواقع میں جہاں کثرت سے پھل پیدا ہوتے ہیں راہگیروں سے تعرض[5] نہیں کرتے ایسے مواقع میں کھانے کی اجازت ہے مگر درختوں سے توڑ کر کھانے کی اجازت نہیں مگر جہاں اس کی بھی اجازت ثابت ہو تو توڑ کر بھی کھاسکتا ہے۔[6] (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۴۷** مکان خریدا اور اُس کی دیوار وغیرہ میں روپے ملے اگر بائع کہتا ہے یہ میرے ہیں تو اُسے دیدے ورنہ لقطہ ہے۔[7] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۸** مسجد میں سویا تھا اس کے ہاتھ میں کوئی شخص روپے کی تھیلی رکھ کر چلا گیا تو یہ روپے اس کے ہیں اپنے خرچ میں لاسکتا ہے۔[8] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۹** جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہے اُس نے اعلان کیا کہ جو اُس کا پتا بتائے گا اُس کو اتنا دوں گا تو اجارہ باطل ہے۔[9] (بحر، منحۃ الخالق) اور بطور انعام دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔

**مسئلہ ۵۰** لوگوں کے دَین یا حقوق اس کے ذمہ ہیں مگر نہ اُن کا پتا ہے نہ اُن کے ورثہ کا تو اُتنا ہی اپنے مال میں سے فقرا پر

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب اللقطۃ، ج٦، ص٤٣٥ .

2 ......یعنی پردیس میں، سفر کی حالت میں، دورانِ سفر۔ 3 ......ہمسفر دوست احباب، ساتھیوں۔

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب اللقطۃ، مطلب: فیمن مات فی سفرہ...إلخ، ج٦، ص٤٣٥ .

5 ......روک ٹوک۔

6 ......"الدرالمختار"، کتاب اللقطۃ، ج٦، ص٤٣٦، وغیرہ.

7 ......"ردالمحتار"، کتاب اللقطۃ، مطلب: فیمن وجد دراھم...إلخ، ج٦، ص٤٣٧ .

8 ......المرجع السابق.

9 ......"البحرالرائق"، کتاب اللقطۃ، ج٥، ص٢٥٩ .

و"منحۃ الخالق علی البحرالرائق"، کتاب اللقطۃ، ج٥، ص٢٥٩ .



www.dawateislami.net

تصدق کرے آخرت کے مؤاخذہ[1] سے بری ہو جائے گا اور اگر قصداً غصب کیا ہے تو توبہ بھی کرے اور اگر کسی کا مطالبہ اس کے ذمہ ہے اور اس کے پاس مال نہیں کہ ادا کرے اور مالک کا پتا بھی نہیں کہ معاف کرائے تو توبہ واستغفار کرے اور مالک کے لیے دعا کرے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ بری کردے۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۱** چور نے اگر کسی کو کوئی چیز دیدی اگر مالک معلوم ہے تو مالک کو دیدے ورنہ تصدق کردے خود اُس چور کو واپس نہ دے۔[3] (بحرالرائق)

**فائدہ:** جب کوئی چیز گم ہوجائے تو یہ دعا پڑھے:

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ ضَالَّتِىْ.

ضَالَّتِیْ کی جگہ پر اُس چیز کا نام ذکر کرے وہ چیز مل جائے گی۔ امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اسکو میں نے آزمایا ہے گمی ہوئی چیز جلد مل جاتی ہے۔[4]

دوسری ترکیب یہ ہے کہ بلند جگہ قبلہ کو مونھ کر کے کھڑا ہو اور فاتحہ پڑھ کر اُسکا ثواب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نذر کرے پھر سیدی احمد بن علوان کو ہدیہ کرکے یہ کہے۔

يَا سَيِّدِىْ اَحْمَدُ يَا ابْنَ عَلْوَانَ رُدَّعَلَيَّ ضَالَّتِىْ وَاِلَّا نَزَعْتُكَ مِنْ دِيْوَانِ الْاَوْلِيَاءِ.

ان کی برکت سے چیز مل جائیگی۔

## مفقود کا بیان

**حدیث ۱** دارقطنی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مفقود کی عورت جب تک بیان نہ آجائے (یعنی اُسکی موت یا طلاق نہ معلوم ہو) اُسی کی عورت ہے۔''[5] عبدالرزاق نے اپنے مصنف میں روایت کی، کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مفقود کی عورت کے متعلق فرمایا: کہ وہ ایک عورت ہے جو مصیبت میں مبتلا کی گئی،

---

1 ......یعنی حساب کتاب، اللہ کی پکڑ، پوچھ گچھ۔

2 ......''الدرالمختار''و''ردالمحتار''، کتاب اللقطة، مطلب: فیمن علیه دیون...إلخ، ج٦، ص٤٣٤.

3 ......''البحرالرائق''، کتاب اللقطة، ج٥، ص٢٦٦.

4 ......''ردالمحتار''، کتاب اللقطة، مطلب: سرق مکعبه ووجد مثله او دونه، ج٦، ص٤٣٨.

5 ......''سنن الدار قطني''، کتاب النکاح، الحدیث: ٣٨٠٤، ج٣، ص٣٧١.



www.dawateislami.net

اُس کو صبر کرنا چاہیے، جب تک موت یا طلاق کی خبر نہ آئے۔[1] اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسا ہی مروی ہے، کہ اُس کو ہمیشہ انتظار کرنا چاہیے[2] اور ابو قلابہ و جابر بن یزید و شعبی و ابراہیم نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی یہی مذہب ہے۔[3]

## مسائل فقہیّہ

مفقود اُسے کہتے ہیں جس کا کوئی پتا نہ ہو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مر گیا۔[4]

**مسئلہ ۱** مفقود خود اپنے حق میں زندہ قرار پائیگا، لہٰذا اُس کا مال تقسیم نہ کیا جائے اور اُسکی عورت نکاح نہیں کرسکتی اور اُس کا اجارہ فسخ نہ ہوگا اور قاضی کسی شخص کو وکیل مقرر کر دیگا کہ اُس کے اموال کی حفاظت کرے اور اُسکی جائداد کی آمدنی وصول کرے اور جن دیون کا قرضداروں نے خود اقرار کیا ہے اُنھیں وصول کرے اور اگر وہ شخص اپنی موجودگی میں کسی شخص کو ان امور[5] کے لیے وکیل مقرر کر گیا ہے تو یہی وکیل سب کچھ کرے گا قاضی کو بلاضرورت دوسرا وکیل مقرر کرنے کی حاجت نہیں۔[6] (درمختار)

**مسئلہ ۲** قاضی نے جسے وکیل کیا ہے اُسکا صرف اتنا ہی کام ہے کہ قبض کرے اور حفاظت میں رکھے مقدمات کی پیروی نہیں کرسکتا یعنی اگر مفقود پر کسی نے دَین[7] یا ودیعت[8] کا دعویٰ کیا یا اُسکی کسی چیز میں شرکت کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ وکیل جوابدہی نہیں کرسکتا اور نہ خود کسی پر دعویٰ کرسکتا ہے ہاں اگر ایسا دَین ہو جو اسکے عقد سے لازم ہوا ہو تو اس کا دعویٰ کرسکتا ہے۔[9] (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۳** مفقود کا مال جسکے پاس امانت ہے یا جس پر دَین ہے یہ دونوں خود بغیر حکم قاضی ادا نہیں کرسکتے اگر امین نے

---

1 ......"المصنف"، لعبد الرزاق، باب التی لا تعلم مهلك زوجها، الحديث: ١٢٣٧٨، ج٧، ص٦٧.

2 ......المرجع السابق، الحديث: ١٢٣٨١.

3 ......"فتح القدير"، كتاب المفقود، ج٥، ص٣٧٢.

4 ......"الدرالمختار"، كتاب المفقود، ج٦، ص٤٤٨.

5 ......معاملات، ان کاموں۔

6 ......"الدرالمختار"، كتاب المفقود، ج٦، ص٤٤٨.

7 ......قرض۔ 8 ......امانت۔

9 ......"الدرالمختار"، كتاب المفقود، ج٦، ص٤٥٠.
و"الهداية"، كتاب المفقود، ج١، ص٤٢٣.



www.dawateislami.net

خود دیدیا تو تاوان دینا پڑیگا اور مدیون نے دیا تو دَین سے بَری نہ ہوا بلکہ پھر دینا پڑیگا۔[1] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۴** مفقود پر جن لوگوں کا نفقہ واجب ہے یعنی اُسکی زوجہ اور اصول[2] و فروع[3] اُن کو نفقہ اُسکے مال سے دیا جائیگا یعنی روپیہ اور اشرفی یا سونا چاندی جو کچھ گھر میں ہے یا کسی کے پاس امانت یا دَین ہے اِن سے نفقہ دیا جائے اور نفقہ کے لیے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ بیچی نہ جائے ہاں اگر کوئی ایسی چیز ہے جس کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے تو قاضی اُسے بیچ کر ثمن محفوظ رکھے گا اور اب اس میں سے نفقہ بھی دیا جاسکتا ہے۔[4] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵** مفقود اور اُسکی زوجہ میں تفریق اُس وقت کی جائیگی کہ جب ظن غالب یہ ہوجائے کہ وہ مرگیا ہوگا اور اُسکی مقدار یہ ہے کہ اُسکی عمر سے ستّر برس گزر جائیں اب قاضی اُسکی موت کا حکم دیگا اور عورت عدت وفات گزار کر نکاح کرنا چاہے تو کرسکتی ہے اور جو کچھ املاک ہیں اُن لوگوں پر تقسیم ہونگے جو اس وقت موجود ہیں۔[5] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۶** دوسروں کے حق میں مفقود مردہ ہے یعنی اس زمانہ میں کسی کا وارث نہیں ہوگا مثلاً ایک شخص کی دو لڑکیاں ہیں اور ایک لڑکا اور اسکے بھی بیٹے اور بیٹیاں ہیں لڑکا مفقود ہوگیا اسکے بعد وہ شخص مرا تو آدھا مال لڑکیوں کو دیا جائے اور آدھا محفوظ رکھا جائے اگر مفقود آجائے تو یہ نصف اُسکا ہے ورنہ حکمِ موت کے بعد اس نصف کی ایک تہائی مفقود کی بہنوں کو دیں اور دو تہائیاں مفقود کی اولاد پر تقسیم کریں۔[6] (فتح القدیر)

یعنی دوسروں کے اموال لینے کے لیے مفقود مردہ تصور کیا جائے مورث کی موت کے وقت جو لوگ زندہ تھے وہی وارث ہونگے مفقود کو وارث قرار دیکر اسکے ورثہ کو وہ اموال نہیں ملیں گے۔[7] (درمختار) یہ اُسوقت ہے کہ جب سے گم ہوا ہے اُسکا اب تک کوئی پتہ نہ چلا ہو اور اگر درمیان میں کبھی اُسکی زندگی کا علم ہوا ہے تو اس وقت سے پہلے جو لوگ مرے ہیں اُن کا وارث ہے بعد میں جو مریں گے اُن کا وارث نہیں ہوگا۔[8] (بحرالرائق)

---

1 ......"البحرالرائق"، کتاب المفقود، ج٥، ص٢٧٤ ـ ٢٧٦.

2 ......یعنی ماں، باپ، دادا، دادی وغیرہ، 3 ......یعنی بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی وغیرہ۔

4 ......"الفتاوى الهندية"، کتاب المفقود، ج٢، ص٣٠٠.

و"الدرالمختار وردالمحتار"، کتاب المفقود، مطلب: قضاء القاضی ثلاثة اقسام، ج٦، ص٤٥١.

5 ......"فتح القدیر"، کتاب المفقود، ج٥، ص٣٧٤.

6 ......المرجع السابق.

7 ......"الدرالمختار"، کتاب المفقود، ج٦، ص٤٥٦.

8 ......"البحرالرائق"، کتاب المفقود، ج٥، ص٢٧٨.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۷: مفقود کے لیے کوئی شخص وصیت کر کے مرگیا تو مالِ وصیت محفوظ رکھا جائے اگر آ گیا تو اسے دیدیں ورنہ موصی کے ورثہ کو دینگے اسکے وارث کو نہیں ملے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۸: مفقود اگر کسی وارث کا حاجب[2] ہو تو اُس محجوب[3] کو کچھ نہ دینگے بلکہ محفوظ رکھیں گے مثلاً مفقود کا باپ مرا تو مفقود کے بیٹے محجوب ہیں اور اگر مفقود کی وجہ سے کسی کے حصہ میں کمی ہوتی ہے تو مفقود کو زندہ فرض کر کے سہام[4] نکالیں پھر مردہ فرض کر کے نکالیں دونوں میں جو کم ہو وہ موجود کو دیا جائے اور باقی محفوظ رکھا جائے۔[5] (درمختار)

# شرکت کا بیان

حدیث ۱: صحیح بخاری شریف میں سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، کہتے ہیں ایک غزوہ میں لوگوں کے توشہ[6] میں کمی پڑ گئی، لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اُونٹ ذبح کرنے کی اجازت طلب کی (کہ اسی کو ذبح کر کے کھالینگے) حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے اجازت دیدی۔ پھر لوگوں سے حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کی ملاقات ہوئی، اُنھوں نے خبر دی (کہ اونٹ ذبح کرنے کی ہم نے اجازت حاصل کر لی ہے) حضرت عمر نے فرمایا، اونٹ ذبح کر ڈالنے کے بعد تمھاری بقا کی کیا صورت ہوگی یعنی جب سواری نہ رہے گی اور پیدل چلو گے، تھک جاؤ گے اور کمزور ہو جاؤ گے پھر دشمنوں سے جہاد کیونکر کرسکو گے اور یہ ہلاکت کا سبب ہوگا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) اونٹ ذبح ہو جانے کے بعد لوگوں کی بقا کی کیا صورت ہوگی؟ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: کہ ''اعلان کر دو کہ جو کچھ توشہ لوگوں کے پاس بچا ہے، وہ حاضر لائیں۔'' ایک دسترخوان بچھا دیا گیا، لوگوں کے پاس جو کچھ توشہ بچا ہوا تھا لا کر اُس دسترخوان پر جمع کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور دعا کی پھر لوگوں سے فرمایا: ''اپنے اپنے برتن لاؤ'' سب نے اپنے اپنے برتن بھر لیے پھر حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے فرمایا: کہ ''میں

1 ……''الدرالمختار''، کتاب المفقود، ج٦، ص٤٥٣.

2 ……یعنی اس کی وجہ سے کسی وارث کو میراث سے حصہ نہ مل رہا ہو یا مقررہ حصے سے کم مل رہا ہو۔

3 ……وہ وارث جو کسی دوسرے وارث کی وجہ سے میراث سے محروم ہو جائے یا اسے مقررہ حصے سے کم ملے۔

4 ……حصے۔

5 ……''الدرالمختار''، کتاب المفقود، ج٦، ص٤٥٦.

6 ……زادِ راہ، کھانے پینے کی وہ اشیا جو سفر میں ساتھ رکھتے ہیں۔



www.dawateislami.net

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک میں اللہ (عزوجل) کا رسول ہوں۔'' (1)

**حدیث ۲** صحیح بخاری شریف میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں: کہ ''قبیلہ اشعری کے لوگوں کا جب غزوہ میں توشہ کم ہوجاتا ہے یا مدینہ ہی میں اُنکے آل وعیال کے کھانے میں کمی ہوجاتی ہے تو جو کچھ اُن کے پاس ہوتا ہے سب کو ایک کپڑے میں اکٹھا کرلیتے ہیں پھر برابر برابر بانٹ لیتے ہیں (اس اچھی خصلت کی وجہ سے) وہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں۔'' (2)

**حدیث ۳** عبداللہ بن ہشام رضی اللہ تعالٰی عنہ کو اُنکی والدہ زینب بنت حُمَید رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر لائیں اور عرض کی، یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) اسکو بیعت فرمالیجئے۔ فرمایا: ''یہ چھوٹا بچہ ہے۔'' پھر ان کے سر پر حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے ہاتھ پھیرا اور ان کے لیے دعا کی۔ انکے پوتے زہرہ بن معبد کہتے ہیں، کہ میرے دادا عبداللہ بن ہشام مجھے بازار لیجاتے اور وہاں غلہ خریدتے تو ابن عمر و ابن زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہم اُن سے ملتے اور کہتے ہمیں بھی شریک کرلو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے تمھارے لیے دعائے برکت کی ہے، وہ انھیں بھی شریک کرلیتے اور بسا اوقات ایک مسلّم اونٹ (3) نفع میں مل جاتا اور اُسے گھر بھیج دیا کرتے۔ (4)

**حدیث ۴** صحیح بخاری شریف میں ہے، کہ اگر ایک شخص دام ٹھہرا رہا ہے دوسرے نے اُسے اشارہ کردیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اسکے متعلق یہ حکم دیا کہ یہ اُسکا شریک ہوگیا (5) یعنی شرکت کے لیے اشارہ کافی ہے، زبان سے کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

**حدیث ۵** ابوداود و ابن ماجہ وحاکم نے سائب بن ابی السائب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی، اُنھوں نے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے عرض کی، زمانۂ جاہلیت میں حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) میرے شریک تھے اور حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) بہتر شریک تھے کہ نہ مجھ سے مدافعت (6) کرتے اور نہ جھگڑا کرتے۔ (7)

---

1 ......"صحيح البخاري"، كتاب الشركة، باب الشركة في الطعام والنّهد...إلخ، الحديث: ٢٤٨٤، ج٢، ص١٤٠.

2 ......المرجع السابق، الحديث: ٢٤٨٦.

3 ......پورا اونٹ۔

4 ......"صحيح البخاري"، كتاب الشركة، باب الشركة في الطعام وغيره، الحديث: ٢٥٠١، ج٢، ص١٤٥.

5 ......"صحيح البخاري"، كتاب الشركة، باب الشركة في الطعام وغيره، ج٢، ص١٤٥.

6 ......مزاحمت، روک ٹوک۔

7 ......"سنن ابن ماجة"، كتاب التجارات، باب الشركة...إلخ، الحديث: ٢٢٨٧، ج٣، ص٧٩.



www.dawateislami.net

**حدیث ۶** ابوداود وحاکم ورزین نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کہ ''دو شریکوں کا میں ثالث رہتا ہوں، جب تک اُن میں کوئی اپنے ساتھی کے ساتھ خیانت نہ کرے اور جب خیانت کرتا ہے تو ان سے جدا ہو جاتا ہوں۔''[1]

**حدیث ۷** امام بخاری و امام احمد نے روایت کی، کہ زید بن ارقم و براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں شریک تھے اور انھوں نے چاندی خریدی تھی، کچھ نقد کچھ اُدھار۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خبر پہنچی تو فرمایا: کہ ''جو نقد خریدی ہے، وہ جائز ہے اور جو اُدھار خریدی، اُسے واپس کردو۔''[2]

## شرکت کے اقسام اور اُن کی تعریفیں

**مسئلہ ۱** شرکت دو قسم ہے: شرکت ملک۔ شرکت عقد۔

شرکت ملک کی تعریف یہ ہے، کہ چند شخص ایک شے کے مالک ہوں اور باہم عقد شرکت نہ ہوا ہو۔

شرکت عقد یہ ہے، کہ باہم شرکت کا عقد کیا ہو مثلاً ایک نے کہا میں تیرا شریک ہوں، دوسرے نے کہا مجھے منظور ہے۔

شرکت ملک دو قسم ہے کہ ① جبری۔ ② اختیاری۔

جبری یہ کہ دونوں کے مال میں بلا قصد و اختیار[3] ایسا خلط ہو جائے[4] کہ ہر ایک کی چیز دوسرے سے متمیّز[5] نہ ہو سکے یا ہو سکے مگر نہایت دقت و دشواری سے مثلاً وراثت میں دونوں کو ترکہ ملا کہ ہر ایک کا حصّہ دوسرے سے ممتاز نہیں یا دونوں کی چیز ایک قسم کی تھی اور مل گئی کہ امتیاز نہ رہا یا ایک کے گیہوں تھے دوسرے کے جَو اور مل گئے تو اگرچہ یہاں علیحدگی ممکن ہے مگر دشواری ضرور ہے۔

اختیاری یہ کہ ان کے فعل و اختیار سے شرکت ہوئی ہو مثلاً دونوں نے شرکت کے طور پر کسی چیز کو خریدا یا ان کو ہبہ اور صدقہ میں ملی اور قبول کیا یا کسی نے دونوں کو وصیت کی اور انھوں نے قبول کی یا ایک نے قصداً اپنی چیز دوسرے کی چیز میں ملا دی کہ امتیاز جاتا رہا۔[6] (عالمگیری، درمختار وغیرہما)

---

1 ......''سنن أبي داود''، کتاب البیوع، باب الشرکة، الحدیث: ۳۳۸۳، ج۳، ص۳۵۰.

2 ......''صحیح البخاري''، کتاب الشرکة، باب الاشتراك في الذهب...إلخ، الحدیث: ۲۴۹۷، ج۲، ص۱۴۴.

3 ......یعنی خود بخود، بغیر کسی ارادہ کے۔ 4 ......آپس میں اس طرح مل جائے۔ 5 ......ممتاز، فرق، الگ، جدا۔

6 ......''الفتاوی الهندیة''، کتاب الشرکة، الباب الأوّل فی بیان انواع الشرکة...إلخ، الفصل الأوّل، ج۲، ص۳۰۱.

و''الدرالمختار''، کتاب الشرکة، ج۶، ص۴۶۰۔۴۶۸، وغیرهما.



www.dawateislami.net

## شرکت ملک کے احکام

**مسئلہ ۲** شرکتِ ملک میں ہر ایک اپنے حصہ میں تَصَرُّف[1] کرسکتا ہے اور دوسرے کے حصہ میں بمنزلۂ اجنبی[2] ہے، لہٰذا اپنا حصہ بیع کرسکتا ہے اس میں شریک سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں اُسے اختیار ہے شریک کے ہاتھ بیع کرے یا دوسرے کے ہاتھ مگر شرکت اگر اِس طرح ہوئی کہ اصل میں شرکت نہ تھی مگر دونوں نے اپنی چیزیں ملادیں یا دونوں کی چیزیں مل گئیں اور غیر شریک کے ہاتھ بیچنا چاہتا ہے تو شریک سے اجازت لینی پڑے گی یا اصل میں شرکت ہے مگر بیع کرنے میں شریک کو ضرر[3] ہوتا ہے تو بغیر اجازتِ شریک غیر شریک کے ہاتھ بیع نہیں کرسکتا مثلاً مکان یا درخت یا زراعت مشترک ہے تو بغیر اجازت بیع نہیں کرسکتا کہ مشتری تقسیم کرانا چاہے گا اور تقسیم میں شریک کا نقصان ہے ہاں اگر زراعت طیار ہے یا درخت کاٹنے کے لائق ہوگیا اور پھلدار درخت نہیں ہے تو اب اجازت کی ضرورت نہیں کہ اب کٹوانے میں کسی کا نقصان نہیں۔[4] (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۳** مشترک چیز اگر قابل قسمت[5] نہ ہو جیسے حمام، چکی، غلام، چوپایہ اسکی بیع بغیر اجازت بھی جائز ہے۔[6] (درمختار)

## شرکت عقد کے شرائط

**مسئلہ ۴** شرکت عقد میں ایجاب وقبول ضرور ہے خواہ لفظوں میں ہوں یا قرینہ سے ایسا سمجھا جاتا ہو مثلاً ایک نے ہزار روپے دیے اور کہا تم بھی اتنا نکالو اور کوئی چیز خرید و نفع جو کچھ ہوگا دونوں کا ہوگا، دوسرے نے روپے لے لیے تو اگرچہ قبول لفظاً نہیں مگر روپیہ لے لینا قبول کے قائم مقام ہے۔[7] (درمختار)

**مسئلہ ۵** شرکت عقد میں یہ شرط ہے کہ جس پر شرکت ہوئی قابل وکالت ہو، لہٰذا مباح اشیاء[8] میں شرکت نہیں

---

1 ......عمل دخل۔ 2 ......غیر کی طرح۔ 3 ......نقصان۔

4 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٦٨، وغیرہ.

5 ......تقسیم کے قابل۔

6 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٦٦.

7 ......"الدرالمختار" کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٦٨.

8 ......یعنی ایسی چیزیں جن کے لینے دینے میں کوئی ممانعت نہیں ہوتی، مثلاً گری پڑی گٹھلیاں، جنگل کی لکڑیاں وغیرہ۔


www.dawateislami.net

ہوسکتی مثلاً دونوں نے شرکت کے ساتھ جنگل کی لکڑیاں کاٹیں کہ جتنی جمع ہونگی دونوں میں مشترک ہونگی یہ شرکت صحیح نہیں ہر ایک اُسی کا مالک ہوگا جو اُس نے کاٹی ہے اور یہ بھی ضرور ہے کہ ایسی شرط نہ کی ہو جس سے شرکت ہی جاتی رہے مثلاً یہ کہ نفع دس روپیہ میں لوں گا کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کُل دس ہی روپے نفع کے ہوں تو اب شرکت کس چیز میں ہوگی۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۶** نفع میں کم وبیش کے ساتھ بھی شرکت ہوسکتی ہے مثلاً ایک کی ایک تہائی اور دوسرے کی دو تہائیاں اور نقصان جو کچھ ہوگا وہ راس المال کے حساب سے ہوگا اسکے خلاف شرط کرنا باطل ہے مثلاً دونوں کے روپے برابر برابر ہیں اور شرط یہ کی کہ جو کچھ نقصان ہوگا اُسکی تہائی فلاں کے ذمہ اور دو تہائیاں فلاں کے ذمہ یہ شرط باطل ہے اور اس صورت میں دونوں کے ذمہ نقصان برابر ہوگا۔[2] (ردالمحتار)

## شرکتِ عقد کے اقسام اور شرکتِ مفاوضہ کی تعریف و شرائط

**مسئلہ ۷** شرکت عقد کی چند قسمیں ہیں: ① شرکت بالمال۔ ② شرکت بالعمل۔ ③ شرکت وجوہ۔

پھر ہر ایک دو قسم ہے۔ ① مفاوضہ۔ ② عنان۔

یہ کُل چھ قسمیں ہیں شرکت مفاوضہ یہ ہے کہ ہر ایک دوسرے کا وکیل وکفیل ہو یعنی ہر ایک کا مطالبہ دوسرا وصول کرسکتا ہے اور ہر ایک پر جو مطالبہ ہوگا دوسرا اُسکی طرف سے ضامن ہے اور شرکتِ مفاوضہ میں یہ ضرور ہے کہ دونوں کے مال برابر ہوں اور نفع میں دونوں برابر کے شریک ہوں اور تصرف ودَین[3] میں بھی مساوات ہو، لہٰذا آزاد وغلام میں اور نابالغ وبالغ میں اور مسلمان وکافر میں اور عاقل ومجنون میں اور دو نابالغوں میں اور دوغلاموں میں شرکت مفاوضہ نہیں ہوسکتی۔[4] (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۸** شرکت مفاوضہ کی صورت یہ ہے کہ دو شخص باہم یہ کہیں کہ ہم نے شرکت مفاوضہ کی اور ہم کو اختیار ہے کہ یکجائی خرید وفروخت کریں یا علیحدہ علیحدہ، نقد بیچیں خریدیں یا اُدھار اور ہر ایک اپنی رائے سے عمل کریگا اور جو کچھ

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب الاول في بيان انواع الشركة،الفصل الاول،ج٢،ص٣٠١، ٣٠٢.

2 ......"ردالمحتار"، كتاب الشركة،مطلب:اشتراط الربح متفاوتاً...إلخ،ج٦،ص٤٦٩.

3 ......قرض۔

4 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب الاول في بيان انواع الشركة،الفصل الأول،ج٢،ص٣٠١-٣٠٧.

و"الدرالمختار"، كتاب الشركة،ج٦،ص٤٦٩، ٤٧٠.



www.dawateislami.net

نفع نقصان ہوگا اُس میں دونوں برابر کے شریک ہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۹: جس قسم کے مال میں شرکت مفاوضہ جائز ہے اُس قسم کا مال علاوہ اس راس المال کے جس میں شرکت ہوئی ان دونوں میں سے کسی کے پاس کچھ اور نہ ہوا گر اسکے علاوہ کچھ اور مال ہو تو شرکت مفاوضہ جاتی رہیگی اور اب یہ شرکت عنان ہوگی،[2] جس کا بیان آگے آتا ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰: شرکت مفاوضہ میں دوصورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ بوقتِ عقدِ شرکت[3] لفظ مفاوضہ بولا جائے مثلاً دونوں نے یہ کہا کہ ہم نے باہم شرکت مفاوضہ کی اگر چہ بعد میں ان میں کا ایک شخص یہ کہتا ہے کہ میں لفظ مفاوضہ کے معنے نہیں جانتا تھا کہ اِس صورت میں بھی شرکت مفاوضہ ہو جائیگی اور اُسکے احکام ثابت ہو جائینگے اور معنی کا نہ جاننا عذر نہ ہوگا۔ اس کی دوسری صورت یہ ہے کہ اگر لفظ مفاوضہ نہ بولیں تو تمام وہ باتیں جو مفاوضہ میں ضروری ہیں ذکر کردیں مثلاً دو ایسے شخص جو شرکت مفاوضہ کے اہل ہوں یہ کہیں کہ جس قدر نقد کے ہم مالک ہیں اُس میں ہم دونوں باہم اِس طرح پر شرکت کرتے ہیں کہ ہر ایک دوسرے کو پورا پورا اختیار دیتا ہے کہ جس طرح چاہے خرید و فروخت میں تصرف کرے اور ہم میں ہر ایک دوسرے کا تمام مطالبات میں ضامن ہے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۱: ہندوستان میں عموماً ایسا ہوتا ہے کہ باپ کے مرجانے کے بعد اُسکے تمام بیٹے ترکہ پر قابض ہوتے ہیں اور یکجائی شرکت میں کام کرتے رہتے ہیں لینا دینا تجارت زراعت کھانا پینا ایک ساتھ مدتوں رہتا ہے اور کبھی یہ ہوتا ہے کہ بڑا لڑکا خود مختار ہوتا ہے وہ خود جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اُسکے دوسرے بھائی اُسکی ماتحتی میں اُس بڑے کے رائے و مشورہ سے کام کرتے ہیں مگر یہاں نہ لفظ مفاوضہ کی تصریح ہوتی ہے اور نہ اُس کی ضروریات کا بیان ہوتا ہے اور مال بھی عموماً مختلف قسم کے ہوتے ہیں اور علاوہ روپے اشرفی کے متاع اور اثاثہ اور دوسری چیزیں بھی ترکہ میں ہوتی ہیں۔ جن میں یہ سب شریک ہیں، لہٰذا یہ شرکت شرکتِ مفاوضہ نہیں بلکہ یہ شرکت ملک ہے اور اس صورت میں جو کچھ تجارت و زراعت اور کاروبار کے ذریعہ سے اضافہ کریں گے اُس میں یہ سب برابر کے شریک ہیں اگر چہ کسی نے زیادہ کام کیا ہے

---

1 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة، الباب الثانی فی المفاوضة، الفصل الأول، ج٢، ص٣٠٨.

2 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة، الباب الثانی فی المفاوضة، الفصل الأول، ج٢، ص٣٠٨.

3 ...... شرکت کا عقد کرتے ہوئے۔

4 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٧١.



www.dawateislami.net

اور کسی نے کم اور کوئی دانائی و ہوشیاری سے کام کرتا ہے اور کوئی ایسا نہیں اور اگر ان شرکا میں سے بعض نے کوئی چیز خاص اپنے لیے خریدی اور اُس کی قیمت مالِ مشترک سے ادا کی تو یہ چیز اُسی کی ہوگی مگر چونکہ قیمت مالِ مشترک سے دی ہے، لہٰذا بقیہ شرکا کے حصہ کا تاوان دینا ہوگا۔[1] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۲** شرکتِ مفاوضہ میں اگر دونوں کے مال ایک جنس[2] اور ایک نوع[3] کے ہوں تو عدد میں برابری ضرور ہے۔ مثلاً دونوں کے روپے ہیں یا دونوں کی اشرفیاں ہیں اور اگر دو جنس یا دو نوع کے ہوں تو قیمت میں برابری ہو مثلاً ایک کے روپے ہیں دوسرے کی اشرفیاں یا ایک کے روپے ہیں دوسرے کی اٹھنّیاں چونیاں۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۳** عقد مفاوضہ کے وقت دونوں مال برابر تھے مگر ابھی اس مال سے کوئی چیز خریدی نہیں گئی کہ ایک کا مال قیمت میں زیادہ ہوگیا مثلاً اشرفی عقد کے وقت پندرہ ۱۵ روپے کی تھی اور اب سولہ ۱۶ کی ہوگئی تو شرکت مفاوضہ جاتی رہی اور اب یہ شرکت عنان ہے۔ یوہیں اگر ان میں کسی ایک کا کسی پر قرض تھا اور بعد شرکت مفاوضہ وہ قرض وصول ہوگیا تو شرکت مفاوضہ جاتی رہی۔[5] (عالمگیری)

## شرکت مفاوضہ کے احکام

**مسئلہ ۱۴** ایسے دو شخص جن میں شرکت مفاوضہ ہے ان میں اگر ایک شخص کوئی چیز خریدے تو دوسرا اُس میں شریک ہوگا البتہ اپنے گھر والوں کے لیے کھانا کپڑا خریدا یا کوئی اور چیز ضروریات خانہ داری[6] کی خریدی یا کرایہ کا مکان رہنے کے لیے لیا یا حاجت کے لیے سواری کا جانور خریدا تو یہ تنہا خریدار کا ہوگا شریک کو اس میں سے لینے کا حق نہ ہوگا مگر بائع شریک سے بھی ثمن کا مطالبہ کرسکتا ہے کہ یہ شریک کفیل ہے پھر اگر شریک نے مالِ شرکت سے ثمن ادا کردیا تو اُس خریدار سے اپنے حصہ کے برابر واپس لے سکتا ہے۔[7] (درمختار)

---

1 ……"ردالمحتار"، کتاب الشرکۃ، مطلب: فیما یقع کثیراً فی الفلاحین... إلخ، ج٦، ص٤٧٢.

2 ……نسل، ذات۔　3 ……قسم۔

4 ……"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ، الباب الثانی فی المفاوضۃ، الفصل الاول، ج٢، ص٣٠٨.

5 ……"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ، الباب الثانی فی المفاوضۃ، الفصل الأول، ج٢، ص٣٠٨.

6 ……گھریلو ضروریات۔

7 ……"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٧١.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۵: ان میں سے ایک کو اگر میراث ملی یا شاہی عطیہ یا ہبہ یا صدقہ یا ہدیہ میں کوئی چیز ملی تو یہ خاص اسکی ہوگی شریک کا اس میں کوئی حق نہ ہوگا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶: شرکت سے پہلے کوئی عقد کیا تھا اور اِس عقد کی وجہ سے بعد شرکت کسی چیز کا مالک ہوا تو اس میں بھی شریک حقدار نہیں مثلاً ایک چیز خریدی تھی جس میں بائع نے اپنے لیے خیار لیا تھا (یعنی تین دن تک مجھ کو اختیار ہے کہ بیع قائم رکھوں یا توڑ دوں) اور بعد شرکت بائع نے اپنا خیار ساقط کر دیا اور چیز مشتری کی ہوگئی مگر چونکہ یہ بیع پہلے کی ہے اس لیے یہ چیز تنہا اسی کی ہے شرکت کی نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷: اگر ایک کے پاس مال مضاربت ہے، اگرچہ عقد مضاربت پہلے ہوا ہے اور اب اس مال سے خرید و فروخت کی اور نفع ہوا تو جو کچھ نفع ملے گا اُس میں سے شریک بھی اپنے حصہ کی مقدار سے لے گا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸: چونکہ اِن میں ہر ایک دوسرے کا کفیل ہے، لہٰذا ایک پر جو دین لازم آیا دوسرا اسکا ضامن ہے دوسرے پر بھی وہ دین لازم ہے اور اِس دوسرے سے بھی دائن[4] مطالبہ کرسکتا ہے اب وہ دین خواہ تجارت کی وجہ سے لازم آیا ہو یا اُس نے کسی سے قرض (دستگر دان) لیا ہو یا کسی کی کوئی چیز غصب کر کے ہلاک کر دی ہو یا کسی کی امانت اپنے پاس رکھ کر قصداً اُسے ضائع کر دیا ہو یا امانت سے انکار کر دیا ہو یا کسی کی اسنے اُسکے کہنے سے ضمانت کی ہو اور یہ دین خواہ گواہوں کے ذریعہ سے دائن نے اسکے ذمہ ثابت کیے ہوں یا خود اس نے ان دیون[5] کا اقرار کیا ہو ہر حال میں اسکا شریک بھی ضامن ہے مگر جبکہ اسنے ایسے شخص کے دین کا اقرار کیا ہو جسکے حق میں اسکی گواہی مقبول نہ ہو مثلاً اپنے باپ دادا وغیرہ اصول یا بیٹا پوتا وغیرہ فروع یا زوج یا زوجہ کے حق میں تو اس اقرار سے جو دین ثابت ہوگا اُسکا مطالبہ شریک سے نہیں ہوسکتا۔[6] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۱۹: مہر یا بدل خلع یا دیت یا دم عمد میں اگر کسی شے پر صلح ہوگئی تو یہ دیون شریک پر لازم نہ ہونگے۔[7] (درمختار)

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب الثاني في المفاوضة،الفصل الثاني، ج۲، ص۳۰۹.

2 ......المرجع السابق.

3 ......المرجع السابق.

4 ......قرض خواہ۔

5 ......قرضوں۔

6 ......"الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٧٣، وغيره.

7 ......"الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٧٤.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۰ جن صورتوں میں ایک پر جو دین لازم آیا وہ دوسرے پر بھی لازم ہوان میں اگر دائن نے ایک پر دعویٰ کیا ہے اور گواہ پیش نہ کرسکا تو جس طرح اس مدعی علیہ [1] پر حلف دے سکتا ہے [2] اِسی طرح اسکے شریک سے بھی حلف لے سکتا ہے اگرچہ شریک نے وہ عقد نہیں کیا ہے مگر دونوں سے حلف کی ایک ہی صورت نہیں بلکہ فرق ہے وہ یہ کہ جس پر دعویٰ ہے اُس سے یوں قسم کھلائی جائیگی کہ میں نے اس مدعی سے یہ عقد نہیں کیا ہے مثلاً اگر اُس کا یہ دعویٰ ہے کہ اس نے فلاں چیز مجھ سے خریدی ہے اور اُس کا ثمن اسکے ذمہ باقی ہے اور یہ منکر ہے [3] تو قسم کھائے گا کہ میں نے اس سے یہ چیز نہیں خریدی ہے یا میرے ذمہ ثمن باقی نہیں ہے اور شریک سے عدمِ فعل کی [4] قسم نہیں کھلائی جاسکتی کیونکہ اُس نے خود عقد کیا نہیں ہے وہ قسم کھا جائے گا کہ میں نے نہیں خریدی پھر قسم کھلانے کا کیا فائدہ بلکہ اِس سے عدمِ علم [5] پر قسم کھلائی جائے یوں قسم کھائے کہ میرے علم میں نہیں کہ میرے شریک نے خریدی پھر اگر دونوں نے یا کسی ایک نے قسم کھانے سے انکار کیا تو قاضی دونوں پر دَین لازم کردیگا۔ اور اگر دونوں نے عقد کیا ہے یعنی ایجاب وقبول میں دونوں شریک تھے تو دونوں پر عدمِ فعل ہی کی قسم ہے کہ اس صورت میں فقط ایک نے نہیں بلکہ دونوں نے خریدا ہے اور قسم سے ایک نے بھی انکار کیا تو وہی حکم ہے۔ یوہیں مدعی [6] نے جس پر دعویٰ کیا ہے غائب ہے اور اس کا شریک حاضر ہے تو مدعی اس حاضر پر حلف دے سکتا ہے پھر جب وہ غائب آجائے تو اُسپر بھی مدعی حلف دے سکتا ہے۔ [7] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۱ ان دونوں شریکوں میں سے ایک نے کسی پر دعویٰ کیا اور مدعی علیہ سے قسم کھلائی تو دوسرے شریک کو دوبارہ پھر اُس پر حلف دینے کا حق نہیں۔ [8] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ ان دونوں میں سے ایک نے کسی شے کی حفاظت کرنے کی نوکری کی یا اُجرت پر کسی کا کپڑا سیا یا کوئی کام

---

1 ......جس پر دعویٰ کیا جائے۔
2 ......قسم لے سکتا ہے۔
3 ......یعنی انکار کرتا ہے۔
4 ......یعنی عقد نہ کرنے کی۔
5 ...... معلوم نہ ہونے۔
6 ......دعویٰ کرنے والا۔
7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب الثاني في المفاوضة،الفصل الثالث،ج۲،ص۳۱۰.
و"الدرالمختار"و"ردالمحتار"،كتاب الشركة،مطلب:فيما يقع كثيرًا في الفلاحين...إلخ،ج٦،ص۴۷۳،۴۷۴.
8 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب الثاني في المفاوضة،الفصل الثالث،ج۲،ص۳۱۰.


www.dawateislami.net

اُجرت پر کیا تو جو کچھ اُجرت ملے گی وہ دونوں میں مشترک ہوگی۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۳** اگر ایک نے کسی کو نوکر رکھا یا اُجرت پر کسی سے کوئی کام کرایا یا کرایہ پر جانور لیا تو مواجر ہر ایک سے اُجرت لے سکتا ہے۔[2] (عالمگیری)

## شرکت مفاوضہ کے باطل ہونے کی صورتیں

**مسئلہ ۲۴** ان دونوں میں سے ایک کی ملک میں اگر کوئی ایسی چیز آئی جس میں شرکت ہوسکتی ہے خواہ وہ چیز اُسے کسی نے ہبہ کی یا میراث میں ملی یا وصیت سے یا کسی اور طریق پر حاصل ہوئی تو اب شرکت مفاوضہ جاتی رہی کہ اس میں برابری شرط ہے اور اب برابری نہ رہی اور اگر میراث میں ایسی چیز ملی جس میں شرکت مفاوضہ نہیں مثلاً سامان واسباب ملے یا مکان اور کھیت وغیرہ جائداد غیر منقولہ ملی یا دَین ملا مثلاً مورث کا کسی کے ذمہ دین ہے اور اب یہ اُسکا وارث ہوا تو شرکت باطل نہیں مگر دین سونا چاندی کی قسم سے ہوتو جب وصول ہوگا شرکت مفاوضہ باطل ہو جائیگی اور مفاوضہ باطل ہوکر اب شرکت عنان ہوجائیگی۔[3] (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۲۵** ایک نے اپنا کوئی سامان وغیرہ اس قسم کی چیز بیچ ڈالی جس میں شرکت مفاوضہ نہیں ہوتی یا ایسی کوئی چیز کرایہ پر دی تو ثمن یا اُجرت وصول ہونے پر شرکت مفاوضہ باطل ہوجائیگی۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶** شرکت عنان کے باطل ہونے کے جو اسباب ہیں اُن سے شرکت مفاوضہ بھی باطل ہو جاتی ہے۔[5] (بدائع)

**مسئلہ ۲۷** شرکت مفاوضہ وعنان دونوں نقود (روپیہ اشرفی) میں ہوسکتی ہیں یا ایسے پیسوں میں جن کا چلن ہو[6] اور اگر چاندی سونے غیر مضروب ہوں (سکہ نہ ہوں) مگر ان سے لین دین کا رواج ہو تو اسمیں بھی شرکت

---

1 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الثانی فی المفاوضۃ،الفصل الثالث،ج۲،ص۳۱۰.

2 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الثانی فی المفاوضۃ،الفصل الثالث،ج۲،ص۳۱۰.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ،ج٦،ص٤٧٤،وغیرہ.

4 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ، الباب الثانی فی المفاوضۃ،الفصل الرابع،ج۲،ص۳۱۱.

5 ......"بدائع الصنائع"، کتاب الشرکۃ،حکم شرکۃ المفاوضۃ،ج٥،ص٩٨.

6 ......رائج الوقت ہو یعنی جس سے خرید وفروخت ہوتی ہو۔



www.dawateislami.net

ہوسکتی ہے۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۲۸** اگر دونوں کے پاس روپے اشرفی نہ ہوں صرف سامان ہو اور شرکت مفاوضہ یا شرکت عنان کرنا چاہتے ہوں تو ہر ایک اپنے سامان کے ایک حصہ کو دوسرے کے سامان کے ایک حصہ کے مقابل یا روپے کے بدلے بیچ ڈالے اسکے بعد اِس بیچے ہوئے سامان میں عقد شرکت کرلیں۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۲۹** اگر دونوں میں ایک کا مال غائب ہو (یعنی نہ وقت عقد اُس نے مال حاضر کیا اور نہ خریدنے کے وقت اُس نے اپنا مال دیا اگرچہ وہ مال جس پر شرکت ہوئی اُسکے مکان میں موجود ہو) تو شرکت صحیح نہیں۔ یوہیں اگر اُس مال سے شرکت کی جو اُسکے قبضے میں بھی نہیں بلکہ دوسرے پر دین ہے جب بھی شرکت صحیح نہیں۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۳۰** جس قسم کا مال شرکت مفاوضہ میں اسکے پاس موجود ہے اُس جنس سے جو چیز چاہے خریدے یہ خریدی ہوئی چیز شرکت کی قرار پائیگی اگرچہ جتنا مال موجود ہے اُس سے زیادہ کی خریدے اور اگر دوسری جنس سے خریدی تو یہ چیز شرکت کی نہ ہوگی بلکہ خاص خریدنے والے کی ہوگی مثلاً اسکے پاس روپیہ ہے تو روپیہ سے خریدنے میں شرکت کی ہوگی اور اشرفی سے خریدے تو خاص اسکی ہے، یوہیں اسکا عکس۔[4] (عالمگیری)

## ہر ایک شریک کے اختیارات

**مسئلہ ۳۱** ان میں سے ہر ایک کو یہ جائز ہے کہ شرکت کے مال میں سے کسی کی دعوت کرے یا کسی کے پاس ہدیہ وتحفہ بھیجے مگر اتنا ہی جسکا تاجروں میں رواج ہوتا جراُسے اسراف[5] نہ سمجھتے ہوں، لہٰذا میوہ، گوشت روٹی وغیرہ اسی قسم کی چیزیں تحفہ میں بھیج سکتا ہے روپیہ اشرفی ہدیہ نہیں کرسکتا نہ کپڑا دے سکتا ہے نہ غلّہ اور متاع دے سکتا ہے۔ یوہیں اسکے یہاں دعوت کھانا یا اسکا ہدیہ قبول کرنا یا اس سے عاریت لینا[6] بھی جائز ہے اگرچہ معلوم ہو کہ بغیر اجازت شریک مال شرکت

1 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٧٥.

2 ......المرجع السابق، ص٤٧٦.

3 ......المرجع السابق، ص٤٧٧.

4 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ، الباب الثانی فی المفاوضۃ، الفصل الخامس، ج٢، ص٣١١.

5 ......فضول خرچ۔ 6 ......عارضی طور پر کوئی چیز لینا۔



www.dawateislami.net

سے یہ کام کررہا ہے مگر اس میں بھی رواج ومتعارف [1] کی قید ہے۔ [2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۲** اسکو قرض دینے کا اختیار نہیں ہے ہاں اگر شریک نے صاف لفظوں میں اسے قرض دینے کی اجازت دے دی ہو تو قرض دے سکتا ہے اور بغیر اجازت اس نے قرض دیدیا تو نصف قرض کا شریک کے لیے تاوان دینا پڑے گا مگر شرکت بدستور باقی رہے گی۔ [3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۳** ایک شریک بغیر دوسرے کی اجازت کے تجارتی کاموں میں وکیل کرسکتا ہے اور تجارتی چیزوں پر صرف کرنے کے لیے مال شرکت سے وکیل کو کچھ دے بھی سکتا ہے پھر اگر یہ وکیل خرید وفروخت واجارہ کے لیے اس نے کیا ہے تو دوسرا شریک اسے وکالت سے نکال سکتا ہے اور اگر محض تقاضے کے لیے وکیل کیا ہے تو دوسرے شریک کو اسکے نکالنے کا اختیار نہیں۔ [4] (بدائع، عالمگیری)

**مسئلہ ۳۴** مالِ شرکت کسی پر دَین ہے اور ایک شریک نے معاف کردیا تو صرف اسکے حصہ کی قدر معاف ہوگا دوسرے شریک کا حصہ معاف نہ ہوگا اور اگر دین کی میعاد [5] پوری ہوچکی ہے اور ایک نے میعاد میں اضافہ کردیا تو دونوں کے حق میں اضافہ ہوگیا اور اگر ان شریکوں پر میعادی دین ہے جسکی میعاد ابھی پوری نہیں ہوئی ہے اور ایک شریک نے میعاد ساقط کردی تو دونوں سے ساقط ہوجائے گی۔ [6] (عالمگیری)

## شرکت عنان کے مسائل

**مسئلہ ۳۵** شرکت عنان یہ ہے کہ دو شخص کسی خاص نوع کی تجارت یا ہر قسم کی تجارت میں شرکت کریں مگر ہر ایک دوسرے کا ضامن نہ ہو صرف دونوں شریک آپس میں ایک دوسرے کے وکیل ہونگے، لہٰذا شرکت عنان میں یہ شرط ہے کہ

---

1 ......عرف۔

2 ......"الفتاوی الھندیة"،کتاب الشرکة،الباب الثانی فی المفاوضة،الفصل الخامس،ج۲،ص۳۱۲.

3 ......المرجع السابق،ص۳۱۳.

4 ......"البدائع الصنائع"،کتاب الشرکة،دین التجارة،ج۵،ص۹۸،۹۹.

و"الفتاوی الھندیة"،کتاب الشرکة،الباب الثانی فی المفاوضة،الفصل الخامس،ج۲،ص۳۱۳.

5 ......مدت۔

6 ......"الفتاوی الھندیة"،کتاب الشرکة،الباب الثانی فی المفاوضة،الفصل السادس،ج۲،ص۳۱٤.


www.dawateislami.net

ہر ایک ایسا ہو جو دوسرے کو وکیل بنا سکے۔[1] (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۳۶:** شرکت عنان مرد و عورت کے درمیان، مسلم و کافر کے درمیان، بالغ اور نابالغ عاقل کے درمیان جبکہ نابالغ کو اسکے ولی نے اجازت دیدی ہو اور آزاد و غلام ماذون کے درمیان ہوسکتی ہے۔[2] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۷:** شرکت عنان میں یہ ہوسکتا ہے کہ اسکی میعاد مقرر کر دیجائے مثلاً ایک سال کے لیے ہم دونوں شرکت کرتے ہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دونوں کے مال کم و بیش[3] ہوں برابر نہ ہوں اور نفع برابر یا مال برابر ہوں اور نفع کم و بیش اور کل مال کے ساتھ بھی شرکت ہوسکتی ہے اور بعض مال کے ساتھ بھی اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دونوں کے مال دو قسم کے ہوں مثلاً ایک کا روپیہ ہو دوسرے کی اشرفی اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ صفت میں اختلاف ہو مثلاً ایک کے کھوٹے روپے ہوں دوسرے کے کھرے اگرچہ دونوں کی قیمتوں میں تفاوت[4] ہو اور یہ بھی شرط ہے[5] کہ دونوں کے مال ایک میں خلط کر دیے جائیں۔[6] (درمختار)

**مسئلہ ۳۸:** اگر دونوں نے اسطرح شرکت کی کہ مال دونوں کا ہوگا مگر کام فقط ایک ہی کریگا اور نفع دونوں لیں گے اور نفع کی تقسیم مال کے حساب سے ہوگی یا برابر لیں گے یا کام کرنے والے کو زیادہ ملے گا تو جائز ہے اور اگر کام نہ کرنے والے کو زیادہ ملے گا تو شرکت ناجائز۔ یوہیں اگر یہ ٹھہرا کہ کل نفع ایک شخص لے گا تو شرکت نہ ہوئی اور اگر کام دونوں کریں گے مگر ایک زیادہ کام کریگا دوسرا کم اور جو زیادہ کام کریگا نفع میں اُس کا حصہ زیادہ قرار پایا یا برابر قرار پایا یہ بھی جائز ہے۔[7] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۹:** ٹھہرا یہ تھا کہ کام دونوں کریں گے مگر صرف ایک نے کیا دوسرے نے بوجہ عذر یا بلا عذر کچھ نہ کیا تو دونوں کا کرنا قرار پائے گا۔[8] (عالمگیری)

---

1. ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص ٤٧٧.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب الثانی فی المفاوضة، الفصل الأول، ج٢، ص٣١٩.
2. ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الشرکة، فصل فی شرکة العنان، ج٢، ص ٤٩١.
3. ......کم زیادہ۔
4. ......فرق۔
5. ......بہارِ شریعت کے بعض نسخوں میں یہاں عبارت ایسے ہی مذکور ہے، غالباً یہاں کتابت کی غلطی ہے کیونکہ ''درست عبارت درمختار میں کچھ یوں ہے ''اور یہ بھی شرط نہیں ہے کہ دونوں کے مال ایک میں خلط کر دیے جائیں''۔...عِلْمِیه
6. ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص٤٧٨ ـ ٤٨٠.
7. ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب الثالث فی العنان، الفصل الثانی، ج٢، ص٣٢٠.
و"ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب: فی توقیت الشرکة، ج٦، ص٤٧٨.
8. ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب الثالث فی العنان، الفصل الثانی، ج٢، ص٣٢٠.


www.dawateislami.net

**مسئلہ ۴۰:** ایک نے کوئی چیز خریدی تو بائع ثمن کا مطالبہ اسی سے کرسکتا ہے اسکے شریک سے نہیں کرسکتا کیونکہ شریک نہ عاقد ہے نہ ضامن پھر اگر خریدار نے مال شرکت سے ثمن ادا کیا جب تو خیر اور اگر اپنے مال سے ثمن ادا کیا تو شریک سے بقدر اُسکے حصہ کے رجوع کرسکتا ہے اور یہ حکم اُس وقت ہے کہ مال شرکت نقد کی صورت میں موجود ہو اور اگر شرکت کا مال جو کچھ تھا وہ سامان تجارت خریدنے میں صَرف کیا جاچکا ہے اور نقد کچھ باقی نہیں ہے تو اب جو کچھ خریدیگا وہ خاص خریدار ہی کی ہے شرکت کی چیز نہیں اور اسکا ثمن خریدار کو اپنے پاس سے دینا ہوگا اور شریک سے رجوع کرنے کا حقدار نہیں۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۱:** ایک نے کوئی چیز خریدی اسکا شریک کہتا ہے کہ یہ شرکت کی چیز ہے اور یہ کہتا ہے میں نے خاص اپنے واسطے خریدی اور شرکت سے پہلے کی خریدی ہوئی ہے تو قسم کے ساتھ اسکا قول معتبر ہے اور اگر عقد شرکت کے بعد خریدی اور یہ چیز اُس نوع میں سے ہے جسکی تجارت پر عقد شرکت واقع ہوا ہے تو شرکت ہی کی چیز قرار پائیگی اگرچہ خریدتے وقت کسی کو گواہ بنالیا ہو کہ میں اپنے لیے خریدتا ہوں کیونکہ جب اِس نوع تجارت پر عقد شرکت واقع ہوچکا ہے تو اسے خاص اپنی ذات کے لیے خریداری جائز ہی نہیں جو کچھ خریدے گا شرکت میں ہوگا اور اگر وہ چیز اُس جنس تجارت سے نہ ہو تو خاص اسکے لیے ہوگی۔[2] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۲:** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہر ایک شریک اپنی شرکت کی دوکان سے چیزیں خریدتا ہے یہ خریداری جائز ہے اگرچہ بظاہر اپنی ہی چیز خریدنا ہے۔[3] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۳:** اگر دونوں کے مال خریداری کے پہلے ہلاک ہوگئے یا ایک کا مال ہلاک ہوا تو شرکت باطل ہوگئی پھر مال مخلوط[4] تھا تو جو کچھ ہلاک ہوا ہے دونوں کے ذمہ ہے اور مخلوط نہ تھا تو جس کا تھا اُسکے ذمہ اور اگر عقد شرکت کے بعد ایک نے اپنے مال سے کوئی چیز خریدی اور دوسرے کا مال ہلاک ہوگیا اور ابھی اس سے کوئی چیز خریدی نہیں گئی ہے تو شرکت باطل نہیں اور وہ خریدی ہوئی چیز دونوں میں مشترک ہے مشتری اپنے شریک سے بقدر شرکت اُسکے ثمن سے وصول کرسکتا ہے۔ اور اگر عقد شرکت کے بعد خریدا مگر خریدنے سے پہلے شریک کا مال ہلاک ہوچکا ہے تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر دونوں نے باہم صراحۃً[5] ہر ایک کو وکیل کردیا ہے یہ کہدیا ہے کہ ہم میں جو کوئی اپنے اس مال شرکت سے جو کچھ خریدیگا وہ مشترک ہوگی تو اس صورت میں وہ چیز

---

1 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الشرکۃ، مطلب: في دعوی الشریك أنه ادی... إلخ، ج٦، ص٤٨١.

2 ......"ردالمحتار"، کتاب الشرکۃ، مطلب: ادعی الشراء لنفسه، ج٦، ص٤٨٢.

3 ......المرجع السابق.

4 ......ملا ہوا۔ 5 ......صریح طور پر، واضح طور پر۔


www.dawateislami.net

مشترک ہوگی کہ اُسکے حصہ کی قدر چیز دیدے اور اِس حصہ کا ثمن لے لے اور اگر صراحۃً وکیل نہیں کیا ہے تو اِس چیز میں دوسرے کی شرکت نہیں کہ مال ہلاک ہونے سے شرکت باطل ہوچکی ہے اور اُسکے ضمن میں جو وکالت تھی وہ بھی باطل ہے اور وکالت کی صراحت نہیں کہ اسکے ذریعہ سے شرکت ہوتی۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۴۴** شرکت عنان میں بھی اگر نفع کے روپے ایک شریک نے معین کر دیے کہ مثلاً دس روپے میں نفع کے لونگا تو شرکت فاسد ہے کہ ہوسکتا ہے کل نفع اتنا ہی ہو پھر شرکت کہاں ہوئی۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۴۵** اس میں بھی ہر شریک کو اختیار ہے کہ تجارت کے لیے یا مال کی حفاظت کے لیے کسی کو نوکر رکھے بشرطیکہ دوسرے شریک نے منع نہ کیا ہو اور یہ بھی اختیار ہے کہ کسی سے مفت کام کرائے کہ وہ کام کر دے اور نفع اُس کو کچھ نہ دیا جائے اور مال کو امانت بھی رکھ سکتا ہے اور مضاربت کے طور پر بھی دے سکتا ہے کہ وہ کام کرے اور نفع میں اُس کو نصف یا تہائی وغیرہ کا شریک کیا جائے اور جو کچھ نفع ہوگا اس میں سے مضارب کا حصہ نکال کر باقی دونوں شریکوں میں تقسیم ہوگا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ شریک دوسرے سے مضاربت کے طور پر مال لے پھر اگر یہ مضاربت ایسی چیز میں ہے جو شرکت کی تجارت سے علیحدہ ہے مثلاً شرکت کپڑے کی تجارت میں تھی اور مضاربت پر روپیہ غلہ کی تجارت کے لیے لیا ہے تو مضاربت کا جو نفع ملے گا وہ خاص اس کا ہوگا شریک کو اس میں سے کچھ نہ ملے گا اور اگر یہ مضاربت اُسی تجارت میں ہے جس میں شرکت کی ہے مگر شریک کی موجودگی میں مضاربت کی جب بھی مضاربت کا نفع خاص اسی کا ہے اور اگر شریک کی غَیبت[3] میں ہو یا مضاربت میں کسی تجارت کی قید نہ ہو تو جو کچھ نفع ملے گا شریک بھی اُس میں شریک ہے۔[4] (درمختار)

**مسئلہ ۴۶** شریک کو یہ اختیار ہے کہ نقد یا اُدھار جس طرح مناسب سمجھے خرید وفروخت کرے مگر شرکت کا روپیہ نقد موجود نہ ہو تو اُدھار خریدنے کی اجازت نہیں جو کچھ اس صورت میں خریدے گا خاص اسکا ہوگا البتہ اگر شریک اس پر راضی ہے تو اس میں بھی شرکت ہوگی اور یہ بھی اختیار ہے کہ ارزاں[5] یا گراں[6] فروخت کرے۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٨٣.

2 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٨٤.

3 ...... یعنی شریک کی غیر موجودگی۔

4 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٨٥.

5 ...... سستا۔ 6 ...... مہنگا۔

7 ...... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، مطلب: اشتركا على ان ما اشتريا... إلخ، ج٦، ص٤٨٦.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۷ شریک کو یہ اختیار ہے کہ مال تجارت سفر میں لیجائے جب کہ شریک نے اسکی اجازت دی ہو یا یہ کہہ دیا ہو کہ تم اپنی رائے سے کام کرو اور مصارف سفر مثلاً اپنا یا سامان کا کرایہ اور اپنے کھانے پینے کے تمام ضروریات سب اُسی مال شرکت پر ڈالے جائیں یعنی اگر نفع ہوا جب تو اخراجات نفع سے مجرا دیکر[1] باقی نفع دونوں میں مشترک ہوگا اور نفع نہ ہوا تو یہ اخراجات راس المال میں سے دیئے جائیں۔[2] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۴۸ ان میں سے کسی کو یہ اختیار نہیں کہ کسی کو اِس تجارت میں شریک کرے، ہاں اگر اس کے شریک نے اجازت دیدی ہے تو شریک کرنا جائز ہے اور اس وقت اس تیسرے کے خرید وفروخت کرنے سے کچھ نفع ہوا تو یہ شخص ثالث اپنا حصہ لے گا اور اسکے بعد جو کچھ بچے گا اُس میں وہ دونوں شریک ہیں اور ان دونوں میں سے جس نے اُس تیسرے کو شریک نہیں کیا ہے اسکی خرید وفروخت سے کچھ نفع ہوا تو یہ انھیں دونوں پر منقسم[3] ہوگا ثالث[4] کو اس میں سے کچھ نہ دیں گے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۹ شریک کو یہ اختیار نہیں کہ بغیر اجازت مال شرکت کو کسی کے پاس رہن رکھدے ہاں مگر اُس صورت میں کہ خود اسی نے کوئی چیز خریدی تھی جس کا ثمن باقی تھا اور اس دَین کے مقابل مال شرکت کو رہن کر دیا تو یہ جائز ہے اور اگر کسی دوسرے سے خریدوایا تھا یا دونوں شریکوں نے مل کر خریدا تھا تو اب تنہا ایک شریک اس دَین کے بدلے میں رہن نہیں رکھ سکتا۔ یو ہیں اگر کسی شخص پر شرکت کا دین تھا اُس نے ایک شریک کے پاس رہن رکھ دیا تو یہ رہن رکھ لینا بھی بغیر اجازت شریک جائز نہیں یعنی اگر وہ چیز اس شریکِ مرتہن کے پاس ہلاک ہوگئی اور اُسکی قیمت دَین کے برابر تھی تو دوسرا شریک اُس مدیون سے اپنے حصہ کی قدر مطالبہ کر کے لے سکتا ہے پھر وہ مدیون شریک مرتہن سے یہ رقم واپس لیگا اور اگر چاہے تو غیر مرتہن خود اپنے شریک ہی سے بقدر حصہ کے وصول کرلے اور جس صورت میں رہن رکھ سکتا ہے اوس میں رہن کا اقرار بھی کرسکتا ہے کہ میں نے فلاں کے پاس رہن رکھا ہے یا فلاں نے میرے پاس رہن رکھا ہے اور یہ اقرار دونوں پر نافذ ہوگا اور جہاں رہن

---

1 ......نکال کر۔

2 ......"الفتاوی الهندية"،كتاب الشركة،الباب الثاني في المفاوضة،الفصل الخامس،ج۲،ص۳۱۲.
و"الدرالمختار"،كتاب الشركة،ج٦،ص٤٨٧.

3 ......تقسیم۔ 4 ......تیسرا فرد۔

5 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"،كتاب الشركة،مطلب:اشتركا على ان ما اشتريا...إلخ،ج٦،ص٤٨٧.


www.dawateislami.net

رکھ نہیں سکتا اُس میں رہن کا اقرار بھی نہیں کرسکتا یعنی اگر اقرار کریگا تو تنہا اسکے حق میں وہ اقرار نافذ ہوگا شریک سے اسکو تعلق نہ ہوگا اور اگر شرکت دونوں نے توڑ دی تو اب رہن کا اقرار شریک کے حق میں صحیح نہیں۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۰** شرکت عنان میں اگر ایک نے کوئی چیز بیع کی ہے تو اسکے ثمن کا مطالبہ اسکا شریک نہیں کرسکتا یعنی مدیون[2] اسکو دینے سے انکار کرسکتا ہے۔ یوہیں شریک نہ دعویٰ کرسکتا ہے نہ اس پر دعویٰ ہوسکتا ہے بلکہ دین کے لیے کوئی میعاد بھی نہیں مقرر کرسکتا جبکہ عاقد[3] کوئی اور شخص ہے یا دونوں عاقد ہوں اور خود تنہا یہی عاقد ہے تو میعاد مقرر کرسکتا ہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۱** شریک کے پاس جو کچھ مال ہے اُس میں وہ امین ہے، لہٰذا اگر یہ کہتا ہے کہ تجارت میں نقصان ہوا یا کل مال یا اتنا ضائع ہوگیا یا اِس قدر نفع ملا یا شریک کو میں نے مال دیدیا تو قسم کے ساتھ اس کا قول معتبر[5] ہے اور اگر نفع کی کوئی مقدار اس نے پہلے بتائی پھر کہتا ہے کہ مجھ سے غلطی ہوگئی اُتنی نہیں بلکہ اتنی ہے مثلاً پہلے کہا دس روپے نفع کے ہیں پھر کہتا ہے کہ دس نہیں بلکہ پانچ ہیں تو چونکہ اقرار کرکے رجوع کررہا ہے، لہٰذا اسکی پچھلی بات مانی نہ جائیگی کہ اقرار سے رجوع کرتا ہے اور اسکا اسے حق نہیں۔[6] (درمختار)

**مسئلہ ۵۲** ایک نے کوئی چیز بیچی تھی اور دوسرے نے اس بیع کا اقالہ (فسخ) کردیا تو یہ اقالہ جائز ہے اور اگر عیب کی وجہ سے وہ چیز خریدار نے واپس کردی اور بغیر قضاء قاضی[7] اُس نے واپس لے لی یا عیب کی وجہ سے ثمن سے کچھ کم کردیا یا ثمن کو مؤخر کردیا تو یہ تصرفات دونوں کے حق میں جائز و نافذ ہوں گے۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۳** ایک نے کوئی چیز خریدی ہے اور اس میں کوئی عیب نکلا تو خود یہ واپس کرسکتا ہے اسکے شریک کو واپس

---

1 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب: اشترکا علی ان مااشتریا... إلخ، ج٦، ص٤٨٧.

2 ......مقروض۔ 3 ......عقد کرنے والا۔

4 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب: یملك الاستدانة باذن شریکه، ج٦، ص٤٨٩.

5 ......قابل اعتبار، قابلِ قبول۔

6 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص٤٨٩، ٤٩٠.

7 ......قاضی کے فیصلے کے بغیر۔

8 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب الثانی فی المفاوضة، الفصل السادس، ج٢، ص٣١٤، ٣١٥.


www.dawateislami.net

کرنے کا حق نہیں یا ایک نے کسی سے اُجرت پر کچھ کام کرایا ہے تو اُجرت کا مطالبہ اِسی سے ہوگا شریک سے مطالبہ نہیں کیا جاسکتا۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۴:** ایک نے کسی کی کوئی چیز غصب کرلی یا ہلاک کردی تو اسکا مطالبہ ومؤاخذہ اسی سے ہوگا اسکے شریک سے نہ ہوگا اور بطور بیع فاسد کوئی چیز خریدی اور اسکے پاس سے ہلاک ہوگئی تو اسکو تاوان دینا پڑیگا مگر جو کچھ تاوان دیگا اُس کا نصف یعنی بقدر حصّہ شریک سے واپس لے گا کہ وہ چیز شرکت کی ہے اور تاوان دونوں پر ہے۔[2] (مبسوط)

**مسئلہ ۵۵:** دونوں نے ملکر تجارت کا سامان خریدا تھا پھر ایک نے کہا میں تیرے ساتھ شرکت میں کام نہیں کرتا یہ کہہ کر غائب ہوگیا دوسرے نے کام کیا تو جو کچھ نفع ہوا تنہا اسی کا ہے اور شریک کے حصہ کی قیمت کا ضامن ہے یعنی اُس مال کی اُس روز جو قیمت تھی اُسکے حساب سے شریک کے حصہ کا روپیہ دیدے نفع نقصان سے اِسکو کچھ واسطہ نہیں۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۵۶:** مال شرکت میں تعدی کی یعنی وہ کام کیا جو کرنا جائز نہ تھا اور اسکی وجہ سے مال ہلاک ہوگیا تو تاوان دینا پڑیگا مثلاً اسکے شریک نے کہہ دیا تھا کہ مال لیکر پردیس کو نہ جانا یا فلاں جگہ مال لے کر جاؤ مگر وہاں سے آگے دوسرے شہر کو نہ جانا اور یہ پردیس مال لیکر چلا گیا یا جو جگہ بتائی تھی وہاں سے آگے چلا گیا یا کہا تھا اُدھار نہ بیچنا اُسنے اُدھار بیچ دیا تو اِن صورتوں میں جو کچھ نقصان ہوگا اس کا ذمہ دار یہ خود ہے شریک کو اس سے تعلق نہیں۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۷:** اسکے پاس جو کچھ شرکت کا مال تھا اُسے بغیر بیان کیے مرگیا یا لوگوں کے ذمہ شرکت کی بقایا تھی اور یہ بغیر بیان کیے مرگیا تو تاوان دینا پڑے گا کہ یہ امین تھا اور بیان نہ کرجانا امانت کے خلاف ہے اور اسکی وجہ سے تاوان لازم ہوجاتا ہے مگر جبکہ ورثہ جانتے ہوں کہ یہ چیزیں شرکت کی ہیں یا شرکت کی تجارت کا فلاں فلاں شخص پر اتنا اتنا باقی ہے تو اس وقت بیان کرنیکی ضرورت نہیں اور تاوان لازم نہیں۔ اور اگر وارث کہتا ہے مجھے علم ہے اور شریک منکر ہے اور وارث تمام اشیا کی تفصیل بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ چیزیں تھیں اور ہلاک وضائع ہوگئیں تو وارث کا قول مان لیا جائے گا۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ، الباب الثانی فی المفاوضۃ، الفصل السادس، ج۲، ص۳۱٤.

2 ...... "المبسوط"، للسرخسی، کتاب الشرکۃ، باب خصومۃ المفاوضین فیمابینھما، ج٦، ص۲۲۲.

3 ...... "الفتاوی الخانیۃ"، کتاب الشرکۃ، فصل فی شرکۃ العنان، ج۲، ص٤۹۲.

4 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الشرکۃ، مطلب: فی قبول قولہ...إلخ، ج٦، ص٤۹۰.

5 ...... المرجع السابق، ص٤۹۰، ٤۹۱.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۵۸** شریک نے اُودھار بیچنے سے منع کر دیا تھا اور اُس نے اُدھار بیچ دی تو اسکے حصہ میں بیع نافذ ہے اور شریک کے حصہ کی بیع موقوف ہے اگر شریک نے اجازت دیدی کل میں بیع ہو جائیگی اور نفع میں دونوں شریک ہیں اور اجازت نہ دی تو شریک کے حصہ کی بیع باطل ہوگئی۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۵۹** شریک نے پردیس میں مال تجارت لیجانے سے منع کر دیا تھا مگر یہ نہ مانا اور لے گیا اور وہاں نفع کے ساتھ فروخت کیا تو چونکہ شریک کی مخالفت کرنے سے غاصب ہوگیا اور شرکت فاسد ہوگئی، لہٰذا نفع صرف اسی کو ملے گا اور مال ضائع ہوگا تو تاوان دینا پڑیگا۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۶۰** شریک پر خیانت کا[3] دعویٰ کرے تو اگر دعویٰ صرف اتنا ہی ہے کہ اُس نے خیانت کی یہ نہیں بتایا کہ کیا خیانت کی تو شریک پر حلف نہ دینگے ہاں اگر خیانت کی تفصیل بتاتا ہے تو اُس پر حلف دینگے اور حلف کے ساتھ اُس کا قول معتبر ہوگا۔[4] (ردالمحتار)

## شرکت بالعمل کے مسائل

**مسئلہ ۶۱** شرکت بالعمل کہ اسی کو شرکت بالابدان اور شرکت تقبل و شرکت صنائع بھی کہتے ہیں وہ یہ ہے کہ دو کاریگر لوگوں کے یہاں سے کام لائیں اور شرکت میں کام کریں اور جو کچھ مزدوری ملے آپس میں بانٹ لیں۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۶۲** اس شرکت میں یہ ضرور نہیں کہ دونوں ایک ہی کام کے کاریگر ہوں بلکہ دو مختلف کاموں کے کاریگر بھی باہم یہ شرکت کرسکتے ہیں مثلاً ایک درزی ہے دوسرا رنگریز، دونوں کپڑے لاتے ہیں وہ سیتا ہے یہ رنگتا ہے اور سلائی رنگائی کی جو کچھ اُجرت ملتی ہے اُس میں دونوں کی شرکت ہوتی ہے اور یہ بھی ضرور نہیں کہ دونوں ایک ہی دوکان میں کام کریں بلکہ دونوں کی الگ الگ دوکانیں ہوں جب بھی شرکت ہوسکتی ہے مگر یہ ضرور ہے کہ وہ کام ایسے ہوں کہ عقد اجارہ کی وجہ سے[6] اُس کام کا کرنا ان

---

1. ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص٤٩١.
2. ......المرجع السابق.
3. ......بددیانتی کا۔
4. ......"ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب: فیما لو ادعی علی شریکه خیانة مبهمة، ج٦، ص٤٩٢.
5. ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص٤٩٢.
6. ......اجارے کے عقد کی وجہ سے۔


www.dawateislami.net

پر واجب ہو اور اگر وہ کام ایسا نہ ہو مثلاً حرام کام پر اجارہ ہوا جیسے دونوحہ کرنے والیاں کہ اُجرت لیکر نوحہ کرتی ہوں ان میں باہم شرکت عمل ہو تو نہ ان کا اجارہ صحیح ہے نہ ان میں شرکت صحیح۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۶۳** تعلیم قرآن و علم دین اور اذان و امامت پر چونکہ بنا بر قول مفتی بہ اُجرت لینا جائز ہے اس میں شرکت عمل بھی ہوسکتی ہے۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۶۴** شرکت عمل میں ہر ایک دوسرے کا وکیل ہوتا ہے، لہٰذا جہاں توکیل درست نہ ہو یہ شرکت بھی صحیح نہیں مثلاً چند گداگروں نے باہم شرکت عمل کی تو یہ صحیح نہیں کہ سوال کی توکیل درست نہیں۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۶۵** اس میں یہ ضرور نہیں کہ جو کچھ کمائیں اُس میں برابر کے شریک ہوں بلکہ کم وبیش کی بھی شرط ہوسکتی ہے اور باہم جو کچھ شرط کرلیں اُسی کے موافق تقسیم ہوگی۔ یو ہیں عمل میں بھی برابری شرط نہیں بلکہ اگر یہ شرط کرلیں کہ وہ زیادہ کام کریگا اور یہ کم جب بھی جائز ہے اور کم کام والے کو آمدنی میں زیادہ حصہ دینا ٹھہرا یا جب بھی جائز ہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۶۶** یہ ٹھہرا ہے کہ آمدنی میں سے میں دو تہائی لوں گا اور تجھے ایک تہائی دوں گا اور اگر کچھ نقصان و تاوان دینا پڑے تو دونوں برابر برابر دینگے تو آمدنی اُسی شرط کے بموجب تقسیم ہوگی اور نقصان میں برابری کی شرط باطل ہے اس میں بھی اُسی حساب سے تاوان دینا ہوگا یعنی ایک تہائی والا ایک تہائی تاوان دے اور دوسرا دو تہائیاں۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۶۷** جو کام اُجرت کا ان میں ایک شخص لائیگا وہ دونوں پر لازم ہوگا، لہٰذا جس نے کام دیا ہے وہ ہر ایک سے کام کا مطالبہ کرسکتا ہے شریک یہ نہیں کہہ سکتا ہے کہ کام وہ لایا ہے اُس سے کہو مجھے اس سے تعلق نہیں۔ یو ہیں ہر ایک اُجرت کا مطالبہ بھی کرسکتا ہے اور کام والا ان میں جس کو اُجرت دیدیگا بَری ہوجائیگا، دوسرا اُس سے اب اُجرت کا مطالبہ نہیں کرسکتا یہ نہیں کہہ سکتا کہ اُس کو تم نے کیوں دیا۔[6] (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۶۸** دونوں میں سے ایک نے کام کیا ہے اور دوسرے نے کچھ نہ کیا مثلاً بیمار تھا یا سفر میں چلا گیا تھا جسکی وجہ

---

1 ......"الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٩٣.

2 ......المرجع السابق. 3 ......المرجع السابق، ص٤٩٤.

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، مطلب: في شركة التقبُّل، ج٦، ص٤٩٤.

5 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الشركة، الباب الرابع في شركة الوجوه وشركة الأعمال، ج٢، ص٣٢٨.

6 ......"الدرالمختار"، كتاب الشركة، ج٦، ص٤٩٤، وغيره.



www.dawateislami.net

سے کام نہ کر سکا یا بلا وجہ قصداً [1] اُس نے کام نہ کیا جب بھی آمدنی دونوں پر معاہدہ کے موافق تقسیم ہوگی۔ [2] (درمختار)

**مسئلہ ۶۹** یہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ شرکت عمل کبھی مفاوضہ ہوتی ہے اور کبھی شرکت عنان، لہٰذا اگر مفاوضہ کا لفظ یا اسکے معنے کا ذکر کر دیا یعنی کہہ دیا کہ دونوں کام لائینگے اور دونوں برابر کے ذمہ دار ہیں اور نفع نقصان میں دونوں برابر کے شریک ہیں اور شرکت کی وجہ سے جو کچھ مطالبہ ہوگا اُس میں ہر ایک دوسرے کا کفیل ہے تو شرکت مفاوضہ ہے اور اگر کام اور آمدنی یا نقصان میں برابری کی شرط نہ ہو یا لفظ عنان ذکر کر دیا ہو تو شرکت عنان ہے۔ [3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۰** مطلق شرکت ذکر کی نہ مفاوضہ ذکر کیا نہ عنان نہ کسی کے معنے کا بیان کیا تو اس میں بعض احکام عنان کے ہونگے مثلاً کسی ایسے دَین [4] کا اقرار کیا کہ شرکت کے کام کے لیے میں فلاں چیز لایا تھا اور وہ خرچ ہوچکی اور اُسکے دام [5] دینے ہیں یا فلاں مزدور کی مزدوری باقی ہے یا فلاں گزشتہ مہینہ کا کرایۂ دوکان باقی ہے تو اگر گواہوں سے ثابت کر دے جب تو اسکے شریک کے ذمہ بھی ہے ورنہ تنہا اسی کے ذمہ ہوگا اور بعض احکام مفاوضہ کے ہوں گے مثلاً کسی نے ایک کو یا دونوں کو کوئی کام دیا ہے تو ہر ایک سے وہ مطالبہ کر سکتا ہے اور اگر ایک پر کوئی تاوان لازم ہوگا تو دوسرے سے بھی اس کا مطالبہ ہوگا۔ [6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۱** باپ بیٹے ملکر کام کرتے ہوں اور بیٹا باپ کے ساتھ رہتا ہو تو جو کچھ آمدنی ہوگی وہ باپ ہی کی ہے بیٹا شریک نہیں قرار پائیگا بلکہ مددگار تصور کیا جائیگا یہاں تک کہ بیٹا اگر درخت لگائے تو وہ بھی باپ ہی کا ہے۔ یوہیں میاں بی بی مل کر کریں اور انکے پاس کچھ نہ تھا مگر دونوں نے کام کر کے بہت کچھ جمع کر لیا تو یہ سارا مال شوہر ہی کا ہے اور عورت مددگار سمجھی جائیگی۔ ہاں اگر عورت کا کام جداگانہ ہے مثلاً مرد کتابت کا کام کرتا ہے اور عورت سلائی کرتی ہے تو سلائی کی جو کچھ آمدنی ہے اُسکی مالک عورت ہے۔ [7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۲** ایک شخص نے درزی کو یہ کہہ کر کپڑا دیا کہ اسے تم خود ہی سینا اور اِس درزی کا کوئی شریک ہے کہ دونوں

---

1 ......جان بوجھ کر۔

2 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص٤٩٥.

3 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب الرابع فی شرکة الوجوه وشرکة الأعمال، ج٢، ص٣٢٧.

4 ......قرض۔ 5 ......قیمت۔

6 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب الرابع فی شرکة الوجوه وشرکة الأعمال، ج٢، ص٣٢٩.

7 ......المرجع السابق.


www.dawateislami.net

میں شرکت مفاوضہ ہے تو کپڑا دینے والا ان دونوں میں جس سے چاہے مطالبہ کرسکتا ہے اور اگر شرکت ٹوٹ گئی یا جس کو اُسنے کپڑا دیا تھا مرگیا تو اب دوسرے سے سینے کا مطالبہ نہیں کرسکتا اور اگر یہ نہیں کہا تھا کہ تم خود ہی سینا تو مرنے اور شرکت جاتی رہنے کے بعد بھی دوسرے سے مطالبہ کرسکتا ہے کہ اُسے سی کردے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۳** دو شریک ہیں اُن پر کسی نے دعویٰ کیا کہ میں نے اُن کو سینے کے لیے کپڑا دیا تھا اُن میں ایک اقرار کرتا ہے دوسرا انکار تو وہ اقرار دونوں کے حق میں ہوگیا۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۴** تین شخص جو باہم شریک نہیں ہیں اِن تینوں نے کسی سے کام لیا کہ ہم سب اس کام کو کرینگے مگر وہ کام تنہا ایک نے کیا باقی دو نے نہیں کیا تو اسکو صرف ایک تہائی اُجرت ملے گی کہ اس صورت میں ایک تہائی کام کا یہ ذمہ دار تھا بقیہ دو تہائیوں کا نہ اِس سے مطالبہ ہوسکتا تھا نہ اسکے اجارہ میں ہے تو جو کچھ اسنے کیا بطور تطوع[3] کیا اور اُسکی اُجرت کا مستحق نہیں۔[4] (عالمگیری) یہ حکم کہ صرف ایک تہائی اُجرت ملے گی قضاءً ہے اور دیانت کا حکم یہ ہے کہ پوری اُجرت اسے دیدی جائے کیونکہ اس نے پورا کام یہی خیال کرکے کیا ہے کہ مجھے پوری مزدوری ملے گی اور اگر اسے معلوم ہوتا کہ ایک ہی تہائی ملے گی تو ہرگز پورا کام انجام نہ دیتا۔[5] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷۵** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو کسی کام کا اُستاد ہوتا ہے وہ اپنے شاگردوں کو دوکان پر بٹھالیتا ہے کہ ضروری کام اُستاد کرتے ہیں باقی سب کام شاگردوں سے لیتے ہیں اگر اِن اُستادوں نے شاگردوں کے ساتھ شرکت عمل کی مثلاً درزی نے اپنی دوکان پر شاگرد کو بٹھالیا کہ کپڑوں کو اُستاد قطع کریگا[6] اور شاگرد سیے گا اور اُجرت جو ہوگی اس میں برابر کے دونوں شریک ہونگے یا کاریگر نے اپنی دوکان پر کسی کو کام کرنے کے لیے بٹھالیا کہ اُسے کام دیتا ہے اور اُجرت نصفا نصف[7] بانٹ لیتے ہیں یہ جائز ہے۔[8] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوی الهندیة"،کتاب الشرکة،الباب الرابع فی شرکة الوجوه و شرکة الأعمال،ج۲،ص۳۳۰.

2 ......المرجع السابق.

3 ......احسان، بخشش۔

4 ......"الفتاوی الهندیة"،کتاب الشرکة،الباب الرابع فی شرکة الوجوه وشرکة الأعمال،ج۲،ص۳۳۱.

5 ......"ردالمحتار"،کتاب الشرکة،مطلب:فی شرکة التقبل،ج٦،ص٤٩٤.

6 ......کاٹ دے گا۔ 7 ......یعنی آدھا آدھا۔

8 ......"الفتاوی الهندیة"،کتاب الشرکة،الباب الرابع فی شرکة الوجوه وشرکة الأعمال،ج۲،ص۳۳۱.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۷۶ اگر یوں شرکت ہوئی کہ ایک کے اوزار ہونگے اور دوسرے کا مکان یا دوکان اور دونوں ملکر کام کرینگے تو شرکت جائز ہے اور یوں ہوئی کہ ایک کے اوزار ہونگے اور دوسرا کام کریگا تو یہ شرکت ناجائز ہے۔[1] (ردالمحتار)

## شرکت وجوہ کے احکام

مسئلہ ۷۷ شرکت وجوہ یہ ہے کہ دونوں بغیر مال عقد شرکت کریں کہ اپنی وجاہت[2] اور آبرو[3] کی وجہ سے دوکانداروں سے اُدھار خرید لائینگے اور مال بیچ کر اُن کے دام دیدینگے اور جو کچھ بچے گا وہ دونوں بانٹ لینگے اور اسکی بھی دو قسمیں مفاوضہ وعنان ہیں اور دونوں کی صورتیں بھی وہی ہیں جو اوپر مذکور ہوئیں اور مطلق شرکت مذکور ہو تو عنان ہوگی اور اس میں بھی اگر مفاوضہ ہے تو ہر ایک دوسرے کا وکیل بھی ہے اور کفیل بھی اور عنان ہے تو صرف وکیل ہی ہے کفیل نہیں۔[4] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۷۸ نفع میں یہاں بھی برابری ضرور نہیں اگر شرکت عنان ہے تو نفع میں برابری یا کم وبیش جو چاہیں شرط کرلیں مگر یہ ضرور ہے کہ نفع میں وہی صورت ہو جو خریدی ہوئی چیز میں ملک کی صورت میں ہو مثلاً اگر وہ چیز ایک کی دو تہائی ہوگی اور ایک کی ایک تہائی تو نفع بھی اسی حساب سے ہوگا اور اگر ملک میں کم وبیش ہے مگر نفع میں مساوات یا نفع کم وبیش ہے اور ملک میں برابری تو یہ شرط باطل وناجائز ہے اور نفع اُسی ملک کے حساب سے تقسیم ہوگا۔[5] (درمختار، عالمگیری)

## شرکت فاسدہ کا بیان

مسئلہ ۱ مباح چیز کے حاصل کرنے کے لیے شرکت کی یہ ناجائز ہے مثلاً جنگل کی لکڑیاں یا گھاس کاٹنے کی شرکت کی کہ جو کچھ کاٹیں گے وہ ہم دونوں میں مشترک ہوگی یا شکار کرنے یا پانی بھرنے میں شرکت کی یا جنگل اور پہاڑ کے پھل چننے میں شرکت کی یا جاہلیت (یعنی زمانۂ کفر) کے دفینہ[6] نکالنے میں شرکت کی یا مباح زمین سے مٹی اُٹھالانے میں شرکت کی یا ایسی مٹی کی اینٹ بنانے یا اینٹ پکانے میں شرکت کی یہ سب شرکتیں فاسد وناجائز ہیں۔ اور اِن سب صورتوں میں جو کچھ جس نے

1 ......"ردالمحتار"، کتاب الشرکۃ، مطلب: فی شرکۃ التقبل، ج٦، ص٤٩٣.

2 ......رعب ودبدبہ۔

3 ......مقام ومرتبہ، قدر ومنزلت۔

4 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٩٥، وغیرہ.

5 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ، ج٦، ص٤٩٥.

و"الفتاوی الهندیۃ"، کتاب الشرکۃ، الباب الرابع فی شرکۃ الوجوه وشرکۃ الأعمال، ج٢، ص٣٢٧.

6 ......دفن کیا ہوا مال۔



www.dawateislami.net

حاصل کیا ہے اُسی کا ہے اور اگر دونوں نے ایک ساتھ حاصل کیا اور معلوم نہ ہو کہ کس کا حاصل کردہ کتنا ہے کہ جو کچھ حاصل کیا وہ ملا دیا ہے اور پہچان نہیں ہے تو دونوں برابر کے حصہ دار ہیں چاہے چیز کی تقسیم کرلیں یا بیچ کر دام برابر برابر بانٹ لیں اِس صورت میں اگر کوئی اپنا حصہ زیادہ بتاتا ہو تو اِسکا اعتبار نہیں جب تک گواہوں سے ثابت نہ کردے۔[1] (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۲** مٹی کسی کی ملک ہے اور دو شخصوں نے اِس سے اینٹ بنانے یا پکانے کی شرکت کی تو یہ صحیح ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اُس سے مٹی خرید کر اینٹ بنائینگے اور اُسکو پکائیں گے اور اینٹیں بیچ کر مالک کو قیمت دیدیں گے اور جو نفع ہوگا وہ ہمارا ہے اور اس صورت میں یہ شرکت وجوہ ہوگی۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳** دو شخصوں نے مباح چیز کے حاصل کرنے میں عقد شرکت کیا اور ایک نے اُس کو حاصل کیا اور دوسرا اس کا معین و مددگار رہا مثلاً ایک نے لکڑیاں کاٹیں دوسرا جمع کرتا رہا اسکے گٹھے باندھے اُسے اُٹھا کر بازار وغیرہ لے گیا یا ایک نے شکار پکڑا دوسرا جال اوٹھا کرلے گیا یا اور کام کیے تو اِس صورت میں بھی چونکہ شرکت صحیح نہیں مالک وہی ہے جس نے حاصل کیا یعنی مثلاً جس نے لکڑیاں کاٹیں یا جس نے شکار پکڑا اور دوسرے کو اسکے کام کی اُجرت مثل دی جائیگی اور اگر جال تاننے میں شریک نے مدد کی اور شکار ہاتھ نہیں آیا جب بھی اُسکی اُجرت مثل ملے گی۔[3] (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۴** شکار کرنے میں دونوں نے شرکت کی اور دونوں کا ایک ہی کتا ہے جس کو دونوں نے شکار پر چھوڑا یا دونوں نے ملکر جال تانا[4] تو شکار دونوں میں نصف نصف تقسیم ہوگا اور اگر کتا ایک کا تھا اور اُسی کے ہاتھ میں تھا مگر چھوڑا دونوں نے تو شکار کا مالک وہی ہے جس کا کتا ہے مگر اس نے اگر دوسرے کو بطور عاریت کتا دیدیا ہے تو دوسرا مالک ہوگا اور اگر دونوں کے دو کتے ہیں اور دونوں نے ملکر ایک شکار پکڑا تو برابر برابر بانٹ لیں اور ہر ایک کتّے نے ایک ایک شکار پکڑا تو جس کے کتے نے جو شکار پکڑا اُسکا وہی مالک ہے۔[5] (عالمگیری)

---

1 ......"الدرالمختار" کتاب الشرکۃ،فصل فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٦،ص٤٩٦.
و"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الخامس فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٢،ص٣٣٢.

2 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الخامس فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٢،ص٣٣٢.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ،فصل فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٦،ص٤٩٧.
و"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الخامس فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٢،ص٣٣٢.

4 ......یعنی ملکر جال پھیلایا۔

5 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الخامس فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٢،ص٣٣٣.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۵** گداگروں نے عقد شرکت کیا کہ جو کچھ مانگ لائیں گے وہ دونوں میں مشترک ہوگا یہ شرکت صحیح نہیں اور جس نے جو کچھ مانگ کر جمع کیا وہ اُسی کا ہے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۶** اگر شرکت فاسدہ میں دونوں شریکوں نے مال کی شرکت کی ہے تو ہر ایک کو نفع بقدر مال کے ملے گا اور کام کی کوئی اُجرت نہیں ملے گی، مثلاً دونوں نے ایک ایک ہزار کے ساتھ شرکت کی اور ایک نے یہ شرط لگا دی ہے کہ میں دس روپیہ نفع کے لوں گا، اِس شرط کی وجہ سے شرکت فاسد ہوگئی اور چونکہ مال برابر ہے، لہٰذا نفع برابر تقسیم کرلیں اور فرض کرو کہ صورت مذکورہ میں ایک ہی نے کام کیا ہو جب بھی کام کا معاوضہ نہ ملے گا۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۷** شرکت فاسدہ میں اگر ایک ہی کا مال ہو تو جو کچھ نفع حاصل ہوگا اِسی مال والے کو ملے گا اور دوسرے کو کام کی اُجرت دی جائیگی مثلاً ایک شخص نے اپنا جانور دوسرے کو دیا کہ اس کو کرایہ پر چلاؤ اور کرایہ کی آمدنی آدھی آدھی دونوں لینگے یہ شرکت فاسد ہے اور کل آمدنی مالک کو ملے گی اور دوسرے کو اجرمثل[3]۔ یوہیں کشتی چند شخصوں کو دیدی کہ اس سے کام کریں اور آمدنی مالک اور کام کرنے والوں پر برابر برابر تقسیم ہوجائیگی تو یہ شرکت فاسد ہے اور اسکا حکم بھی وہی ہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸** ایک شخص کے پاس اونٹ ہے دوسرے کے پاس خچر، دونوں نے انھیں اُجرت پر چلانے کی شرکت کی یہ شرکت فاسد ہے اور جو کچھ اُجرت ملے گی اُس کو خچر اور اونٹ پر تقسیم کردینگے اونٹ کی اُجرت مثل اونٹ والے کو اور خچر کی اُجرت مثل خچر والے کو ملے گی اور اگر خچر اور اونٹ کو کرایہ پر چلانے کی جگہ خود ان دونوں نے باربرداری[5] پر شرکت عمل کی کہ باربرداری کریں گے اور آمدنی بحصّہ مساوی بانٹ لیں گے[6] تو یہ شرکت صحیح ہے اب اگرچہ ایک نے خچر لاکر بوجھا لادا اور دوسرے نے اونٹ پر بار کیا دونوں کو حسب شرط برابر حصہ ملے گا۔[7] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۹** ایک نے دوسرے کو اپنا جانور دیا کہ اس پر تم اپنا سامان لادکر پھیری کرو جو نفع ہوگا اُس کو بحصہ مساوی تقسیم

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة، الباب الخامس في الشركة الفاسدة، ج ٢، ص ٣٣٢.

2 ......"الدرالمختار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، ج ٦، ص ٤٩٨.

3 ......یعنی عام طور پر بازار میں اس کام کی جو اجرت ہے اُتنی ہی اجرت۔

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج ٦، ص ٤٩٨.

5 ......یعنی بوجھ اٹھانے۔ 6 ......آمدنی برابر برابر حصوں کے ساتھ تقسیم کریں گے۔

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة، الباب الخامس في الشركة الفاسدة، ج ٢، ص ٣٣٣.

و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج ٦، ص ٤٩٩.



www.dawateislami.net

کر لینگے یہ شرکت بھی فاسد ہے نفع کا مالک وہ ہے جس نے پھیری کی اور جانور والے کو اُجرت مثل دینگے۔ یوہیں اپنا جال دوسرے کو مچھلی پکڑنے کے لیے دیا کہ جو مچھلی ملے گی اوسے برابر بانٹ لیں گے تو مچھلی اُسی کو ملے گی جس نے پکڑی اور جال والے کو اُجرت مثل ملے گی۔[1] (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰** چند حمالوں نے یوں شرکت کی کہ کوئی بوری میں غلہ بھریگا اور کوئی اُٹھا کر دوسرے کی پیٹھ پر رکھے گا اور کوئی مالک کے گھر پہنچائے گا اور مزدوری جو کچھ ملے گی اُسے سب بحصّہ مساوی تقسیم کر لینگے تو یہ شرکت بھی فاسد ہے۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱** ایک شخص کی گائے ہے اُس نے دوسرے کو دی کہ وہ اسے پالے چارہ کھلائے نگہداشت کرے اور جو بچہ پیدا ہو اُس میں دونوں نصف نصف کے شریک ہونگے تو یہ شرکت بھی فاسد ہے، بچہ اُس کا ہوگا جسکی گائے ہے اور دوسرے کو اُسی کے مثل چارہ دلایا جائیگا، جو اُسے کھلایا اور نگہداشت وغیرہ جو کام کیا ہے اسکی اُجرت مثل ملے گی۔ یوہیں بکریاں چرواہوں کو جو اسطرح دیتے ہیں کہ وہ چرائے اور نگہداشت [3] کرے اور بچہ میں دونوں شریک ہونگے یہ اُجرت بھی فاسد ہے بچہ اُس کا ہے جسکی بکری ہے اور چرواہے کو چرواہی اور نگہداشت کی اُجرت مثل ملے گی یا مرغی دوسرے کو دیدیتے ہیں کہ انڈے جو ہونگے وہ نصف نصف دونوں کے ہونگے یا مرغی اور انڈے بٹھانے کے لیے دوسرے کو دیتے ہیں کہ بچے ہوکر جب بڑے ہو جائینگے تو دونوں بحصۂ مساوی تقسیم کر لینگے یہ شرکت بھی فاسد ہے اور اِس کا بھی وہی حکم ہے۔ اس کے جواز کی یہ صورت ہوسکتی ہے کہ گائے بکری مرغی وغیرہ میں آدھی دوسرے کے ہاتھ بیچ ڈالیں اب چونکہ ان جانوروں میں شرکت ہوگئی بچے بھی مشترک ہونگے۔[4] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۲** دونوں شریکوں میں کوئی بھی مرجائے اُسکی موت کا علم شریک کو ہو یا نہ ہو بہر حال شرکت باطل ہو جائے گی یہ حکم شرکت عقد کا ہے اور شرکت ملک اگرچہ موت سے باطل نہیں ہوتی مگر بجائے میت اب اُسکے ورثہ شریک ہونگے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، ج٦، ص٤٩٨.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب الشركة، الباب الخامس في الشركة الفاسدة، ج٢، ص٣٣٤.

2 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الشركة، الباب الخامس في الشركة الفاسدة، ج٢، ص٣٣٤.

3 ...... پرورش، دیکھ بھال۔

4 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الشركة، الباب الخامس في الشركة الفاسدة، ج٢، ص٣٣٥.
و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج٦، ص٤٩٩.

5 ...... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج٦، ص٤٩٩.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۳: تین شخصوں میں شرکت تھی ان میں ایک کا انتقال ہوگیا تو دو باقیوں میں بدستور شرکت باقی ہے۔[1] (بحر)

مسئلہ ۱۴: شریکوں میں سے معاذ اللہ کوئی مرتد ہوکر دارالحرب کو چلا گیا اور قاضی نے اُسکے دارالحرب میں لحوق کا حکم[2] بھی دیدیا تو یہ حکماً موت ہے اور اُس سے بھی شرکت باطل ہوجاتی ہے کہ اگر وہ پھر مسلم ہوکر دارالحرب سے واپس آیا تو شرکت عود نہ کریگی[3] اور اگر مرتد ہوا مگر ابھی دارالحرب کو نہیں گیا یا چلا بھی گیا مگر قاضی نے اب تک لحوق کا حکم نہیں دیا ہے تو شرکت باطل ہونیکا حکم نہ دینگے بلکہ ابھی موقوف رکھیں گے اگر مسلمان ہوگیا تو شرکت بدستور ہے اور اگر مرگیا یا قتل کیا گیا تو شرکت باطل ہوگئی۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵: دونوں میں ایک نے شرکت کو فسخ[5] کردیا اگرچہ دوسرا اِس فسخ پر راضی نہ ہو جب بھی شرکت فسخ ہوگئی بشرطیکہ دوسرے کو فسخ کرنے کا علم ہوا اور دوسرے کو معلوم نہ ہوا تو فسخ نہ ہوگی اور یہ شرط نہیں کہ مال شرکت روپیہ اشرفی ہو بلکہ اگر تجارت کے سامان موجود ہیں جو فروخت نہیں ہوئے اور ایک نے فسخ کردیا جب بھی فسخ ہو جائے گی۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۱۶: ایک شریک نے شرکت سے انکار کردیا یعنی کہتا ہے میں نے تیرے ساتھ شرکت کی ہی نہیں تو شرکت جاتی رہی اور جو کچھ شرکت کا مال اُسکے پاس ہے اُس میں شریک کے حصہ کا تاوان دینا ہوگا کہ شریک امین ہوتا ہے اور امانت سے انکار خیانت ہے اور تاوان لازم اور اگر شرکت سے انکار نہیں کرتا بلکہ کہتا ہے کہ میں تیرے ساتھ کام نہ کرونگا تو یہ بھی فسخ ہی ہے شرکت جاتی رہیگی اور اموال شرکت کی قیمت اپنے حصہ کے موافق شریک سے لیگا اور شریک نے اموال کو بیچ کر کچھ منافع حاصل کیے تو منفعت سے اسے کچھ نہ ملے گا۔[7] (درمختار، عالمگیری)

---

1 ......"البحرالرائق"، کتاب الشرکۃ،فصل فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٥،ص٣٠٨.

2 ......یعنی دارالحرب میں چلے جانے کا حکم۔

3 ......یعنی پہلی شرکت دوبارہ قائم نہ ہوگی۔

4 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الخامس فیالشرکۃ الفاسدۃ،ج٢،ص٣٣٥.

5 ......باطل،ختم۔

6 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ،فصل فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٦،ص٥٠٠.

7 ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکۃ،فصل فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٦،ص٥٠٠.

و"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الشرکۃ،الباب الخامس فی الشرکۃ الفاسدۃ،ج٢،ص٣٣٩.


www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۷** تین شخصوں میں شرکت مفاوضہ ہے ان میں دو شرکت کو توڑنا چاہتے ہوں تو جب تک تیسرا بھی موجود نہ ہو شرکت توڑ نہیں سکتے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۸** اگر ایک شریک پاگل ہوگیا اور جنوں بھی مُمتد ہے[2] تو شرکت جاتی رہی اور دوسرے شریک نے بعد امتدادِ جنون[3] جو کچھ تصرف کیا یعنی شرکت کی چیزیں فروخت کیں اور نفع ملا تو سارا نفع اسی کا ہے مگر مجنون کے حصہ میں جو نفع آتا اُسے تصدق[4] کر دینا چاہیے کہ مِلکِ غیر[5] میں بغیر اجازت تصرف کر کے نفع حاصل کیا ہے اور بطلان شرکت کی دوسری صورتوں میں بھی ظاہر یہی ہے کہ شریک کے حصہ کے مقابل میں جو نفع ہے اُسے تصدق کر دے۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

## شرکت کے متفرق مسائل

**مسئلہ ۱** شریک کو یہ اختیار نہیں کہ بغیر اسکی اجازت کے اسکی طرف سے زکاۃ ادا کرے اگر زکاۃ دیگا تاوان دینا پڑے گا اور زکاۃ ادا نہ ہوگی اور اگر ہر ایک نے دوسرے کو زکاۃ دینے کی اجازت دی ہے اپنی اور شریک دونوں کی زکاۃ دیدی تو اگر یہ دینا بیک وقت ہو تو ہر ایک کو دوسرے کی زکاۃ کا تاوان دینا ہوگا اور دونوں باہم مقاصہ (ادلا بدلا) کر سکتے ہیں کہ نہ میں تم کو تاوان دوں نہ تم مجھ کو جبکہ دونوں نے ایک مقدار سے زکاۃ ادا کی ہو یعنی مثلاً اس نے اُسکی طرف سے دس۱۰ روپے دیے اور اُس نے اسکی طرف سے دس۱۰ روپے دیے اور اگر ایک نے دوسرے کی طرف سے زیادہ دیا ہے اور دوسرے نے اسکی طرف سے کم تو زیادہ کو واپس لے اور باقی میں مقاصہ کرلیں اور اگر بیک وقت دینا نہ ہوا ایک نے پہلے دیدی دوسرے نے بعد کو تو پہلے والا کچھ نہ دیگا اور بعد والا تاوان دے بعد والے کو معلوم ہو کہ اس نے خود زکاۃ دیدی ہے یا معلوم نہ ہو بہر حال تاوان اُسکے ذمہ ہے۔ یوہیں علاوہ شریک کے کسی اور کو زکاۃ یا کفارہ کے لیے اس نے مامور[7] کیا تھا اور اس نے خود اس کے پہلے یا بیک وقت ادا کر دیا تو مامور کا ادا کرنا صحیح نہ ہوگا اور تاوان دینا پڑیگا۔[8] (درمختار، ردالمحتار، تبیین)

---

❶......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة، الباب الخامس فی الشركة الفاسدة، ج۲، ص۳۳۶.

❷......طویل ہے۔ ❸......یعنی جنون کے طویل ہونے کے بعد۔

❹......صدقہ۔ ❺......دوسرے کی ملکیت۔

❻......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج۶، ص۵۰۰-۵۰۱.

❼......مقرر۔

❽......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج۶، ص۵۰۱.
و"تبيين الحقائق"، كتاب الشركة، فصل فی الشركة الفاسدة، ج۲، ص۵۰۱-۵۰۲.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۲** دو شخصوں میں شرکت مفاوضہ ہے ایک نے دوسرے سے وطی کرنے[1] کے لیے کنیز[2] خریدنے کی اجازت مانگی دوسرے نے صریح لفظوں میں اجازت دیدی اُس نے خرید لی تو یہ کنیز مشترک نہ ہوگی بلکہ تنہا اُسی کی ہے اور شریک کی طرف سے اسکو ہبہ سمجھا جائیگا مگر بائع ہر ایک سے ثمن کا مطالبہ کرسکتا ہے اور اگر شریک نے صاف لفظوں میں اجازت نہ دی مثلاً سکوت کیا[3] تو یہ اجازت نہیں اور وہ خریدے گا تو کنیز مشترک ہوگی اور وطی جائز نہیں ہوگی۔[4] (درمختار)

**مسئلہ ۳** ایک شخص نے کوئی چیز خریدی ہے کسی دوسرے شخص نے اُس سے یہ کہا مجھے اس میں شریک کرلے مشتری نے کہا شریک کرلیا اگر یہ باتیں اُسوقت ہوئیں کہ مشتری نے مبیع[5] پر قبضہ کرلیا ہے تو شرکت صحیح ہے اور قبضہ نہ کیا ہوتو شرکت صحیح نہیں کیونکہ اپنی چیز میں دوسرے کو شریک کرنا اُسکے ہاتھ بیع کرنا ہے اور بیع اُسی چیز کی ہوسکتی ہے جو قبضہ میں ہو اور جب شرکت صحیح ہوگی تو نصف ثمن[6] دینا لازم ہوگا کہ دونوں برابر کے شریک قرار پائیں گے البتہ اگر بیان کردیا ہے کہ ایک تہائی یا چوتھائی یا اتنے حصہ کی شرکت ہے تو جو کچھ بیان کیا ہے اُتنی ہی شرکت ہوگی اور اُسی کے موافق ثمن دینا لازم ہوگا۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴** ایک شخص نے کوئی چیز خریدی ہے دوسرے نے کہا مجھے اس میں شریک کرلے اُسنے منظور کرلیا پھر تیسرا شخص اُسے ملا اسنے بھی کہا مجھے اس میں شریک کرلے اور اسکو شریک کرنا بھی منظور کیا تو اگر اس تیسرے کو معلوم تھا کہ ایک شخص کی شرکت ہوچکی ہے تو تیسرا ایک چوتھائی کا شریک ہے اور دوسرا نصف کا اور اگر معلوم نہ تھا تو یہ بھی نصف کا شریک ہوگیا یعنی دوسرا اور تیسرا دونوں شریک ہیں اور پہلا شخص اب اُس چیز کا مالک نہ رہا اور یہ شرکت شرکتِ مِلک ہے۔[8] (درمختار)

**مسئلہ ۵** ایک شخص نے دوسرے سے کہا جو کچھ آج یا اس مہینے میں میں خریدوں گا اُس میں ہم دونوں شریک ہیں یا کسی خاص قسم کی تجارت کے متعلق کہا مثلاً جتنی گائیں یا بکریاں خریدوں گا اُن میں ہم دونوں شریک ہیں اور دوسرے نے منظور کیا تو شرکت صحیح ہے۔[9] (عالمگیری وغیرہ)

---

1 ...... مجامعت کرنے، ہمبستری کرنے۔ 2 ...... لونڈی۔ 3 ...... خاموش رہا۔

4 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، ج٦، ص٥٠١.

5 ...... بیچی گئی چیز۔ 6 ...... آدھی قیمت۔

7 ...... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، مطلب: يرجح القياس، ج٦، ص٥٠١ـ٥٠٢.

8 ...... "الدرالمختار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة، ج٦، ص٥٠١-٥٠٢.

9 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الشركة، الباب الاول فى بيان انواع الشركة وأركانها... إلخ، الفصل الثانى، ج٢، ص٣٠٢، وغيره.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۶** دو۲ شخصوں کا دَین[1] ایک شخص پر واجب ہوا اور ایک ہی سبب سے ہو تو وہ دَین مشترک ہے مثلاً دونوں کی ایک مشترک چیز تھی اور اسے کسی کے ہاتھ اُدھار بیچا یا دونوں نے اپنی چیز ایک عقد کے ساتھ کسی کے ہاتھ بیع کی تو یہ دین مشترک ہے یا دونوں نے اُسے ایک ہزار قرض دیا یا دونوں کے مورث کا[2] کسی پر دین ہے یہ سب دین مشترک کی صورتیں ہیں اسکا حکم یہ ہے کہ جو کچھ اِس دَین میں کا ایک نے وصول کیا تو اس میں دوسرا بھی شریک ہے اپنے حصہ کے موافق تقسیم کرلیں اور جو چیز وصول کی ہے اُسکی جگہ پر اپنے شریک کو دوسری چیز دینا چاہتا ہے تو بغیر اُسکی مرضی کے نہیں دے سکتا یا یہ دوسری چیز لینا چاہتا ہے تو اسکی مرضی کے بغیر نہیں لے سکتا اور جس نے وصول نہیں کیا ہے اسے یہ بھی اختیار ہے کہ وصول کنندہ[3] سے نہ لے بلکہ مدیون[4] سے یہ بھی وصول کرے مگر جبکہ مدیون نے تمام مطالبہ ادا کردیا ہے تو اب مدیون سے وصول نہیں کرسکتا بلکہ شریک ہی سے لے گا۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷** دو شخصوں کا دین کسی پر واجب ہے مگر دونوں کا ایک سبب نہ ہو بلکہ دو سبب خواہ حقیقۃً دو ہوں یا حکماً تو یہ دین مشترک نہیں مثلاً دونوں نے اپنی دو چیزیں ایک شخص کے ہاتھ بیچیں اور ہر ایک نے اپنی چیز کا ثمن علٰیحدہ علٰیحدہ بیان کردیا یا دونوں کی ایک مشترک چیز تھی وہ بیچی اور اپنے اپنے حصہ کا ثمن بیان کردیا تو اب دین مشترک نہ رہا اور ایک نے مشتری[6] سے کچھ وصول کیا تو دوسرا اِس سے اپنے حصہ کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۸** ایک شخص پر ہزار روپیہ دَین تھا دو شخصوں نے اسکی ضمانت کی اور ضامنوں نے اپنے مشترک مال سے ہزار ادا کردیے پھر ایک ضامن نے مدیون سے کچھ وصول کیا تو دوسرا بھی اس میں شریک ہے اور اگر ضامن نے اُس سے روپیہ وصول نہیں کیا بلکہ اپنے حصہ کے بدلے میں مدیون سے کوئی چیز خرید لی تو دوسرا اُس چیز کا نصف ثمن اُس سے وصول کرسکتا ہے اور اگر دونوں چاہیں تو اُس چیز میں شرکت کرلیں اور اگر ایک ضامن نے چیز نہیں خریدی بلکہ اپنے حصۂ دَین کے مقابل میں اُس چیز پر مصالحت[8] کی اور چیز لے لی اب دوسرا مطالبہ کرتا ہے تو پہلے کو اختیار ہے کہ آدھی چیز دیدے یا اُسکے حصہ کا آدھا دین ادا

---

1 ……قرض۔ 2 ……یہ دونوں جس کے وارث ہیں اس کا یعنی مرنے والے کا۔

2 ……وصول کرنے والا۔ 3 ……مقروض۔

4 ……"الفتاوی الھندیة"، کتاب الشرکة،الباب السادس فی المتفرقات، ج۲،ص۳۳۶.

5 ……خریدار۔

6 ……"الفتاوی الھندیة"، کتاب الشرکة،الباب السادس فی المتفرقات، ج۲،ص۳۳۷.

7 ……صلح۔


www.dawateislami.net

کردے اور مال مشترک سے ادا نہ کیا ہو تو دوسرا اُس میں شریک نہیں اور اب جو کچھ اپنا حق وصول کریگا دوسرے کو اُس سے تعلق نہیں۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۹**: دو شخصوں کے ایک شخص پر ہزار روپے دین ہیں اُن میں ایک نے پورے ہزار سے سو روپیہ میں صلح کر لی اور یہ سو روپے اُس سے لے بھی لیے اسکے بعد شریک نے جو کچھ اُس نے کیا جائز رکھا تو سو میں سے پچاس اُسے ملیں گے اور اگر قابض کہتا ہے کہ وہ روپے میرے پاس سے ضائع ہوگئے تو شریک کو اسکا تاوان نہیں ملے گا کہ جب اُس نے سب کچھ جائز کردیا تو یہ امین ہوا اور امین پر تاوان نہیں اور اگر شریک نے صلح کو جائز رکھا مگر یہ نہیں کہا کہ جو کچھ اُس نے کیا میں نے سب جائز رکھا تو یہ شریک مدیون سے اپنے حصہ کے پچاس وصول کرسکتا ہے اور مدیون یہ پچاس اُس سے واپس لے گا جس کو سو روپے دیے ہیں کہ اس صورت میں صلح کی اجازت ہے قبضہ کی نہیں تو امین نہ ہوا۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰**: ایک مکان دو شخصوں میں مشترک ہے ایک شریک غائب ہوگیا تو دوسرا بقدر اپنے حصہ کے اُس مکان میں سکونت[3] کرسکتا ہے اور اگر وہ مکان خراب ہوگیا اور اسکی سکونت کی وجہ سے خراب ہوا ہے تو اسکا تاوان دینا پڑے گا۔[4] (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۱۱**: مکان دو شخصوں میں مشترک تھا اور تقسیم ہوچکی ہے اور ہر ایک کا حصہ ممتاز[5] ہے اور ایک حصہ کا مالک غائب ہوگیا تو دوسرا اُس میں سکونت نہیں کرسکتا اور نہ بغیر اجازت قاضی اُسے کرایہ پر دے سکتا ہے اور اگر خالی پڑا رہنے میں خراب ہونے کا اندیشہ ہے تو قاضی اُسکو کرایہ پر دیدے اور کرایہ مالک کے لیے محفوظ رکھے اور دو شخصوں میں مشترک کھیت ہے اور ایک شریک غائب ہوگیا تو اگر کاشت کرنے سے زمین اچھی ہوتی رہے گی تو پوری زمین میں کاشت کرے جب دوسرا شریک آجائے تو جتنی مدت اُس نے کاشت کی ہے وہ کرلے اور اگر کاشت سے زمین خراب ہوگی یا کاشت نہ کرنے میں اچھی ہوگی تو کُل زمین میں کاشت نہ کرے بلکہ اپنے ہی حصہ کی قدر میں زراعت کرے۔[6] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب السادس فی المتفرقات،ج ٢،ص ٣٣٦-٣٣٧.

2 ......المرجع السابق،ص ٣٤٠.

3 ......رہائش۔

4 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب السادس فی المتفرقات،ج ٢،ص ٣٤١.
و"الدرالمختار"، كتاب الشركة، فصل في الشركة الفاسدة،ج ٦،ص ٥٠٦

5 ......نمایاں،ظاہر،معلوم۔

6 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة،الباب السادس فی المتفرقات،ج ٢،ص ٣٤١-٣٤٢.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۲** غلہ یا روپیہ مشترک ہے اور ایک شریک غائب ہے اور جو موجود ہے اُسے ضرورت ہے تو اپنے حصہ کے لائق[1] لے کر خرچ کرسکتا ہے۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۳** دو شخص شریک ہوں اور ہر ایک کو دوسرے کے ساتھ کام کرنے پر مجبور کیا جاسکتا ہو اور شریک کو کام کرنا اور اُس پر خرچ کرنا ضروری ہو، اگر بغیر اجازت شریک خرچ کریگا تو یہ خرچ کرنا تبرع[3] ہوگا اور اسکا معاوضہ کچھ نہ ملے گا، مثلاً چکی دو۲ شخصوں میں مشترک ہے اور عمارت خراب ہوگئی مرمت کی ضرورت ہے اور بغیر اجازت ایک نے مرمت کرادی تو اُس کا خرچہ شریک سے نہیں لے سکتا یا شریک سے اس نے اجازت طلب کی اُس نے کہہ دیا کہ کام چل سکتا ہے مرمت کی ضرورت نہیں اور اس نے صرف کردیا تو کچھ نہیں پائیگا یا کھیت مشترک ہے اور اُس پر خرچ کرنے کی ضرورت ہے یا غُلام مشترک ہے اُس کو نفقہ وغیرہ دینا ضروری ہے ان میں بھی بغیر اجازت صرف کرنے پر کچھ نہیں پائے گا کیونکہ ان سب شریکوں کو خرچ کرنے پر مجبور کیا جاسکتا ہے اگر وہ اجازت نہیں دیتا قاضی کے پاس دعویٰ کردے قاضی اُسے خرچ کرنے پر مجبور کریگا پھر اسے خرچ کرنے کی کیا حاجت رہی، لہٰذا تبرع ہے۔ اور اگر خرچ کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا اور یہ بغیر خرچ کیے اپنا کام نہیں چلاسکتا تو بغیر اجازت خرچ کرنا تبرع نہیں مثلاً دو منزلہ مکان ہے اوپر کا ایک شخص کا ہے اور نیچے کا دوسرے کا، نیچے کا مکان گر گیا اور یہ اپنا حصہ نہیں بنواتا کہ بالا خانہ والا اسکے اوپر تعمیر کرائے اور نیچے والا بنوانے پر مجبور بھی نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا اگر بالا خانہ والے نے نیچے کے مکان کی تعمیر کرائی تو متبرع[4] نہیں۔ یوہیں مشترک دیوار ہے جس پر ایک شریک نے کڑیاں[5] ڈال کر اپنے مکان کی چھت پاٹی ہے اور یہ دیوار گر گئی شریک جب تک یہ دیوار تعمیر نہ کرائے اُسکا کام نہیں چل سکتا تو دیوار بنانا تبرع نہیں اور اگر شریک کو اس کام کا کرنا ضروری نہ ہو اور بغیر اجازت کریگا تو تبرع ہے۔ جیسے دو شخصوں میں مکان مشترک ہے اور خراب ہورہا ہے اسکی تعمیر ضروری ہے مگر بغیر اجازت جو صرفہ[6] کرے گا اُس کا معاوضہ نہیں ملے گا کہ ہوسکتا ہے مکان تقسیم کراکے اپنے حصہ کی مرمت کرالے پورے مکان کی مرمت کرانے کی اسکو کیا ضرورت ہے۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۴** تین جگہوں میں شریک کو مرمت و تعمیر پر مجبور کیا جائے گا۔ ① وصی و ② ناظرِ اوقاف[8] ③ اور اُس

---

1 ......مطابق۔

2 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الشركة، الباب السادس فی المتفرقات، ج ٢، ص ٣٤٢.

3 ......احسان۔ 4 ......احسان کرنے والا۔ 5 ......شہتیر۔ 6 ......خرچہ۔

7 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الشركة، مطلب مهم: فيما اذا امتنع الشريك من العمارة ...إلخ، ج٦، ص ٥٠٨.

8 ......مالِ وقف کی نگرانی کرنے والا۔



www.dawateislami.net

چیز کے قابل قسمت[1] نہ ہونے میں۔ وصی کی صورت یہ ہے کہ دو نابالغ بچوں میں دیوار مشترک ہے جس پر چھت پٹی ہے[2] اور دیوار کے گرنے کا اندیشہ ہے اور دونوں نابالغوں کے دو وصی ہیں ایک وصی مرمت کرانے کو کہتا ہے دوسرا انکار کرتا ہے قاضی ایک امین بھیجے گا اگر یہ بیان کرے کہ مرمت کی ضرورت ہے تو جو انکار کرتا ہے اُسے مرمت کرانے پر قاضی مجبور کرے گا۔ یوہیں اگر مکان دو وقفوں میں مشترک ہے جسکی مرمت کی ضرورت ہے اور ایک کا متولی انکار کرتا ہے تو قاضی اُسے مجبور کریگا۔ اور غیر قابل قسمت مثلاً نہر یا کوآں یا کشتی اور حمام اور چکی کہ ان میں مرمت کی ضرورت ہوگی تو قاضی جبراً مرمت کرائے گا۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۵**　ایک شخص نے دوسرے کو اِس طور پر مال دیا کہ اس میں کا آدھا اُسے بطور قرض دیا ہے اور دونوں نے اس روپیہ سے شرکت کی اور مال خریدا اور جس نے روپیہ دیا ہے وہ اپنے قرض کا روپیہ طلب کررہا ہے اور ابھی تک مال فروخت نہیں ہوا کہ روپیہ ہوتا اگر فروخت تک انتظار کرے فبہا[4] ورنہ مال کی جو اس وقت قیمت ہو اُسکے حساب سے اپنے قرض کے بدلے میں مال لے لے۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۱۶**　مشترک سامان لادکر ایک شریک لے جارہا ہے اور دوسرا شریک موجود نہیں ہے راستے میں بار برداری کا جانور[6] تھک کر گر پڑا اور مال ضائع ہونے یا نقصان کا اندیشہ ہے اس نے شریک کی عدم موجودگی میں بار برداری کا دوسرا جانور کرایہ پر لیا تو حصہ کی قدر شریک سے کرایہ لے گا اور اگر مشترک جانور تھا جو بیمار ہوگیا شریک کی عدم موجودگی میں ذبح کر ڈالا اگر اُسکے بچنے کی اُمید تھی تو تاوان لازم ہے ورنہ نہیں اور شریک کے علاوہ کوئی اجنبی شخص ذبح کردے تو بہر حال تاوان ہے۔ یوہیں چرواہے نے بیمار جانور کو ذبح کر ڈالا اور اچھے ہونے کی اُمید نہ تھی تو چرواہے پر تاوان نہیں ورنہ تاوان ہے۔ اور اجنبی پر بہر حال تاوان ہے۔[7] (خانیہ، درمختار، ردالمحتار)

---

1 ...... تقسیم کے قابل۔　2 ...... ڈالی ہوئی ہے۔

3 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب مهم:فیما اذا امتنع الشریك من العمارة...إلخ، ج٦، ص٥٠٨.

4 ...... تو صحیح، تو ٹھیک۔

5 ...... "الدرالمختار"، کتاب الشرکة، ج٦، ص٥٠٥.

6 ...... سامان اٹھا کر لے جانے والا جانور۔

7 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الشرکة، فصل فی شرکة العنان، ج٢، ص٤٩٣.

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب: دفع الفاً علی أنّ نصفه قرض...إلخ، ج٦، ص٥٠٦.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۷** مشترک جانور بیمار ہوگیا اور بیطار (جانور کے علاج کرنے والے) نے داغنے کو کہا اور داغ دیا اس سے جانور مرگیا تو کچھ نہیں اور بغیر بیطار کی رائے کے خود کرے تو تاوان ہے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۸** کھیت مشترک تھا اسکو ایک شریک نے بغیر اجازت بودیا دوسرا شریک نصف بیج دینا چاہتا ہے تاکہ زراعت مشترک رہے اگر جمنے[2] کے بعد دیا ہے جائز ہے اور پہلے دیا تو ناجائز اور دوسرا شریک کہتا ہے کہ میں اپنا حصہ کچی زراعت کا اوکھاڑ لوں گا[3] تو تقسیم کردی جائے اسکے حصہ میں جتنی کھیتی پڑے اوکھڑ والے۔[4] (درمختار)

**مسئلہ ۱۹** ایک شریک نے مدیون کی کوئی چیز ہلاک کردی اور اسکا تاوان لازم آیا اس نے مدیون سے مقاصہ[5] کرلیا تو اس کا نصف دوسرا شریک اِس شریک سے وصول کرسکتا ہے کیونکہ مقاصہ کی وجہ سے نصف دین وصول ہوگیا۔ یوہیں ایک شریک نے اپنے حصہ دَین کے بدلے میں مدیون کی کوئی چیز اپنے پاس رہن رکھی اور وہ چیز ہلاک ہوگئی تو دوسرا شریک اس کا نصف اس شریک سے وصول کرسکتا ہے۔ یوہیں اگر مدیون نے ایک شریک کو اُسکے حصہ کے لائق کسی کو ضامن دیا یا کسی پر حوالہ کردیا تو ضامن یا حوالہ والے سے جو کچھ وصول ہوگا دوسرا شریک اس میں سے اپنا حصہ لے گا۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰** دو شریکوں کے ایک شخص پر ہزار روپے باقی ہیں اور ایک شریک دوسرے کے لیے مدیون کی طرف سے ضامن ہوا تو یہ ضمان باطل ہے اور اِس ضمان کی وجہ سے ضامن نے دوسرے کو اُسکا حصہ ادا کردیا تو اس میں سے اپنا حصہ واپس لے سکتا ہے اور اگر بغیر ضامن ہوئے شریک کو روپیہ ادا کردیا تو ادا کرنا صحیح ہے اور اِس میں سے اپنا حصہ واپس نہیں لے سکتا اور فرض کیا جائے کہ مدیون سے وصول ہی نہ ہوسکا جب بھی شریک سے مطالبہ نہیں کرسکتا اور اگر مدیون خود یا اجنبی نے اسکے شریک کا حصہ ادا کردیا ہے اور اُس نے برقرار رکھا اپنا حصہ اُس میں سے نہ لیا اور مدیون سے اسکا حصہ وصول نہیں ہوسکتا ہے تو شریک کو جو کچھ ملا ہے اُس میں سے اپنا حصہ واپس لے سکتا ہے۔[7] (عالمگیری)

---

1. ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الشرکة، مطلب: دفع الفاً علی ان نصفه قرض و نصفه...إلخ، ج٦، ص ٥٠٦.
2. ......اُگنے۔
3. ......یعنی پودے جڑوں سمیت نکال لوں گا۔
4. ......"الدرالمختار"، کتاب الشرکة، فصل في الشرکة الفاسدة، ج٦، ص ٥١١.
5. ......ادلا بدلا۔
6. ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب السادس فی المتفرقات، ج٢، ص٣٣٩.
7. ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الشرکة، الباب السادس فی المتفرقات، ج٢، ص٣٣٦.


www.dawateislami.net

# وقف کا بیان

**حدیث ۱** صحیح مسلم شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جب اِنسان مرجاتا ہے اُسکے عمل ختم ہوجاتے ہیں، مگر تین چیزوں سے (کہ مرنے کے بعد اُنکے ثواب اعمال نامہ میں درج ہوتے رہتے ہیں۔) ① صدقہ جاریہ (مثلاً مسجد بنادی، مدرسہ بنایا کہ اسکا ثواب برابر ملتا رہے گا)۔ یا ② علم جس سے اُسکے مرنے کے بعد لوگوں کو نفع پہنچتا رہتا ہے۔ یا ③ نیک اولاد چھوڑ جائے جو مرنے کے بعد اپنے والدین کے لیے دعا کرتی رہے۔''(1)

**حدیث ۲** صحیح بخاری و صحیح مسلم و ترمذی و نسائی وغیرہا میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر میں ایک زمین ملی۔ اُنھوں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر یہ عرض کی، کہ یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ کو ایک زمین خیبر میں ملی ہے کہ اُس سے زیادہ نفیس کوئی مال مجھ کو کبھی نہیں ملا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اسکے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: ''اگر تم چاہو تو اصل کو روک لو (وقف کردو) اور اسکے منافع کو تصدق کردو۔'' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو اِس طور پر وقف کیا کہ اصل نہ بیچی جائے، نہ ہبہ کی جائے، نہ اُسمیں وراثت جاری ہو اور اُسکے منافع فقرا اور رشتہ والوں اور اللہ (عزوجل) کی راہ میں اور مسافر و مہمان میں خرچ کیے جائیں اور خود متولی اس میں سے معروف کے ساتھ کھائے یا دوسرے کو کھلائے تو حرج نہیں بشرطیکہ اُس میں سے مال جمع نہ کرے۔(2)

**حدیث ۳** ابن جریر محمد بن عبدالرحمٰن قرشی سے راوی، کہ حضرت عثمان بن عفان و زبیر بن عوام و طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنے مکانات وقف کیے تھے۔(3)

**حدیث ۴** ابن عساکر نے ابی معشر سے روایت کی، کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے وقف میں یہ شرط کی تھی، کہ اُنکی اکابر اولاد سے جو دین دار اور صاحبِ فضل ہو، اُسکو دیا جائے۔(4)

**حدیث ۵** ابوداود و نسائی سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، انھوں نے عرض کی، یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سعد کی ماں کا انتقال ہوگیا (میں ایصال ثواب کے لیے کچھ صدقہ کرنا چاہتا ہوں) تو کون سا صدقہ افضل ہے؟

---

1 ......"صحیح مسلم"، کتاب الوصیة، باب ما یلحق الإنسان من الثواب بعد وفاته، الحدیث: ١٤-(١٦٣١)، ص٨٨٦.

2 ......"صحیح مسلم"، کتاب الوصیة، باب الوقف، الحدیث: ١٥-(١٦٣٢)، ص٨٨٦.

3 ......"کنز العمال"، کتاب الوقف، قسم الافعال، الحدیث: ٤٦١٤٣، ج١٦، ص٢٧٠.

4 ......"کنز العمال"، کتاب الوقف قسم الافعال، الحدیث: ٤٦١٤٤، ج١٦، ص٢٧٠.


www.dawateislami.net

ارشاد فرمایا: ''پانی۔'' (کہ پانی کی وہاں کمی تھی اور اسکی زیادہ حاجت تھی) اُنھوں نے ایک کوآں کھودوا دیا اور کہہ دیا کہ یہ سعد کی ماں کے لیے ہے[1] یعنی اس کا ثواب میری ماں کو پہنچے۔ اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مُردوں کو ایصال ثواب کرنا جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی چیز کو نامزد کردینا کہ یہ فلاں کے لیے ہے یہ بھی جائز ہے، نامزد کرنے سے وہ چیز حرام نہیں ہوجاتی۔

**حدیث ۶** ترمذی ونسائی ودارقطنی ثمامہ بن حزن قشیری سے راوی، کہتے ہیں میں واقعۂ دار میں حاضر تھا (یعنی جب باغیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان کا محاصرہ کیا تھا جس میں وہ شہید ہوئے) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بالا خانہ سے سر نکال کر لوگوں سے فرمایا: میں تم کو اللہ (عزوجل) اور اسلام کے حق کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ میں تشریف لائے تو مدینہ میں سوا بیر رومہ[2] کے شیریں[3] پانی نہ تھا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ''کون ہے جو بیر رومہ کو خرید کر اُس میں اپنا ڈول مسلمانوں کے ڈول کے ساتھ کردے (یعنی وقف کردے کہ تمام مسلمان اُس سے پانی بھریں) اور اُس کو اسکے بدلے میں جنت میں بھلائی ملے گی۔'' تو میں نے اُسے اپنے خالص مال سے خریدا اور آج تم نے اُسی کوئیں کا پانی مجھ پر بند کردیا ہے یہاں تک کہ میں کھاری[4] پانی پی رہا ہوں۔ لوگوں نے کہا، ہاں ہم جانتے ہیں یہ بات صحیح ہے۔ پھر حضرت عثمان نے فرمایا: میں تم کو اللہ (عزوجل) اور اسلام کے حق کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ مسجد تنگ تھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کون ہے جو فلاں شخص کی زمین خرید کر مسجد میں اضافہ کرے، اسکے بدلے میں اُسے جنت میں بھلائی ملے گی۔'' میں نے خاص اپنے مال سے اُسے خریدا اور آج اُسی مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے سے تم مجھے منع کرتے ہو۔ لوگوں نے جواب میں کہا، ہاں ہم جانتے ہیں۔ پھر حضرت عثمان نے فرمایا: کہ اللہ (عزوجل) اور اسلام کے حق کا واسطہ دے کر تم سے پوچھتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کوہِ ثُبیر[5] پر تھے اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے ہمراہ ابوبکر وعمر تھے اور میں تھا کہ پہاڑ حرکت کرنے لگا، یہاں تک کہ ایک پتھر ٹوٹ کر نیچے گرا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے پائے اقدس پہاڑ پر مارے اور فرمایا: ''اے ثُبیر! ٹھہر جا اس لیے کہ تجھ پر نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اور صدیق اور دو شہید ہیں۔'' لوگوں نے کہا، ہاں ہم جانتے ہیں۔ حضرت عثمان نے تکبیر کہی اور کہا کہ کعبہ کے رب کی قسم! ان لوگوں نے گواہی دی کہ میں شہید ہوں۔[6]

**حدیث ۷** صحیح مسلم وبخاری وغیرہما میں عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

1 ......''سنن أبي داود''، کتاب الزکاۃ، باب في فضل سقی الماء، الحدیث: ۱٦۸۱، ج۲، ص۱۸۰.

2 ......ایک کنویں کا نام۔ 3 ......میٹھا۔ 4 ......نمکین۔ 5 ......مزدلفہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔

6 ......''جامع الترمذي''، ابواب المناقب، باب مناقب عثمان بن عفان، الحدیث: ۳۷۲۳، ج۵، ص۳۹۲، ۳۹۳.



www.dawateislami.net

''جو اللہ (عزوجل) کے لیے مسجد بنائے گا، اللہ (عزوجل) اُس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔''[1]

**حدیث ۸** ابوداود و نسائی و دارمی و ابن ماجہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کی علامات میں سے یہ ہے، کہ لوگ مساجد کے متعلق تفاخُر[2] کریں گے۔''[3]

**حدیث ۹** صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زکاۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا پھر حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے کسی نے عرض کی، کہ ابن جمیل و خالد بن ولید و عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے زکاۃ نہیں دی۔ ارشاد فرمایا: کہ ''ابن جمیل کا انکار صرف اس وجہ سے ہے کہ وہ فقیر تھا، اللہ (عزوجل) و رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اُسے غنی کر دیا یعنی اُسکا انکار بلا سبب ہے اور قابل قبول نہیں اور خالد پر تم ظلم کرتے ہو (کہ اُس سے زکاۃ مانگتے ہو) اُسنے اپنی زرہیں اور تمام سامانِ حرب[4] اللہ (عزوجل) کی راہ میں وقف کر دیا ہے یعنی وقف کے سوا کیا ہے جس کی زکاۃ تم مانگتے ہو اور عباس کا صدقہ میرے ذمہ ہے اور اتنا ہی اور یعنی دو سال کی زکاۃ اُن کی طرف سے میں ادا کروں گا پھر فرمایا: اے عمر! تمھیں معلوم نہیں کہ چچا بمنزلہ باپ کے ہوتا ہے''۔[5]

## مسائل فقہیّہ

وقف کے یہ معنی ہیں کہ کسی شے کو اپنی ملک سے خارج کر کے خالص اللہ عزوجل کی ملک کر دینا اسطرح کہ اُسکا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔[6]

**مسئلہ ۱** وقف کو نہ باطل کرسکتا ہے نہ اس میں میراث جاری ہوگی نہ اسکی بیع ہوسکتی ہے نہ ہبہ ہوسکتا ہے۔[7] (عالمگیری وغیرہ)

**مسئلہ ۲** وقف میں اگر نیت اچھی ہو اور وہ وقف کنندہ[8] اہل نیت یعنی مسلمان ہو تو مستحق ثواب ہے۔[9] (درمختار)

---

1. ''صحيح مسلم''، كتاب المساجد...إلخ، باب فضل بناء المساجد...إلخ، الحديث: ٢٥-(٥٣٣)، ص ٢٧٠.
2. یعنی ناموری، ریاکاری، اور بڑائی کی نیت سے مساجد تعمیر کریں گے، مساجد کو بہت خوبصورت بنائیں گے پھر ان میں بیٹھ کر باہم ایک دوسرے پر فخر کریں گے ذکر و تلاوتِ قرآن اور نماز میں مشغول نہیں ہوں گے۔ (شرح سنن أبي داؤد للعيني، ج٢، ص٣٤٣)۔۔۔ عِلْمِیہ
3. ''سنن نسائي''، كتاب المساجد، باب المباهاة في المساجد، الحديث: ٦٨٦، ص ١٢٠.
4. جنگی سامان۔
5. ''صحيح البخاري''، كتاب الزكاة، باب قول الله تعالى ﴿ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾، الحديث: ١٤٦٨، ج١، ص ٤٩٦. و''صحيح مسلم''، كتاب الزكاة، باب في تقديم الزكاة ومنعها، الحديث: ١١-(٩٨٣)، ص ٤٨٩.
6. ''الفتاوى الهندية''، كتاب الوقف، الباب الاول في تعريفه وركنه وسببه...إلخ، ج٢، ص ٣٥٠.
7. المرجع السابق، وغيره.
8. وقف کرنے والا
9. ''الدرالمختار''، كتاب الوقف، ج٦، ص ٥١٩.


www.dawateislami.net

**مسئلہ ۳** وقف ایک صدقہ جاریہ ہے کہ واقف ہمیشہ اس کا ثواب پاتا رہے گا اور سب میں بہتر وہ وقف ہے جس کی مسلمانوں کو زیادہ ضرورت ہو اور جس کا زیادہ نفع ہو مثلاً کتابیں خرید کر کتب خانہ بنایا اور وقف کردیا کہ ہمیشہ دین کی باتیں اسکے ذریعہ سے معلوم ہوتی رہیں گی۔[1] (عالمگیری) اور اگر وہاں مسجد نہ ہو اور اسکی ضرورت ہو تو مسجد بنوانا بہت ثواب کا کام ہے اور تعلیم علم دین کے لیے مدرسہ کی ضرورت ہو تو مدرسہ قائم کردینا اور اسکی بقاء کے لیے جائداد وقف کرنا کہ ہمیشہ مسلمان اس سے فیض پاتے رہیں نہایت اعلیٰ درجہ کا نیک کام ہے۔

**مسئلہ ۴** وقف کی صحت کے لیے یہ ضرور نہیں کہ اُسکے لیے متولی مقرر کرے اور اپنے قبضہ سے نکال کر متولی کا قبضہ دلا دے بلکہ واقف نے اگر اپنے ہی قبضہ میں رکھا جب بھی وقف صحیح ہے اور مشاع کا وقف بھی صحیح ہے۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵** وقف کا حکم یہ ہے کہ شے موقوف[3] واقف کی ملک سے خارج ہوجاتی ہے مگر موقوف علیہ (یعنی جس پر وقف کیا ہے اُسکی) مِلک میں داخل نہیں ہوتی بلکہ خالص اللہ تعالیٰ کی مِلک قرار پاتی ہے۔[4] (عالمگیری)

## وقف کے الفاظ

**مسئلہ ۶** وقف کے لیے مخصوص الفاظ ہیں جن سے وقف صحیح ہوتا ہے مثلاً میری یہ جائداد صدقہ موقوفہ[5] ہے کہ ہمیشہ مساکین پر اس کی آمدنی صرف ہوتی رہے یا اللہ تعالیٰ کے لیے میں نے اسے وقف کیا۔ مسجد یا مدرسہ یا فلاں نیک کام پر میں نے وقف کیا یا فقراپر وقف کیا۔ اس چیز کو میں نے اللہ (عزوجل) کی راہ کے لیے کردیا۔[6]

**مسئلہ ۷** میری یہ زمین صدقہ ہے یا میں نے اُسے مساکین پر تصدق کیا[7] اس کہنے سے وقف نہیں ہوگا بلکہ یہ ایک منت ہے کہ اُس شخص پر وہ زمین یا اُسکی قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے صدقہ کردیا تو بری الذّمہ[8] ہے، ورنہ مرنے کے بعد یہ چیز ورثہ[9] کی ہوگی اور منت نہ پورا کرنے کا گناہ اُس شخص پر۔[10] (فتح القدیر)

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الرابع عشر فی المتفرقات، ج۲، ص۴۸۱-۴۸۲.

2 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الاول فی تعريفة وركنه وسببه...إلخ، ج۲، ص۳۵۱.

3 ......وقف کی گئی چیز۔

4 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الاول فی تعريفه وركنه...إلخ، ج۲، ص۳۵۲.

5 ......وقف شدہ صدقہ۔

6 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الاول فی تعريفه وركنه...إلخ، فصل فی الالفاظ ...إلخ، ج۲، ص۳۵۷.

7 ......صدقہ کیا۔ 8 ......یعنی منت پوری ہوگئی۔ 9 ......ورثاء، میت کے وارثین۔

10 ......"فتح القدير"، كتاب الوقف، ج۵، ص۴۱۸.



www.dawateislami.net

مَسْئَلَہ ۸ اس زمین کو میں نے فقرا کے لیے کر دیا، گریہ لفظ وقف میں معروف ہو تو وقف ہے ورنہ اُس سے دریافت کیا جائے اگر کہے میری مراد وقف تھی تو وقف ہے یا مقصود صدقہ تھا یا کچھ ارادہ تھا ہی نہیں تو ان دونوں صورتوں میں نذر ہے مگر فرض کرو اُس شخص نے نذر پوری نہیں کی یعنی نہ وہ چیز صدقہ کی نہ اُسکی قیمت، اور مر گیا تو اُس میں وراثت جاری ہوگی ورثہ پر منت کا پورا کرنا ضرور نہیں۔[1] (فتح القدیر)

مَسْئَلَہ ۹ کسی نے کہا میں نے اپنے باغ کی پیداوار وقف کی یا اپنی جائداد کی آمدنی وقف کی تو وقف صحیح ہو جائے گا کہ مراد باغ کو وقف کرنا یا جائداد کو وقف کرنا ہے، لہٰذا اگر باغ میں اس وقت پھل موجود ہیں تو یہ پھل وقف میں داخل نہ ہونگے۔[2] (فتح القدیر)

مَسْئَلَہ ۱۰ کسی مکان کی آمدنی ہمیشہ مساکین کو دینے کے لیے وصیت کی یا جب تک فلاں زندہ رہے اُس کو دیجائے اُسکے بعد ہمیشہ مساکین کے لیے تو اگر چہ صراحۃً[3] یہ وقف نہیں مگر ضرورۃً وقف ہے۔[4] (فتح القدیر)

مَسْئَلَہ ۱۱ یہ کہا کہ میں نے اپنی یہ جائداد وقف کی میری طرف سے حج وعمرہ میں اسکی آمدنی صرف ہوگی تو وقف صحیح ہے اور اگر یہ کہا کہ یہ جائداد صدقہ ہے جس کو بیع نہ کیا جائے تو وقف نہیں بلکہ صدقہ کی منت ہے اور اگر یہ کہا کہ صدقہ ہے جس کو نہ بیع کیا جائے، نہ ہبہ کیا جائے، نہ اس میں میراث جاری ہو تو فقرا پر وقف ہے۔[5] (بحرالرائق)

مَسْئَلَہ ۱۲ یہ کہا کہ میرے اِس مکان کے کرایہ سے ہر مہینہ میں دس روپے کی روٹی خرید کر مساکین کو تقسیم کر دیا کرو تو اِس کہنے سے وہ مکان وقف ہو گیا۔[6] (بحرالرائق)

## وقف کے شرائط

مَسْئَلَہ ۱۳ وقف چونکہ ایک قسم کا تبرع[7] ہے کہ بغیر معاوضہ اپنا مال اپنی مِلک سے خارج کرنا ہے، لہٰذا تمام وہ شرائط جو تبرعات میں ہیں یہاں بھی معتبر ہیں اور ان کے علاوہ بھی شرطیں ہیں۔ وقف کے شرائط یہ ہیں:

1 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤١٨.

2 ......المرجع السابق.

3 ......واضح طور پر۔

4 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤١٩.

5 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٣١٨.

6 ......المرجع السابق، ص٣١٩.

7 ......نفلی عبادت، صدقہ، خیرات۔



www.dawateislami.net

(۱)واقف کا عاقل ہونا۔

(۲)بالغ ہونا۔نابالغ اور مجنون نے وقف کیا یہ صحیح نہیں ہوا۔

(۳)آزاد ہونا۔غلام نے وقف کیا صحیح نہ ہوا۔اسلام شرط نہیں،لہٰذا کافر ذمی کا وقف بھی صحیح ہے۔مثلاً یوں کہ اولاد پر جائداد وقف کی کہ اُس کی آمدنی اولاد کو نسلاً بعد نسل[1] ملتی رہے اور اولاد میں کوئی نہ رہے تو مساکین پر صرف کی جائے یہ وقف جائز ہے اور اگر اُس نے اپنے ہم مذہب مساکین کی تخصیص[2] کی یا یہ شرط لگادی کہ اُس کی اولاد سے جو کوئی مسلمان ہو جائے اُسے اس کی آمدنی نہ دی جائے تو جس طرح اُس نے کہا یا لکھا ہے اُسی کے موافق کیا جائے۔اور اگر اولاد پر اُس نے وقف کیا اور ہم مذہب ہونے کی شرط نہیں کی ہے تو اُسکی اولاد میں جو کوئی مسلمان ہو جائے گا اُسے بھی ملے گا کہ اِس صورت میں اُس کی شرط کے خلاف نہیں۔

(۴)وہ کام جس کے لیے وقف کرتا ہے فی نفسہ ثواب کا کام ہو یعنی واقف کے نزدیک بھی وہ ثواب کا کام ہو اور واقع میں بھی ثواب کا کام ہو اگر ثواب کا کام نہیں ہے تو وقف صحیح نہیں مثلاً کسی ناجائز کام کے لیے وقف کیا اور اگر واقف کے خیال میں وہ نیکی کا کام ہو مگر حقیقت میں ثواب کا کام نہ ہو تو وقف صحیح نہیں اور اگر واقع میں ثواب کا کام ہے مگر واقف کے اعتقاد میں کارِ ثواب[3] نہیں جب بھی وقف صحیح نہیں،لہٰذا اگر نصرانی نے بیت المقدس پر کوئی جائداد وقف کی کہ اس کی آمدنی سے اُس کی مرمت کی جائے یا اُسکے تیل بتی میں صرف کی جائے یہ جائز ہے یا یوں وقف کیا کہ ہر سال ایک غلام خرید کر آزاد کیا جائے یا مساکین اہل ذمہ یا مسلمین پر صرف کیا جائے یہ جائز ہے اور اگر گرجا[4] یا بُت خانہ کے نام وقف کیا کہ اُس کی مرمت یا چراغ بتی میں صرف کیا جائے یا حربیوں پر صرف کیا جائے تو یہ باطل ہے کہ یہ ثواب کا کام نہیں اور اگر نصرانی نے حج وعمرہ کے لیے وقف کیا جب بھی وقف صحیح نہیں کہ اگرچہ یہ کارِ ثواب ہے مگر اس کے اعتقاد میں ثواب کا کام نہیں۔[5] (درمختار،ردالمحتار،عالمگیری،بدائع وغیرہا)

**مسئلہ ۱۴:** کافر نے گرجا یا بُت خانہ کے لیے وقف کیا اور یہ بھی کہہ دیا کہ اگر یہ گرجا یا بُت خانہ ویران ہو جائے تو

1 ......یعنی نسل درنسل۔ 2 ......یعنی اپنے مذہب کے مساکین کے لئے خاص کیا۔

3 ......ثواب کا کام۔ 4 ......عیسائیوں کی عبادت گاہ۔

5 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"،کتاب الوقف،مطلب:لووقف علی الاغنیاء...إلخ،ج٦،ص٥١٨۔٥٢٢.

و"الفتاوی الھندیة"،کتاب الوقف،الباب الاول فی تعریفه ورکنه...إلخ،ج٢،ص٣٥٢-٣٥٣.

و"بدائع الصنائع"،کتاب الوقف والصدقة،ج٥،ص٣٢٨-٣٢٩وغیرھا.



www.dawateislami.net

فقرا و مساکین پر اُسکی آمدنی صَرف کی جائے تو گرجا یا بُت خانہ پر آمدنی صرف نہ کی جائے بلکہ فقرا و مساکین ہی پر صرف کریں۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۵** اگر کافر ذمی نے امورِ خیر[2] کے لیے وقف کیا اور تفصیل نہ کی تو اگرچہ اُسکے اعتقاد میں گرجا و بُت خانہ و مساکین پر صرف کرنا سب ہی امورِ خیر ہیں مگر مساکین ہی پر صرف کی جائے دیگر امور میں صرف نہ کریں اور اگر اپنے پڑوسیوں پر صرف کرنے کے لیے اس شرط سے وقف کیا کہ اگر کوئی پڑوس والا باقی نہ رہے تو مساکین پر صرف کیا جائے تو یہ وقف جائز ہے۔ اور اُسکے پروس میں یہود و نصاریٰ و ہنود[3] و مسلمان سب ہوں تو سب پر صرف کیا جائے اور مُردوں کے کفن دفن کے لیے وقف کیا تو ان میں صرف کیا جائے۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۶** ذمی نے اپنے گھر کو مسجد بنایا اور اُسکی شکل وصورت بالکل مسجد سی کردی اور اُس میں نماز پڑھنے کی مسلمانوں کو اجازت بھی دیدی اور مسلمانوں نے اُس میں نماز پڑھی بھی جب بھی مسجد نہیں ہوگی اور اُسکے مرنے کے بعد میراث جاری ہوگی۔ یوہیں اگر گھر کو گرجا وغیرہ بنادیا جب بھی اُس میں میراث جاری ہوگی۔[5] (عالمگیری)

(۵) وقف کے وقت وہ چیز واقف کی مِلک ہو۔

**مسئلہ ۱۷** اگر وقف کرنے کے وقت اُسکی مِلک نہ ہو بعد میں ہو جائے تو وقف صحیح نہیں مثلاً ایک شخص نے مکان یا زمین غصب کرلی تھی اُسے وقف کردیا پھر مالک سے اُس کو خریدلیا اور ثمن بھی ادا کردیا یا کوئی چیز دے کر مالک سے مصالحت کرلی تو اگرچہ اب مالک ہوگیا ہے مگر وقف صحیح نہیں کہ وقف کے وقت مالک نہ تھا۔[6] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۱۸** ایک شخص نے دوسرے شخص کے لیے اپنے مکان کی وصیت کی اور اُس موصٰی لہ[7] نے ابھی سے اُسے وقف کردیا پھر موصی[8] مرا تو یہ وقف صحیح نہ ہوا کہ وقف کے وقت موصٰی لہ اُس کا مالک ہی نہ تھا۔ یوہیں کسی سے زمین خریدی تھی اور بائع کو خیارِ شرط تھا مشتری نے وقف کردی پھر بائع نے بیع کو جائز کردیا یہ وقف جائز نہیں اور اگر مشتری کو خیار تھا اور بعد وقف

---

1. ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الاول في تعريفه وركنه...إلخ، ج٢، ص٣٥٣.
2. ......نیکی، بھلائی کے کام۔
3. ......ہندوؤں۔
4. ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الاول في تعريفة وركنه...إلخ، ج٢، ص٣٥٣.
5. ......المرجع السابق.
6. ......"البحرالرائق"، كتاب الوقف، ج٥، ص٣١٤.
7. ......جس کے لئے وصیت کی گئی۔
8. ......وصیت کرنے والا۔



www.dawateislami.net

مشتری نے خیار[1] ساقط کردیا تو وقف جائز ہے۔ موہوب لہ[2] نے قبضہ سے پہلے وقف کردیا پھر قبضہ کیا تو وقف جائز نہیں اور اگر ہبہ فاسد تھا مگر قبضہ کے بعد موہوب لہ نے وقف کیا تو وقف صحیح ہے اور موہوب لہ پر اُسکی قیمت واجب ہے۔[3] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۹** بیع فاسد سے مکان خریدا تھا اور قبضہ کرکے وقف کیا تو وقف صحیح ہے اور قبضہ سے پہلے وقف کیا تو نہیں اور بیع صحیح سے خریدا مگر ابھی نہ تو ثمن[4] ادا کیا ہے نہ قبضہ کیا ہے اور وقف کردیا تو یہ وقف موقوف[5] ہے اگر ثمن ادا کرکے قبضہ کرلیا جائز ہوگیا اور مرگیا اور کوئی مال بھی ایسا نہیں چھوڑا کہ اس سے ثمن ادا کیا جائے تو وقف صحیح نہیں مکان فروخت کرکے بائع کو ثمن ادا کیا جائے۔[6] (خانیہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰** ایک مکان خرید کر وقف کیا اِس پر کسی نے دعویٰ کیا کہ یہ میرا ہے جس نے بیچا تھا اُس کا نہ تھا اور قاضی نے مدعی کی ڈگری دیدی یا اُس پر شفعہ کا دعویٰ کیا اور شفیع[7] کے حق میں فیصلہ ہوا تو وقف شکست ہوجائیگا[8] اور وہ مکان اصلی مالک یا شفیع کو مل جائے گا اگرچہ خریدار نے اُسے مسجد بنادیا ہو۔[9] (درمختار)

**مسئلہ ۲۱** مرتد نے زمانۂ ارتداد[10] میں وقف کیا تو یہ وقف موقوف ہے اگر اسلام کی طرف واپس ہوا وقف صحیح ہے ورنہ باطل۔[11] (عالمگیری)

(۶) جس نے وقف کیا وہ اپنی کم عقلی یا دَین[12] کی وجہ سے ممنوع التصرف نہ ہو۔[13]

**مسئلہ ۲۲** ایک بیوقوف شخص ہے جسکی نسبت قاضی کو اندیشہ ہے کہ اگر اس کی روک تھام نہ کی گئی تو جائداد تباہ وبرباد کردیگا

---

1 ...... اختیار۔ 2 ...... جس کے لیے ہبہ کیا۔

3 ...... "فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤٤١.

4 ...... قیمت۔ 5 ...... یعنی فی الحال اس پر وقف کا حکم نہیں لگایا جائے گا۔

6 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی وقف المریض، ج٢، ص٣١٢.

و "الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفه ورکنه وسببه...إلخ، ج٢، ص٣٥٤.

7 ...... شفعہ کا دعویٰ کرنے والے۔ 8 ...... یعنی وقف نہ رہے گا۔

9 ...... "الدرالمختار"،

10 ...... مرتد ہونے کی حالت میں۔

11 ...... "الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفه ورکنه...إلخ، ج٢، ص٣٥٤.

12 ...... قرض۔ 13 ...... لین دین ودیگر معاملات سے روکا نہ گیا ہو۔



www.dawateislami.net

قاضی نے حکم دیدیا کہ یہ شخص اپنی جائداد میں تصرف نہ کرے، اس نے کچھ جائداد وقف کی تو وقف صحیح نہ ہوا۔[1] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۲۳** شخصِ مذکور نے اپنی جائداد اسطرح وقف کی کہ میں جب تک زندہ رہوں اسکے منافع اپنی ذات پر صرف کرتا رہوں اور میرے بعد مساکین یا مسجد یا مدرسہ میں صرف ہوں تو محققین کے نزدیک وقف صحیح ہے اور اس وقف کی صحت کا حاکم نے حکم دیدیا جب تو سبھی کے نزدیک صحیح ہے۔[2] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۲۴** مریض پر اتنا دَین ہے کہ اُسکی تمام جائداد دَین میں مستغرق[3] ہے اُسکا وقف صحیح نہیں۔[4] (ردالمحتار)

(۷) جہالت نہ ہونا یعنی جسکو وقف کیا یا جس پر وقف کیا معلوم ہو۔

**مسئلہ ۲۵** اپنی جائداد کا ایک حصہ وقف کیا اور یہ تعیین نہیں کی کہ وہ کتنا ہے مثلاً تہائی، چوتھائی وغیرہ تو وقف صحیح نہ ہوا اگرچہ بعد میں اُس حصہ کی تعیین کر دے[5]۔ وقف میں تردید کرنا کہ اِس زمین کو یا اس زمین کو وقف کیا یہ وقف بھی صحیح نہیں۔[6] (بحر)

**مسئلہ ۲۶** وقف صحیح ہونے کے لیے زمین یا مکان کا معلوم ہونا ضروری ہے اسکے حدود ذکر کرنا شرط نہیں۔[7] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۷** اس مکان مین جتنے سہام[8] میرے ہیں اُن کو میں نے وقف کیا اگرچہ معلوم نہ ہو کہ اسکے کتنے سہام ہیں یہ وقف صحیح ہے کہ اگرچہ اسے اسوقت معلوم نہیں مگر حقیقۃً وہ متعین ہیں مجہول نہیں۔ یوہیں اگر یوں کہا کہ اِس مکان میں میرا جو کچھ حصہ ہے اُسے وقف کیا اور وہ ایک تہائی ہے مگر حقیقۃً اِس کا حصہ تہائی نہیں بلکہ نصف ہے جب بھی وقف صحیح ہے اور کُل حصہ یعنی نصف وقف ہوجائے گا۔[9] (خانیہ، بحر)

---

1 ......"فتح القدیر"،کتاب الوقف،ج٥،ص٤١٧.

2 ......المرجع السابق.

3 ......ڈوبی ہوئی، گھری ہوئی۔

4 ......"ردالمحتار"،کتاب الوقف،مطلب:الوقف فی المرض،ج٦،ص٦٠٨.

5 ......تخصیص کردے۔

6 ......"البحرالرائق"،کتاب الوقف،ج٥،ص٣١٥.

7 ......"ردالمحتار"،کتاب الوقف،مطلب:قد یثبت الوقف بالضرورۃ،ج٦،ص٥٢٣.

8 ......حصے

9 ......"الفتاوی الخانیة"،کتاب الوقف، فصل فی وقف المشاع،ج٢،ص٣٠٤.

و"البحرالرائق"،کتاب الوقف،ج٥،ص٣١٥.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۸ ایک شخص نے اپنی زمین وقف کی جس میں درخت ہیں اور درختوں کو وقف سے مستثنٰی کیا یہ وقف صحیح نہ ہوا کہ اِس صورت میں درخت مع زمین کے مستثنٰی ہونگے تو باقی زمین جس کو وقف کر رہا ہے مجہول ہوگئی۔[1] (بحر)

مسئلہ ۲۹ موقوف علیہ[2] اگر مجہول ہے[3] مثلاً اس کو میں نے اللہ (عزوجل) کے لیے وقف مؤبد[4] کیا یا اپنی قرابت والے پر وقف کیا، یا یہ کہا کہ زید یا عمرو پر وقف کیا اور اسکے بعد مساکین پر صرف کیا جائے یہ وقف صحیح نہیں۔[5] (عالمگیری)

(۸) وقف کو شرط پر معلق نہ کیا ہو۔

مسئلہ ۳۰ اگر شرط پر معلق کیا[6] مثلاً میرا بیٹا سفر سے واپس آئے تو یہ زمین وقف ہے یا اگر میں اِس زمین کا مالک ہوجاؤں یا اسے خریدلوں تو وقف ہے یہ وقف صحیح نہیں بلکہ اگر وہ شرط ایسی ہو جس کا ہونا یقینی ہے جب بھی صحیح نہیں مثلاً اگر کل کا دن آجائے تو وقف ہے۔[7] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۱ میری یہ زمین وقف ہے اگر میں چاہوں اسکے بعد فوراً متصلاً[8] یہ کہا کہ میں نے چاہا اور اس کو وقف کردیا تو وقف صحیح ہے اور نہ کہا تو وقف صحیح نہیں اور اگر یہ کہا کہ میری زمین وقف ہے اگر فلاں چاہے اور اُس شخص نے فوراً کہا میں نے چاہا تو وقف صحیح نہیں۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۲ اگر ایسی شرط پر معلق کیا جو فی الحال موجود ہے تو تعلیق باطل ہے اور وقف صحیح مثلاً یہ کہا کہ اگر یہ زمین میری مِلک میں ہو یا میں اسکا مالک ہوجاؤں تو وقف ہے اور اِس کہنے کے وقت زمین اسکی ملک میں ہے تو وقف صحیح ہے اور اس وقت ملک میں نہیں ہے تو صحیح نہیں۔[10] (خانیہ)

مسئلہ ۳۳ کسی شخص کا مال گم ہوگیا ہے اُس نے یہ کہا کہ اگر میں گمشدہ مال کو پالوں تو مجھ پر اللہ (عزوجل) کے لیے

---

1 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج۵، ص۳۳۵.

2 ......جس پر وقف کیا گیا۔ 3 ......یعنی متعین نہیں، معلوم نہیں۔ 4 ......ہمیشہ کے لئے وقف۔

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفه ورکنه...إلخ، ج۲، ص۳۵۳.

6 ......مشروط کیا۔

7 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: قد یثبت الوقف بالضرورة، ج۶، ص۵۲۳.

8 ......ساتھ ہی، بغیر وقفہ کئے۔

9 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفه ورکنه...إلخ، ج۲، ص۳۵۵.

10 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف...إلخ، ج۲، ص۳۰۵.


www.dawateislami.net

اِس زمین کا وقف کردینا ہے یہ وقف کی منت ہے یعنی اگر چیز مل گئی تو اُس پر لازم ہوگا کہ زمین کو ایسے لوگوں پر وقف کرے جنھیں زکاۃ دے سکتا ہے اور اگر ایسوں پر وقف کیا جن کو زکاۃ نہیں دے سکتا مثلاً اپنی اولاد پر تو وقف صحیح ہو جائے گا مگر نذر[1] بدستور اُسکے ذمہ باقی ہے۔[2] (عالمگیری، خلاصہ)

**مسئلہ ۳۴** مریض نے کہا اگر میں اس مرض سے مرجاؤں تو میری یہ زمین وقف ہے یہ وقف صحیح نہیں اور اگر یہ کہا کہ میں مرجاؤں تو میری اِس زمین کو وقف کردینا یہ وقف کے لیے وکیل کرنا ہے اس کے مرنے کے بعد وکیل نے وقف کیا تو صحیح ہو گیا کہ وقف کے لیے توکیل[3] درست ہے اور توکیل کو شرط پر معلق کرنا بھی درست ہے مثلاً یہ کہا کہ اگر میں اِس گھر میں جاؤں تو میرا مکان وقف ہے یہ وقف صحیح نہیں اور اگر یہ کہتا کہ میں اس گھر میں جاؤں تو تم میرے مکان کو وقف کردینا تو وقف صحیح ہے۔ (جوہرہ نیرہ، خلاصہ)[4] یعنی اُس صورت میں صحیح ہے کہ وہ زمین اس کے ترکہ کی تہائی کے اندر ہو یا ورثہ اِس وقف کو جائز کردیں اور ورثہ جائز نہ کریں تو ایک تہائی وقف ہے باقی میراث کہ یہ وقف وصیت کے حکم میں ہے اور وصیت تہائی تک جاری ہوگی بغیر اجازت ورثہ تہائی سے زیادہ میں وصیت جاری نہیں ہوسکتی۔

**مسئلہ ۳۵** کسی نے کہا اگر میں مرجاؤں تو میرا مکان فلاں پر وقف ہے یہ وقف نہیں بلکہ وصیت ہے یعنی وہ شخص اگر اپنی زندگی میں باطل کرنا چاہے تو باطل ہوسکتی ہے اور مرنے کے بعد یہ وصیت ایک تہائی میں لازم ہوگی ورثہ اس کو رد نہیں کرسکتے اگرچہ وارث ہی پر وقف کیا ہو مثلاً یہ کہا کہ میں نے اپنے فلاں لڑکے اور نسلاً بعد نسل اُسکی اولاد پر وقف کیا اور جب سلسلۂ نسل منقطع ہو جائے تو فقرا و مساکین پر صرف کیا جائے تو اس صورت میں دو تہائی ورثہ لینگے اور ایک تہائی کی آمدنی تنہا موقوف علیہ لے گا اُس کے بعد اُس کی اولاد لیتی رہے گی۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

(۹) جائداد موقوفہ کو بیع کرکے ثمن[6] کو صَرف[7] کرڈالنے کی شرط نہ ہو۔ یوہیں یہ شرط کہ جس کو میں چاہوں گا ہبہ کردوں گا یا جب مجھے ضرورت ہوگی اسے رہن رکھدوں گا غرض ایسی شرط جس سے وقف کا ابطال ہوتا ہو[8] وقف کو باطل کردیتی

1 ......منت۔

2 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفہ ورکنہ... إلخ، ج۲، ص۳۵۵.
و"خلاصۃالفتاوی"، کتاب الوقف، الفصل الثالث، ج۴، ص۴۱۲.

3 ......وکیل بنانا، وکیل کرنا۔

4 ......"الجوھرۃ النیرۃ"، کتاب الوقف، الجزء الاول، ص۴۳۳.
و"خلاصۃالفتاوی"، کتاب الوقف، الفصل الثالث، ج۴، ص۴۱۲.

5 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: شرائط الواقف معتبر... إلخ، ج۶، ص۵۲۹.

6 ......قیمت۔ 7 ......خرچ۔ 8 ......یعنی اس سے وقف باطل ہوتا ہو۔


www.dawateislami.net

ہے ہاں وقف کے استبدال کی شرط صحیح ہے۔ یعنی اس جائداد کو بیع کر کے[1] کوئی دوسری جائداد خرید کر اسکے قائم مقام کر دی جائے گی اور اسکا ذکر آگے آتا ہے۔

**مسئلہ ۳۶** وقف اگر مسجد ہے اور اس میں اس قسم کی شرطیں لگائیں مثلاً اسکو مسجد کیا اور مجھے اختیار ہے کہ اسے بیع کر ڈالوں یا ہبہ کر دوں تو وقف صحیح ہے اور شرط باطل۔[2] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۷** امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وقف میں خیار شرط نہیں ہوسکتا اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہوسکتا ہے مثلاً یہ کہ میں نے وقف کیا اور تین دِن تک کا مجھے اختیار ہے کہ تین دن گزر جانے پر وقف صحیح ہو جائے گا اور مسجد خیار شرط کے ساتھ وقف کی ہے تو بالاتفاق شرط باطل ہے اور وقف صحیح۔[3] (عالمگیری)

(۱۰) تابید یعنی ہمیشہ کے لیے ہونا مگر صحیح یہ ہے کہ وقف میں ہمیشگی کا ذکر کرنا شرط نہیں یعنی اگر وقف مؤبد نہ کہا جب بھی مؤبد ہی ہے اور اگر مدت خاص کا ذکر کیا مثلاً میں نے اپنا مکان ایک ماہ کے لیے وقف کیا اور جب مہینہ پورا ہو جائے تو وقف باطل ہو جائیگا تو یہ وقف نہ ہوا اور ابھی سے باطل ہے۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۸** اگر یہ کہا کہ میری زمین میرے مرنے کے بعد ایک سال تک صدقۂ موقوفہ[5] ہے تو یہ صدقہ کی وصیت ہے اور ہمیشہ فقرا پر اسکی آمدنی صرف ہوتی رہے گی۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۹** اگر یہ کہا کہ میری زمین ایک سال تک فلاں شخص پر صدقہ موقوفہ ہے اور سال پورا ہونے پر وقف باطل ہے تو ایک سال تک اُسکی آمدنی اُس شخص کو دی جائے گی اور ایک سال کے بعد مساکین پر صرف ہوگی اور اگر صرف اتنا ہی کہا کہ ایک سال تک فلاں شخص پر صدقۂ موقوفہ ہے تو ایک سال تک اُس کی آمدنی اُس شخص کو دی جائے گی۔ اور سال پورا ہونے پر ورثہ کا حق ہے۔[7] (خانیہ)

(۱۱) وقف بالآخر ایسی جہت کے لیے ہو جس میں انقطاع[8] نہ ہو مثلاً کسی نے اپنی جائداد اپنی اولاد پر وقف کی

---

1 ...... بیچ کر۔

2 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: قد یثبت الوقف بالضرورۃ، ج٦، ص٥٢٤.

3 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفہ ورکنہ...إلخ، ج٢، ص٣٥٦.

4 ......"الفتاوی الخانیۃ"، کتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج٢، ص٣٠٥.

5 ......یعنی وقف شدہ صدقہ۔

6 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الاول فی تعریفہ ورکنہ...إلخ، ج٢، ص٣٥٦.

7 ......"الفتاوی الخانیۃ"، کتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج٢، ص٣٠٥.

8 ......اختتام۔


www.dawateislami.net

اور یہ ذکر کر دیا کہ جب میری اولاد کا سلسلہ نہ رہے تو مساکین پر یا نیک کاموں میں صرف کی جائے تو وقف صحیح ہے کہ اب منقطع[1] ہونے کی کوئی صورت نہ رہی۔

**مسئلہ ۴۰** اگر فقط اتنا ہی کہا کہ میں نے اسے وقف کیا اور موقوف علیہ کا ذکر نہ کیا تو عرفاً[2] اسکے یہی معنی ہیں کہ نیک کاموں میں صرف ہوگی اور بلحاظ معنی ایسی جہت ہوگی جس کے لیے انقطاع نہیں، لہٰذا یہ وقف صحیح ہے۔[3] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۱** جائداد کسی خاص مسجد کے نام وقف کی تو چونکہ مسجد ہمیشہ رہنے والی چیز ہے اسکے لیے انقطاع نہیں، لہٰذا وقف صحیح ہے۔[4] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۲** وقف صحیح ہونے کے لیے یہ ضرور نہیں کہ جائداد موقوفہ کے ساتھ حق غیر کا تعلق نہ ہو بلکہ حق غیر کا تعلق ہو جب بھی وقف صحیح ہے۔ مثلاً وہ جائداد اگر کسی کے اجارہ میں ہے اور وقف کر دی تو وقف صحیح ہو گیا جب مدت اجارہ پوری ہو جائے یا دونوں میں کسی کا انتقال ہو جائے تو اب اجارہ ختم ہو جائے گا اور جائداد مصرف وقف میں[5] صَرف ہوگی۔[6] (بحر)

## وقف کے احکام

**مسئلہ ۴۳** وقف کا حکم یہ ہے کہ نہ خود وقف کرنے والا اس کا مالک ہے نہ دوسرے کو اس کا مالک بنا سکتا ہے نہ اسکو بیع کر سکتا ہے[7] نہ عاریت دے سکتا ہے نہ اسکو رہن رکھ سکتا ہے۔[8] (درمختار)

**مسئلہ ۴۴** مکان موقوف کو بیع کر دیا یا رہن رکھ دیا اور مشتری یا مرتہن نے اُس میں سکونت[9] کی بعد کو معلوم ہوا کہ یہ وقف ہے تو جب تک اِس مکان میں رہے اس کا کرایہ دینا ہوگا۔[10] (درمختار)

---

1 ......ختم۔　2 ......یعنی وہاں کے لوگوں کی عادات ورسوم کے مطابق، عام بول چال کے مطابق۔

3 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: قدیثبت الوقف بالضرورۃ، ج٦، ص٥٢٢.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: قدیثبت الوقف بالضرورۃ، ج٦، ص٥٢٢.

5 ......یعنی جن کاموں میں مالِ وقف خرچ ہوتا ہے ان میں۔

6 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٣١٧.

7 ......بیچ سکتا ہے۔

8 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥١٦-٥١٨.

9 ......رہائش۔

10 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٤١.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۵ وقف کو مستحقین (یعنی موقوف علیہم [1]) پر تقسیم کرنا جائز نہیں مثلاً کسی شخص نے جائداد اپنی اولاد پر وقف کی تو یہ نہیں ہوسکتا کہ یہ جائداد اولاد پر تقسیم کردی جائے کہ ہر ایک اپنے حصہ کی آمدنی سے متمتع ہو [2] بلکہ وقف کی آمدنی ان پر تقسیم ہوگی۔ [3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۶ جن لوگوں پر زمین وقف ہے وہ لوگ اگر باہم رضامندی کے ساتھ ایک ایک ٹکڑا زراعت کے لیے لے لیں پھر دوسرے سال بدل کر دوسرے دوسرے ٹکڑے لیں تو ہوسکتا ہے مگر ایسی تقسیم جو ہمیشہ کے لیے ہو کہ ہر سال وہی کھیت وہ شخص لے دوسرے کو نہ لینے دے یہ نہیں ہوسکتا۔ [4] (ردالمحتار)

## کس چیز کا وقف صحیح ہے اور کس کا نہیں

جائداد غیر منقولہ [5] جیسے زمین، مکان، دوکان ان کا وقف صحیح ہے اور جو چیزیں منقول ہوں [6] مگر غیر منقول کے تابع ہوں اُن کا وقف غیر منقول کا تابع ہوکر صحیح ہے، مثلاً کھیت کو وقف کیا تو ہل بیل اور کھیتی کے جملہ آلات اور کھیتی کے غلام یہ سب کچھ تبعاً [7] وقف ہوسکتے ہیں یا باغ وقف کیا تو باغ کے جملہ سامان بیل اور چرسا [8] وغیرہ کو تبعاً وقف کرسکتا ہے۔ [9] (خانیہ)

مسئلہ ۴۷ کھیت کے ساتھ ساتھ ہل بیل وغیرہ بھی وقف کیے تو انکی تعداد بھی بیان کردینی چاہیے کہ اتنے غلام اور اتنے بیل اور اتنی اتنی فلاں چیزیں اور یہ بھی ذکر کردینا چاہیے کہ بیل اور غلام کا نفقہ بھی اسی جائداد موقوفہ سے دیا جائے اور اگر یہ شرط نہ بھی ذکر کرے جب بھی انکے مصارف [10] اُسی سے دیے جائیں گے۔ [11] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۸ غلام یا بیل اگر کمزور ہوگیا اور کام کے قابل نہ رہا اور واقف [12] نے یہ شرط کردی تھی کہ جب تک زندہ

---

1 ......جن پر وقف کیا گیا۔ 2 ......نفع اٹھائے۔

3 ......"الدرالمختار"و"رد المحتار"، کتاب الوقف، مطلب: سکن داراً ثم ظھر...إلخ، ج٦، ص٥٤١.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی التھایؤ فی ارض الوقف بین المستحقین، ج٦، ص٥٤٢.

5 ......وہ جائداد جو دوسری جگہ منتقل نہ کی جاسکتی ہو۔ 6 ......ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی جاسکتی ہوں۔

7 ......ضمناً۔ 8 ......چمڑے کا بڑا ڈول۔

9 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی وقف المنقول، ج٢، ص٣٠٩.

10 ......اخراجات۔

11 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی فیما یجوزوقفهٗ...إلخ، ج٢، ص٣٦٠.

12 ......وقف کرنے والا۔


www.dawateislami.net

رہے وقف سے خوراک ملتی رہے تو اب بھی دی جائے اور اگر واقف نے کہہ دیا ہو کہ اِس سے کام لیا جائے اور کام کے مقابل کھانے کو دیا جائے تو اب وقف سے نہیں دیا جاسکتا اور ایسی صورت میں کہ وہ کام کا نہ رہا بیچ کر اُسکے بدلے میں دوسرا بیل خریدنا جائز ہے اور اگر ان داموں[1] میں دوسرا نہ ملے تو وقف کی آمدنی میں سے کچھ شامل کرکے دوسرا خریدا جائے۔ یوہیں دیگر آلات زراعت چرسا، رسا، ہل وغیرہ خراب ہوجائیں تو اُنھیں بیچ کر دوسرے خرید لیے جائیں جو وقف کے لیے کارآمد ہوں اور اِس قسم کے تصرفات[2] وقف کا متولی کرے گا۔[3] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۹** گھوڑے اور اسلحہ کا وقف جائز ہے اور انکے علاوہ دوسری منقولات جنکے وقف کا رواج ہے اُن کو مستقلاً[4] وقف کرنا جائز ہے۔ نہیں تو نہیں۔ رہا تبعاً وقف کرنا وہ ہم پہلے بیان کرچکے کہ جائز ہے۔ بعض وہ چیزیں جن کے وقف کا رواج ہے یہ ہیں: مردہ لے جانے کی چارپائی اور جنازہ پوش[5]، میت کے غسل دینے کا تخت، قرآن مجید، کتابیں، دیگ، دری، قالین، شامیانہ، شادی اور برات کے سامان کہ ایسی چیزوں کو لوگ وقف کردیتے ہیں کہ اہل حاجت ضرورت کے وقت اِن چیزوں کو کام میں لائیں پھر متولی[6] کے پاس واپس کرجائیں۔ یوہیں بعض مدارس اور یتیم خانوں میں سرمائی کپڑے[7] اور لحاف گدے وغیرہ وقف کرکے دیدیئے جاتے ہیں کہ جاڑوں[8] میں طلبہ اور یتیموں کو استعمال کے لیے دیدیے جاتے ہیں اور جاڑے نکل جانے کے بعد واپس لے لیے جاتے ہیں۔[9] (تبیین، عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۵۰** مسجد پر قرآن مجید وقف کیا تو اِس مسجد میں جس کا جی چاہے اُس میں تلاوت کرسکتا ہے دوسری جگہ لے جانے کی اجازت نہیں کہ اسطرح پر وقف کرنے والے کا منشاء[10] یہی ہوتا ہے اور اگر واقف نے تصریح کردی ہے کہ اِسی مسجد

---

1 ...... یعنی اتنی قیمت۔ 2 ...... معاملات۔

3 ...... "الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی فیمایجوز وقفہ...إلخ، ج۲، ص۳۶۰-۳۶۱.

و "ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: لایشترط التحدید فی وقف العقار، ج۶، ص۵۵۵.

4 ...... ہمیشہ، ہروقت۔ 5 ...... جنازہ پر ڈالی جانے والی چادر۔ 6 ...... مال وقف کا نگران۔

7 ...... سردیوں کے کپڑے۔ 8 ...... سردیوں۔

9 ...... "تبیین الحقائق"، کتاب الوقف، ج۴، ص۲۶۵.

و "الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی فیما یجوز وقفہ...إلخ، ج۲، ص۳۶۱.

و "الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج۶، ص۵۵۷-۵۵۹.

10 ...... مقصد۔


www.dawateislami.net

میں تلاوت کی جائے جب تو بالکل ظاہر ہے کیونکہ اُسکی شرط کے خلاف نہیں کیا جاسکتا۔[1] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۱** مدارس میں کتابیں وقف کردی جاتی ہیں اور عام طور پر یہی ہوتا ہے کہ جس مدرسہ میں وقف کی جاتی ہیں اُسی کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے ہوتی ہیں ایسی صورت میں وہ کتابیں دوسرے مدرسہ میں نہیں لیجائی جاسکتیں۔ اور اگر اِس طرح پر وقف کی ہیں کہ جن کو دیکھنا ہو وہ کتب خانہ میں آکر دیکھیں تو وہیں دیکھی جاسکتی ہیں اپنے گھر پر دیکھنے کے لیے نہیں لا سکتے۔[2] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۲** بادشاہِ اسلام نے کوئی زمین یا گاؤں مصالح عامہ[3] پر وقف کیا مثلاً مسجد، مدرسہ، سرائے[4] وغیرہ پر تو وقف جائز ہے۔ اور ثواب پائے گا اور اگر خاص اپنے نفس یا اپنی اولاد پر وقف کیا تو وقف ناجائز ہے جب کہ بیت المال[5] کی زمین ہو کہ اس کو مصلحت خاص کے لیے وقف کرنے کا اُسے اختیار نہیں ہاں اگر اپنی مِلک مثلاً خرید کر وقف کرنا چاہتا ہے تو اسکا اُسے اختیار ہے۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۳** زمین کسی نے عاریت یا اجارہ پر لی تھی اُس میں مکان بنا کر وقف کردیا یہ وقف ناجائز ہے اور اگر زمین محتکر ہے یعنی اسی لیے اجارہ پر لی ہے کہ اس میں مکان بنائے یا پیڑ[7] لگائے ایسی زمین پر مکان بنا کر وقف کردیا تو یہ وقف جائز ہے۔[8] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۴** وقفی زمین میں مکان بنایا اور اُسی کام کے لیے مکان کو وقف کردیا جس کے لیے زمین وقف تھی تو یہ وقف بھی درست ہے اور دوسرے کام کے لیے وقف کیا تو اصح یہ ہے کہ یہ وقف صحیح نہیں۔[9] (عالمگیری) یہ اُس صورت میں ہے کہ زمین محتکر نہ ہو، ورنہ صحیح یہ ہے کہ وقف صحیح ہے۔

---

1 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الثانی فيما يجوز وقفهٗ...إلخ، ج۲، ص۳۶۱.
و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: متی ذکر للوقف مصرفاً لابدأن يكون...إلخ، ج۶، ص۵۶۰.

2 ...... "ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی نقل کتب الوقف من محلّها، ج۶، ص۵۶۱.

3 ...... عام لوگوں کی فلاح و بہبود۔ 4 ...... مسافر خانہ۔ 5 ...... اسلامی حکومت کا خزانہ۔

6 ...... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی اوقاف الملوك والأمراء، ج۶، ص۶۰۳.

7 ...... درخت۔

8 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الثانی فيما يجوز وقفهٗ...إلخ، ج۲، ص۳۶۲.
و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی زيادة اجرة الارض المحتكرة، ج۶، ص۵۹۸.

9 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الثانی فيما يجوز وقفهٗ...إلخ، ج۲، ص۳۶۲.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۵ پیڑ لگائے اور انھیں مع زمین وقف کر دیا تو وقف جائز ہے اور اگر تنہا درخت وقف کیے زمین وقف نہ کی تو وقف صحیح نہیں اور زمین موقوفہ میں درخت لگائے تو اس کے وقف کا وہی حکم ہے کہ ایسی زمین میں مکان بنا کر وقف کرنے کا ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۶ زمین وقف کی اور اُس میں زراعت طیار[2] ہے یا اُس زمین میں درخت ہیں جن میں پھل موجود ہیں تو زراعت اور پھل وقف میں داخل نہیں جب تک یہ نہ کہے کہ مع زراعت اور پھل کے میں نے زمین وقف کی البتہ وقف کے بعد جو پھل آئیں گے وہ وقف میں داخل ہونگے اور وقف کے مصرف میں صرف کیے جائیں گے۔ اور زمین وقف کی تو اُسکے درخت بھی وقف میں داخل ہیں اگرچہ اسکی تصریح نہ کرے۔[3] (خانیہ) یوہیں زمین کے وقف میں مکان بھی داخل ہیں اگرچہ مکان کو ذکر نہ کیا ہو۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۷ زمین وقف کی اُس میں نرکل[5]، سینٹھا[6]، بید[7]، جھاؤ[8] وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جو ہر سال کاٹی جاتی ہیں یہ وقف میں داخل نہیں یعنی وقف کے وقت جو موجود ہیں وہ مالک کی ہیں اور جو آئندہ پیدا ہونگی وہ وقف کی ہونگی اور ایسی چیزیں جو دو تین سال پر کاٹی جاتی ہیں جیسے بانس وغیرہ یہ داخل ہیں۔ یوہیں بیگن اور مرچوں کے درخت وقف میں داخل ہیں اور پھلی ہوئی مرچیں اور بیگن داخل نہیں۔[9] (خانیہ)

مسئلہ ۵۸ زمین وقف کی اُس میں گنے بوئے ہوئے ہیں یہ وقف میں داخل نہ ہونگے اور گلاب، بیلے[10]، چمیلی کے درخت داخل ہونگے۔[12] (خانیہ)

---

1 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی فیمایجوز وقفهُ...إلخ، ج۲، ص۳٦۲.

2 ......تیار۔

3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فیمایدخل فی الوقف...إلخ، ج۲، ص۳۰۷.

4 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی فیمایجوز وقفهُ...إلخ، ج۲، ص۳٦۲.

5 ......سرکنڈا۔ 6 ......ایک قسم کا سرکنڈا۔

7 ......ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں نہایت لچک دار ہوتی ہیں، اس کی لکڑیوں سے ٹوکریاں اور فرنیچر بنایا جاتا ہے۔

8 ......پتلی شاخوں کی ایک خودرو جھاڑی جو عموماً دریاؤں کے کناروں پر ہوتی ہے اس کی شاخیں عموماً ٹوکریاں بنانے میں کام آتی ہیں۔

9 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی مایدخل فی الوقف، ج۲، ص۳۰۸.

10 ......چنبیلی کی قسم کے پودے۔

12 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی مایدخل فی الوقف، ج۲، ص۳۰۸.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۹: حمام وقف کیا تو پانی گرم کرنے کی دیگ اور پانی رکھنے کی ٹنکیاں اور تمام وہ سامان جو حمام میں ہوتے ہیں سب وقف میں داخل ہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۰: کھیت وقف کیا تو پانی اور پانی آنے کی نالی جس سے آبپاشی کی جاتی ہے اور وہ راستہ جس سے کھیت میں جاتے ہیں یہ سب وقف میں داخل ہیں۔[2] (عالمگیری)

## مشاع کی تعریف اور اس کا وقف

مسئلہ ۶۱: مشاع اُس چیز کو کہتے ہیں جسکے ایک جز و غیر متعین کا یہ مالک ہو یعنی دوسرا شخص بھی اس میں شریک ہو یعنی دونوں حصوں میں امتیاز نہ ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک قابل قسمت[3] جو تقسیم ہونے کے بعد قابل انتفاع[4] باقی رہے جیسے زمین، مکان۔ دوسری غیر قابل قسمت کہ تقسیم کے بعد اس قابل نہ رہے جیسے حمام، چکی، چھوٹی سی کوٹھری کہ تقسیم کردینے سے ہر ایک کا حصہ بیکار سا ہو جاتا ہے۔ مشاع غیر قابل قسمت کا وقف بالاتفاق جائز ہے اور قابل قسمت ہو اور تقسیم سے پہلے وقف کرے تو صحیح یہ ہے کہ اسکا وقف جائز ہے اور متاخرین نے اِسی قول کو اختیار کیا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۲: مشاع کو مسجد یا قبرستان بنانا بالاتفاق ناجائز ہے چاہے وہ قابل قسمت ہو یا غیر قابل قسمت کیونکہ مشترک و مشاع میں مہایاۃ ہوسکتی ہے کہ دونوں باری باری سے اُس چیز سے انتفاع حاصل کریں مثلاً مکان میں ایک سال شریک سکونت[6] کرے اور ایک سال دوسرا رہے یا وقف ہے تو وہ شخص رہے جس پر وقف ہوا ہے یا کرایہ پر دیا جائے اور کرایہ مصرف وقف میں صرف کیا جائے مگر مسجد و مقبرہ ایسی چیزیں نہیں کہ ان میں مہایاۃ ہو سکے یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک سال تک اُس میں نماز ہو اور ایک سال شریک اُس میں سکونت کرے یا ایک سال تک قبرستان میں مردے دفن ہوں اور ایک سال شریک اس میں زراعت کرے اِس خرابی کی وجہ سے اِن دونوں چیزوں کے لیے مشاع کا وقف ہی

---

1 ......"الفتاوی الھندیة"،کتاب الوقف،الباب الثانی فیما یجوزوقفه...إلخ،ج۲،ص۳٦٤.

2 ......"الفتاوی الھندیة"،کتاب الوقف،الباب الثانی فیما یجوزوقفه...إلخ،ج۲،ص۳٦٤.

3 ......تقسیم ہونے کے قابل۔ 4 ......نفع اٹھانے کے قابل۔

5 ......"الفتاوی الھندیة"،کتاب الوقف،الباب الثانی فیما یجوزوقفه...إلخ،فصل،ج۲،ص۳٦٥.

6 ......رہائش۔



www.dawateislami.net

درست نہیں۔[1] (فتح القدیر، جوہرہ)

## وقف میں شرکت ہو تو تقسیم کس طرح ہوگی

**مسئلہ ٦٣:** زمین مشترک میں اس نے اپنا حصہ وقف کردیا تو اسکا بٹوارہ[2] شریک سے خود یہ واقف کرائے گا اور واقف کا انتقال ہوگیا ہو تو متولی کا کام ہے اور اگر اپنی نصف زمین وقف کردی تو وقف و غیر وقف میں تقسیم یوں ہوگی کہ وقف کی طرف سے قاضی ہوگا اور غیر وقف کی طرف سے یہ خود یا یوں کرے کہ غیر وقف کو فروخت کردے اور مشتری کے مقابلہ میں وقف کی تقسیم کرائے۔[3] (ہدایہ)

**مسئلہ ٦٤:** ایک زمین دو شخصوں میں مشترک تھی دونوں نے اپنے حصے وقف کردیے تو باہم تقسیم کرکے ہر ایک اپنے وقف کا متولی ہوسکتا ہے۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ٦٥:** ایک شخص نے اپنی کُل زمین وقف کردی تھی اِس پر کسی نے نصف کا دعویٰ کیا اور قاضی نے مدعی کو نصف زمین دلوادی تو باقی نصف بدستور وقف رہے گی اور واقف اِس شخص سے زمین تقسیم کرالے گا۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ٦٦:** دو شخصوں میں زمین مشترک تھی اور دونوں نے اپنے حصے وقف کردیئے خواہ دونوں نے ایک ہی مقصد کے لیے وقف کیے یا دونوں کے دو مقصد مختلف ہوں مثلاً ایک نے مساکین پر صرف کرنے کے لیے دوسرے نے مدرسہ یا مسجد کے لیے اور دونوں نے الگ الگ اپنے وقف کا متولی مقرر کیا یا ایک ہی شخص کو دونوں نے متولی بنایا یا ایک شخص نے اپنی کل جائداد وقف کی مگر نصف ایک مقصد کے لیے اور نصف دوسرے مقصد کے لیے یہ سب صورتیں جائز ہیں۔[6] (عالمگیری وغیرہ)

**مسئلہ ٦٧:** ایک شخص نے اپنی زمین سے ہزار گز زمین وقف کی پیمائش کرنے پر معلوم ہوا کہ کل زمین ہزار ہی گز ہے یا اس سے بھی کم تو کُل وقف ہے اور ہزار سے زیادہ ہے تو ہزار گز وقف ہے باقی غیر وقف اور اگر اِس زمین میں درخت

---

1. ......"فتح القدير"،كتاب الوقف،ج٥،ص٤٢٦.
و"الجوهرة النيرة"،كتاب الوقف،الجزء الاول،ص٤٣١.
2. ......تقسیم۔
3. ......"الهداية"،كتاب الوقف،ج٢،ص١٨.
4. ......"الفتاوى الهندية"،كتاب الوقف،الباب الثاني فيما يجوز وقفه...إلخ،فصل،ج٢،ص٣٦٥.
5. ......المرجع السابق.
6. ......المرجع السابق،ص٣٦٥،٣٦٦،وغيره.



www.dawateislami.net

بھی ہوں تو تقسیم اسطرح ہوگی کہ وقف میں بھی درخت آئیں۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۶۸** زمین مشاع میں اپنا حصہ وقف کیا جسکی مقدار ایک جریب[2] ہے مگر تقسیم میں اُس زمین کا اچھا ٹکڑا اسکے حصہ میں آیا اِس وجہ سے ایک جریب سے کم ملا یا خراب ٹکڑا ملا اس وجہ سے ایک جریب سے زیادہ ملا یہ دونوں صورتیں جائز ہیں۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۶۹** چند مکانات میں اسکے حصے ہیں اس نے اپنے کُل حصے وقف کر دیئے اب تقسیم میں یہ چاہتا ہے کہ ایک ایک جز نہ لیا جائے بلکہ سب حصوں کے عوض میں ایک پورا مکان وقف کے لیے لیا جائے ایسا کرنا جائز ہے۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۰** مشترک زمین وقف کی اور تقسیم یوں ہوئی کہ ایک حصہ کے ساتھ کچھ روپیہ بھی ملتا ہے اگر وقف میں یہ حصہ مع روپیہ کے لیا جائے کہ شریک اتنا روپیہ بھی دیگا تو وقف میں یہ حصہ لینا جائز نہ ہوگا کہ وقف کو بیع کرنا لازم آتا ہے اور اگر وقف میں دوسرا حصہ لیا جائے اور واقف اپنے شریک کو وہ روپیہ دے تو جائز ہے اور نتیجہ یہ ہوا کہ وقف کے علاوہ اُس روپے سے کچھ زمین خرید لی اور اس روپے کے مقابل جتنا حصہ ملے گا وہ اسکی مِلک ہے وقف نہیں۔[5] (خانیہ، فتح القدیر)

## مصارف وقف کا بیان

**مسئلہ ۱** وقف کی آمدنی کا سب میں بڑا مصرف[6] یہ ہے کہ وہ وقف کی عمارت پر صرف کی جائے اسکے لیے یہ بھی ضرور نہیں کہ واقف نے اس پر صرف کرنیکی شرط کی ہو یعنی شرائط وقف میں اسکو نہ بھی ذکر کیا ہو جب بھی صرف کریں گے کہ اسکی مرمت نہ کی تو وقف ہی جاتا رہے گا عمارت پر صرف کرنے سے یہ مراد ہے کہ اُسکو خراب نہ ہونے دیں اُس میں اضافہ کرنا عمارت میں داخل نہیں مثلاً مکان وقف ہے یا مسجد پر کوئی جائداد وقف ہے تو اولاً آمدنی کو خود مکان یا جائداد پر صرف کریں گے اور واقف کے زمانہ میں جس حالت میں تھی اُس پر باقی رکھیں۔ اگر اُسکے زمانہ میں سپیدی[7] یا رنگ کیا جاتا تھا

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الثاني فيما يجوز وقفه...إلخ، فصل، ج٢، ص٣٦٦.

2 ......چار کنال، اسی مرلے۔

3 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الثاني فيما يجوز وقفه...إلخ، فصل، ج٢، ص٣٦٦-٣٦٧.

4 ...... المرجع السابق، ص٣٦٧.

5 ......"الفتاوى الخانية"، كتاب الوقف، فصل في وقف المشاع، ج٢، ص٣٠٤.

و"الفتح القدير"، كتاب وقف، ج٥، ص٤٣٣.

6 ......خرچ کرنے کا مقام، جس میں خرچ کیا جائے۔ 7 ......سفیدی، چونا۔



www.dawateislami.net

تو اب بھی مال وقف سے کریں ورنہ نہیں۔ یوہیں کھیت وقف ہے اور اس میں کھاد کی ضرورت ہے ورنہ کھیت خراب ہوجائے گا تو اسکی درستی مستحقین سے مقدم ہے۔[1] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲**: عمارت کے بعد آمدنی اس چیز پر صرف ہو جو عمارت سے قریب تر اور باعتبار مصالح[2] مفید تر ہو کہ یہ معنوی عمارت ہے جیسے مسجد کے لیے امام اور مدرسہ کے لیے مدرس کہ ان سے مسجد و مدرسہ کی آبادی ہے ان کو بقدر کفایت[3] وقف کی آمدنی سے دیا جائے۔ پھر چراغ بتی اور فرش اور چٹائی اور دیگر ضروریات میں صرف کریں جو اہم ہو اُسے مقدم رکھیں اور یہ اُس صورت میں ہے کہ وقف کی آمدنی کسی خاص مصرف کے لیے معین نہ ہو۔ اور اگر معین ہے مثلاً ایک شخص نے وقف کی آمدنی چراغ بتی کے لیے معین کردی ہے یا وضو کے پانی کے لیے تعیین کردی ہے تو عمارت کے بعد اُسی مد میں صرف کریں جسکے لیے معین ہے۔[4] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳**: عمارت میں صرف کرنے کی ضرورت تھی اور ناظر اوقاف[5] نے وقف کی آمدنی عمارت وقف میں صرف نہ کی بلکہ دیگر مستحقین کو دے دی تو اس کو تاوان دینا پڑیگا یعنی جتنا مستحقین[6] کو دیا ہے اُسکے بدلے میں اپنے پاس سے عمارت وقف پر صرف کرے۔[7] (درمختار)

**مسئلہ ۴**: عمارت پر صرف ہونے[8] کی وجہ سے ایک یا چند سال تک دیگر مستحقین کو نہ ملا تو اِس زمانہ کا حق ہی ساقط ہوگیا یہ نہیں کہ وقف کے ذمہ انکا اتنے زمانہ کا حق باقی ہے یعنی بالفرض آئندہ سال وقف کی آمدنی اتنی زیادہ ہوئی کہ سب کو دیکر کچھ بچ گئی تو سال گزشتہ کے عوض میں مستحقین اسکا مطالبہ نہیں کرسکتے۔[9] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج۲، ص۳۶۷۔۳۶۸.
و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: عمارة الوقف علی صفة الذی وقفه، ج۶، ص۵۶۲۔۵۶۳.

2 ......مصلحت کے اعتبار سے۔

3 ......اتنی مقدار جس سے گزر بسر بآسانی ہو سکے۔

4 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج۲، ص۳۶۸.
و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: یبدأ بعد العمارة بما هو اقرب الیها، ج۶، ص۵۶۳-۵۶٤.

5 ......اوقاف کی نگرانی کرنے والا۔

6 ......مستحق کی جمع یعنی وقف میں جن کا حق ہو۔

7 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج۶، ص۵۶۷.

8 ......خرچ ہونے۔

9 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی قطع الجهات لاجل العمارة، ج۶، ص۵۶۸.


www.dawateislami.net

**مسئلہ ۵** خود واقف نے یہ شرط ذکر کردی ہے کہ وقف کی آمدنی کو اولاً عمارت میں صرف کیا جائے اور جو بچے مستحقین یا فقرا کو دی جائے تو متولی پر لازم ہے کہ ہر سال آمدنی میں سے ایک مقدار عمارت کے لیے نکال کر باقی مستحقین کو دے اگر چہ اس وقت تعمیر کی ضرورت نہ ہو کہ ہوسکتا ہے دفعۃً[1] کوئی حادثہ پیش آجائے اور رقم موجود نہ ہو، لہٰذا پیشتر ہی سے[2] اس کا انتظام رکھنا چاہیے اور اگر یہ شرط ذکر نہ کرتا تو ضرورت سے قبل اسکے لیے محفوظ نہیں رکھا جاتا بلکہ جب ضرورت پڑتی اُس وقت عمارت کو سب پر مقدم کیا جاتا۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۶** واقف نے اس طور پر وقف کیا ہے کہ اسکی آمدنی ایک یا دوسال تک فلاں کو دی جائے اس کے بعد فقرا پر صرف ہو اور یہ شرط بھی ذکر کی ہے کہ اسکی آمدنی سے مرمت وغیرہ کی جائے تو اگر عمارت میں صرف کرنے کی شدید ضرورت ہو کہ نہ صرف کرنے میں عمارت کو ضرر[4] پہنچ جانا ظاہر ہے جب تو عمارت کو مقدم کریں گے، ورنہ مقدم اُس شخص کو دینا ہے۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷** وقف کی آمدنی موجود ہے اور کوئی وقتی نیک کام میں ضرورت ہے جسکے لیے جائداد وقف ہے۔ مثلاً مسلمان قیدی کو چُھوڑانا[6] ہے یا غازی کی مدد کرنی ہے اور خود وقف کی دُرستی کے لیے بھی خرچ کرنے کی ضرورت ہے اگر اسکی تاخیر میں وقف کو شدید نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ[7] ہے جب تو اسی میں خرچ کرنا ضرور ہے اور اگر معلوم ہے کہ دوسری آمدنی تک اس کو مؤخر رکھنے میں وقف کو نقصان نہیں پہنچے گا تو اُس نیک کام میں صرف کردیا جائے۔[8] (خانیہ)

**مسئلہ ۸** اگر وقف کی عمارت کو قصداً[9] کسی نے نقصان پہنچایا تو جس نے نقصان پہنچایا اُسے تاوان دینا پڑے گا۔[10] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۹** اپنی اولاد کے رہنے کے لیے مکان وقف کیا تو جو اس میں رہے گا وہی مرمت بھی کرائے گا اگر مرمت

---

1 ......اچانک۔ 2 ......پہلے ہی سے۔

3 ...... "الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٦٨.

4 ......نقصان۔

5 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج٢، ص٣٦٨.

6 ......یعنی آزاد کروانا۔ 7 ......خوف، خطرہ، ڈر۔

8 ......"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف، باب الرجل يجعل دارهٔ مسجداً...إلخ، ج٢، ص٣٠٣.

9 ......جان بوجھ کر۔

10 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: کون التعمير من الغلة...إلخ، ج٦، ص٥٦٢.



www.dawateislami.net

کی ضرورت ہے وہ مرمت نہیں کراتا یا اُسکے پاس کچھ ہے ہی نہیں جس سے مرمت کرائے تو متولی یا حاکم اِس مکان کو کرایہ پر دے دیگا۔ اور کرایہ سے اسکی مرمت کرائے گا اور مرمت کے بعد اسکو واپس دے دیگا اور خود یہ شخص کرایہ پر نہیں دے سکتا اور اُسکو مرمت کرانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔[1] (ہدایہ)

**مسئلہ ۱۰** مکان اس لیے وقف کیا ہے کہ اُس کی آمدنی فلاں شخص کو دی جائے تو یہ شخص اُس میں سکونت نہیں کر سکتا اور نہ اِس مکان کی مرمت اسکے ذمہ ہے بلکہ اسکی آمدنی اولاً مرمت میں صرف ہوگی اِس سے بچے گی تو اُس شخص کو ملے گی اور اگر خود اُس شخص موقوف علیہ نے اس میں سکونت کی اور تنہا اسی پر وقف ہے تو اس پر کرایہ واجب نہیں کہ اس سے کرایہ لے کر پھر اسی کو دینا بے فائدہ ہے اور اگر کوئی دوسرا بھی شریک ہے تو کرایہ لیا جائے گا تاکہ دوسرے کو بھی دیا جائے۔ یوہیں اگر اس مکان میں مرمت کی ضرورت ہے جب بھی اس سے کرایہ وصول کیا جائے گا تاکہ اُس سے مرمت کی جائے۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۱۱** اگر ایسے مکان کا موقوف علیہ خود متولی بھی ہے اور اُس نے سکونت بھی کی اور مکان میں مرمت کی ضرورت ہے تو قاضی اسے مجبور کریگا کہ جو کرایہ اُس پر واجب ہے اُس سے مکان کی مرمت کرائے اور قاضی کے حکم دینے پر بھی مرمت نہیں کرائی تو قاضی دوسرے کو متولی مقرر کرے گا کہ وہ تعمیر کرائے گا۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۱۲** جو شخص وقفی مکان میں رہتا تھا اُس نے اپنا مال وقفی عمارت میں صرف کیا ہے اگر ایسی چیز میں صرف کیا ہے جو مستقل وجود نہیں رکھتی مثلاً سپیدی کرائی ہے یا دیواروں میں رنگ یا نقش ونگار کرائے تو اسکا کوئی معاوضہ وغیرہ اسکو یا اسکے ورثہ[4] کو نہیں مل سکتا اور اگر وہ مستقل وجود رکھتی ہے اور اُس کے جدا کرنے سے وقفی عمارت کو کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا تو اسکو یا اسکے ورثہ سے کہا جائے گا تم اپنا عملہ اُٹھا لو نہ اُٹھائیں تو جبراً[5] اُٹھوا دیا جائے گا اور اگر موقوف علیہ سے کچھ لے کر اُنھوں نے مصالحت کر لی تو یہ بھی جائز ہے اور اگر وہ ایسی چیز ہے جسکے جدا کرنے سے وقف کو نقصان پہنچے گا مثلاً اُسکی چھت میں کڑیاں[6] ڈلوائی ہیں تو یہ اسکے ورثہ نکال نہیں سکتے بلکہ جس پر وقف ہے اُس سے قیمت دلوائی جائے گی اور قیمت دینے سے وہ انکار کرے تو مکان کو کرایہ پر دے کر کرایہ سے قیمت ادا کر دی جائے پھر موقوف علیہ کو مکان واپس دیدیا جائے۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......"الهداية"، كتاب الوقف، ج٢، ص١٨-١٩.

2 ......"الدرالمختار"، كتاب الوقف، ج٦، ص٥٧٣-٥٧٥.

3 ......"الدرالمختار"، كتاب الوقف، ج٦، ص٥٧٢.

4 ......وارثوں۔ 5 ......زبردستی۔ 6 ......شہتیر۔

7 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الثالث في المصارف، الفصل الاول، ج٢، ص٣٦٨-٣٦٩.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۳ ضرورت کے وقت مثلاً وقف کی عمارت میں صرف کرنا ہے اور صرف نہ کریں گے تو نقصان ہوگا یا کھیت بونے کا وقت ہے اور وقف کے پاس نہ روپیہ ہے نہ بیج اور کھیت نہ بوئیں تو آمدنی ہی نہ ہوگی ایسے اوقات میں وقف کی طرف سے قرض لینا جائز ہے مگر اس کے لیے دو شرطیں ہیں۔ ایک یہ کہ قاضی کی اجازت سے ہو، دوم یہ کہ وقف کی چیز کو کرایہ پر دیکر کرایہ سے ضرورت کو پورا نہ کرسکتے ہوں۔ اور اگر قاضی وہاں موجود نہیں ہے دوری پر ہے تو خود بھی قرض لے سکتا ہے خواہ روپیہ قرض لے یا ضرورت کی کوئی چیز اُدھار لے دونوں طرح جائز ہے۔[1] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۱۴ وقف کی عمارت منہدم ہوگئی[2] پھر اُسکی تعمیر ہوئی اور پہلے کا کچھ سامان بچا ہوا ہے تو اگر یہ خیال ہو کہ آئندہ ضرورت کے وقت اِسی وقف میں کام آسکتا ہے جب تو محفوظ رکھا جائے ورنہ فروخت کر کے قیمت کو مرمت میں صرف کریں اور اگر رکھ چھوڑنے میں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے جب بھی فروخت کر ڈالیں اور ثمن کو محفوظ رکھیں یہ چیزیں خود اُن لوگوں کو نہیں دی جاسکتیں جن پر وقف ہے۔[3] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ متولی نے وقف کے کام کرنے کے لیے کسی کو اجیر رکھا اور واجبی اُجرت سے چھٹا حصہ زیادہ کر دیا مثلاً چھ آنے کی جگہ سات آنے دیے تو ساری اُجرت متولی کو اپنے پاس سے دینی پڑے گی اور اگر خفیف زیادتی[4] ہے کہ لوگ دھوکا کھا کر اُتنی زیادتی کر دیا کرتے ہیں تو اسکا تاوان نہیں بلکہ ایسی صورت میں وقف سے اُجرت دلائی جائیگی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۶ کسی نے اپنی جائداد مصالح مسجد کے لیے وقف کی ہے تو امام، مؤذن، جاروب کش[6]، فراش[7]، دربان[8]، چٹائی، جانماز، قندیل[9]، تیل، روشنی کرنیوالا، وضو کا پانی، لوٹے، رسی، ڈول، پانی بھرنے والے کی اُجرت۔ اس قسم کے مصارف مصالح میں شمار ہوں گے۔[10] (درمختار) مسجد چھوٹی بڑی ہونے سے ضروریات و مصالح کا اختلاف ہوگا، مسجد کی آمدنی کثیر ہے کہ ضروریات سے بچ رہتی ہے تو عمدہ ونفیس[11] جانماز کا خریدنا بھی جائز ہے چٹائی کی جگہ دری یا

---

1 ...."الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦٧٣-٦٧٤.

2 ....گرگئی۔

3 ....."الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج٢، ص٣٦٩.

4 .....معمولی اضافہ۔

5 ....."الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٦٨.

6 .....جھاڑو دینے والا۔ 7 ......دریاں بچھانے والا۔ 8 ......چوکیدار۔ 9 ......ایک قسم کا فانوس۔

10 ....."الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٦٩

11 .....یعنی اچھے قسم کا۔



www.dawateislami.net

قالین کا فرش بچھا سکتے ہیں۔[1] (بحر)

## مسجد ومدرسہ کے متعلقین کے وظائف

**مسئلہ ۱۷:** مدرسہ پر جائداد وقف کی تو مدرس کی تنخواہ، طلبہ کی خوراک، وظیفہ، کتاب، لباس وغیرہا میں جائداد کی آمدنی صرف کی جاسکتی ہے۔ وقف کے نگران، حساب کا دفتر اور محاسب[2] کی تنخواہ، یہ چیزیں بھی مصارف میں داخل ہیں۔ بلکہ وقف کے متعلق جتنے کام کرنے والوں کی ضرورت ہو سب کو وقف سے تنخواہ دی جائے گی۔

**مسئلہ ۱۸:** اوقاف سے جو ماہوار وظائف مقرر ہوتے ہیں یہ من وجہ اُجرت ہے اور من وجہ صلہ، اُجرت تو یوں ہے کہ امام وموذن کی اگر اثنائے سال میں وفات ہوجائے تو جتنے دن کام کیا ہے اُسکی تنخواہ ملے گی اور محض صلہ ہوتا تو نہ ملتی اور اگر پیشگی تنخواہ ان کو دیجا چکی ہے بعد میں انتقال ہوگیا یا معزول کردیے گئے تو جو کچھ پہلے دے چکے ہیں وہ واپس نہیں ہوگا اور محض اُجرت ہوتی تو واپس ہوتی۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۱۹:** مدرسہ میں تعطیل کے جو ایام ہیں مثلاً جمعہ، منگل یا جمعرات، جمعہ، ماہ رمضان اور عید بقرعید کی تعطیلیں، جو عام طور پر مسلمانوں میں رائج ومعمول ہیں ان تعطیلات کی تنخواہ کا مدرس مستحق ہے اور ان کے علاوہ اگر مدرسہ میں نہ آیا یا بلا وجہ تعلیم نہ دی تو اُس روز کی تنخواہ کا مستحق نہیں۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۰:** طالبعلم وظیفہ کا اُس وقت مستحق ہے کہ تعلیم میں مشغول ہو اور اگر دوسرا کام کرنے لگا یا بیکار رہتا ہے تو وظیفہ کا مستحق نہیں اگرچہ اُسکی سکونت مدرسہ ہی میں ہو اور اگر اپنے پڑھنے کے لیے کتاب لکھنے میں مشغول ہوگیا جس کا لکھنا ضروری تھا اس وجہ سے پڑھنے نہیں آیا تو وظیفہ کا مستحق ہے اور اگر وہاں سے مسافت سفر پر چلا گیا تو واپسی پر وظیفہ کا مستحق نہیں اور مسافت سفر سے کم فاصلہ کی جگہ پر گیا ہے اور پندرہ دِن وہاں رہ گیا جب بھی مستحق نہیں اور اِس سے کم ٹھہرا مگر جانا سیر وتفریح کے لیے تھا جب بھی مستحق نہیں اور اگر ضرورت کی وجہ سے گیا مثلاً کھانے کے لیے اُسکے پاس کچھ نہیں تھا اِس غرض سے گیا کہ وہاں سے کچھ چندہ وصول کر لائے تو وظیفہ کا مستحق ہے۔[5] (خانیہ)

---

1. "البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج۵، ص۳۵۹.
2. حساب وکتاب کرنے والا۔
3. "الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٦٩۔٥٧٠.
4. "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی استحقاق القاضی... إلخ، ج٦، ص٥٧٠-٥٧١.
5. "الفتاوى الخانية"، کتاب الوقف، فصل فی الوقف، ج٢، ص٣٢١.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۲۱** مدرس یا طالبعلم حجِ فرض کے لیے گیا تو اس غیر حاضری کی وجہ سے معزول کیے جانے کا مستحق نہیں بلکہ اپنا وظیفہ[1] بھی پائے گا۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۲۲** امام اپنے اعزہ[3] کی ملاقات کو چلا گیا اور ایک ہفتہ یا کچھ کم وبیش امامت نہ کرسکا یا کسی مصیبت یا استراحت کی وجہ سے امامت نہ کرسکا تو حرج نہیں اِن دنوں کا وظیفہ لینے کا مستحق ہے۔[4] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳** امام نے اگر چندروز کے لیے کسی کو اپنا قائم مقام مقرر کردیا ہے تو یہ اُس کا قائم مقام ہے مگر وقف کی آمدنی سے اسکو کچھ نہیں دیا جاسکتا کیونکہ امام کی جگہ اس کا تقرر نہیں ہے اور جو کچھ امام نے اسکے لیے مقرر کیا ہے وہ امام سے لے گا اور خود امام نے اگر سال کے اکثر حصہ میں کام کیا ہے تو کل وظیفہ پانے کا مستحق ہے۔[5] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۴** امام وموذن کا سالانہ مقرر تھا اور اثناء سال[6] میں انتقال ہوگیا تو جتنے دنوں کام کیا ہے اُتنے دنوں کی تنخواہ کے مستحق ہیں انکے ورثہ کو دی جائے۔ اگرچہ اوقاف کی آمدنی آنے سے پہلے انتقال ہوگیا ہو۔ اور مدرس کا انتقال ہوگیا تو جتنے دنوں کام کیا ہے یہ بھی اتنے دنوں کی تنخواہ کا مستحق ہے اور دوسرے لوگ جن کو وقف سے وظیفہ ملتا ہے وہ اثناء سال میں فوت ہو جائیں اور وقف کی آمدنی ابھی نہیں آئی ہے تو وظیفہ کے مستحق نہیں اور فقرا پر جائداد وقف تھی اور جن فقیروں کو دینا ہے اُن کے نام لکھ لیے گئے اور رقم بھی برآمد کرلی گئی تو یہ لوگ جنکے نام پر رقم برآمد ہوئی مستحق ہوگئے، لہٰذا دینے سے پہلے ان میں سے کسی کا انتقال ہوگیا تو اُسکے وارث کو دیا جائے۔ یوہیں مکہ معظمہ یا مدینہ طیبہ کو یا کسی دوسری جگہ کسی معین شخص کے نام جو رقم بھیجی گئی اگر وہاں پہنچنے سے پہلے اُس کا انتقال ہوگیا تو اُسکے ورثہ اس رقم کے مستحق ہیں۔ جو شخص اس رقم کو لے گیا وہ انھیں ورثہ کو دے دوسرے لوگوں کو نہ

---

1 ...... بہارِ شریعت کے تمام نسخوں میں یہاں عبارت ایسے ہی مذکور ہے، غالباً یہاں کتابت کی غلطی ہے کیونکہ ''درمختار'' میں اس مقام پر اصل عبارت یوں ہے ''وظیفہ بھی نہ پائے گا''۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں ''ہمارے ائمہ نے صیغۂ تعلیم میں تصریح فرمائی کہ مدرس معمول کے علاوہ غیر حاضری پر تنخواہ کا مستحق نہیں اگرچہ وہ غیر حاضری حج فرض ادا کرنے کے لیے ہو''۔ (ملخصاً فتاوی رضویه ،ج١٦،ص٢٠٩) اور حضرت علامہ مولانا مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں ''حج کی ادائیگی میں جو ایام صرف ہوئے ان ایام کی تنخواہ کا مطالبہ جائز نہیں اور ایسے مطالبہ کا منظور کرنا بھی جائز نہیں اس لئے کہ مدرس ان ایام کی تنخواہ کا مستحق نہیں''۔

(فتاوی فیض الرسول ،ج٣، ص١٣٧) ....عِلْمِیه

2 ......''الدرالمختار''، کتاب الوقف،فصل:یراعی شرط الواقف...إلخ،ج٦،ص٦٤٢.

3 ......رشتہ داروں۔

4 ......''ردالمحتار''، کتاب الوقف،فصل:یراعی شرط الواقف...إلخ،مطلب:فیمااذاقبض المعلوم...إلخ،ج٦،ص٦٤١.

5 ......المرجع السابق،ص٦٤٣.

6 ......سال کے دوران۔


www.dawateislami.net

دے۔[1] (ردالمحتار) امام ومؤذن میں سالانہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ ششماہی یا ماہوار تنخواہ ہو (جیسا کہ ہندوستان میں عموماً ماہوار تنخواہ ہوتی ہے سالانہ یا ششماہی اتفاقاً ہوتی ہے اور درمیان میں انتقال ہوجائے تو اتنے دنوں کی تنخواہ کا مستحق ہے۔

## وقف تین قسم کا ہوتا ہے

**مسئلہ ۲۵** وقف تین طرح ہوتا ہے صرف فقرا کے لیے وقف ہو مثلاً اس جائداد کی آمدنی خیرات کی جاتی رہے یا اغنیاء کے لیے پھر فقرا کے لیے۔ مثلاً نسلاً بعد نسل اپنی اولاد پر وقف کیا اور یہ ذکر کردیا کہ اگر میری اولاد میں کوئی نہ رہے تو اسکی آمدنی فقرا پر صرف کی جائے یا اغنیا وفقرا دونوں کے لیے جیسے کوآں، سرائے، مسافر خانہ، قبرستان، پانی پلانے کی سبیل، پل، مسجد کہ ان چیزوں میں عرفاً فقرا کی تخصیص نہیں ہوتی، لہٰذا اگر اغنیا کی تصریح نہ کرے جب بھی ان چیزوں سے اغنیا فائدہ اُٹھاسکتے ہیں اور ہسپتال پر جائداد وقف کی کہ اسکی آمدنی سے مریضوں کو دوائیں دی جائیں تو اس دوا کو اغنیا اس وقت استعمال کرسکتے ہیں جب واقف نے تعمیم کردی ہو کہ جو بیمار آئے اُسے دوا دی جائے یا اغنیا کی تصریح کردی ہو کہ امیر وغریب دونوں کو دوائیں دی جائیں۔[2] (درمختار)

**مسئلہ ۲۶** صرف اغنیا پر وقف جائز نہیں ہاں اگر اغنیا پر ہوا نکے بعد فقرا پر اور جن اغنیا پر وقف کیا جائے ان کی تعداد معلوم ہو تو جائز ہے۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۷** مسافروں پر وقف کیا یعنی وقف کی آمدنی مسافروں پر صرف ہو یہ وقف جائز ہے اور اسکے مستحق وہی مسافر ہیں جو فقیر ہوں جو مسافر مالدار ہوں وہ حقدار نہیں۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸** فقیروں یا مسکینوں پر وقف کیا تو یہ وقف مطلقاً صحیح ہے چاہے موقوف علیہ محصور ہوں یا غیر محصور اور اگر ایسا مصرف ذکر کیا جس میں فقیر وغنی دونوں پائے جاتے ہوں مثلاً قرابت والے پر وقف کیا تو اگر معین ہوں وقف صحیح ہے ورنہ نہیں، ہاں اگر وہ لفظ استعمال کے لحاظ سے حاجت پر دلالت کرتا ہو تو وقف صحیح ہے، مثلاً یتامٰی پر یا طلبہ پر وقف کیا کہ فقیر وغنی دونوں یتیم ہوتے ہیں اور دونوں طالبعلم ہوتے ہیں مگر عرف میں یہ دونوں لفظ حاجت مندوں پر بولے جاتے ہیں تو ان سے بھی وقف صحیح ہے اور وقف کی آمدنی صرف حاجت مند یتیم اور طلبہ کو دی جائے گی مالدار کو نہیں۔ یوہیں اپاہج[5] اور اندھوں پر وقف بھی صحیح ہے

1 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: فی امام والمؤذن...إلخ، ج٦، ص٦٣٨-٦٤٠.

2 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٦١٠-٦١١.

3 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج٢، ص٣٦٩.

4 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج٢، ص٣٦٩.

5 ......چلنے پھرنے سے معذور۔



www.dawateislami.net

اورصرف محتاجوں کودیا جائے گا۔ یوہیں بیوگان[1] پربھی وقف صحیح ہے اگرچہ یہ لفظ فقیروغنی دونوں کوشامل ہے مگر استعمال میں اس سے عموماً احتیاج سمجھ آتی ہے۔ یوہیں فقہ وحدیث کے شغل رکھنے والوں پربھی وقف صحیح ہے کہ یہ لوگ علمی شغل کی وجہ سے کسب میں مشغول نہیں ہوتے اورعموماً صاحب حاجت ہوتے ہیں۔[2] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۲۹:** اوقاف میں نیاوظیفہ مقررکرنے کا قاضی کوبھی اختیارنہیں یعنی ایساوظیفہ جوواقف کے شرائط میں نہیں ہے تو شرائط کے خلاف مقررکرنابدرجۂ اولیٰ ناجائز ہوگا اورجسکے لیے مقررکیا گیا اُسکولینا بھی ناجائز ہے۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۳۰:** قاضی اگرکسی شخص کے لیے تعلیقی[4] وظیفہ جاری کرے توہوسکتا ہے مثلاً یہ کہا کہ اگرفلاں مرجائے یا کوئی جگہ خالی ہوتو میں نے اُس کی جگہ تجھ کومقررکردیا تو مرنے پراسکا تقرراُسکی جگہ پرہوگیا۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۳۱:** اگرامورخیر[6] کے لیے وقف کیا اوریہ کہا کہ آمدنی سے پانی کی سبیل لگائی جائے[7] یالڑکیوں اوریتامی[8] کی شادی کا سامان کردیا جائے یاکپڑے خریدکرفقیروں کودیے جائیں یاہرسال آمدنی صدقہ کردی جائے یازمین وقف کی کہ اسکی آمدنی جہاد میں صرف کی جائے یامجاہدین کا سامان کردیا جائے یامُردوں کے کفن دفن میں صرف کی جائے یہ سب صورتیں جائزہیں۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۲:** ایک وقف کی آمدنی کم ہے کہ جس مقصد سے جائداد وقف کی ہے وہ مقصد پورانہیں ہوتا مثلاً جائداد وقف کی کہ اس کے کرایہ سے امام وموذن کی تنخواہ دی جائے مگرجتنا کرایہ آتا ہے اُس سے امام ومؤذن کی تنخواہ نہیں دی جاسکتی کہ اتنی کم تنخواہ پرکوئی رہتا ہی نہیں تودوسرے وقف کی آمدنی اس پرصرف کی جاسکتی ہے، جبکہ دوسراوقف بھی اِسی شخص کا ہواور اُسی چیزپروقف ہومثلاً ایک مسجد کے متعلق اس شخص نے دووقف کیے ایک کی آمدنی عمارت کے لیے اوردوسرے کی امام و مؤذن کی تنخواہ کے لیے اوراسکی آمدنی کم ہے توپہلے وقف کی فاضل آمدنی امام ومؤذن پرصرف کی جاسکتی ہے اوراگرواقف

---

1 ...... بیوہ عورتوں۔

2 ...... "فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی الموقوف علیه، ج٥، ص٤٥٣.

3 ...... "الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦٦٨.

4 ...... مشروط۔

5 ...... "الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦٧١.

6 ...... نیکی کے کاموں۔

7 ...... یعنی راہ گیروں کومفت پانی پلانے کا بندوبست کیا جائے۔

8 ...... یتیموں۔

9 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الاول، ج٢، ص٣٦٩، ٣٧٠.



www.dawateislami.net

دونوں وقفوں کے دو ہوں مثلاً دو شخصوں نے ایک مسجد پر وقف کیا یا واقف[1] ایک ہی ہو مگر جہت وقف مختلف ہو مثلاً ایک ہی شخص نے مسجد و مدرسہ بنایا اور دونوں پر الگ الگ وقف کیا تو ایک کی آمدنی دوسرے پر صَرف[2] نہیں کر سکتے۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۳۳** دو مکان وقف کیے ایک اپنی اولاد کے رہنے کے لیے اور دوسرا اس لیے کہ اِس کا کرایہ میری اولاد پر صرف ہوگا تو ایک کو دوسرے پر صرف نہیں کر سکتے۔[4] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۴** وقف سے امام کی جو کچھ تنخواہ مقرر ہے اگر وہ ناکافی ہے تو قاضی اُس میں اضافہ کرسکتا ہے اور اگر اتنی تنخواہ پر دوسرا امام مل رہا ہے مگر یہ امام عالم پرہیزگار ہے اُس سے بہتر ہے جب بھی اضافہ جائز ہے اور اگر ایک امام کی تنخواہ میں اضافہ ہوا اسکے بعد دوسرا امام مقرر ہوا تو اگر امام اول کی تنخواہ کا اضافہ اُسکی ذاتی بزرگی کی وجہ سے تھا جو دوسرے میں نہیں تو دوسرے کے لیے اضافہ جائز نہیں اور اگر وہ اضافہ کسی بزرگی وفضیلت کی وجہ سے نہ تھا بلکہ ضرورت وحاجت کی وجہ سے تھا تو دوسرے کے لیے بھی تنخواہ میں وہی اضافہ ہوگا یہی حکم دوسرے وظیفہ پانے والوں کا بھی ہے کہ ضرورت کی وجہ سے اُنکی تنخواہوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

# اولاد پر یا اپنی ذات پر وقف کا بیان

**مسئلہ ۱** یوں کہا کہ اِس جائداد کو میں نے اپنے اوپر وقف کیا میرے بعد فلاں پر اُسکے بعد فقرا پر یہ وقف جائز ہے۔ یوہیں اپنی اولاد یا نسل پر بھی وقف کرنا جائز ہے۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲** اپنی اولاد پر وقف کیا اُنکے بعد مساکین وفقرا پر تو جو اولاد آمدنی کے وقت موجود ہے اگرچہ وقف کے وقت موجود نہ تھی اُسے حصہ ملے گا اور جو وقف کے وقت موجود تھی اور اب مرچکی ہے اُسے حصہ نہیں ملے گا۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳** اولاد نہیں ہے اور اولاد پر یوں وقف کیا کہ جو میری اولاد پیدا ہو وہ آمدنی کی مستحق ہے یہ وقف صحیح ہے اور اِس صورت میں جب تک اولاد پیدا نہ ہو وقف کی جو کچھ آمدنی ہوگی مساکین پر صرف ہوگی اور جب اولاد پیدا ہوگی تو اب جو کچھ

---

1 ......وقف کرنے والا۔ 2 ......خرچ۔

3 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٥٣.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی نقل انقاض المسجدونحوہ، ج٦، ص٥٥٤.

5 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف... إلخ، مطلب: فی زیادۃ القاضی... إلخ، ج٦، ص٦٦٩.

6 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الثالث، الفصل الثانی، ج٢، ص٣٧١.

7 ......المرجع السابق.



www.dawateislami.net

آمدنی ہوگی اس کو ملے گی۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۴** اولاد پر وقف کیا تو لڑکے اور لڑکیاں اور خنثیٰ[2] سب اس میں داخل ہیں اور لڑکوں پر وقف کیا تو لڑکیاں اور خنثیٰ داخل نہیں اور لڑکیوں پر وقف کیا تو لڑکے اور خنثیٰ داخل نہیں اور یوں کہا کہ لڑکے اور لڑکیوں پر وقف کیا تو خنثیٰ داخل ہے کہ وہ حقیقۃً لڑکا ہے یا لڑکی اگرچہ ظاہر میں کوئی جانب متعین نہ ہو۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵** اپنی اُس اولاد پر وقف کیا جو موجود ہے اور نسلاً بعد نسل اسکی اولاد پر تو واقف کی جو اولاد وقف کرنے کے بعد پیدا ہوگی یہ اور اسکی اولاد حقدار نہیں۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۶** اولاد پر وقف کیا تو اُس اولاد کو حصہ ملے گا جو معروف النسب[5] ہو اور اگر اُسکا نسب صرف واقف کے اقرار سے ثابت ہوتا ہو تو آمدنی کی مستحق نہیں اسکی صورت یہ ہے کہ ایک شخص نے جائداد اولاد پر وقف کی اور وقف کی آمدنی آنے کے بعد چھ مہینے سے کم میں اسکی کنیز سے بچہ پیدا ہوا اس نے کہا یہ میرا بچہ ہے تو نسب ثابت ہوجائے گا۔ مگر اس آمدنی سے اسکو کچھ نہیں ملے گا۔ اور اگر منکوحہ[6] یا ام ولد سے چھ مہینہ سے کم میں بچہ پیدا ہوا تو اپنے حصہ کا مستحق ہے۔ اور آمدنی سے چھ مہینے یا زیادہ میں پیدا ہو تو اِس آمدنی سے اس کو حصہ نہیں۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷** اپنی نابالغ اولاد پر وقف کیا تو وہ مراد ہیں جو وقف کے وقت بچے ہوں اگرچہ آمدنی کے وقت جوان ہوں یا اندھی یا کانی[8] اولاد پر وقف کیا تو وقف کے دن جو اندھے اور کانے ہیں وہ مراد ہیں اگر وقف کے دن اندھا نہ تھا آمدنی کے دن اندھا ہوگیا تو مستحق نہیں اور اگر یوں وقف کیا کہ اسکی آمدنی کی مستحق میری وہ اولاد ہے جو یہاں سکونت رکھے تو آمدنی کے وقت یہاں جس کی سکونت ہوگی وہ مستحق ہے وقف کے دِن اگرچہ یہاں سکونت نہ تھی۔[9] (عالمگیری، فتح القدیر)

---

1 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الوقف علی الاولاد...إلخ، ج۲، ص۳۱۶.

2 ...... ہیجڑہ۔

3 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الثانی، ج۲، ص۳۷۱.

4 ...... المرجع السابق، ص۳۷۵.

5 ...... جس کا نسب لوگوں کو معلوم ہو۔ 6 ...... بیوی۔

7 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الثانی، ج۲، ص۳۷۱۔۳۷۲.

8 ...... ایک آنکھ والی۔

9 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الثانی، ج۲، ص۳۷۲.

و"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی الموقوف علیه، ج۵، ص۴۵۳.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۸** اپنی اولاد پر وقف کیا اور شرط کردی کہ جو یہاں سے چلا جائے اُسکا حصہ ساقط تو جانے کے بعد واپس آجائے تو بھی حصہ نہیں ملے گا ہاں اگر واقف نے یہ بھی شرط کی ہو کہ واپس ہونے پر حصہ ملے گا تو اب ملے گا۔ یوہیں اگر یہ شرط کی ہے کہ میری اولاد میں جولڑکی بیوہ ہوجائے اُس کو دیا جائے تو جب تک بیوہ ہونے پر نکاح نہ کریگی ملے گا اور نکاح کرنے پر نہیں ملے گا اگرچہ نکاح کے بعد اُسکے شوہر نے طلاق دیدی ہو مگر جب کہ واقف نے یہ شرط کردی ہو کہ پھر بے شوہر والی ہوجائے تو دیا جائے تو اب دیا جائے گا۔[1] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۹** اولادِ ذکور[2] اور ذکور کی اولاد[3] پر وقف کیا تو اِسی کے موافق تقسیم ہوگی اور اگر اولادِ ذکور کی اولادِ ذکور پر نسلاً بعد نسل وقف کیا تو لڑکیوں کو اس میں سے کچھ نہ ملے گا بلکہ اِس نسل میں جتنے لڑکے ہونگے وہی حقدار ہونگے۔ اور ذکور کا سلسلہ ختم ہونے پر فقرا پر صرف ہوگا۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰** اولاد میں جو حاجت مند ہوں اُن پر وقف کیا تو آمدنی کے وقت جو ایسے ہوں وہ مستحق ہونگے، اگرچہ وہ پہلے مالدار تھے اور جو پہلے حاجت مند تھے اور اب مالدار ہوگئے تو مستحق نہیں۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱** محتاج اولاد پر وقف کیا تھا اور آمدنی چند سال تک تقسیم نہیں ہوئی یہاں تک کہ مالدار محتاج ہوگئے اور محتاج مالدار تو تقسیم کے وقت جو محتاج ہوں اُن کو دیا جائے۔[6] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۲** اپنی اولاد میں جو عالم ہو اُس پر وقف کیا تو غیر عالم کو نہیں ملے گا اور فرض کرو چھوٹا بچہ چھوڑ کر مر گیا جو بعد میں عالم ہوگیا تو جب تک عالم نہیں ہوا ہے اسے نہیں ملے گا۔ اور نہ اس زمانہ کی آمدنی کا حصہ اسکے لیے جمع رکھا جائے گا بلکہ اب سے حصہ پانے کا مستحق ہوگا۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۳** اگر اولاد[8] پر وقف کیا مگر نسلاً بعد نسل نہ کہا تو صرف صلبی[9] کو ملے گا اور صلبی اولاد ختم ہونے پر انکی

---

1 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی الموقوف علیه، ج۵، ص۴۵۳.

2 ......یعنی بیٹے۔ 3 ......یعنی بیٹوں کی اولاد۔

4 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الثانی، ج۲، ص۳۷۳.

5 ......المرجع السابق.

6 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی الموقوف علیه، ج۵، ص۴۵۳.

7 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الثانی، ج۲، ص۳۷۳.

8 ......اُردو میں ایک کو اولاد بولتے ہیں اور یہ لفظ ہمارے یہاں کے محاورے میں ایسی جگہ بولا جاتا ہے جہاں عربی میں ولد بولتے ہیں ورنہ عربی میں اولاد کے لفظ کو صلبی کے ساتھ خصوصیت نہیں۔ ۱۲ منہ حفظہ ربہ

9 ......سگی اولاد، یعنی بیٹے، بیٹیاں۔



www.dawateislami.net

اولاد مستحق نہیں ہوگی، بلکہ حق مساکین ہے اور اس صورت میں اگر وقف کے وقت اُس شخص کی صلبی اولاد ہی نہ ہو اور پوتا موجود ہے تو پوتا ہی صلبی اولاد کی جگہ ہے کہ جب تک یہ زندہ ہے حقدار ہے اور نواسہ صلبی اولاد کی جگہ نہیں اور وقف کے بعد صلبی اولاد پیدا ہوگئی تو اب سے پوتا نہیں پائے گا، بلکہ صلبی اولاد مستحق ہے اور فرض کرو پوتا بھی نہ ہو مگر پرپوتا اور پرپوتے کا لڑکا ہو تو یہ دونوں حقدار ہیں۔[1] (خانیہ وغیرہ)

**مسئلہ ۱۴** اولاد اور اولاد کی اولاد کی اولاد پر وقف کیا تو صرف دو ہی پشت تک کی اولاد حقدار ہے پوتے کی اولاد مستحق نہیں اور اس میں بھی بیٹی کی اولاد یعنی نواسے نواسیوں کا حق نہیں اور اگر یوں کہا کہ اولاد پھر اولاد کی اولاد پھر انکی اولاد یعنی تین پشتیں ذکر کردیں تو یہ ایسا ہی ہے جیسے نسلاً بعد نسل اور بطناً بعد بطن کہتا کہ جب تک سلسلہ اولاد میں کوئی باقی رہے گا حقدار ہے اور نسل منقطع[2] ہوجائے تو فقرا کو ملے گا۔[3] (خانیہ وغیرہا)

**مسئلہ ۱۵** بیٹوں (صیغۂ جمع) پر وقف کیا اور دو یا زیادہ ہوں تو سب برابر برابر تقسیم کرلیں اور ایک ہی بیٹا ہو تو آمدنی میں نصف اسے دیں گے اور نصف فقرا کو اور اگر بیٹے اور بیٹے کی اولاد اور اسکی اولاد کی اولاد پر نسلاً بعد نسل وقف کیا تو بیٹے کی تمام اولادِ ذکور واناث پر[4] برابر تقسیم ہوگا اور اگر وقف میں مرد کو عورت سے دونا[5] کہا ہو تو برابر نہیں دیں گے بلکہ اُس کے موافق دیں جیسا وقف میں مذکور ہے۔ پوتے اور پرپوتے دونوں کو برابر دیا جائے گا ہاں اگر واقف نے وقف میں یہ ذکر کردیا ہو کہ بطنِ اعلی[6] کو دیا جائے وہ نہ ہوں تو اسفل[7] کو تو پوتے کے ہوتے ہوئے پرپوتے کو نہیں دیں گے بلکہ اگر ایک ہی پوتا ہو تو کل کا یہی حقدار ہے اسکے مرنے کے بعد تمام پوتے کی اولاد کو ملے گا اس پوتے کی اولاد کو بھی اور جو پوتے اس سے پہلے مرچکے ہیں اُن کی اولادوں کو بھی اور اگر یہ کہہ دیا ہو کہ بطنِ اعلیٰ میں جو مرجائے اُسکا حصہ اُسکی اولاد کو دیا جائے تو جو پوتا موجود ہے اُسے ملے گا اور جو مرگیا ہے اُوسکا حصہ اُس کی اولاد کو ملے گا۔[8] (عالمگیری)

---

1. ....."الفتاوی الخانیة"،کتاب الوقف،فصل فی الوقف علی الاولاد...إلخ،ج۲،ص۳۱۳وغیرها.
2. .....ختم۔
3. ....."الفتاوی الخانیة"،کتاب الوقف،فصل فی الوقف علی الاولاد...إلخ،ج۲،ص۳۱٤وغیرها.
4. .....یعنی بیٹوں۔
5. .....دُگنا، ڈبل۔
6. .....بطنِ اعلی سے مراد قریبی نسل جیسے بیٹوں اور پوتوں کے ہوتے ہوئے بیٹے بطنِ اعلی ہوں گے۔
7. .....اسفل سے مراد یہ ہے کہ قریبی نسل کے اعتبار سے دوری پر ہوں جیسے پوتے، بیٹوں کے ہوتے ہوئے اسفل ہوں گے۔
8. ....."الفتاوی الهندیة"،کتاب الوقف،الباب الثالث فی المصارف،الفصل الثانی،ج۲،ص۳۷٤-۳۷٦.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۶ آمدنی آگئی ہے مگر ابھی تقسیم نہیں ہوئی ہے کہ ایک حقدار مر گیا تو اسکا حصہ ساقط نہیں ہوگا، بلکہ اسکے ورثہ کو ملے گا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷ ایک شخص نے کہا میرے مرنے کے بعد میری یہ زمین مساکین پر صدقہ ہے اور یہ زمین ایک تہائی کے اندر ہے تو مرنے کے بعد اسکی آمدنی اس کی اولاد کو نہیں دی جاسکتی اگرچہ فقیر و محتاج ہو اور اگر صحت میں وقف کرے اور مابعد موت کی طرف مضاف نہ کرے پھر مر جائے اور اسکی اولاد میں ایک یا چند مسکین ہوں تو ان کو دینا بہ نسبت دوسرے مساکین کے زیادہ بہتر ہے مگر ہر ایک کو نصاب سے کم دیا جائے۔[2] (فتاویٰ قاضی خاں)

مسئلہ ۱۸ صحت میں فقرا پر وقف کیا اور واقف کے ورثہ فقیر ہوں تو ان کو دینا زیادہ بہتر ہے مگر اس بات کا لحاظ ضروری ہے کہ کل مال انھیں کو نہ دیا جائے بلکہ کچھ اِن کو دیا جائے اور کچھ غیروں کو اور اگر کل دیا جائے تو ہمیشہ نہ دیا جائے کہ کہیں لوگ یہ نہ سمجھنے لگیں کہ انھیں پر وقف ہے۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۱۹ صحت میں جو وقف فقرا پر کیا گیا اُس کا مصرف اولاد کے بعد سب سے بہتر واقف[4] کی قرابت والے[5] ہیں پھر اسکے آزاد کردہ غلام پھر اُسکے پروس والے پھر اُسکے شہر کے وہ لوگ جو واقف کے پاس اُٹھنے بیٹھنے والے اُسکے دوست احباب تھے۔[6] (خانیہ)

مسئلہ ۲۰ اپنی اولاد پر وقف کیا اور انکے بعد فقرا پر اور اُسکی چند اولادیں ہیں ان میں سے کوئی مر جائے تو وقف کی کُل آمدنی باقی اولاد پر تقسیم ہوگی اور جب سب مر جائیں گے اُس وقت فقرا کو ملے گی۔ اور اگر وقف میں اولاد کا نام ذکر کر دیا ہو کہ میں نے اپنی اولاد فلاں وفلاں پر وقف کیا اور انکے بعد فقرا پر تو اِس صورت میں جو مرے گا اُس کا حصہ فقرا کو دیا جائے گا۔ اب باقیوں پر کُل تقسیم نہیں ہوگا۔[7] (خانیہ)

مسئلہ ۲۱ اپنی اولاد پر مکان وقف کیا ہے کہ یہ لوگ اُس میں سکونت رکھیں تو اس میں سکونت[8] ہی کر سکتے ہیں کرایہ

---

1. ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الثالث في المصارف، الفصل الثاني، ج۲، ص۳۷٦.
2. ......"الفتاوی الخانية"، كتاب الوقف، فصل في الوقف على الاولاد...إلخ، ج۲، ص۳۱۵.
3. ......المرجع السابق، فصل في الوقف على القرابات، ج۲، ص۳۲۰.
4. ......وقف کرنے والا۔
5. ......قریبی رشتہ دار۔
6. ......"الفتاوی الخانية"، كتاب الوقف، فصل في الوقف على القرابات، ج۲، ص۳۲۰.
7. ......المرجع السابق، فصل في الوقف على الاولاد...إلخ، ج۲، ص۳۱٦.
8. ......رہائش۔


www.dawateislami.net

پر نہیں دے سکتے۔ اگرچہ اولاد میں صرف ایک ہی شخص ہے اور مکان اسکی ضرورت سے زیادہ ہے۔ اور اگر اسکی اولاد میں بہت سے اشخاص ہوں کہ سب اس میں سکونت نہیں کرسکتے جب بھی کرایہ پر نہیں دے سکتے بلکہ باہمی رضامندی سے نمبروار ہر ایک اس میں سکونت کرسکتا ہے۔ اور اگر مکان موقوف بہت بڑا ہے جس میں بہت سے کمرے اور حجرے ہیں تو مردوں کی عورتیں اور عورتوں کے شوہر بھی رہ سکتے ہیں کہ مرد اپنی عورت اور نوکر چاکر کے ساتھ علیٰحدہ کمرہ میں رہے اور دوسرے لوگ دوسرے کمروں میں اور اگر اتنے کمرے اور حجرے نہ ہوں کہ ہر ایک علیٰحدہ سکونت کرے تو صرف وہی لوگ رہ سکتے ہیں جن پر وقف ہے یعنی اولاد ذکور کی بی بیاں اور اولادِ اناث کے خاوند نہیں رہ سکتے۔[1] (فتح القدیر، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۲** اگر مکان موقوف تمام اولاد کے لیے ناکافی ہے بعض اس میں رہتے ہیں اور بعض نہیں تو نہ رہنے والے ساکنان سے[2] کرایہ نہیں لے سکتے نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اِتنے دِن تم رہ چکے ہو اور اب ہم رہیں گے۔ بلکہ اگر چاہیں تو انھیں کے ساتھ رہ لیں۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳** اولاد کی سکونت کے لیے مکان وقف کیا ہے اِن میں سے ایک نے سارے مکان پر قبضہ کر رکھا ہے دوسرے کو گھسنے نہیں دیتا تو اس صورت میں ساکن[4] پر کرایہ دینا لازم ہے کہ یہ غاصب ہے اور غاصب کو ضمان دینا پڑتا ہے۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۲۴** قرابت والوں پر وقف کیا تو وقف صحیح ہے اور مرد و عورت دونوں برابر کے حقدار ہیں۔ مرد کو عورت سے زیادہ حصہ نہیں دیا جائے گا اور قرابت والوں میں واقف کی اولاد بیٹے پوتے وغیرہ یا اُسکے اصول باپ دادا وغیرہ کا شمار نہ ہوگا یعنی ان کو حصہ نہیں ملے گا۔[6] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۵** قرابت والوں پر وقف کیا اور واقف کے چچا بھی ہیں اور ماموں بھی تو چچاؤں کو ملے گا ماموؤں کو نہیں اور ایک چچا اور دو ماموں ہوں تو آدھا چچا کو اور آدھے میں دونوں ماموؤں کو یہ جبکہ لفظ جمع (قرابت والوں) ذکر

---

1 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج۵، ص۴۲٦.
و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فیما اذا ضاقت الدار علی المستحقین، ج٦، ص۵۴۳.

2 ......مکان میں رہنے والوں سے۔

3 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فیما اذا ضاقت الدار علی المستحقین، ج٦، ص۵۴۳-۵۴۵.

4 ......مکان میں رہنے والے۔

5 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص۵۴۳.

6 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الوقف علی القرابات، ج۲، ص۳۱۷.


www.dawateislami.net

کیا ہوا اور اگر لفظ واحد قرابت والا کہا تو فقط چچا کو ملے گا۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶** اپنی قرابت کے محتاجین وفقرا پر وقف کیا تو وقف صحیح اور قرابت والوں میں اُنھیں کو ملے گا جو محتاج وفقیر ہوں۔[2] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۷** مکان وقف کیا اور شرط یہ کردی کہ میری فلاں بیوہ جب تک نکاح نہ کرے اس میں سکونت کرے۔ واقف کے مرنے کے بعد اُسکی بیوہ نے نکاح کرلیا تو سکونت کا حق جاتا رہا اور نکاح کے بعد پھر بیوہ ہوگئی یا شوہر نے طلاق دیدی جب بھی حق سکونت عود نہ کرے گا[3]۔[4] (درمختار)

**مسئلہ ۲۸** متولی[5] کو وقف نامہ ملا جس میں یہ لکھا ہے کہ اِس محلّہ کے محتاجوں اور دیگر فقرا مسلمین پر صرف کیا جائے تو اِس محلّہ کے ہر مسکین کو ایک ایک حصہ دیا جائے اور دوسرے مسکینوں کا ایک حصہ اور محلّہ والا کوئی مسکین مرجائے تو اسکا حصہ ساقط۔ اور وہ حصہ باقیوں پر تقسیم ہو جائے گا۔ یہ اُسی وقت تک ہے کہ وقف نامہ جب لکھا گیا اُس وقت محلّہ میں جو مساکین تھے وہ جب تک زندہ رہیں اور وہ سب کے سب نہ رہے تو جیسے اس محلّہ کے مسکین ہیں ویسے ہی دوسرے مساکین یعنی اب جو محلّہ میں دوسرے مساکین ہونگے وہ ایک ایک حصہ کے حقدار نہیں ہیں بلکہ جتنا دیگر مساکین کو ملے گا اُتنا ہی اُن کو بھی ملے گا۔[6] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۹** اپنے پروس کے فقرا پر وقف کیا تو پروسی سے مراد وہ لوگ ہیں جو اُس محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں، اگرچہ اُن کا مکان واقف کے مکان سے متصل نہ ہو اور ایک شخص اُس محلّہ میں رہتا ہے مگر جس مکان میں رہتا ہے اُس کا مالک دوسرا شخص ہے جو یہاں نہیں رہتا تو مالک مکان پروسیوں میں شمار نہ ہوگا بلکہ وہ جس کی یہاں سکونت ہے۔ وقف کے وقت جو لوگ محلّہ میں تھے وہ مکان بیچ کر چلے گئے تو وہ پروسی نہ رہے بلکہ یہ ہیں جو اب یہاں رہتے ہیں۔[7] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۰** پروسیوں پر وقف کیا تھا اور خود واقف دوسرے شہر کو چلا گیا اگر وہاں مکان بنا کر مقیم ہوگیا[8] تو وہاں

---

1 ......"الفتاوی الهندية"،کتاب الوقف،الباب الثالث فی المصارف،الفصل الثانی،ج۲،ص۳۷۹.

2 ......"الفتاوی الخانية"،کتاب الوقف،فصل فی الوقف علی القرابات،ج۲،ص۳۱۷.

3 ......یعنی دوبارہ رہائش کا حق حاصل نہ ہوگا۔

4 ......"الدرالمختار"،کتاب الوقف،فصل:یراعی شرط الواقف...إلخ،ج٦،ص٦٩٣.

5 ......وقف کا نگران۔

6 ......"الفتاوی الخانية"،کتاب الوقف،فصل فی الوقف علی القرابات،ج۲،ص۳۲۰.

7 ......المرجع السابق.

8 ......یعنی مستقل رہائش اختیار کرلی۔



www.dawateislami.net

کے پروس والے مستحق ہیں پہلی جگہ جہاں تھا وہاں کے لوگ اب مستحق نہ رہے۔ اور اگر وہاں مکان نہیں بنایا ہے تو پہلی جگہ والے بدستور مستحق ہیں۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۱** ایک شخص نے اپنے شہر کے سادات[2] کے لیے جائداد وقف کی ایک سیّد صاحب وہاں سے دوسرے شہر کو چلے گئے اگر یہاں کا مکان بیچا نہیں اور دوسرے شہر میں مکان نہیں بنایا تو یہیں کے ساکن[3] ہیں اور وظیفہ کے مستحق ہیں۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۲** جن لوگوں پر جائداد وقف کی اُن سب نے انکار کر دیا تو وقف جائز اور آمدنی فقرا پر تقسیم ہوگی اور اگر بعض نے انکار کیا اور واقف نے موقوف علیہ[5] کو جس لفظ سے ذکر کیا ہے وہ لفظ باقیوں پر بولا جاتا ہے تو کل آمدنی ان باقی لوگوں کو دی جائے گی۔ اور اگر وہ لفظ نہیں بولا جاتا تو جس نے انکار کر دیا ہے اُس کا حصہ فقیر کو دیا جائے مثلاً یہ کہا کہ فلاں کی اولاد پر وقف کیا اور بعض نے انکار کر دیا تو سب آمدنی باقیوں کو ملے گی اور اگر کہا زید و عمرو پر وقف کیا اور زید نے انکار کیا تو اس کا حصہ عمرو کو نہیں ملے گا بلکہ فقیر کو دیا جائے اور اگر کسی شخص کی اولاد پر وقف کیا تھا اور سب نے انکار کر دیا اور آمدنی فقیروں کو دیدی گئی پھر نئی آمدنی ہوئی تو اس کو قبول نہیں کر سکتے یا اِن موجودین[6] نے انکار کر دیا تھا مگر اُس شخص کے کوئی اور لڑکا پیدا ہوا اُس نے قبول کر لیا تو ساری آمدنی اِسی کو ملے گی۔[7] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۳** ایک شخص پر اپنی جائداد نسلاً بعد نسل[8] وقف کی اُس شخص نے کہا نہ میں اپنے لیے قبول کرتا ہوں نہ اپنی نسل کے لیے تو اپنے حق میں انکار صحیح ہے۔ اور اولاد کے حق میں صحیح نہیں۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۴** موقوف علیہ نے پہلے رد کر دیا تو اب قبول کر کے وقف کو واپس نہیں لے سکتا اور جب ایک سال اس نے قبول کر لیا تو پھر رد نہیں کر سکتا اور اگر یہ کہا کہ ایک سال کا قبول نہیں کرتا ہوں اور اُس کے بعد کا قبول کرتا ہوں تو اِس سال کی آمدنی دیگر مستحقین کو ملے گی پھر اِس کو ملے گی۔[10] (فتح القدیر)

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الوقف علی القرابات، ج۲، ص۳۲۱.

2 ......سیدزادوں۔ 3 ......رہنے والے، رہائشی۔

4 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الوقف علی القرابات، ج۲، ص۳۲۱.

5 ......جس پر وقف کیا۔ 6 ......موجود لوگ، حاضرین۔

7 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی الموقوف علیه، ج۵، ص۴۵۱.

8 ......نسل در نسل۔

9 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، فصل فی کیفیة...إلخ، ج۲، ص۴۳۰.

10 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی الموقوف علیه، ج۵، ص۴۵۱.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۵ واقف ہی متولی بھی ہے وہ آمدنی کو اپنے ہاتھ سے اپنی قرابت والوں پر صرف کرتا ہے کسی کو کم کسی کو زیادہ جو اُسکے خیال میں آتا ہے اُسکے موافق دیتا ہے۔ اب وہ فوت ہوا اُس نے دوسرے کو متولی مقرر کیا اور یہ بیان نہیں کہ کس کو زیادہ دیتا تھا تو یہ متولی دوم اُنھیں لوگوں کو دے اور زیادتی کی رقم کا مصرف معلوم نہیں، لہٰذا اسے فقرا پر صرف کرے۔[1] (خانیہ)

# مسجد کا بیان

مسئلہ ۱ مسجد ہونے کے لیے یہ ضرور ہے کہ بنانے والا کوئی ایسا فعل کرے یا ایسی بات کہے جس سے مسجد ہونا ثابت ہوتا ہو محض مسجد کی سی عمارت بنا دینا مسجد ہونے کے لیے کافی نہیں۔

مسئلہ ۲ مسجد بنائی اور جماعت سے نماز پڑھنے کی اجازت دیدی مسجد ہوگئی اگرچہ جماعت میں دو ہی شخص ہوں مگر یہ جماعت علی الاعلان یعنی اذان و اقامت کے ساتھ ہو۔ اور اگر تنہا ایک شخص نے اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھی اس طرح نماز پڑھنا جماعت کے قائم مقام ہے اور مسجد ہو جائے گی۔ اور اگر خود اِس بانی نے تنہا اس طرح نماز پڑھی تو یہ مسجدیت[2] کے لیے کافی نہیں کہ مسجدیت کے لیے نماز کی شرط اِس لیے ہے تاکہ عامۂ مسلمین کا قبضہ ہو جائے اور اس کا قبضہ تو پہلے ہی سے ہے، عامۂ مسلمین کے قائم مقام یہ خود نہیں ہوسکتا۔[3] (خانیہ، فتح القدیر، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳ یہ کہا کہ میں نے اس کو مسجد کر دیا تو اس کہنے سے بھی مسجد ہو جائے گی۔[4] (تنویر)

مسئلہ ۴ مکان میں مسجد بنائی اور لوگوں کو اُس میں آنے اور نماز پڑھنے کی اجازت دیدی اگر مسجد کا راستہ علیحدہ کر دیا ہے تو مسجد ہوگئی۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ مسجد کے لیے یہ ضرور ہے کہ اپنی املاک سے اُسکو بالکل جدا کر دے اسکی ملک اُس میں باقی نہ رہے، لہٰذا نیچے اپنی دوکانیں ہیں یا رہنے کا مکان اور اوپر مسجد بنوائی تو یہ مسجد نہیں۔ یا اوپر اپنی دوکانیں یا رہنے کا مکان اور نیچے مسجد

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الوقف علی القرابات، ج۲، ص۳۲۰.

2 ......مسجد ہونے۔

3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارہٗ مسجدًا او خاناً...إلخ، ج۲، ص۲۹۶.

و"فتح القدیر"، کتاب الوقف، فصل اختص المسجد باحکام، ج۵، ص۴۴۳-۴۴۴.

و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی احکام المسجد، ج۶، ص۵۴۶_۵۴۸.

4 ......"تنویر الأبصار"، کتاب الوقف، ج۶، ص۵۴۶.

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد، الفصل الاول، ج۲، ص۴۵۴.



www.dawateislami.net

بنوائی تو یہ مسجد نہیں بلکہ اُسکی ملک ہے اور اُسکے بعد اُسکے ورثہ کی، اور اگر نیچے کا مکان مسجد کے کام کے لیے ہوا پنے لیے نہ ہو تو مسجد ہوگئی۔[1] (ہدایہ، تبیین وغیرہما) یوہیں مسجد کے نیچے کرایہ کی دکانیں بنائی گئیں یا اوپر مکان بنایا گیا جن کی آمدنی مسجد میں صرف ہوگی تو حرج نہیں یا مسجد کے نیچے ضرورت مسجد کے لیے تہ خانہ بنایا کہ اُس میں پانی وغیرہ رکھا جائے گا یا مسجد کا سامان اُس میں رہے گا تو حرج نہیں۔[2] (عالمگیری) مگر یہ اُس وقت ہے کہ قبل تمام مسجد دکانیں یا مکان بنالیا ہوا اور مسجد ہو جانے کے بعد نہ اُسکے نیچے دکان بنائی جاسکتی نہ اوپر مکان۔[3] (درمختار) یعنی مثلاً ایک مسجد کو منہدم کرکے[4] پھر سے اُسکی تعمیر کرانا چاہیں اور پہلے اُسکے نیچے دکانیں نہ تھیں اور اب اس جدید تعمیر میں دکان بنوانا چاہیں تو نہیں بناسکتے کہ یہ تو پہلے ہی سے مسجد ہے اب دکان بنانے کے یہ معنی ہونگے کہ مسجد کو دکان بنایا جائے۔

**مسئلہ ۶** مسجد کے لیے عمارت ضرور نہیں یعنی خالی زمین اگر کوئی شخص مسجد کردے تو مسجد ہے، مثلاً مالک زمین نے لوگوں سے کہہ دیا کہ اس میں ہمیشہ نماز پڑھا کرو تو مسجد ہوگئی اور اگر ہمیشہ کا لفظ نہیں بولا مگر اُس کی نیت یہی ہے، جب بھی مسجد ہے اور اگر نہ لفظ ہے اور نہ نیت، مثلاً نماز پڑھنے کی اجازت دیدی اور نیت کچھ نہیں یا مہینہ یا سال بھر ایک دن کے لیے نماز پڑھنے کو کہا تو وہ زمین مسجد نہیں بلکہ اُسکی ملک[5] ہے، اُسکے مرنے کے بعد اُسکے ورثہ کی ملک ہے۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۷** ایک مکان مسجد کے نام وقف تھا متولی نے اُسے مسجد بنادیا اور لوگوں نے چند سال تک اُس میں نماز بھی پڑھی پھر نماز پڑھنا چھوڑ دیا اب اُسے کرایہ کا مکان کرنا چاہتے ہیں تو کرسکتے ہیں۔ کیونکہ متولی کے مسجد کرنے سے وہ مسجد نہیں ہوا۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۸** مریض نے اپنے مکان کو مسجد کردیا اگر وہ مکان مریض کے تہائی مال کے اندر ہے تو مسجد بنانا صحیح ہے مسجد ہوگیا اور اگر تہائی سے زائد ہے اور ورثہ نے اجازت دے دی جب بھی مسجد ہے اور ورثہ نے اجازت نہیں دی تو کُل کا کُل میراث ہے۔ اور مسجد نہیں ہوسکتا کہ اُس میں ورثہ بھی حقدار ہیں اور مسجد کو حقوق العباد سے جدا ہونا ضروری ہے۔ یوہیں ایک شخص

---

1 ......"الھدایۃ"، کتاب الوقف، ج ۲، ص ۲۰.
و"تبیین الحقائق"، کتاب الوقف، ج ٤، ص ۲۷۱، وغیرھما.

2 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشرفی المسجد، الفصل الاول، ج ۲، ص ٤٥٥.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج ٦، ص ٥٤٨-٥٤٩.

4 ......یعنی شہید کرکے۔　5 ......ملکیت۔

6 ......"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد، الفصل الاول، ج ۲، ص ٤٥٥.

7 ......المرجع السابق، ص ٤٥٥-٤٥٦.


www.dawateislami.net

نے زمین خرید کر مسجد بنائی بائع کے علاوہ کوئی دوسرا شخص بھی اُس میں حقدار نکلا تو مسجد نہیں رہی اور اگر یہ وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد میرا تہائی مکان مسجد بنا دیا جائے تو وصیت صحیح ہے مکان تقسیم کرکے ایک تہائی کو مسجد کر دیں گے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۹** اہل محلّہ یہ چاہتے ہیں کہ مسجد کو توڑ کر پہلے سے عمدہ و مستحکم[2] بنائیں تو بنا سکتے ہیں بشرطیکہ اپنے مال سے بنائیں مسجد کے روپے سے تعمیر نہ کریں اور دوسرے لوگ ایسا کرنا چاہتے ہوں تو نہیں کر سکتے اور اہل محلّہ کو یہ بھی اختیار ہے کہ مسجد کو وسیع کریں اُس میں حوض اور کوآں اور ضرورت کی چیزیں بنائیں وضو اور پینے کے لیے مٹکوں میں پانی رکھوائیں، جھاڑ،[3] ہانڈی،[4] فانوس وغیرہ لگائیں۔ بانی مسجد[5] کے ورثہ کو منع کرنے کا حق نہیں جب کہ وہ اپنے مال سے ایسا کرنا چاہتے ہوں اور اگر بانی مسجد اپنے پاس سے کرنا چاہتا ہے اور اہل محلّہ اپنی طرف سے تو بانی مسجد بہ نسبت اہل محلّہ کے زیادہ حقدار ہے۔ حوض اور کوآں بنوانے میں یہ شرط ہے کہ اُنکی وجہ سے مسجد کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔[6] (ردالمحتار) اور یہ بھی ضرور ہے کہ پہلے جتنی مسجد تھی اُسکے علاوہ دوسری زمین میں بنائے جائیں مسجد میں نہیں بنائے جاسکتے۔

**مسئلہ ۱۰** امام ومؤذن مقرر کرنے میں بانی مسجد یا اُسکی اولاد کا حق بہ نسبت اہل محلّہ کے زیادہ ہے مگر جب کہ اہل محلّہ نے جس کو مقرر کیا وہ بانی مسجد کے مقررہ کردہ سے اولیٰ ہے تو اہل محلّہ ہی کا مقرر کردہ امام ہوگا۔[7] (درمختار)

**مسئلہ ۱۱** اہل محلّہ کو یہ بھی اختیار ہے کہ مسجد کا دروازہ دوسری جانب منتقل کر دیں اور اگر اِس باب میں رائیں مختلف ہوں تو جس طرف کثرت ہو اور اچھے لوگ ہوں اُنکی بات پر عمل کیا جائے۔[8] (ردالمحتار، عالمگیری)

**مسئلہ ۱۲** مسجد کی چھت پر امام کے لیے بالا خانہ بنانا چاہتا ہے اگر قبل تمام مسجدیت[9] ہو تو بنا سکتا ہے اور مسجد ہو

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف،الباب الحادی عشر فی المسجد،الفصل الاول، ج۲،ص٤٥٦.

2 ......خوبصورت اور مضبوط۔

3 ......ایک قسم کا فانوس جو مکانات میں روشنی اور زیبائش کے لئے لٹکایا جاتا ہے۔

4 ......ایک قسم کا شیشے کا برتن جس میں شمع جلا کر روشنی کرتے ہیں۔

5 ......مسجد تعمیر کرانے والے۔

6 ......"ردالمحتار"، كتاب الوقف،مطلب فی احكام المسجد، ج٦،ص٥٤٨.

7 ......"الدر المختار"، كتاب الوقف،فصل:يراعى شرط الواقف...إلخ، ج٦،ص٦٥٩-٦٦٠.

8 ......"ردالمحتار"، كتاب الوقف،مطلب:فی احكام المسجد، ج٦،ص٥٤٨.

و"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف،الباب الحادی عشر فی المسجد،الفصل الاول، ج۲،ص٤٥٦.

9 ......مسجد کے مکمل ہونے سے پہلے۔


www.dawateislami.net

جانے کے بعد نہیں بنا سکتا، اگرچہ کہتا ہو کہ مسجد ہونے کے پہلے سے میری نیت بنانے کی تھی بلکہ اگر دیوار مسجد پر حجرہ بنانا چاہتا ہوتو اسکی بھی اجازت نہیں یہ حکم خود واقف اور بانی مسجد کا ہے، لہٰذا جب اسے اجازت نہیں تو دوسرے بدرجۂ اولیٰ نہیں بنا سکتے، اگر اس قسم کی کوئی ناجائز عمارت چھت یا دیوار پر بنادی گئی ہو تو اُسے گرا دینا واجب ہے۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۱۳** مسجد کا کوئی حصّہ کرایہ پر دینا کہ اسکی آمدنی مسجد پر صَرف[2] ہوگی حرام ہے اگرچہ مسجد کو ضرورت بھی ہو۔ یوہیں مسجد کو مسکن[3] بنانا بھی ناجائز ہے۔ یوہیں مسجد کے کسی جز کو حجرہ میں شامل کر لینا بھی ناجائز ہے۔[4] (درمختار، فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۴** مصلیوں[5] کی کثرت کی وجہ سے مسجد تنگ ہوگئی اور مسجد کے پہلو میں کسی شخص کی زمین ہے تو اُسے خرید کر مسجد میں اضافہ کریں اور اگر وہ نہ دیتا ہو تو واجبی قیمت دیکر جبراً اُس سے لے سکتے ہیں۔ یوہیں اگر پہلوئے مسجد میں کوئی زمین یا مکان ہے جو اس مسجد کے نام وقف ہے یا کسی دوسرے کام کے لیے وقف ہے تو اُسکو مسجد میں شامل کر کے اضافہ کرنا جائز ہے البتہ اسکی ضرورت ہے کہ قاضی سے اجازت حاصل کرلیں۔ یوہیں اگر مسجد کے برابر وسیع راستہ ہو اُس میں سے اگر کچھ جز مسجد میں شامل کرلیا جائے جائز ہے۔ جبکہ راستہ تنگ نہ ہو جائے اور اُس کی وجہ سے لوگوں کا حرج نہ ہو۔[6] (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۵** مسجد تنگ ہوگئی ایک شخص کہتا ہے مسجد مجھے دیدو اسے میں اپنے مکان میں شامل کرلوں اور اسکے عوض[7] میں وسیع اور بہتر زمین تمھیں دیتا ہوں تو مسجد کو بدلنا جائز نہیں۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۶** مسجد بنائی اور شرط کردی کہ مجھے اختیار ہے کہ اسے مسجد رکھوں یا نہ رکھوں تو شرط باطل ہے اور وہ مسجد ہوگئی یعنی مسجدیت کے ابطال کا[9] اُسے حق نہیں۔ یوہیں مسجد کو اپنے یا اہل محلّہ کے لیے خاص کردے تو خاص نہ ہوگی دوسرے محلّہ

---

1 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب فی احکام المسجد، ج٦، ص٥٤٩-٥٥٠.

2 ......خرچ۔ 3 ......رہنے کی جگہ۔

4 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٥٠.

و"فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤٢٢.

5 ......نمازیوں۔

6 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد، الفصل الاول، ج٢، ص٤٥٦-٤٥٧.

و"رد المحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی جعل شیٔ من المسجد طریقاً، ج٦، ص٥٧٨-٥٨١.

7 ......بدلے۔

8 ......الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد، الفصل الاول، ج٢، ص٤٥٧.

9 ......مسجدیت کے ختم کرنے کا۔


www.dawateislami.net

والے بھی اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں اسے روکنے کا کچھ اختیار نہیں۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۷:** مسجد کے آس پاس جگہ ویران ہوگئی وہاں لوگ رہے نہیں کہ مسجد میں نماز پڑھیں[2] یعنی مسجد بالکل بیکار ہوگئی جب بھی وہ بدستور مسجد ہے کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ اُسے توڑ پھوڑ کر اُسکے اینٹ پتھر وغیرہ اپنے کام میں لائے یا اُسے مکان بنالے۔ یعنی وہ قیامت تک مسجد ہے۔[3] (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۱۸:** مسجد کی چٹائی جانماز وغیرہ اگر بیکار ہوں اور اِس مسجد کے لیے کارآمد نہ ہوں تو جس نے دیا ہے وہ جو چاہے کرے اُسے اختیار ہے اور مسجد ویران ہوگئی کہ وہاں لوگ رہے نہیں تو اُس کا سامان دوسری مسجد کو منتقل کردیا جائے بلکہ ایسی منہدم ہوجائے اور اندیشہ ہو کہ اِس کا عملہ[4] لوگ اوٹھالے جائیں گے اور اپنے صرف میں لائیں گے تو اسے بھی دوسری مسجد کی طرف منتقل کردینا جائز ہے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۹:** جاڑے کے موسم میں مسجد میں پیال[6] ڈلوایا تھا، جاڑے نکل جانے کے بعد بیکار ہوگئے تو جس نے ڈلوایا اُسے اختیار ہے جو چاہے کرے اور اُس نے مسجد سے نکلوا کر باہر ڈلوادیے تو جو چاہے لے جاسکتا ہے۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰:** بعض لوگ مسجد میں جو پیال بچھا ہے اِسے سقایہ[8] کی آگ جلانے کے کام میں لاتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ یوہیں سقایہ کی آگ گھر لیجانا یا اوس سے چلم[9] بھرنا یا سقایہ کا پانی گھر لیجانا یہ سب ناجائز ہے، ہاں جس نے پانی بھروایا اور گرم کرایا ہے اگر وہ اسکی اجازت دیدے تو لیجاسکتے ہیں، جبکہ اُس نے اپنے پاس سے صرف کیا ہے اور مسجد کا پیسہ صرف کیا ہو تو اسکی اجازت بھی نہیں دے سکتا۔

**مسئلہ ۲۱:** مسجد کی اشیا مثلاً لوٹا چٹائی وغیرہ کو کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کرسکتے مثلاً لوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لیجاسکتے اگرچہ یہ ارادہ ہو کہ پھر واپس کر جاوں گا اُسکی چٹائی اپنے گھر یا کسی دوسری جگہ بچھانا ناجائز ہے۔ یوہیں مسجد کے

---

1 ......الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف،الباب الحادی عشر فی المسجد،الفصل الاول،ج۲،ص۴۵۷۔۴۵۸ .

2 ......پڑھیں۔

3 ......"الدرالمختار"، كتاب الوقف،ج۶،ص۵۵۰وغيره.

4 ......ملبہ، سامان۔

5 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، كتاب الوقف،مطب: فيما لو خرب المسجدأوغيرهُ،ص۵۵۱ .

6 ......چاولوں یا گندم کی سوکھی فصل جس سے غلہ نکال لیا ہو، پرالی، پرال۔

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف،الباب الحادی عشر فی المسجد،الفصل الاول،ج۲،ص۴۵۸-۴۵۹ .

8 ......مسجد میں پانی گرم کرنے کا برتن وغیرہ۔ 9 ......حقہ۔



www.dawateislami.net

ڈول رسی سے اپنے گھر کے لیے پانی بھرنا یا کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔

**مسئلہ ۲۲** تیل یا موم بتی مسجد میں جلانے کے لیے دی اور بچ رہی تو دوسرے دِن کام میں لائیں اور اگر خاص دِن کے لیے دی ہے مثلاً رمضان یا شب ِقدر کے لیے تو بچی ہوئی مالک کو واپس دی جائے امام مؤذن کو بغیر اجازت لینا جائز نہیں، ہاں اگر وہاں کا عرف[1] ہو کہ بچی ہوئی امام ومؤذن کی ہے تو اجازت کی ضرورت نہیں۔[2] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳** ایک شخص نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کہ نیک کاموں میں صرف کیا جائے تو اس مال سے مسجد میں چراغ جلایا جاسکتا ہے مگر اُتنے ہی چراغ اِس مال سے جلائے جاسکتے ہیں جتنے کی ضرورت ہے ضرورت سے زیادہ محض تزین[3] کے لیے اس رقم سے نہیں جلائے جاسکتے۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۴** ایک شخص نے اپنی جائداد اس طرح وقف کی ہے کہ اس کی آمدنی مسجد کی عمارت ومرمت میں لگائی جائے اور جو بچ رہے فقرا پر صرف کی جائے۔ اور وقف کی آمدنی بچی ہوئی موجود ہے اور مسجد کو اس وقت تعمیر کی حاجت بھی نہیں ہے اگر یہ گمان ہو کہ جب مسجد میں تعمیر ومرمت کی ضرورت ہوگی اُس وقت تک ضرورت کے لائق اسکی آمدنی جمع ہوجائے گی تو اس وقت جو کچھ جمع ہے فقرا پر صرف کردیا جائے۔[5] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۵** مسجد منہدم ہوگئی[6] اور اسکے اوقاف کی آمدنی اتنی موجود ہے کہ اِس سے پھر مسجد بنائی جاسکتی ہے تو اِس آمدنی کو تعمیر میں صرف[7] کرنا جائز ہے۔[8] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۶** مسجد کے اوقاف کی آمدنی سے متولی نے کوئی مکان خریدا اور یہ مکان مؤذن یا امام کو رہنے کے لیے دیدیا اگر ان کو معلوم ہے تو اس میں رہنا مکروہ وممنوع ہے۔ یوہیں مسجد پر جو مکان اس لیے وقف ہیں کہ اُن کا کرایہ مسجد میں صرف ہوگا یہ مکان بھی امام ومؤذن کو رہنے کے لیے نہیں دے سکتا اور دے دیا تو ان کو رہنا منع ہے۔[9] (خانیہ)

---

1 ......رسم ورواج، لوگوں کی عادت۔

2 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی الوقف اذا خرب ولم یمکن عمارتہ، ج٦، ص٥٧٨.

3 ......صرف آرائش وخوبصورتی۔

4 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارهٔ مسجداًاو خاناً...إلخ، ج٢، ص٢٩٧.

5 ......المرجع السابق.

6 ......شہید ہوگئی۔ 7 ......خرچ۔

8 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارهٔ مسجداً او خاناً...إلخ، ج٢، ص٢٩٧.

9 ......المرجع السابق. ص٢٩٨.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۲۷:** متولی نے اگر مسجد کے لیے چٹائی، جانماز، تیل وغیرہ خریدا اگر واقف نے متولی کو یہ سب اختیارات دیے ہوں یا کہہ دیا ہو کہ مسجد کی مصلحت کے لیے جو چاہو خریدو یا معلوم نہ ہو کہ متولی کو ایسی اجازت دی ہے مگر اس سے پہلا متولی یہ چیزیں خریدتا تھا تو اسکا خریدنا، جائز ہے اور اگر معلوم ہے کہ صرف عمارت کے متعلق اختیار دیا ہے تو خریدنا، ناجائز ہے۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۸:** مسجد بنائی اور کچھ سامان لکڑیاں اینٹیں وغیرہ بچ گئیں تو یہ چیزیں عمارت ہی میں صرف کی جائیں انکو فروخت کرکے تیل چٹائی میں صرف نہیں کرسکتے۔[2] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۹:** مسجد کے لیے چندہ کیا اور اس میں سے کچھ رقم اپنے صرف میں لایا اگرچہ یہی خیال ہے کہ اس کا معاوضہ اپنے پاس سے دے دے گا جب بھی خرچ کرنا ناجائز ہے۔ پھر اگر معلوم ہے کہ کس نے وہ روپیہ دیا تھا تو اُسے تاوان دے یا اُس سے اجازت لے کر مسجد میں تاوان صرف کرے اور معلوم نہ ہو کہ کس نے دیا تھا تو قاضی کے حکم سے مسجد میں تاوان صرف کرے اور خود بغیر اِذن قاضی مسجد میں اُس تاوان کو صرف کردیا تو امید ہے کہ اِس کے وبال سے بچ جائے۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۰:** مسجد یا مدرسہ پر کوئی جائداد وقف کی اور ہنوز[4] وہ مسجد یا مدرسہ موجود بھی نہیں مگر اس کے لیے جگہ تجویز کرلی ہے تو وقف صحیح ہے اور جب تک اُس کی تعمیر نہ ہو وقف کی آمدنی فقرا پر صرف کی جائے اور جب بن جائے تو پھر اس پر صرف ہو۔[5] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۱:** مسجد کے لیے مکان یا کوئی چیز ہبہ کی[6] تو ہبہ صحیح ہے اور متولی کو قبضہ دلا دینے سے ہبہ تمام ہو جائے گا اور اگر کہا یہ سو روپے مسجد کے لیے وقف کیے تو یہ بھی ہبہ ہے بغیر قبضہ ہبہ تمام نہیں ہوگا۔ یوہیں درخت مسجد کو دیا تو اس میں بھی قبضہ ضروری ہے۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۲:** مؤذن وجاروب کش[8] وغیرہ کو متولی اُسی تنخواہ پر نوکر رکھ سکتا ہے جو واجبی طور پر ہونی چاہیئے اور اگر اتنی زیادہ تنخواہ مقرر کی جو دوسرے لوگ نہ دیتے تو مالِ وقف سے اس تنخواہ کا ادا کرنا جائز نہیں اور دیگا تو تاوان دینا پڑیگا بلکہ اگر مؤذن

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارہٗ مسجداً او خاناً...إلخ، ج۲، ص۳۰۰.

2 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الفاظ الوقف، ج۲، ص۲۹۵.

3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارہٗ مسجداً او خاناً...إلخ، ج۲، ص۳۰۱-۳۰۲.

4 ......ابھی۔

5 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج۵، ص۴۲۹.

6 ......فی سبیل اللہ دی۔

7 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد وما یتعلق به، الفصل الثانی، ج۲، ص۴۶۰.

8 ......جھاڑو دینے والا۔



www.dawateislami.net

وغیرہ کو معلوم ہے کہ مال وقف سے یہ تنخواہ دیتا ہے تو لینا بھی جائز نہیں۔[1] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۳** متولی مسجد بے پڑھا شخص ہے اُس نے حساب کتاب کے لیے ایک شخص کو نوکر رکھا تو مال وقف سے اُس کو تنخواہ دینا جائز نہیں۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۴** مسجد کی آمدنی سے دکان یا مکان خریدنا کہ اس کی آمدنی مسجد میں صرف ہوگی اور ضرورت ہوگی تو بیع کر دیا جائے گا یہ جائز ہے جبکہ متولی کے لیے اس کی اجازت ہو۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۵** مسجد کے لیے اوقاف ہیں[4] مگر کوئی متولی نہیں اہل محلّہ میں سے ایک شخص اس کی دیکھ بھال اور کام کرنے کے لیے کھڑا ہو گیا اور اس وقف کی آمدنی کو ضروریات مسجد میں صرف کیا تو دیانۃً اس پر تاوان نہیں۔[5] (عالمگیری) اور ایسی صورت کا حکم یہ ہے کہ قاضی کے پاس درخواست دیں وہ متولی مقرر کر دیگا مگر چونکہ آجکل یہاں اسلامی سلطنت[6] نہیں اور نہ قاضی ہے اس مجبوری کی وجہ سے اگر خود اہل محلّہ کسی کو منتخب[7] کرلیں کہ وہ ضروریاتِ مسجد کو انجام دے تو جائز ہے کیونکہ ایسا نہ کرنے میں وقف کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

**مسئلہ ۳۶** مسجد کا متولی موجود ہو تو اہل محلّہ کو اوقاف مسجد میں تصرف کرنا[8] مثلاً دکانات وغیرہ کو کرایہ پر دینا جائز نہیں مگر اُنھوں نے ایسا کرلیا اور مسجد کے مصالح[9] کے لحاظ سے یہی بہتر تھا تو حاکم اُن کے تصرف کو نافذ کر دے گا۔[10] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۷** مسجد کے اوقاف بیچ کر اُسکی عمارت پر صرف کر دینا ناجائز ہے اور وقف کی آمدنی سے کوئی مکان خریدا تھا تو اسے بیچ سکتے ہیں۔[11] (عالمگیری)

---

1 ...... "فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الاول فی المتولی، ج٥، ص٤٥٠.

2 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد وما یتعلق به، الفصل الثانی، ج٢، ص٤٦١.

3 ...... المرجع السابق، ص٤٦٢.

4 ...... وقف کی جائیداد اور دیگر مال وقف وغیرہ۔

5 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد وما یتعلق به، الفصل الثانی، ج٢، ص٤٦٣.

6 ...... اسلامی حکومت۔ 7 ...... مقرر۔ 8 ...... عمل دخل کرنا۔ 9 ...... تعمیر و مرمت، مصلحتوں۔

10 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد وما یتعلق به، الفصل الثانی، ج٢، ص٤٦٣.

11 ...... المرجع السابق، ص٤٦١.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۸ مسجد کے نام ایک زمین وقف تھی اور وہ اب کاشت کے قابل نہ رہی یعنی اُس سے آمدنی نہیں ہوتی کسی نے اُس میں تالاب کھدوا لیا کہ عامہ مسلمین [1] اِس سے فائدہ اُٹھائیں اُس کا یہ فعل ناجائز ہے اور اُس تالاب میں نہانا اور دھونا اور اُس کے پانی سے فائدہ اُٹھانا ناجائز ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۹ مسلمانوں پر کوئی حادثہ آپڑا جس میں روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت ہے اور اس وقت روپیہ کی کوئی سبیل [3] نہیں ہے مگر اوقاف مسجد کی آمدنی جمع ہے اور مسجد کو اس وقت حاجت بھی نہیں تو بطور قرض مسجد سے رقم لی جاسکتی ہے۔[4] (عالمگیری)

# قبرستان وغیرہ کا بیان

مسئلہ ۱ قبروں کے لیے زمین وقف کی تو وقف صحیح ہے اور اصح یہ ہے کہ وقف کرنے سے ہی واقف کی ملک سے خارج ہوگئی اگرچہ نہ ابھی مردہ دفن کیا ہو اور نہ اپنے قبضہ سے نکال کر دوسرے کو قبضہ دلا لیا ہو۔[5]

مسئلہ ۲ زمین قبرستان کے لیے وقف کی اور اس میں بڑے بڑے درخت ہیں تو درخت وقف میں داخل نہیں واقف یا اُسکے ورثہ کی ملک ہے۔ یوہیں اُس زمین میں عمارت ہے تو یہ بھی وقف میں داخل نہیں۔[6] (خانیہ)

مسئلہ ۳ گاؤں والوں نے قبرستان کے لیے زمین وقف کی اور مردے بھی اس میں دفن کیے پھر اسی گاؤں کے کسی شخص نے اس زمین میں اس لیے مکان بنایا کہ تختے وغیرہ قبرستان کے ضروریات اُس میں رکھے جائینگے اور وہاں حفاظت کے لیے کسی کو مقرر کردیا اگر یہ سب کام تنہا اُسی نے دوسروں کے بغیر مرضی کیے یا بعض دوسرے بھی راضی تھے تو اگر قبرستان میں وسعت ہے تو کوئی حرج نہیں یعنی جبکہ یہ مکان قبروں پر نہ بنا ہو اور مکان بننے کے بعد اگر اِس زمین کی مردہ دفن کرنے کے لیے ضرورت پڑگئی تو عمارت اُٹھوادی جائے۔[7] (خانیہ)

مسئلہ ۴ وقفی قبرستان میں جس طرح غریب لوگ اپنے مردے دفن کرسکتے ہیں، مالدار بھی دفن کرسکتے ہیں فقرا کی

---

1. ......عام مسلمان۔
2. ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الحادی عشرفی المسجدوما يتعلق به، الفصل الثانی، ج۲، ص٤٦٤.
3. ......کوئی ذریعہ۔
4. ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الحادی عشرفی المسجدوما يتعلق به، الفصل الثانی، ج۲، ص٤٦٤.
5. ......"الفتاوی الخانية"، كتاب الوقف، باب الرجل يجعل دارهٗ مسجداً...إلخ، ج۲، ص۲۹٦.
6. ......"الفتاوی الخانية"، كتاب الوقف، فصل فی المقابر والرباطات، ج۲، ص۳۱۰.
7. ......المرجع السابق.



www.dawateislami.net

تخصیص نہیں۔[1] (تبیین)

مسئلہ ۵: کفار کا قبرستان ہے اُسے مسلمان اپنا قبرستان بنانا چاہتے ہیں اگر اُن کے نشانات مٹ چکے ہیں ہڈیاں بھی گل گئی ہیں تو حرج نہیں اور اگر ہڈیاں باقی ہیں تو کھود کر پھینک دیں اور اب اسے قبرستان بنا سکتے ہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶: مسلمانوں کا قبرستان ہے جس میں قبر کے نشان بھی مٹ چکے ہیں ہڈیوں کا بھی پتہ نہیں جب بھی اس کو کھیت بنانا یا اس میں مکان بنانا ناجائز ہے اور اب بھی وہ قبرستان ہی ہے، قبرستان کے تمام آداب بجالائے جائیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۷: قبرستان میں کسی نے اپنے لیے قبر کھودوا رکھی ہے اگر قبرستان میں جگہ موجود ہے تو دوسرے کو اُس قبر میں دفن کرنا نہ چاہیے اور جگہ موجود نہ ہو تو دوسرے لوگ اپنا مردہ اس میں دفن کرسکتے ہیں۔ بعض لوگ مسجد میں جگہ گھیرنے کے لیے پہلے سے رومال رکھ دیتے ہیں یا مصلّٰی بچھا دیتے ہیں اگر مسجد میں جگہ ہو تو دوسرے کا رومال یا جانماز ہٹا کر بیٹھنا نہ چاہیے اور جگہ نہ ہو تو بیٹھ سکتا ہے۔[4] (فتاویٰ قاضی خاں)

مسئلہ ۸: زمین مملوک میں[5] بغیر اجازت مالک کسی نے مردہ دفن کردیا تو مالک زمین کو اختیار ہے کہ مردہ کو نکلوا دے یا زمین برابر کرکے کھیتی کرے۔[6] (خانیہ)

## قبرستان وغیرہ میں درخت کے احکام

مسئلہ ۹: قبرستان میں کسی نے درخت لگائے تو یہی شخص ان درختوں کا مالک ہے اور درخت خودرو[7] ہیں یا معلوم نہیں کس نے لگائے تو قبرستان کے قرار پائیں گے یعنی قاضی کے حکم سے بیچ کر اسی قبرستان کی درستی میں صَرف کیا جائے۔[8] (عالمگیری)

---

1 ......"تبيين الحقائق"، كتاب الوقف، ج٤، ص٢٧٣.

2 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الثاني عشر في الرباطات والمقابر...إلخ، ج٢، ص٤٦٩.

3 ......المرجع السابق، ص٤٧١-٤٧٠.

4 ......"الفتاوى الخانية"، كتاب الوقف، فصل في المقابر والرباطات، ج٢، ص٣١٠.

5 ......جو زمین کسی کی ملکیت میں ہو اس میں۔

6 ......"الفتاوى الخانية"، كتاب الوقف، فصل في المقابر والرباطات، ج٢، ص٣١٠.

7 ......قدرتی پیدا ہونے والے درخت، اپنے آپ اُگے ہوئے۔

8 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الثاني عشر في الرباطات والمقابر...إلخ، ج٤، ص٤٧٣-٤٧٤.


www.dawateislami.net

مَسئلہ ۱۰: مسجد میں کسی نے درخت لگائے تو درخت مسجد کا ہے لگانے والے کا نہیں اور زمین موقوفہ میں کسی نے درخت لگائے اگر یہ شخص اس زمین کی نگرانی کے لیے مقرر ہے یا واقف نے درخت لگایا اور وقف کا مال اس پر صرف کیا یا اپنا ہی مال صرف کیا مگر کہہ دیا کہ وقف کے لیے یہ درخت لگایا تو ان صورتوں میں وقف کا ہے ورنہ لگانے والے کا۔ درخت کاٹ ڈالے جڑیں باقی رہ گئیں اِن جڑوں سے پھر درخت نکل آیا تو یہ اُسی کی مِلک ہے جسکی مِلک میں پہلا تھا۔[1] (خانیہ، فتح القدیر، عالمگیری)

مَسئلہ ۱۱: وقفی زمین کرایہ پر لی اور اس میں درخت بھی لگا دیے تو درخت اِسی کے ہیں اسکے بعد اسکے ورثہ کے اور اجارہ فسخ ہونے پر[2] اس کو اپنا درخت نکال لینا ہوگا۔[3] (خانیہ)

مَسئلہ ۱۲: مسجد میں انار یا امرود وغیرہ پھلدار درخت ہے مصلیوں[4] کو اسکے پھل کھانا جائز نہیں بلکہ جس نے بویا ہے وہ بھی نہیں کھا سکتا کہ درخت اُسکا نہیں بلکہ مسجد کا ہے، پھل بیچ کر مسجد پر صرف کیا جائے۔[5] (خانیہ)

مَسئلہ ۱۳: مسافر خانہ میں پھلدار درخت ہیں، اگر ایسے درخت ہوں جن کے پھلوں کی قیمت نہیں ہوتی تو مسافر کھا سکتے ہیں اور قیمت والے پھل ہوں تو احتیاط یہ ہے کہ نہ کھائے۔[6] (عالمگیری) یہ سب اُس صورت میں ہے کہ معلوم نہ ہو کہ درخت لگانے والے کی کیا نیت تھی یا معلوم ہو کہ مسجد یا مسافر خانہ کے لیے لگایا ہے اور اگر معلوم ہو کہ عام مسلمانوں کے کھانے کے لیے لگایا ہے تو جس کا جی چاہے کھالے۔[7] (درمختار)

مَسئلہ ۱۴: وقفی مکان میں وقفی درخت ہو تو درخت بیچ کر مکان کی مرمت میں لگانا جائز نہیں بلکہ مکان کی مرمت خود اس مکان کے کرایہ سے ہوگی۔[8] (ردالمحتار)

مَسئلہ ۱۵: وقفی مکان میں پھلدار درخت ہو تو کرایہ دار کو اُسکے پھل کھانا جائز نہیں جبکہ وقف کے لیے درخت

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الأشجار، ج۲، ص۳۰۸.
و"فتح القدیر"، کتاب الوقف، فصل اختص المسجد بأحکام، ج۵، ص۴۴۹.
و"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی عشر فی الرباطات والمقابر...إلخ، ج۲، ص۴۷۴.

2 ......ٹھیکہ ختم ہونے کے بعد۔

3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الأشجار، ج۲، ص۳۰۸.

4 ......نمازیوں۔

5 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الأشجار، ج۲، ص۳۰۸.

6 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی عشر فی الرباطات والمقابر...إلخ، ج۲، ص۴۷۳.

7 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف فی إجارته، ج۶، ص۶۶۴.

8 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف فی إجارته، مطلب: استأجر دارا فیھا أشجار، ج۶، ص۶۶۴.


www.dawateislami.net

لگائے ہوں یا درخت لگانے والے کی نیت معلوم نہ ہو۔[1] (بحرالرائق)

مسئلہ ۱۶ وقفی درخت کا کچھ حصہ خشک ہوگیا کچھ باقی ہے تو خشک کو اُس مصرف میں خرچ کریں جہاں اُسکی آمدنی خرچ ہوتی ہے۔[2] (بحر)

مسئلہ ۱۷ سڑک اور گزرگاہ پر درخت اس لیے لگائے گئے کہ راہگیر اس سے فائدہ اُٹھائیں تو یہ لوگ انکے پھل کھاسکتے ہیں۔ اورامیر وغریب دونوں کھاسکتے ہیں۔ یوہیں جنگل اور راستہ میں جو پانی رکھا ہو یا سبیل کا پانی[3] ہے ہر ایک پی سکتا ہے جنازہ کی چارپائی امیر وغریب دونوں کام میں لاسکتے ہیں۔ اورقرآن مجید میں ہر شخص تلاوت کرسکتا ہے۔[4] (خانیہ)

مسئلہ ۱۸ کوئیں کے پانی کی روک ٹوک نہیں خود بھی پی سکتے ہیں جانور کو بھی پلاسکتے ہیں۔ پانی پینے کے لیے سبیل لگائی ہے تو اس سے وضو نہیں کرسکتے اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو اور وضو کے لیے وقف ہو تو اُسے پی نہیں سکتے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ ایک مکان قبرستان پر وقف ہے یہ مکان منہدم ہوکر[6] کھنڈر ہوگیا اور کسی کام کا نہ رہا پھر کسی شخص نے اپنے مال سے اِس جگہ میں مکان بنایا تو صرف عمارت اسکی ہے، زمین کا مالک نہیں۔[7] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰ حاجیوں کے ٹھہرنے کے لیے مکان وقف کیا ہے تو دوسرے لوگ اِس میں نہیں ٹھہر سکتے اور حج کا موسم ختم ہونے کے بعد کرایہ پر دیا جائے اور اُس کی آمدنی مرمت میں خرچ کی جائے، اس سے بچ جائے تو مساکین پر صرف کردی جائے۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ زمین خرید کر راستہ کے لیے وقف کردی کہ لوگ چلیں گے یا سڑک بنوادی یہ وقف صحیح ہے۔ اُس کے ورثہ دعوٰی نہیں کرسکتے۔ یوہیں پل بنا کر وقف کیا تو یہ پل کی عمارت وقف ہے۔[9] (خانیہ)

---

1 ...... "البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٣٤١، ٣٤٢.

2 ...... المرجع السابق، ص٣٤٢.

3 ...... راستے میں مفت پلایا جانے والا پانی۔

4 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الأشجار، ج٢، ص٣٠٨.

5 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی عشر فی الرباطات والمقابر...إلخ، ج٢، ص٤٦٥.

6 ...... گر کر۔

7 ...... "ردالمحتار"،

8 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثانی عشر فی الرباطات والمقابر...إلخ، ج٢، ص٤٦٥، ٤٦٦.

9 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارهٗ مسجداً...إلخ، ج٢، ص٢٩٩.


www.dawateislami.net

# وقف میں شرائط کا بیان

واقف [1] کو اختیار ہے جس قسم کی چاہے وقف میں شرط لگائے اور جو شرط لگائے گا اُس کا اعتبار ہوگا۔ ہاں ایسی شرط لگائی جو خلاف شرع [2] ہے تو یہ شرط باطل ہے۔ اور اِس کا اعتبار نہیں۔ [3] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱** چند جگہوں میں واقف کی شرط کا اعتبار نہیں بلکہ اُس کے خلاف عمل کیا جائے گا مثلاً اُس نے یہ شرط لکھ دی کہ جائداد اگرچہ بیکار ہو جائے اُس کا تبادلہ نہ کیا جائے تو اگر قابل انتفاع [4] نہ رہے تبادلہ کیا جائے گا اور شرط کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ یا یہ شرط ہے کہ متولی کو قاضی معزول نہیں کرسکتا یا وقف میں قاضی وغیرہ کوئی مداخلت نہ کرے کوئی اس کی نگرانی نہ کرے یہ شرط بھی باطل ہے کہ نااہل کو قاضی ضرور معزول کردے گا۔ وقف کی قاضی کی طرف سے نگرانی ضرور ہوگی یا یہ شرط ہے کہ وقف کی زمین یا مکان ایک سال سے زیادہ کے لیے کسی کو کرایہ پر نہ دیا جائے اور ایک سال کے لیے کرایہ پر کوئی لیتا نہیں، زیادہ دنوں کے لیے لوگ مانگتے ہیں یا ایک سال کے لیے دیا جائے تو کرایہ کی شرح [5] کم ملتی ہے اور زیادہ دنوں کے لیے دیا جائے تو زیادہ شرح سے ملے گا تو قاضی کو جائز ہے واقف کی شرط کی پابندی نہ کرے مگر متولی شرط کے خلاف نہیں کرسکتا یا یہ شرط کی کہ اس کی آمدنی فلاں مسجد کے سائل کو دی جائے تو متولی دوسرے مسجد کے سائل کو یا بیرون مسجد [6] جو سائل ہیں اُن کو یا غیر سائل کو بھی دے سکتا ہے یا یہ شرط کی کہ ہر روز فقیروں کو اِس قدر روٹی گوشت دیا جائے تو روٹی گوشت کی جگہ قیمت بھی دے سکتا ہے۔ [7] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲** مکان وقف کیا یوں کہ فلاں شخص کو اس کی آمدنی دی جائے اور یہ شرط کی کہ مرمت خود موقوف علیہ کے [8] ذمہ ہے۔ تو وقف صحیح ہے اور شرط صحیح نہیں کہ مرمت اس کے ذمہ نہیں بلکہ آمدنی سے کی جائے گی۔ [9] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳** واقف نے یہ شرط کی ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں کُل آمدنی یا اسکے اتنے جز کا میں مستحق ہوں اور میرے بعد فقرا کو ملے یا یہ شرط کہ آمدنی سے میرا قرض ادا کیا جائے پھر فقرا کو۔ یا یہ کہ میری زندگی تک میں لوں گا پھر قرض ادا ہوگا پھر فقرا کو

---

1 ......وقف کرنے والا۔ 2 ......شریعت کے خلاف۔

3 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی نقل کتب... إلخ، ج٦، ص ٥٦١.

4 ......نفع حاصل کرنے کے قابل۔ 5 ......مقدار، بھاؤ۔ 6 ......مسجد سے باہر۔

7 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی اشتراط الإدخال والإخراج، ج٦، ص ٥٩١-٥٩٣.

8 ......جس پر مکان وقف کیا اس کے۔

9 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: من له إستغلال... إلخ، ج٦، ص ٥٧٦.


www.dawateislami.net

یہ سب صورتیں جائز ہیں۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴** فقط اتنا ہی کہا کہ اللہ (عزوجل) کے لیے یہ صدقہ موقوفہ ہے، اِس شرط پر کہ جب تک میں زندہ رہوں آمدنی میں لوں گا تو وقف صحیح ہے کہ اگرچہ اس میں تابید[2] نہیں ہے، نہ فقرا کا ذکر ہے مگر لفظ صدقہ سے تابید اور بعد میں فقرا ہی کے لیے ہونا سمجھا جاتا ہے۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵** واقف نے اپنے لیے شرط کی کہ اسکی آمدنی میں خود بھی کھاؤں گا اور دوست احباب مہمانوں کو بھی کھلاؤں گا اِس سے جو بچے فقرا کے لیے ہے اور اِسی طرح اپنی اولاد کے لیے نسلاً بعد نسل یہی شرط لگائی تو وقف و شرط دونوں جائز۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ٦** یہ شرط کی ہے کہ اپنے اوپر اور اپنی اولاد وخدام[5] پر خرچ کروں گا اور وقف کا غلہ آیا اسے بیچ ڈالا اور ثمن پر قبضہ بھی کرلیا مگر خرچ کرنے سے پہلے مرگیا تو یہ رقم ترکہ[6] ہے وارثوں کا حق ہے فقرا اور وقف والوں کا حق نہیں۔[7] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۷** وقف میں یہ شرط کی کہ فلاں وارث کو وقف کی آمدنی سے بقدر کفایت[8] دیا جائے تو جب تک یہ تنہا ہے تنہا کے لائق مصارف[9] دیے جائیں اور جب بال بچوں والا ہو جائے تو اتنا دیا جائے کہ سب کے لیے کافی ہو کہ ان سب کے مصارف اُسی کے ساتھ شمار ہونگے۔[10] (عالمگیری)

## وقف میں تبادلہ کی شرط

**مسئلہ ۸** واقف جائداد موقوفہ کے تبادلہ کی شرط لگا سکتا ہے کہ میں یا فلاں شخص جب مناسب جانیں گے اس کو دوسری جائداد سے بدل دیں گے اِس صورت میں یہ دوسری جائداد اُس موقوفہ کے قائم مقام ہوگی اور تمام وہ شرائط جو وقف نامہ میں تھے وہ سب اس میں جاری ہونگے اگرچہ وقف نامہ میں یہ نہ ہو کہ بدلنے کے بعد دوسری پہلی کے قائم

---

1 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الرابع فیما یتعلق با لشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۹۸.

2 ......ہمیشہ کے لیے ہونا۔

3 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الرابع فیما یتعلق با لشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۹۸.

4 ......المرجع السابق .

5 ......نوکر چاکر۔

6 ......میت کا چھوڑا ہوا مال، وراثت کا مال۔

7 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، ج۵، ص۴۳۹ .

8 ......یعنی اتنی مقدار جس سے ضروریات پوری ہوسکیں۔

9 ......اخراجات۔

10 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثالث فی المصارف، الفصل الثامن، ج۲، ص۳۹۷ .



www.dawateislami.net

مقام ہوگی اور اسکے تمام شرائط اس میں جاری ہوں گے۔[1] (عالمگیری وغیرہ)

**مسئلہ ۹** تبادلہ کی شرط وقف نامہ میں تھی اِس بنا پر تبادلہ کرلیا تو اب دوبارہ اِس جائداد کے بدلنے کا حق نہیں ہے۔ ہاں اگر شرط کے ایسے الفاظ ہوں جن سے عموم سمجھا جاتا ہے مثلاً میں جب کبھی چاہوں گا تبادلہ کرلیا کروں گا تو ایک بار کے تبادلہ سے حق ساقط نہیں ہوگا۔[2] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۰** واقف نے یہ شرط کی کہ میں جب چاہوں گا اسے بیچ ڈالوں گا یا جتنے داموں[3] میں چاہوں گا بیچ ڈالوں گا یا بیچ کر اُس ثمن[4] سے غلام خریدوں گا تو ان سب صورتوں میں وقف ہی باطل ہے۔[5] (خانیہ)

**مسئلہ ۱۱** یہ شرط ہے کہ متولی کو اختیار ہے جب چاہے اِس جائداد کو بیچ ڈالے اور اسکے داموں سے دوسری زمین خریدلے تو یہ شرط جائز ہے اور ایک دفعہ تبادلہ کا حق حاصل ہے۔[6] (درمختار)

**مسئلہ ۱۲** وقف میں صرف تبادلہ مذکور ہے یہ نہیں ہے کہ مکان یا زمین سے تبادلہ کروں گا تو اختیار ہے مکان سے تبادلہ کرے یا زمین سے اور اگر مکان کا لفظ ہے تو زمین سے تبادلہ نہیں کرسکتا اور زمین ہے تو مکان سے نہیں ہوسکتا اور اگر یہ ذکر نہ ہو کہ فلاں جگہ کی جائداد سے تبادلہ کروں گا تو جہاں کی جائداد سے چاہے تبادلہ کرسکتا ہے اور معین کردیا ہے تو وہیں کی جائداد سے تبادلہ ہوسکتا ہے دوسری جگہ کی جائداد سے نہیں۔[7] (عالمگیری، خانیہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۳** وقفی مکان کو دوسرے مکان سے بدلنا اُس وقت جائز ہے کہ دونوں مکان ایک ہی محلّہ میں ہوں یا وہ محلّہ اِس سے بہتر ہو۔ اور عکس ہو یعنی یہ اُس سے بہتر ہے تو ناجائز ہے۔[8] (بحرالرائق)

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الرابع فيما يتعلق با لشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۹۹، وغیرہ.

2 ......"فتح القدير"، كتاب الوقف، ج۵، ص۴۳۹.

3 ......قیمت۔ 4 ......حاصل ہونے والی رقم۔

5 ......"الفتا وی الخانية"، كتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۰۶.

6 ......"الدرالمختار"، كتاب الوقف، ج۶، ص۵۹۰.

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الرابع فيما يتعلق با لشرط فی الوقف، ج۲، ص۴۰۰.
و"الفتا وی الخانية"، كتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۰۶.
و"فتح القدير"، كتاب الوقف، ج۵، ص۳۴۰.

8 ......"البحرالرائق"، كتاب الوقف، ج۵، ص۳۷۳.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۴** یہ شرط تھی کہ میں تبادلہ کروں گا اور خود نہ کیا بلکہ وکیل سے کرایا تو بھی جائز ہے اور مرتے وقت وصیّت کر گیا تو وصی تبادلہ نہیں کرسکتا اور اگر یہ شرط تھی کہ میں اور فلاں شخص مل کر تبادلہ کریں گے تو تنہا وہ شخص تبادلہ نہیں کرسکتا اور یہ تنہا کرسکتا ہے۔[1] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۵** اگر وقف نامہ میں یہ ہو کہ جو کوئی اِس وقف کا متولی ہو وہ تبادلہ کرسکتا ہے تو ہر ایک متولی کو یہ اختیار حاصل رہے گا۔ اور اگر واقف نے یہ شرط کردی کہ فلاں شخص کو اس کے تبادلہ کا اختیار ہے تو واقف کی زندگی تک اُس کو اختیار ہے۔ بعد میں نہیں ہاں اگر یہ مذکور ہے کہ میری وفات کے بعد بھی اُسے اختیار ہے تو بعد میں بھی رہے گا۔[2] (خانیہ)

**مسئلہ ۱۶** متولی[3] کو تبادلہ کا اختیار اُسی وقت حاصل ہوگا کہ متولی کے لیے تبادلہ کی تصریح[4] ہو اور اگر متولی کے لیے تبادلہ کی شرط مذکور ہے اور خود واقف نے اپنے لیے ذکر نہیں کی جب بھی واقف تبادلہ کرسکتا ہے۔[5] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۷** ثمن سے بیع کی اجازت ہو اور اتنی کم قیمت پر بیع کی کہ اور لوگ ایسی چیز اتنی قیمت پر نہیں بیچتے تو بیع باطل ہے۔ اور اگر واجبی قیمت پر بیع ہوئی یا کچھ خفیف کمی[6] ہے تو بیع جائز ہے۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۸** وقفی زمین بیچ ڈالی اور ثمن پر قبضہ بھی کرلیا اس کے بعد مرگیا اور ثمن کی نسبت بیان نہیں کیا کہ کیا ہوا تو یہ ثمن اُس پر دَین ہے اُس کے ترکہ سے وصول کریں گے۔ یوہیں اگر معلوم ہے کہ اُس نے ہلاک کردیا جب بھی دَین ہے اور اگر اُس نے خود نہیں ہلاک کیا ہے بلکہ اُس کے پاس سے ضائع ہوگیا تو تاوان نہیں اور اب وقف باطل ہوگیا۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۹** وقف کو بیع کیا تھا مگر کسی وجہ سے بیع جاتی رہی تو دوبارہ پھر بیع کرسکتا ہے اور اگر پھر اِسی نے اُسے خرید لیا تو دوبارہ بیع نہیں کرسکتا مگر جبکہ عموم کے ساتھ تبادلہ کا اختیار ہو تو دوبارا بھی کرسکتا ہے۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰** وقفی زمین بیع کر ڈالی اور ثمن سے دوسری زمین خریدی مگر جو زمین بیع کی تھی اُس میں کوئی عیب ظاہر

---

1 ......"فتح القدير"، كتاب الوقف، ج٥، ص٤٤٠.

2 ......"الفتاوى الخانية" كتاب الوقف، فصل في مسائل الشرط في الوقف، ج٢، ص٣٠٧.

3 ......مالِ وقف کی نگرانی کرنے والا۔ 4 ......وضاحت، واضح طور پر بیان ہو۔

5 ......"فتح القدير"، كتاب الوقف، ج٥، ص٤٣٩.

6 ......تھوڑی سی کمی۔

7 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الرابع فيما يتعلق با لشرط، ج٢، ص٤٠٠.

8 ......المرجع السابق. ص٤٠١. 9 ......المرجع السابق.


www.dawateislami.net

ہوا جس کی وجہ سے قاضی نے واپس کرنے کا حکم دیا تو یہ بدستور وقف ہے۔ اور جو دوسری زمین خریدی تھی وہ وقف نہیں اُسے جو چاہے کرے اور اگر قاضی نے واپسی کا حکم نہیں دیا تھا بلکہ اس نے خود اپنی مرضی سے واپس کرلی تو یہ وقف نہیں ہے بلکہ اس کی ملک ہے اور وقفی زمین وہی ہے جو اسے بیچ کر خریدی تھی۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۱** وقفی زمین کو کسی نے غصب کرلیا اور غاصب ہی کے ہاتھ میں زمین تھی کہ دریا برد[2] ہوگئی اور غاصب سے تاوان لیا گیا تو اِس روپے سے دوسری زمین خریدی جائے گی۔ اور یہ زمین وقف قرار پائے گی اور اس وقف میں تمام وہ شرائط ملحوظ ہونگے جو پہلی میں تھے۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۲** وقف کو کسی نے غصب کرلیا ہے اور اسکے پاس گواہ نہیں کہ وقف کو ثابت کرے اور غاصب اُسکے معاوضہ میں روپیہ دینے کو تیار ہے تو روپیہ لے کر دوسری زمین خرید کر وقف کے قائم مقام کردیں۔[4] (ردالمحتار)

## وقف میں تبادلہ کا ذکر نہ ہو تو تبادلہ کی شرطیں

**مسئلہ ۲۳** واقف نے وقف میں استبدال[5] کو ذکر نہیں کیا یا عدم استبدال[6] کو ذکر کردیا ہے مگر وقف بالکل قابل انتفاع[7] نہ رہا یعنی اتنی بھی آمدنی نہیں ہوتی جو وقف کے مصارف کے لیے کافی ہو تو ایسے وقف کا تبادلہ جائز ہے مگر اسکے لیے چند شرطیں ہیں۔

① غبن فاحش کے ساتھ بیع[8] نہ ہو۔

② تبادلہ کرنے والا قاضی عالم باعمل ہو جس کے تصرفات[9] کی نسبت لوگوں کو اطمینان ہوسکے۔

③ تبادلہ غیر منقول[10] سے ہو روپے اشرفی سے نہ ہو۔

④ ایسے سے تبادلہ نہ کرے جس کی شہادت اس کے حق میں نامقبول ہو۔

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۰۶.

2 ......دریا بہا کرلے گیا یعنی ڈوب گئی۔

3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج۲، ص۳۰۵.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: لا یستبدل العامر الا فی أربع، ج۶، ص۵۹۴.

5 ......تبادلہ کرنے۔ 6 ......تبادلہ نہ کرنے۔

7 ......نفع حاصل کرنے کے قابل۔ 8 ......خرید و فروخت۔

9 ......معاملات۔ 10 ......یعنی ایسی چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ کی جاسکے۔



www.dawateislami.net

⑤ ایسے شخص سے تبادلہ نہ کرے، جس کا اس پر دَین ہو۔

⑥ دونوں جائدادیں ایک ہی محلّہ میں ہوں یا وہ ایسے محلّہ میں ہو کہ اِس محلّہ سے بہتر ہے۔[1] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۴** وقف اگر قابل انتفاع ہے یعنی اُسکی آمدنی ایسی ہے کہ مصارف[2] سے بچ رہتی ہے اور اُس کے بدلے میں ایسی زمین ملتی ہے جس کا نفع زیادہ ہے تو جب تک واقف نے تبادلہ کی شرط نہ کی ہو تبادلہ نہ کریں۔[3] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۵** وقف نامہ میں پہلے یہ لکھا کہ میں نے اسے وقف کیا اِس کو نہ بیع کیا جائے نہ ہبہ کیا جائے وغیرہ وغیرہ پھر آخر میں یہ لکھا کہ متولی کو یہ اختیار ہے کہ اسے بیچ کر دوسری زمین خرید کر اِس کی جگہ پر وقف کردے تو اگرچہ پہلے لکھ چکا ہے کہ بیع نہ کی جائے مگر اس کی بیع جائز ہے کہ آخر کلام اول کلام کا ناسخ[4] یا موضح[5] ہے اور اگر عکس کیا یعنی پہلے تو یہ لکھا کہ متولی کو بیع و استبدال[6] کا اختیار ہے مگر آخر میں لکھ دیا کہ بیع نہ کی جائے تو اب بدلنا جائز نہیں۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶** واقف[8] نے یہ شرط کردی ہے کہ جب تک میں زندہ ہوں متولی کو اسکے تبادلہ کا اختیار ہے تو واقف کے انتقال کے بعد تبادلہ نہیں ہوسکتا۔[9] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۲۷** واقف نے یہ شرط کی کہ اسکی آمدنی صرف کرنے کا مجھے اختیار ہے میں جہاں چاہوں گا صرف کروں گا تو شرط جائز ہے اور اُسے اختیار ہے کہ مساکین کو دے یا اُس سے حج کرائے یا کسی مالدار شخص کو دے ڈالے۔[10] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸** وقف میں یہ شرط ہے کہ اگر میں چاہوں گا اسے بیچ کر دوسری زمین خریدوں گا یہ لفظ نہیں ہے کہ خرید کر اُسکی جگہ پر کردوں گا اِس شرط کے ساتھ بھی وقف صحیح ہے اگر زمین بیچے گا تو زرِ ثمن اُسکے قائم مقام ہوگا پھر جب دوسری زمین خریدے گا تو وہ پہلی کے قائم مقام ہوجائے گی۔[11] (خانیہ)

---

1 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی اشتراط الإدخال والإخراج، ج٦، ص٥٩١.

2 ......اخراجات۔

3 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی شروط الإستبدال، ج٦، ص٥٩٢.

4 ......منسوخ کرنے والا۔ 5 ......وضاحت کرنے والا۔ 6 ......خرید و فروخت اور تبادلہ کرنے۔

7 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الرابع فیما یتعلق با لشرط فی الوقف، ج٢، ص٤٠٢.

8 ......وقف کرنے والا۔

9 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٣٧٢.

10 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الرابع فیما یتعلق با لشرط فی الوقف، ج٢، ص٤٠٢.

11 ......"الفتا وی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی مسائل الشرط فی الوقف، ج٢، ص٣٠٥.


www.dawateislami.net

**مسئلہ ۲۹** اپنی جائداد اولاد پر وقف کی اور یہ شرط کردی کہ جو کوئی مذہب امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منتقل ہوجائے گا وہ وقف سے خارج ہوگا تو اس شرط کی پابندی ہوگی اور فرض کرو ایک نے دوسرے پر دعوے کیا کہ اس نے مذہب حنفی سے خروج کیا اور مدعیٰ علیہ[1] انکار کرتا ہے تو مدعی[2] کو گواہوں سے ثابت کرنا ہوگا اور گواہوں سے ثابت نہ کرسکے تو مدعیٰ علیہ کا قول معتبر ہے اور اگر یہ شرط ہے کہ جو مذہب اہلسنت سے خارج ہو وہ وقف سے خارج اور اُن میں کوئی رافضی، خارجی، وہابی وغیرہ ہوگیا تو وقف سے نکل گیا۔ یوہیں اگر کھلم کھلا مرتد ہوگیا جب بھی خارج ہے۔ اگر توبہ کرکے پھر مذہب اہلسنّت کو قبول کیا تو اب بھی وقف سے محروم ہی رہے گا ہاں اگر واقف نے یہ شرط کردی ہو کہ اگر تائب ہوکر مذہب اہلسنّت کو قبول کرے تو وقف کی آمدنی کا مستحق ہوجائے گا تو اب اسے ملے گا۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۰** اپنی اولاد پر جائداد وقف کی اور شرط یہ کی کہ جس کو چاہوں گا وقف سے خارج کردوں گا تو بموجب شرط[4] خارج کرسکتا ہے اور خارج کرنے کے بعد پھر داخل کرنا چاہے تو داخل نہیں کرسکتا۔ یوہیں یہ شرط کی کہ جس کو چاہوں گا حصہ زیادہ دوں گا تو شرط کے موافق بعض کو بعض سے زیادہ دے سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۱** وقف نامہ میں دو شرطیں متعارض[6] ہوں تو آخر والی شرط پر عمل ہوگا۔[7] (ردالمحتار)

## تولیت کا بیان

**مسئلہ ۱** جو شخص اوقاف کی تولیت کی[8] درخواست کرے ایسے کو متولی نہیں بنانا چاہیے اور متولی ایسے کو مقرر کرنا چاہیے جو امانت دار ہو اور وقف کے کام کرنے پر قادر ہو خواہ خود ہی کام کرے یا اپنے نائب سے کرائے اور متولی ہونے کے لیے عاقل بالغ ہونا شرط ہے۔[9] (فتح القدیر، ردالمحتار)

---

1 ...... جس پر دعویٰ کیا۔ 2 ...... دعویٰ کرنے والا۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الرابع فيما يتعلق با لشرط فی الوقف، ج۲، ص۴۰۶.

4 ...... شرط کی وجہ سے۔

5 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الرابع فيما يتعلق با لشرط فی الوقف، ج۲، ص۴۰۵.

6 ...... مخالف، متضاد۔

7 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: يراعی شرط الواقف... إلخ، ج۶، ص۶۸۱.

8 ...... منتظم بننے کی، مالِ وقف کی نگرانی کی۔

9 ......"فتح القدير"، کتاب الوقف، الفصل الاول فی المتولی، ج۲، ص۴۴۹.
و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی شروط المتولی، ج۶، ص۵۸۴.


www.dawateislami.net

مسئلہ ۲: واقف نے وصیت کی کہ میرے بعد میرا لڑکا متولی ہوگا اور واقف کے مرنے کے وقت لڑکا نابالغ ہے تو جب تک نابالغ ہے دوسرے شخص کو متولی کیا جائے اور بالغ ہونے پر لڑکے کو تولیت دی جائے گی اور اگر اپنی تمام اولادوں کے لیے تولیت کی وصیت کی ہے اوران میں کوئی نابالغ بھی ہے تو نابالغ کے قائم مقام بالغین [1] میں سے کسی کو یا کسی دوسرے شخص کو قاضی مقرر کردے۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳: عورت کو بھی متولی کر سکتے ہیں اور نابینا کو بھی اور محدود فی القذف [3] نے توبہ کرلی ہو تو اسے بھی۔[4] (ردالمحتار)

مسئلہ ۴: واقف نے یہ شرط کی ہے کہ وقف کا متولی میری اولاد میں سے اُسکو کیا جائے، جو سب میں ہوشیار نیکوکار ہو تو اِس شرط کو لحاظ رکھتے ہوئے متولی مقرر کیا جائے اسکے خلاف متولی کرنا صحیح نہیں۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵: صورتِ مذکورہ میں اُسکی اولاد میں جو سب میں بہتر تھا وہ فاسق ہوگیا تو متولی وہ ہوگا جو اُسکے بعد سب میں بہتر ہے۔ یوہیں اگر اُس افضل نے تولیت سے انکار کردیا تو جو اُسکے بعد بہتر ہے وہ متولی ہوگا۔ اور اگر سب ہی اچھے ہوں تو جو بڑا ہے وہ ہوگا۔ اگرچہ وہ عورت ہو اور اگر اُسکی اولاد میں سب نااہل ہوں تو کسی اجنبی کو قاضی متولی مقرر کریگا اُس وقت تک کے لیے کہ ان میں کا کوئی اہل ہوجائے۔[6] (بحرالرائق)

مسئلہ ۶: صورت مذکورہ میں سب سے بہتر کو قاضی نے متولی کردیا اسکے بعد دوسرا اِس سے بھی بہتر ہوا تو اب یہ متولی ہوگا اور اگر اسکی اولادیں نیکی میں یکساں ہیں تو وقف کا کام جو سب سے اچھا کرسکے اُس کو متولی کیا جائے اور اگر ایک زیادہ پرہیزگار ہے دوسرا اکم مگر یہ دوسرا وقف کے کام کو پہلے کی بہ نسبت زیادہ جانتا ہو تو اسی کو متولی کیا جائے جب کہ اس کی طرف سے خیانت کا اندیشہ نہ ہو۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۷: واقف نے اپنے ہی کو متولی کر رکھا ہے تو اس میں بھی اُن صفات کا ہونا ضروری ہے، جو دوسرے متولی میں

---

1 ...... بالغوں۔

2 ...... "ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی شروط المتولی، ج٦، ص٥٨٤.

3 ...... یعنی جسے تہمت زنا کی شرعی سزا مل چکی ہو۔

4 ...... "ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی شروط المتولی، ج٦، ص٥٨٤.

5 ...... "ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فیما شاع فی زماننا من تفویض...إلخ، ج٦، ص٥٨٥.

6 ...... "البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٣٨٧، ٣٨٩.

7 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج٢، ص٤١١.



www.dawateislami.net

ضروری ہیں یعنی جن وجوہ سے متولی کو معزول کر دیا جاتا ہے اگر وہ وجوہ خود اس میں پائی جائیں تو اسے بھی معزول کر دینا ضرور ہوگا اس بات کا خیال ہرگز نہیں کیا جائے گا کہ یہ تو خود ہی واقف ہے۔[1] (درمختار)

**مسئلہ ۸** متولی اگر امین نہ ہو خیانت کرتا ہو یا کام کرنے سے عاجز ہے یا علانیہ شراب پیتا جوا کھیلتا یا کوئی دوسرا فسق علانیہ کرتا ہو یا اسے کیمیا بنانے کی دَھت[2] ہو تو اُسکو معزول کر دینا واجب ہے کہ اگر قاضی نے اُسکو معزول نہ کیا تو قاضی بھی گنہگار ہے اور جس میں یہ صفات پائے جاتے ہوں، اُسکو متولی بنانا بھی گناہ ہے۔[3] (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۹** واقف نے اپنے ہی کو متولی کیا ہے اور وقف نامہ میں یہ شرط لکھ دی ہے کہ ''مجھے اس کی تولیت سے جدا نہیں کیا جاسکتا یا مجھے قاضی یا بادشاہ اسلام بھی معزول نہیں کر سکتے'' اِس شرط کی پابندی نہیں کی جاسکتی اگر خیانت وغیرہ وہ امور[4] ظاہر ہوئے جن سے متولی معزول کر دیا جاتا ہے تو یہ بھی معزول کر دیا جائے گا۔ یوہیں واقف نے دوسرے کو متولی کیا ہے اور یہ شرط کر دی ہے کہ اسے میں معزول نہیں کر سکتا تو یہ شرط بھی باطل ہے۔ یوہیں ایک شخص نے دوسرے کو وصی کیا ہے اور شرط کر دی ہے کہ وصی یہی رہے گا اگرچہ خیانت کرے تو اس وصی کو خیانت ظاہر ہونے پر معزول کر دیا جائیگا۔[5] (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰** واقف نے جس کو متولی کیا ہے وہ جب تک خیانت نہ کرے قاضی معزول نہیں کر سکتا اور بلاوجہ معزول کر کے قاضی نے دوسرے کو اُسکی جگہ متولی کر دیا تو دوسرا متولی نہیں ہوگا کہ وہ پہلا بدستور متولی ہے۔ اور قاضی نے متولی مقرر کیا ہو تو بغیر خیانت بھی اوسے معزول کیا جاسکتا ہے۔ قاضی نے متولی کو معزول کر دیا پھر قاضی کا انتقال ہوگیا یا معزول کر دیا گیا اُسکی جگہ پر دوسرا قاضی ہوا اب متولی اسکے پاس درخواست کرتا ہے کہ مجھے بلا قصور جدا کر دیا گیا ہے تو قاضی ثانی فقط اس کے کہنے پر عمل کر کے متولی نہ کر دے بلکہ اُس سے کہہ دے کہ تم ثابت کر دو کہ اِس کام کے اہل ہو اور کام کو اچھی طرح انجام دے سکتے ہو اگر وہ ایسا ثابت کر دے تو دوسرا قاضی اُسے پھر متولی بنا سکتا ہے۔ واقف کو اختیار ہے متولی کو مطلقاً جدا کر سکتا ہے۔[6] (ردالمحتار)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٨٢.

2 ......آسانی سے روزی کمانے کی بُری عادت، دولت زیادہ سے زیادہ کمانے کا جنون، تانبے کو سونا بنانے کا جنون۔

3 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٨٣، وغیرہ.

4 ......کام، معاملات۔

5 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٥٨٢.

و"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف... إلخ، ج٢، ص٤٠٩.

6 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: فی عزل الناظر، ج٦، ص٥٨٦.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۱: واقف کو اختیار ہے کہ متولی کو معزول کر کے دوسرا متولی مقرر کر دے یا خود اپنے آپ متولی بن جائے۔[1] (فتح القدیر)

مسئلہ ۱۲: واقف نے کسی کو متولی نہیں کیا ہے اور قاضی نے مقرر کر دیا تو واقف اب اس کو جُدا نہیں کر سکتا اور متولی موجود ہے خواہ واقف نے اُسے مقرر کیا یا قاضی نے تو بلا وجہ قاضی بھی دوسرا متولی نہیں مقرر کر سکتا۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۳: وقف نامہ میں تولیت کے متعلق کچھ مذکور نہیں تو تولیت کا حق واقف کو ہے خود بھی متولی ہو سکتا ہے اور دوسرے کو بھی کر سکتا ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴: ایک وقف کے متعلق دو وقف نامے ملے ایک میں ایک شخص کو متولی بنانا لکھا ہے اور دوسرے میں دوسرے شخص کو اگر دونوں کی تاریخیں بھی آگے پیچھے ہیں جب بھی یہ دونوں اُس وقف کے متولی ہیں شرکت میں کام کریں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۵: واقف نے کسی کو متولی نہیں کیا اور مرتے وقت کسی کو وصی کیا تو یہی شخص وصی بھی ہے اور اوقاف کا نگران بھی اور اگر خاص وقف کے متعلق اُسے وصی کیا ہے تو علاوہ وقف کے دوسری چیزوں میں بھی وہ وصی ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶: دو زمینیں وقف کیں اور ہر ایک کا متولی علیٰحدہ علیٰحدہ دو شخصوں کو کیا تو الگ الگ متولی ہیں آپس میں شریک نہیں اور اگر ایک شخص کو متولی کیا اسکے بعد دوسرے کو وصی کیا تو یہ وصی بھی تولیت میں متولی کا شریک ہے ہاں اگر واقف نے یہ کہا ہو کہ اُس کو میں نے اپنے اوقاف کا متولی کیا ہے اور اسکو اپنے ترکات[6] اور دیگر امور[7] کا وصی کیا ہے تو ہر ایک اپنے اپنے کام میں منفرد ہوگا۔[8] (بحرالرائق)

مسئلہ ۱۷: واقف نے اپنی زندگی میں کسی کو اوقاف کے کام سپرد کر دیے ہیں تو اُسکی زندگی ہی تک متولی رہے گا

1 ......"فتح القدير"، كتاب الوقف، ج٥، ص٤٢٤.

2 ......"ردالمحتار"، كتاب الوقف، مطلب: في عزل الناظر، ج٦، ص٥٨٦.

3 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس في ولاية الوقف...إلخ، ج٢، ص٤٠٨.

4 ......"الدرالمختار"، كتاب الوقف، فصل: يراعى شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦٤٧.

5 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس في ولاية الوقف...إلخ، ج٢، ص٤٠٩.

6 ......میراث، وہ مال واسباب جو مرنے والا اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔ 7 ......معاملات، کاموں۔

8 ......"البحرالرائق"، كتاب الوقف، ج٥، ص٣٨٧.



www.dawateislami.net

مرنے کے بعد متولی نہیں۔ ہاں اگر یہ کہہ دیا ہے کہ میری زندگی میں اور مرنے کے بعد کے لیے بھی میں نے تجھ کو متولی کیا تو واقف کے مرنے پر اسکی ولایت[1] ختم نہیں ہوگی۔ قاضی نے کسی کو متولی بنایا اسکے بعد قاضی مرگیا یا معزول ہوگیا تو اس کی وجہ سے متولی پر کچھ اثر نہیں پڑے گا وہ بدستور متولی رہے گا۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۸** دو شخصوں کو متولی کیا تو ان میں تنہا ایک شخص وقف میں کوئی تصرف[3] نہیں کرسکتا جتنے کام ہونگے وہ دونوں کی مجموعی رائے سے انجام پائیں گے اور اِن میں سے اگر ایک نے کوئی کام کرلیا اور دوسرے نے اُسے جائز کردیا ایک نے دوسرے کو وکیل کردیا اور اس نے اُس کام کو انجام دیا تو جائز ہے کہ دونوں کی شرکت ہوگئی۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۹** ایک وقف کے دو وصی تھے ان میں ایک نے مرتے وقت ایک جماعت کو وصی کیا تو یہ جماعت اُس وصی کے قائم مقام ہوگی اور اگر اُس نے مرتے وقت دوسرے وصی کو وصی کیا تو اب تنہا یہی پورے وقف پر متصرف[5] ہوگا۔[6] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۰** واقف نے ایک شخص کو وصی کردیا[7] ہے اور یہ شرط کردی ہے کہ وصی کو وصی کرنے کا اختیار نہیں تو یہ شرط صحیح ہے اِس وصی کے بعد قاضی اپنی رائے سے کسی کو متولی مقرر کرے گا۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۱** واقف نے یہ شرط کی کہ اس کا متولی عبداللہ ہوگا اور عبداللہ کے بعد زید ہوگا مگر عبداللہ نے اپنے بعد کے لیے علاوہ زید کے دوسرے کو منتخب کیا تو زید ہی متولی ہوگا وہ نہ ہوگا جس کو عبداللہ نے منتخب کیا۔ یوہیں اگر واقف نے یہ شرط کی ہے کہ میری اولاد میں جو زیادہ ہوشیار ہو وہ متولی ہوگا مگر کسی متولی نے اپنے بعد اپنے داماد کو متولی کیا جو واقف کی اولاد میں نہیں تو یہ متولی نہیں ہوگا بلکہ واقف کی اولاد میں جو مستحق ہے وہ ہوگا۔[9] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۲** دو شخصوں کو واقف نے متولی کیا ہے ان میں ایک نے قبول کیا اور دوسرے نے تولیت سے[10] انکار کردیا تو قاضی اپنی رائے سے اُس انکار کرنے والے کی جگہ کسی کو مقرر کرے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جس نے قبول کیا قاضی

---

1 ......ذمہ داری، نگرانی۔

2 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۰۹، ۴۱۲.

3 ......عمل دخل، معاملہ۔

4 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۱۰.

5 ......منتظم۔

6 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی إجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۳.

7 ......یعنی مالِ وقف کے انتظام کی وصیت کردی۔

8 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۱۰.

9 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: شرط الواقف النظر لعبداللّٰه...إلخ، ج۶، ص۶۵۳.

10 ......متولی بننے سے، مالِ وقف کا منتظم بننے سے۔


www.dawateislami.net

اُسی کوتمام وکمال اختیارات[1] دیدے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳ ایک شخص کو وصیت کی کہ اتنی جائداد خرید کر فلاں کام کے لیے وقف کر دینا تو یہی شخص اِس وقف کا متولی بھی ہوگا اور اگر ایک شخص کو وقف کا متولی بنایا پھر ایک دوسرا وقف کیا جسکے لیے کسی کو متولی نہیں کیا ہے تو پہلا متولی اس دوسرے وقف کا متولی نہیں مگر جب کہ اُس شخص کو وصی بھی کر دیا ہو تو دوسرے وقف کا بھی متولی ہے۔[3] (بحرالرائق)

مسئلہ ۲۴ واقف نے اپنی اولاد میں سے دو کے لیے تولیت[4] رکھی ہے اور اُس کی اولاد میں ایک مرد ہے اور ایک عورت تو یہی دونوں متولی ہوں گے اور اگر واقف نے یہ شرط کی ہے کہ میری اولاد میں سے دو مرد متولی ہونگے تو عورت متولی نہیں ہوسکتی۔[5] (بحرالرائق)

مسئلہ ۲۵ متولی مر گیا اور واقف زندہ ہے تو دوسرا متولی خود واقف ہی مقرر کرے گا اور واقف بھی مر چکا ہے تو اُس کا وصی مقرر کرے گا اور وصی بھی نہ ہو تو اب قاضی کا کام ہے، یہ اپنی رائے سے مقرر کرے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۶ واقف کے خاندان والے موجود ہوں اور اہلیت بھی رکھتے ہوں تو انھیں کو متولی کیا جائے اور اگر یہ لوگ نااہل تھے اور دوسرے کو متولی کر دیا گیا اسکے بعد اُن میں کوئی تولیت کے لائق ہو گیا تو اس کی طرف تولیت منتقل ہو جائے گی اور اگر خاندان والے اس خدمت کو مفت نہیں کرنا چاہتے اور غیر شخص مفت کرنے کو طیار[7] ہے تو قاضی وہ کرے جو وقف کے لیے بہتر ہو۔[8] (عالمگیری) یہ اُس صورت میں ہے کہ واقف نے اپنے خاندان کے لیے تولیت مخصوص نہ کی ہو اور اگر مخصوص کردی تو دوسرے کو متولی نہیں بنا سکتے مگر اُس صورت میں کہ خاندان والوں میں کوئی امین نہ ملتا ہو۔

مسئلہ ۲۷ متولی کو یہ بھی اختیار ہے کہ مرتے وقت دوسرے کے لیے تولیت کی وصیت کر جائے اور یہ دوسرا اُسکے بعد متولی ہوگا مگر متولی کو جو وظیفہ ملتا تھا وہ اسے نہیں ملے گا اسکے لیے یہ ضرور ہے کہ قاضی کے پاس درخواست کرے قاضی اسکے کام کے لحاظ سے وظیفہ مقرر کرے گا یہ ضرور نہیں کہ پہلے متولی کو جو کچھ ملتا تھا وہی اسکو بھی ملے۔ ہاں اگر واقف نے ہر متولی کے لیے

---

1 ...... مکمل اختیارات۔

2 ......"الفتاوی الھندیۃ"،کتاب الوقف،الباب الخامس فی ولایۃ الوقف...إلخ،ج۲،ص۴۱۰.

3 ......"البحرالرائق"،کتاب الوقف،ج۵،ص۳۸۷.

4 ...... مال وقف کی نگرانی،سربراہی۔

5 ......"البحرالرائق"،کتاب الوقف،ج۵،ص۳۸۸.

6 ......"الفتاوی الھندیۃ"،کتاب الوقف،الباب الخامس فی ولایۃ الوقف...إلخ،ج۲،ص۴۱۱.

7 ...... تیار۔

8 ......"الفتاوی الھندیۃ"،کتاب الوقف،الباب الخامس فی ولایۃ الوقف...إلخ،ج۲،ص۴۱۲.


www.dawateislami.net

ایک رقم مخصوص کررکھی ہے تو اب قاضی کے پاس درخواست دینے کی ضرورت نہیں بلکہ متولی سابق کی وصیت ہی کی بنا پر یہ متولی ہوگا اور واقف کی شرط کی بنا پر حق تولیت پائے گا۔ اور قاضی نے کسی کو متولی بنایا تو اسکو حق تولیت اُسقدر نہیں ملے گا جو واقف کے مقرر کردہ متولی کو ملتا تھا۔[1] (فتح القدیر)

مسئلہ ۲۸: متولی اپنی حیات وصحت میں دوسرے کو اپنا قائم مقام کرنا چاہتا ہے یہ جائز نہیں مگر جب کہ عموماً تمام اختیارات اُسے سپرد ہوں تو یہ کرسکتا ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹: چند اشخاص معلوم پر ایک جائداد وقف ہے تو خود یہ لوگ اپنی رائے سے کسی کو متولی مقرر کرسکتے ہیں قاضی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰: متولی مسجد کا انتقال ہوگیا اہل محلّہ نے اپنی رائے سے بغیر اجازت قاضی کسی کو متولی مقرر کیا تو اصح[4] یہ ہے کہ یہ شخص متولی نہیں کہ متولی مقرر کرنا قاضی کا کام ہے مگر اس متولی نے وقف کی آمدنی اگر عمارت میں صرف کی ہے تو ضامن نہیں جب کہ وقفی جائداد کو کرایہ پر دیا ہو اور کرایہ وصول کرکے خرچ کیا ہو۔ اور فتح القدیر میں فرمایا: بہرحال تاوان دینا پڑے گا کہ مفتے بہ[5] یہ ہے کہ وقف کو غصب کرکے اُس سے جو کچھ اُجرت حاصل کرے گا اُس کا تاوان دینا پڑتا ہے۔[6] ظاہر یہ ہے کہ یہ حکم سلطنت اسلام کے لیے ہے جہاں قاضی ہوتے ہیں اور وہ ان امور کو انجام دیتے ہیں اور چونکہ اس وقت ہندوستان میں نہ تو قاضی ہے نہ اسلامی سلطنت ایسی حالت میں اگر اہل محلّہ کا متولی مقرر کرنا صحیح نہ ہوتو اوقاف[7] بغیر متولی رہ کر ضائع ہوجائیں گے، لہٰذا یہاں کی ضرورتوں کا خیال کرتے ہوئے دوسرے قول پر جس کو غیر اصح کہا جاتا ہے فتویٰ دینا چاہیے یعنی اہل محلّہ کا متولی مقرر کرنا جائز ہے اور جسے یہ لوگ مقرر کریں گے وہ جائز متولی ہوگا اور اُس کے تصرفات مثلاً کرایہ وغیرہ پر دینا پھر اُن کو ضرورت میں صرف کرنا سب جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۳۱: ایک وقف کے دو متولی ہوگئے اِس طرح کہ ایک شہر کے قاضی نے ایک کو متولی مقرر کیا اور دوسرے شہر کے قاضی نے دوسرے شخص کو متولی کیا تو ایسے دو متولیوں کو یہ ضرور نہیں کہ اجتماع واتفاق رائے سے تصرف کریں[8] ہر ایک متولی تنہا بھی تصرف کرسکتا ہے اور ایک قاضی کے مقرر کردہ متولی کو دوسرا قاضی معزول بھی کرسکتا ہے جب کہ اسی میں مصلحت ہو۔[9] (خانیہ)

---

1 ......"فتح القدير"،كتاب الوقف،الفصل الاول فی المتولی،ج٥،ص٤٥٠.

2 ......"الفتاوی الهندية"،كتاب الوقف،الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ،ج٢،ص٤١٢.

3 ......المرجع السابق.

4 ......صحیح ترین قول۔

5 ......یعنی فتوی اس پر ہے۔

6 ......"فتح القدير"،كتاب الوقف،الفصل الاول فی المتولی،ج٥،ص٤٥٠.

7 ......وقف کی ہوئی چیزیں۔

8 ......معاملات طے کریں۔

9 ......"الفتاوی الخانية"،كتاب الوقف،فصل فی مسائل الشرط فی الوقف،ج٢،ص٣٠٧.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۲ وقف کے کسی جز کو بیع یا رہن کر دینا خیانت ہے۔ ایسے متولی کو معزول کر دیا جائے گا مگر وہ خود اپنے کو معزول نہیں کرسکتا بلکہ واقف یا قاضی اُسے معزول کریگا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۳ قاضی کے حکم سے متولی مالِ وقف کو اپنے مال میں ملاسکتا ہے اور اس صورت میں اُس پر تاوان نہیں۔[2] (بحر)

مسئلہ ۳۴ متولی نے وقف کی کوئی چیز کرایہ پر دی اسکے بعد وہ متولی معزول ہوگیا اور دوسرا اُسکی جگہ مقرر ہوا تو کرایہ دوسرا شخص وصول کرے گا پہلے کو اب حق نہ رہا اور اگر متولی نے وقف کے مال سے کوئی مکان خریدا پھر اُسے بیع کرڈالا تو یہ متولی مشتری[3] سے اس بیع کا اقالہ[4] کرسکتا ہے جب کہ واجبی قیمت سے زیادہ پر نہ بیچا ہو اور اگر اس کو معزول کر کے دوسرا متولی مقرر کیا گیا تو یہ دوسرا بھی اُس کا اقالہ کرسکتا ہے۔[5] (بحرالرائق)

مسئلہ ۳۵ وقفی زمین میں درخت ہیں اور ان کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے کہ یہ پرانے ہوگئے تو متولی کو چاہیے کہ نئے پودے نصب کرتا رہے تاکہ باغ باقی رہے۔[6] (خانیہ)

مسئلہ ۳۶ واقف نے متولی کے لیے حق تولیت جو کچھ مقرر کیا ہے اگر بلحاظ خدمت وہ کم مقدار ہے تو قاضی اُجرت مثل تک اضافہ کرسکتا ہے۔[7] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۷ دیہاتوں میں نذرانہ ورسوم وغیرہ لگان[8] کے علاوہ کچھ اور مقرر ہوتے ہیں ان میں جو چیزیں عرف کے لحاظ سے متولی کے لیے ہوں مثلاً جب کارندہ[9] گاؤں میں جاتے ہیں تو اُن کو کچھ ملتا ہے اور مالک کے علم میں یہ بات ہوتی ہے مگر اس پر بازپُرس[10] نہیں کرتا تو ایسی رقمیں وغیرہ متولی کو ملیں گی اور اگر وہ چیزیں بطور رشوت دی گئی ہیں تاکہ دینے والوں کے ساتھ رعایت کرے مثلاً انڈے، مرغی وغیرہ تو اس کا لینا ناجائز اور لیا ہو تو واپس کرے اور اگر وہ آمدنی اِس قسم کی ہے کہ اس کو

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف... إلخ، ج٢، ص٤١٣.

2 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤٠٢.

3 ......خریدار۔ 4 ......فسخ، واپسی۔

5 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤٠١-٤٠٢.

6 ......"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف، باب الرجل يجعل دارهٗ مسجداً... إلخ، ج٢، ص٣٠٢.

7 ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، مطلب: المراد من العشر... إلخ، ج٦، ص٦٦٩.

8 ......زمین کا خراج۔ 9 ......کارکن۔ 10 ......پوچھ گچھ۔



www.dawateislami.net

ملا کر گویا وقف کے محاصل پورے ہوتے ہیں مثلاً وقف کی زمین زیادہ حیثیت کی ہے اور کاشتکار لگان کے نام سے زیادہ دینا نہیں چاہتا مگر نذرانہ وغیرہ کسی اور نام سے وہ رقم پوری کر دیتا ہے تو ایسی آمدنی کو وقف کی آمدنی قرار دینا چاہیے اور محاصل وقف[1] میں اسے شمار کیا جائے۔[2] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۸:** متولی نے اپنی اولاد یا اپنے باپ دادا کے ہاتھ وقف کی کوئی چیز بیع کی یا ان کو نوکر رکھا یا اُجرت پر ان سے کام کرایا یہ سب ناجائز ہے۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۳۹:** واقف نے اگر متولی کے لیے یہ اجازت دیدی ہے کہ خود بھی وقف کی آمدنی سے کھا سکتا ہے اور اپنے دوست احباب کو بھی کھلا سکتا ہے تو متولی اس شرط کی بموجب احباب کو کھلا سکتا ہے ورنہ نہیں۔[4] (خلاصہ)

**مسئلہ ۴۰:** قاضی نے متولی کے لیے مثلاً فیصدی دس روپے[5] مقرر کیے ہیں تو آمدنی سے دس فیصدی لے گا یہ نہیں کہ جملہ مصارف[6] کے بعد فیصدی دس روپے لے۔[7] (خلاصہ)

**مسئلہ ۴۱:** متولی کو اختیار ہے کہ زمین وقف کو آباد کرنے کے لیے گاؤں آباد کرائے رَعایا[8] بسائے اس لیے کہ جب تک مزارعین[9] نہیں ہوں گے زمین نہیں اُٹھے گی اور آمدنی نہیں ہوگی، لہٰذا اگر ضرورت ہو تو گاؤں آباد کر سکتا ہے۔ یوہیں اگر وقفی زمین شہر سے متصل ہو اور دیکھتا ہے کہ مکانات بنوانے میں آمدنی زیادہ ہوگی اور کھیت رکھنے میں آمدنی کم ہے تو مکانات بنوا کر کرایہ پر دے سکتا ہے اور اگر مکانات میں بھی اوتنا ہی نفع ہو جتنا کھیت رکھنے میں تو مکان بنوانے کی اجازت نہیں۔[10] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۴۲:** شورزمین[11] کو درست کرانے کے لیے وقف کا روپیہ خرچ کر سکتا ہے مسافر خانہ کی کوئی آمدنی نہیں ہے اور اس میں ملازم رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ صفائی رکھے اور اُس کے کمروں کو کھولے بند کرے تو اُسکے کسی حصہ کو کرایہ پر دے کر

---

1. ......وقف سے حاصل ہونے والی آمدنی، وقف کی آمدنی۔
2. ......"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: فی تحریر حکم...إلخ، ج٦، ص٦٩١.
3. ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦٩٩.
4. ......"خلاصة الفتاوی"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی نصب المتولی، ج٤، ص٤١١.
5. ......یعنی سو میں دس روپے، دس فیصد۔
6. ......تمام اخراجات۔
7. ......"خلاصة الفتاوی"، کتاب الوقف، الفصل الثانی فی نصب المتولی، ج٤، ص٤١١.
8. ......لوگ۔
9. ......زراعت کرنے والے، کاشتکار۔
10. ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الاول فی المتولی، ج٥، ص٤٥١.
11. ......ناقابل زراعت زمین۔



www.dawateislami.net

اُسکی آمدنی سے ملازم کی تنخواہ دے سکتا ہے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۳:** وقفی عمارت جھک گئی ہے جس سے پروس[2] والوں کو اپنی عمارت کے خراب ہونے کا ڈر ہے، وہ لوگ متولی[3] سے درست کرانے کو کہتے ہیں مگر متولی درست نہیں کرتا انکار کرتا ہے اور وقف کا روپیہ موجود ہے تو متولی کو درست کرانے پر مجبور کر سکتے ہیں اور اگر وقف کا روپیہ نہیں ہے تو قاضی کے پاس درخواست کریں، قاضی حکم دیگا کہ قرض لے کر اُسے ٹھیک کرائے۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۴۴:** وقفی زمین میں متولی نے مکان بنایا چاہے وقف کے روپے سے بنایا یا اپنے روپے سے بنایا مگر وقف کے لیے بنایا یا کچھ نیت نہیں کی اِن صورتوں میں وہ وقف کا مکان ہے اور اگر اپنے روپے سے بنایا اور اپنے ہی لیے بنایا اور اس پر گواہ بھی کرلیا تو خود اس کا ہے اور دوسرا شخص بناتا اور کچھ نیت نہ کرتا جب بھی اُسی کا ہوتا۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۵:** متولی نے وقف کی مرمت وغیرہ میں اپنا ذاتی روپیہ صرف کر دیا اور یہ شرط کرلی تھی کہ واپس لے لوں گا تو واپس لے سکتا ہے اور اگر وقف کا روپیہ اپنے کام میں صرف کر دیا پھر اُتنا ہی اپنے پاس سے وقف میں خرچ کر دیا تو تاوان سے بری ہے۔[6] (عالمگیری، فتح القدیر) مگر ایسا کرنا جائز نہیں اور اگر وقف کے روپے اپنے روپے میں ملا دیے تو کُل کا تاوان دے۔

**مسئلہ ۴۶:** متولی یا مالک نے کرایہ دار کو عمارت کی اجازت دیدی اُس نے اجازت سے تعمیر کرائی تو جو کچھ خرچ ہوگا کرایہ دار متولی یا مالک سے لے گا جب کہ اُس عمارت کا بیشتر نفع مالک کو پہنچتا ہو اور اِس نئی تعمیر سے مکان کو نقصان نہ پہنچے۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۷:** وقف خراب ہو رہا ہے متولی یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایک جز بیع کرکے اُس سے باقی کی مرمت کرائے تو اُس کو اختیار نہیں اور اگر وقفی مکان کا ایک ایسا حصہ بیچ دیا جو منہدم[8] نہ تھا اور مشتری[9] اُسے منہدم کرائے گا یا درخت تازہ بیچ دیا

---

1 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ، ج٢، ص٤١٤.

2 ……پڑوس۔ 3 ……مال وقف کا نگران، دیکھ بھال کرنے والا۔

4 ……"الفتاوی الخانية"، كتاب الوقف، باب الرجل يجعل داره مسجداً...إلخ، ج٢، ص٣٠٢.

5 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ، ج٢، ص٤١٥، ٤١٦.

6 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ، ج٢، ص٤١٦.

و"فتح القدير"، كتاب الوقف، الفصل الاول فی المتولی، ج٥، ص٤٥٠.

7 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ، ج٢، ص٤١٦.

8 ……گرا ہوا۔ 9 ……خریدار۔


www.dawateislami.net

تو یہ بیع باطل ہے پھر اگر مشتری نے مکان گروادیا یا درخت کٹوادیا تو قاضی ایسے متولی کو معزول کرے کہ خائن ہے اور اُس مکان یا درخت کا تاوان لے اور اختیار ہے کہ بائع سے تاوان لے یا مشتری سے اگر بائع سے تاوان لے گا بیع نافذ ہوجائے گی اور مشتری سے لے گا تو باطل رہے گی۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۸:** وقف کے پھلدار درختوں کو بیچنا جائز نہیں اور کاٹنے کے بعد بیچ سکتا ہے اور نہ پھلنے والے درخت ہوں تو اُنھیں کاٹنے سے پہلے بھی بیچ سکتے ہیں اور بید[2] جھاؤ[3] نرکل[4] وغیرہ جو کاٹنے سے پھر نکل آتے ہیں انھیں تو بیچنا ہی چاہیے کہ یہ خود آمدنی وقف میں داخل ہیں۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۹:** واقف نے متولی کے لیے حق تولیت رکھا ہے تو تولیت کی خدمت انجام دینے پر وہ ملتا رہے گا اور متولی کو وہی کام کرنے ہونگے جو متولی کیا کرتے ہیں مثلاً جائداد کو اجارہ پر دینا وقف میں کچھ کام کرانے کی ضرورت ہے تو اسے کرانا محاصل وصول کرنا مستحقین پر تقسیم کرنا وغیرہ متولی کو یہ ضرور ہوگا کہ امور تولیت[6] میں بالکل کوتاہی نہ کرے اور جو کام عادۃً متولی کے ذمہ نہیں ہوتے بلکہ مزدوروں سے متولی کام لیا کرتے ہیں ایسے کام کا مطالبہ متولی سے نہیں کیا جاسکتا کہ اُس نے خود کیوں نہیں کیا بلکہ اگر عورت متولی ہے تو وہی کام کریگی جو عورتیں کیا کرتی ہیں مردوں کے کام کا بار اُس پر نہیں ڈالا جاسکتا۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۰:** متولی نے اگر مزدوروں کے ساتھ وہ کام کیا جو مزدور کرتے ہیں اور اسکے فرائض سے یہ کام نہ تھا تو اِسکی اُجرت متولی نہیں لے سکتا۔[8] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۵۱:** متولی پر اہل وقف نے دعویٰ کیا کہ یہ کچھ کام نہیں کرتا اور واقف نے حق تولیت اسکے لیے جو کچھ رکھا ہے وہ کام کے مقابلہ میں ہے، لہٰذا اسکو نہیں ملنا چاہیے تو حاکم متولی پر ایسے کام کا بار نہیں ڈالے گا جو متولی نہ کرتے ہوں۔[9] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۵۲:** متولی اگر اندھا بہرا گونگا ہوگیا مگر اِس قابل ہے کہ لوگوں سے کام لے سکتا ہے تو حق تولیت ملے گا ورنہ

1. "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایۃ الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۱۷.
2. ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں لچکدار ہوتی ہیں اور اس کی لکڑی سے ٹوکریاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔
3. ایک قسم کا پودا جو دریا کے کنارے اُگتا ہے۔
4. سرکنڈا۔
5. "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایۃ الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۱۷.
6. وقف کے انتظامی معاملات۔
7. "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایۃ الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۲۵.
8. "البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج۵، ص۴۰۹.
9. المرجع السابق.


www.dawateislami.net

نہیں۔ متولی پر کسی نے طعن کیا کہ مثلاً خائن[1] ہے تو فقط لوگوں کے کہہ دینے سے اُس کا حق تولیت[2] باطل نہیں ہوگا اور نہ اُسے تولیت سے جدا کیا جائے گا بلکہ واقع میں خیانت ثابت ہو جائے تو برطرف کیا جائے گا۔ اور حق بھی بند ہو جائے گا اور اگر پھر اُس کی حالت درست و قابل اطمینان ہو جائے تو پھر اُوسے متولی کر دیا جائے اور حق تولیت بھی دیا جائے۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۳:** اگر قاضی اس کو مناسب جانتا ہے کہ متولی کے ساتھ ایک دوسرا شخص شامل کر دے کہ دونوں مل کر کام کریں تو شامل کر سکتا ہے اور حق تولیت میں سے کچھ اسے بھی دینا چاہے تو دے سکتا ہے اور اگر حق تولیت کم ہے کہ دوسرے کو اُس میں سے دینے میں پہلے کے لیے بہت کمی ہو جائے گی تو دوسرے کو وقف کی آمدنی سے بھی دے سکتا ہے۔[4] (عالمگیری) اور دوسرے شخص کو اس وجہ سے شامل کیا کہ متولی کی نسبت کچھ خیانت کا شبہہ تھا تو تنہا متولی کو تصرف کرنے کا[5] حق نہ رہا اور اگر یہ وجہ نہیں تو متولی تنہا تصرف کر سکتا ہے۔[6] (درمختار)

**مسئلہ ۵۴:** واقف نے متولی کے لیے اجرمثل سے زیادہ مقرر کیا تو حرج نہیں قاضی وغیرہ کوئی دوسرا شخص اجرمثل سے زیادہ نہیں مقرر کر سکتا۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۵:** واقف نے کام کرنے والے کے لیے کچھ مال مقرر کیا ہے تو اسے یہ جائز نہیں کہ خود کام نہ کرے اور دوسرے کو اپنی جگہ مقرر کر کے وہ رقم بھی اسکے لیے کر دے ہاں اگر واقف نے اسے ایسا اختیار دیا ہے تو ہو سکتا ہے۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۶:** متولی وقف کے کام کے لیے ملازم نوکر رکھ سکتا ہے اور ان کی تنخواہ دے سکتا ہے اور اُن کو موقوف کر کے اُن کی جگہ دوسرے رکھ سکتا ہے۔[9] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۵۷:** متولی کو جنون مطبق ہو گیا یعنی ایک سال جنون کو گزر گیا تو تولیت سے علیٰحدہ کر دیا جائے اور اگر یہ شخص

---

1 ......خیانت کرنے والا۔ 2 ......وقف کا منتظم ہونے کا حق۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۲۵.

4 ......المرجع السابق.

5 ......وقف کے انتظامی معاملات طے کرنے کا۔

6 ......"الدرالمختار"، كتاب الوقف، فصل: يراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص۷۰۲.

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۲۵.

8 ......المرجع السابق، ص۴۲٦.

9 ......



www.dawateislami.net

اچھا ہوگیا اور کام کے لائق ہوگیا تو اسے تولیت پر مامور[1] کیا جاسکتا ہے۔[2] (فتح القدیر)

**مسئلہ ۵۸** واقف نے ایک شخص کو متولی کیا اور یہ شرط کردی کہ اگرچہ قاضی اُسے معزول کردے مگر جو وظیفہ میں نے اُسکے لیے مقرر کیا ہے معزولی کے بعد بھی اُسے دیا جائے یا اُسکے بعد اُسکی اولاد کے لیے بعد نسلاً بعد نسل جاری رہے یہ شرط صحیح ہے اور اِسی کے موافق عمل ہوگا۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۹** وقف کرنے کے بعد مرگیا قاضی نے یہ اوقاف ایک شخص کو سپرد کردیئے اور آمدنی کا دسواں حصہ اس کارندہ کے لیے مقرر کیا اور اوقاف میں ایک پن چکی ہے جو بالمقطع ایک شخص کے کرایہ میں ہے اسکے لیے کارندہ کی ضرورت نہیں وہ وقف والے خود ہی اسکا کرایہ وصول کرلیتے ہیں تو چکی کی آمدنی کا دسواں حصہ کارندہ کو نہیں ملے گا۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۶۰** متولی نے مدتوں تک کام ہی نہیں کیا اور قاضی کو اطلاع بھی نہیں دی کہ اسے معزول کرکے دوسرے کو متولی کرتا پھر بھی وہ متولی ہے بغیر معزول کیے معزول نہ ہوگا۔[5] (عالمگیری)

## اوقاف کے اجارہ کا بیان

**مسئلہ ۱** متولی نے وقفی مکان یا زمین کو اجارہ پر دیا پھر مرگیا تو اجارہ بدستور باقی رہے گا۔ یوہیں واقف نے کرایہ پر دیا ہو پھر مرگیا جب بھی یہی حکم ہے۔ جو متولی ہے وقف کی آمدنی بھی خود اُسی پر صرف[6] ہوگی اُس نے وقف کو اجارہ پر دیا اور مدت اجارہ پوری ہونے سے پہلے فوت ہوگیا جب بھی اجارہ نہیں ٹوٹے گا۔ یوہیں اگر قاضی نے مکانات موقوفہ[7] کو کرایہ پر دیدیا ہے اسکے بعد معزول ہوگیا تو اجارہ باقی ہے۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲** کرایہ دار سے پیشگی کرایہ لیکر مستحقین پر تقسیم کردیا گیا پھر مدت اجارہ پوری ہونے سے پہلے ان میں سے کوئی مرگیا تو تقسیم توڑی نہیں جائے گی۔[9] (عالمگیری)

---

1 ...... مقرر۔

2 ...... "فتح القدير"، كتاب الوقف، الفصل الاول في المتولي، ج٥، ص٤٥١.

3 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس في ولاية الوقف... إلخ، ج٢، ص٤٢٦.

4 ...... "الفتاوى الخانية"، كتاب الوقف، باب الرجل يجعل دارهٗ مسجداً... إلخ، ج٢، ص٣٠٣.

5 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس في ولاية الوقف... إلخ، ج٢، ص٤٢٧.

6 ...... خرچ۔　7 ...... وقف کیے ہوئے مکانات۔

8 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوقف، الباب الخامس في ولاية الوقف... إلخ، ج٢، ص٤١٨.

9 ...... المرجع السابق.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۳** وقف کا مال کاشتکار نے کھالیا متولی نے اُس سے کچھ کم پر صلح کی اگر کاشتکار غنی ہے تو صلح ناجائز ہے اور فقیر ہے تو جائز ہے، جبکہ وہ وقف فقرا پر ہو اور اگر وقف کے مستحق مخصوص لوگ ہوں تو اگرچہ کاشتکار فقیر ہو کم پر مصالحت جائز نہیں۔ یوہیں اِس صورت میں وقفی زمین یا مکان کو کم کرایہ پر فقیر کو بھی دینا ناجائز ہے اور فقرا پر وقف ہو تو جائز ہے۔[1] (خانیہ، بحرالرائق)

**مسئلہ ۴** وقفی مکان کو تین سال کے لیے سو روپیہ سال کرایہ پر دیا اور تین شخص اِس وقف کی آمدنی کے حقدار ہیں ایک سال گزرنے پر ان میں کا ایک فوت ہوگیا پھر ایک سال اور گزرنے پر دوسرا شخص مرگیا اور تیسرا باقی ہے تو پہلے سال کی رقم پہلے کے ورثا اور دوسرے اور تیسرے شخص کے درمیان برابر تین حصہ پر تقسیم ہوگی اور دوسرے سال کی رقم دوسرے کے ورثا اور تیسرے میں نصفا نصف تقسیم ہوگی۔ پہلی میت کے ورثا اس میں سے نہیں پائیں گے اور تیسرے سال کی رقم صِرف اِس تیسرے کو ملے گی۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵** اوقاف کے اجارہ کی مدت طویل نہیں ہونی چاہیے، تین سال سے زیادہ کے لیے کرایہ پر دینا جائز نہیں۔[3] (فتح القدیر) اور اگر واقف نے کرایہ کی کوئی مدت بیان کردی ہے تو اُسکی پابندی کی جائے اور نہ بیان کی ہو تو مکانات کو ایک سال تک کے لیے اور زمین کو تین سال تک کے لیے کرایہ پر دیا جائے مگر جب کہ مصلحت اسکے خلاف کو مقتضی ہو[4] تو جو تقاضائے مصلحت ہو[5] وہ کیا جائے اور یہ زمانہ اور مواضع[6] کے اعتبار سے مختلف ہے۔[7] (درمختار)

**مسئلہ ۶** واقف نے یہ شرط کردی ہے کہ ایک سال سے زیادہ کے لیے کرایہ پر نہ دیا جائے مگر وہاں ایک سال کے لیے کرایہ پر کوئی لیتا ہی نہیں زیادہ مدت کے لیے لوگ مانگتے ہیں تو متولی شرطِ واقف کے خلاف کرکے ایک سال سے زیادہ کے لیے نہیں دے سکتا۔ بلکہ یہ معاملہ قاضی کے پاس پیش کرے اور قاضی سے اجازت حاصل کرکے ایک سال سے زیادہ کے لیے دے اور اگر وقف نامہ میں یوں ہو کہ ایک سال سے زیادہ کے لیے نہ دیا جائے مگر جب کہ اس میں نفع ہو

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی إجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۵.
و"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج۵، ص۴۰۶.

2 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۱۸.

3 ......"فتح القدیر"، کتاب الوقف، الفصل الاول فی المتولی، ج۵، ص۴۵۱.

4 ......یعنی اس کے خلاف میں بہتری ہو۔ 5 ......یعنی جس میں بھلائی ہو۔ 6 ......وقت اور علاقوں۔

7 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج۶، ص۶۱۳.


www.dawateislami.net

تو خود واقف [1] بھی دے سکتا ہے، قاضی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ [2] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۷** اوقاف کو اجر مثل کے ساتھ کرایہ پر دیا جائے یعنی اس حیثیت کے مکان کا جو کرایہ وہاں ہو یا اس حیثیت کے کھیت کا جو لگان [3] اُس جگہ ہو اُس سے کم پر دینا جائز نہیں بلکہ جس شخص کو اوقاف کی آمدنی ملتی ہے وہ خود بھی اگر چاہے کہ کرایہ یا لگان کم لے کر دے دوں تو نہیں دے سکتا۔ [4] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸** وقفی دوکان واجبی کرایہ [5] پر کرایہ دار کو دے دی اسکے بعد دوسرا شخص آتا ہے اور زیادہ کرایہ دیتا ہے تو پہلے اجارہ کو فسخ نہیں کیا جاسکتا۔ [6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۹** تین سال کے لیے زمین اجارہ پر دی ایک سال پورا ہونے پر کرایہ کا نرخ کم ہوگیا تو اجارہ فسخ نہیں ہوگا۔ یوہیں اگر ایک سال کے بعد زیادہ لوگ اسکے خواہشمند ہوئے اور کرایہ کا نرخ [7] بڑھ گیا جب بھی اجارہ فسخ نہیں ہوسکتا۔ [8] (خانیہ)

**مسئلہ ۱۰** متولی نے چند سال کے لیے اجارہ پر زمین دی تھی اور متولی فوت ہوگیا پھر مستاجر [9] بھی مرگیا اور اسکے ورثہ نے کاشت کی تو غلہ ان لوگوں (یعنی مستاجر کے ورثہ) کو ملے گا اور ان سے زمین کا لگان نہیں لیا جائے گا، کہ مستاجر کی موت سے اجارہ فسخ ہوگیا بلکہ زمین میں ان کی زراعت سے جو نقصان ہوا ہے وہ لیا جائے گا اور یہ مصالح وقف میں صرف ہوگا [10]، جن پر وقف ہے اُن کو نہیں دیا جائے گا۔ [11] (خانیہ)

**مسئلہ ۱۱** متولی نے اجر مثل سے کم کرایہ پر اجارہ دیا تو لینے والے کو اجر مثل دینا ہوگا اور اُجرت کا ذکر نہ کیا جب بھی یہی حکم ہے۔ یوہیں یتیم کی جائداد کو کم کرایہ پر دیدیا تو واجبی کرایہ دینا ہوگا۔ [12] (خانیہ)

---

1 ...... بہارِ شریعت کے تمام نسخوں میں یہاں عبارت ایسے ہی مذکور ہے، غالباً یہاں کتابت کی غلطی ہے کیونکہ "ردالمحتار" میں اس مقام پر "واقف" کا ذکر نہیں بلکہ "متولی" مذکور ہے۔...علمیہ

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج۶، ص۶۱۲.

3 ...... کاشتکاری کی اجرت، ٹھیکہ۔

4 ...... "الدرالمختار و ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: استئجار الدار...إلخ، ج۶، ص۶۱۶.

5 ...... رائج کرایہ جو عموماً لیا جاتا ہے۔

6 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۱۹.

7 ...... بھاؤ۔

8 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۲.

9 ...... کرائے پر لینے والا، کاشتکار۔

10 ...... یعنی وقف کی تعمیر ودرستگی میں خرچ ہوگا۔

11 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۲۔۳۲۳.

12 ...... المرجع السابق، ص۳۲۲.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۲** ایک شخص مثلاً آٹھ روپے کرایہ دینے کو کہتا ہے اور دوسرا دس، مگر یہ دس دینے والا نادہند[1] ہے تو اسکو نہ دیا جائے، آٹھ والے کو دیا جائے۔[2] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۱۳** وقفی زمین کو متولی خود اپنے اجارہ میں نہیں لے سکتا کہ خود مکانِ موقوف[3] میں رہے اور کرایہ دے یا کھیت بوئے اور لگان دے البتہ قاضی اسکو اجارہ پر دے تو ہوسکتا ہے۔[4] (خانیہ) اور اجر مثل سے زیادہ کرایہ پر لے تو ہوسکتا ہے۔ یوہیں اپنے باپ یا بیٹے کو بھی کرایہ پر نہیں دے سکتا مگر جب کہ بہ نسبت دوسروں کے ان سے زیادہ کرایہ لے۔[5] (بحرالرائق)

**مسئلہ ۱۴** وقفی زمین کرایہ پر لیکر کسی نے اس میں مکان بنایا اور اب زمین کا کرایہ پہلے سے زیادہ ہوگیا تو اگر مالکِ مکان زیادہ کرایہ دینے کے لیے طیار ہے تو زمین اُسی کے کرایہ میں رہنے دیں ورنہ اُس سے کہیں اپنا عملہ[6] اُٹھا لے اور زمین کو خالی کردے[7] (عالمگیری) اور اگر اجارہ کی مدت پوری ہوچکی ہے تو اختیار ہے چاہے اُسی کو زیادہ کرایہ لے کر دیں یا دوسرے کو۔[8] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۵** مکانِ موقوف کو عاریت دینا بغیر کرایہ کسی کو رہنے کے لیے دیدینا ناجائز ہے اور رہنے والے کو کرایہ دینا پڑیگا۔ یوہیں جو شخص متولی کی بغیر اجازت رہنے لگا اُسے بھی جو کرایہ ہونا چاہیے دینا ہوگا۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۶** مکانِ موقوف کو متولی نے بیع کردیا[10] پھر یہ متولی معزول ہوگیا اور دوسرا اسکی جگہ متولی ہوا، اس نے مشتری پر دعویٰ کیا اور قاضی نے بیع باطل ہونے کا حکم دیا تو مشتری[11] کو اتنے دنوں کا کرایہ بھی دینا ہوگا۔[12] (خانیہ)

**مسئلہ ۱۷** روپے اشرفی یعنی ثمن کے علاوہ مثلاً اسباب[13] کے بدلے میں اجارہ کیا تو جائز ہے اور اس وقت اس سامان کو بیچ کر وقف کی آمدنی میں داخل کرے۔[14] (عالمگیری)

---

1. ادائیگی میں ٹال مٹول اور تاخیر کرنے والا۔
2. "البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٤٠٠.
3. وقف شدہ مکان۔
4. "الفتاوی الخانیۃ"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارۃ الاوقاف و مزارعتھا، ج٢، ص٣٢٢.
5. "البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج٥، ص٣٩٤.
6. عمارت کی تعمیر کا تمام ساز و سامان۔
7. "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایۃ الوقف... إلخ، ج٢، ص٤٢٢.
8. "ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف... إلخ، مطلب مھم: فی معنی قولھم... إلخ، ج٦، ص٦١٩.
9. "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایۃ الوقف... إلخ، ج٢، ص٤٢٠.
10. بیچ دیا۔
11. خریدار۔
12. "الفتاوی الخانیۃ"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارۃ الاوقاف و مزارعتھا، ج٢، ص٣٢٥.
13. سامان، اشیاء۔
14. "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایۃ الوقف... إلخ، ج٢، ص٤٢١.


www.dawateislami.net

**مسئلہ ۱۸** وقفی زمین کو خود متولی بھی وقف کی طرف سے کاشت کرسکتا ہے اور اس صورت میں مزدوروں کی اُجرت وغیرہ وقف سے ادا کرے گا۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۹** وقفی مکان کرایہ پر دیا اور شکست ریخت[2] وغیرہ کرایہ دار کے ذمہ رکھی تو اجارہ باطل ہے، ہاں اگر مرمت کے لیے کوئی رقم معین کردی کہ اتنے روپے مرمت میں صرف کرنا تو جائز ہے۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰** فقیروں پر ایک مکان وقف ہے کہ اس کی آمدنی فقرا کو دی جائے گی اس مکان کو ایک فقیر نے کرایہ پر لیا تو کرایہ چونکہ فقیر ہی کو دیا جاتا ہے، لہٰذا جتنا اسکو دینا ہے اُتنا کرایہ چھوڑ دینا جائز ہے۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۱** جس شخص پر مکان وقف ہے وہ خود اس مکان کو کرایہ پر نہیں دے سکتا جبکہ یہ متولی نہ ہو۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۲۲** مکان یا کھیت کو کم پر دیدیا تو یہ کمی متاجر[6] سے پوری کرائی جائے گی متولی سے وصول نہ کریں گے مگر متولی سے سہو اور غفلت کی بنا پر ایسا ہوا تو درگزر کریں گے اور قصداً ایسا کیا تو خیانت ہے، معزول کردیا جائے گا بلکہ خود واقف نے قصداً کم پر دیا ہے تو اسکے ہاتھ سے بھی وقف کو نکال لیں گے۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳** وقفی زمین اگر عشری ہے تو عشر کاشتکار پر ہے اور خراجی ہے تو خراج وقف کی آمدنی سے دیا جائے گا۔[8]

**مسئلہ ۲۴** وقف پر کچھ خرچ کرنے کی ضرورت پیش آئی اور آمدنی کا روپیہ موجود نہیں ہے تو قاضی سے اجازت لیکر قرض لیا جاسکتا ہے۔ بطور خود متولی کو قرض لینے کا اختیار نہیں۔ یوہیں خراج کا روپیہ دینا ہے تو اسکے لیے بھی باجازت قاضی قرض لیا جائے گا یعنی جبکہ اس سال آمدنی ہی نہ ہوئی اور اگر آمدنی ہوئی مگر متولی نے مستحقین پر تقسیم کردی خراج کے لیے نہیں رکھی تو خراج کی قدر متولی کو تاوان دینا ہوگا۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۵** وقف کی طرف سے زراعت کرنے کے لیے تخم[10] وغیرہ کی ضرورت ہے اور روپیہ خرچ کے لیے موجود

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف... إلخ، ج ٢، ص ٤٢١.

2 ......ٹوٹ پھوٹ کی تعمیر و مرمت۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف... إلخ، ج ٢، ص ٤٢١.

4 ......المرجع السابق، ص ٤٢١.

5 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: يراعی شرط الواقف... إلخ، ج ٦، ص ٦٢٢.

6 ......کرایہ دار، کاشتکار۔

7 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: يراعی شرط الواقف... إلخ، مطلب: اذا آجر... إلخ، ج ٦، ص ٦٢٣.

8 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولاية الوقف... إلخ، ج ٢، ص ٤٢٤.

9 ......المرجع السابق.

10 ......بیج۔


www.dawateislami.net

نہیں ہے تو قاضی سے اجازت لے کرا سکے لیے بھی قرض لے سکتا ہے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶** وقفی مکان کے متصل دوسرا مکان ہے بیچ میں ایک دیوار ہے جو دوسرے مکان والے کی ہے وہ دیوار گر گئی پھر مالک مکان نے دیوار اُٹھوائی[2] مگر وقف کی حد میں اُٹھائی تو متولی اُس دیوار کو توڑ وادیگا اور متولی یہ چاہے کہ اُسے قیمت دیکر دیوار وقف کی کرلے یہ جائز نہیں۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۷** وقف کی زمین میں درخت تھے جو بیچ ڈالے گئے اور ہنوز[4] کاٹے نہیں گئے کہ خریدار کو وہی زمین اجارہ میں دی گئی اگر درخت جڑ سمیت بیچے گئے تھے تو زمین کا اجارہ جائز ہے اور اگر زمین کے اوپر اوپر سے بیچے گئے تو اجارہ جائز نہیں۔[5] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۸** گاؤں وقف ہے اور وہاں کے کاشتکار بٹائی[6] پر کھیت بُویا کرتے ہیں اُس گاؤں میں قاضی کی طرف سے کوئی حاکم آیا جس نے کسی کو لگان[7] پر کھیت دیدیا فصل طیار ہونے پر متولی آیا اور حسب دستور بٹائی کرانا چاہتا ہے لگان کے روپے نہیں لیتا تو جو متولی چاہتا ہے وہی ہوگا۔[8] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۹** وقفی زمین کسی نے غصب کرلی اور غاصب نے اپنی طرف سے کچھ اضافہ کیا ہے اگر یہ زیادت[9] مال متقوم نہ ہو مثلاً زمین کو جوت کر[10] ٹھیک کیا ہے یا اُس میں نہر کھدوائی ہے یا کھیت میں کھاد ڈلوائی ہے جو مٹی میں مل گئی تو غاصب سے زمین واپس لی جائے گی اور ان چیزوں کا کچھ معاوضہ نہیں دیا جائے گا اور اگر وہ زیادت مال متقوم ہے مثلاً مکان بنایا ہے یا پیڑ[11] لگائے ہیں تو اگر مکان یا درخت کے نکالنے سے زمین خراب نہ ہو تو غاصب سے[12] کہا جائے گا

---

1 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الخامس فی ولایة الوقف...إلخ، ج۲، ص۴۲۴.

2 ......بنوائی۔

3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۳.

4 ......ابھی تک۔

5 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۳، ۳۲۴.

6 ......باہمی تقسیم۔ 7 ......ٹھیکے پر، اجرت پر۔

8 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی الإجارة الاوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۴.

9 ......اضافہ۔ 10 ......ہل چلا کر۔

11 ......درخت۔ 12 ......غصب کرنے والے سے۔



www.dawateislami.net

اپنا عملہ[1] اُٹھالے یا پیڑ اُکھاڑ لے اور زمین خالی کر کے واپس کردے اور اگر مکان یا درخت جدا کرنے میں زمین خراب ہوجائے گی تو اُکھڑے ہوئے درخت یا نکالے ہوئے عملہ کی قیمت غاصب کودی جائے گی اور غاصب کو یہ بھی اختیار ہے کہ زمین کے اوپر سے درخت کو اسطرح کاٹ لے کہ زمین کو نقصان نہ پہنچے۔[2] (خانیہ)

## دعویٰ اور شہادت کا بیان

**مسئلہ ۱** مکان یا زمین بیع کردی اب کہتا ہے اُسکو میں نے وقف کردیا تھا اِس بیان پر اگر گواہ نہیں پیش کرتا ہے اور مدعی علیہ[3] سے حلف[4] لینا چاہتا ہے تو اُسکی بات نہیں مانیں گے اور حلف نہ دیں گے اور گواہ سے وقف ہونا ثابت کردے تو گواہ مقبول ہیں اور بیع باطل۔[5] (عالمگیری) اور مشتری سے اُتنے دنوں کا کرایہ لیا جائے گا جب تک اُس کا قبضہ تھا اور مشتری[6] ثمن کے وصول کرنے کے لیے اِس جائداد کو اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتا۔[7] (درمختار)

**مسئلہ ۲** وقف کے متعلق بدون دعویٰ[8] کے بھی شہادت قبول کرلی جاتی ہے اِسی وجہ سے باوجود مدعی کے کلام متناقض[9] ہونے کے وقف میں شہادت قبول ہوجاتی ہے کہ تناقض سے دعویٰ جاتا رہا اور شہادت بغیر دعویٰ ہوئی۔[10] (درمختار)

**مسئلہ ۳** اصل وقف میں اگرچہ بغیر دعویٰ بھی شہادت قبول ہوتی ہے مگر کسی شخص کا کسی وقف کے متعلق حق ثابت ہونے کے لیے دعویٰ شرط ہے بغیر دعویٰ گواہی کوئی چیز نہیں مثلاً ایک شخص کسی وقف کی آمدنی کا حقدار ہے اور گواہوں سے حقدار ہونا ثابت بھی ہو تو جب تک وہ خود دعویٰ نہ کرے اُس کا حق فقرا کو دیں گے خود اُسکو نہیں دیں گے۔[11] (درمختار)

---

1 ......یعنی عمارت کی تعمیر کا تمام ساز وسامان، عمارت کا ملبہ۔

2 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل في إجارة الأوقاف ومزارعتها، ج۲، ص۳۲۴.

3 ......جس پر دعویٰ کیا جائے۔ 4 ......قسم۔

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب السادس في الدعوی والشهادة، الفصل الاول، ج۲، ص۴۳۰.

6 ......خریدار۔

7 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج۶، ص۶۵۵-۶۵۶.

8 ......دعویٰ کے بغیر۔ 9 ......متضاد۔

10 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج ۶، ص ۶۲۶.

11 ......المرجع السابق، ص۶۲۷.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۴: کسی زمین کی نسبت پہلے یہ کہا تھا کہ یہ فلاں پر وقف ہے اب دعوی کرتا ہے کہ مجھ پر وقف ہے تو چونکہ اُسکے قول میں تناقض[1] ہے، لہٰذا دعویٰ باطل و نامسموع[2] ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۵: کسی جائداد کی نسبت یہ دعویٰ کہ وقف ہے سُنا نہیں جائے گا بلکہ اگر دعویٰ میں یہ بھی ہو کہ میں اُسکی آمدنی کا مستحق ہوں جب بھی مسموع نہیں تاوقتیکہ دعویٰ میں یہ نہ ہو کہ میں اُس کا متولی ہوں۔ دعویٰ مسموع نہ ہونے کے یہ معنی ہیں کہ فقط اسکے دعویٰ کے بنا پر قابض پر حلف نہیں دیں گے ہاں اگر گواہ گواہی دیں تو گواہی مقبول ہوگی۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۶: مشتری نے بائع پر[5] دعویٰ کیا کہ جو زمین تو نے میرے ہاتھ بیع کی ہے یہ وقف ہے تجھ کو اسکے بیچنے کا حق نہ تھا یہ دعویٰ مسموع نہیں بلکہ یہ دعویٰ متولی کی جانب سے ہونا چاہیے اور متولی نہ ہو تو قاضی اپنی طرف سے کسی کو متولی مقرر کرے گا جو مقدمہ کی پیروی کرے گا اور وقف ثابت ہونے پر بیع باطل ہو جائے گی اور مشتری کو ثمن واپس ملے گا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۷: قاضی نے کسی جائداد کے متعلق وقف کا فیصلہ دیا تو صرف مدعی کے مقابل یہ فیصلہ نہیں بلکہ سب کے مقابل ہے یعنی فیصلے دو قسم کے ہوتے ہیں، بعض فیصلے صرف مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان میں ہیں دوسروں سے اسکو تعلق نہیں مثلاً ایک شخص نے دوسرے کی کسی چیز پر دعوی کیا کہ یہ میری ہے اور قاضی نے فیصلہ دیدیا تو یہ فیصلہ سب کے مقابل میں نہیں ہے بلکہ تیسرا شخص پھر دعوی کرسکتا ہے اور چوتھا پھر کرسکتا ہے، وعلیٰ ہذا القیاس۔ اور بعض فیصلے سب کے مقابل میں ہوتے ہیں کہ اب دوسرا دعویٰ ہی نہیں ہوسکتا مثلاً ایک شخص پر کسی نے دعویٰ کیا کہ یہ میرا غلام ہے اُس نے جواب دیا کہ میں آزاد ہوں اور قاضی نے حریت[7] کا حکم دیا تو اب کوئی بھی اُسکی عبدیت[8] کا دعویٰ نہیں کرسکتا یا کسی عورت کو قاضی نے ایک شخص کی منکوحہ ہونے کا حکم دیا تو دوسرا اپنی منکوحہ ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔

یوہیں کسی بچہ کا ایک شخص سے نسب ثابت ہوگیا تو دوسرا اُسکے نسب کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ اِسی طرح سے کسی جائداد پر

---

1 ...... اختلاف، تضاد۔ 2 ...... سنا نہیں جائے گا۔

3 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب السادس في الدعوى والشهادة، الفصل الاول، ج٢، ص٤٣١.

4 ...... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الوقف، فصل: يراعى شرط الواقف... إلخ، مطلب: المواضع التي... إلخ، ج٦، ص٦٢٨.

5 ...... بیچنے والے پر۔

6 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب السادس في الدعوىٰ والشهادة، الفصل الاول، ج٢، ص٤٣١.

7 ...... آزادی۔ 8 ...... غلامی۔



www.dawateislami.net

ایک شخص نے اپنی مِلک کا دعویٰ کیا جس کے قبضہ میں ہے اُس نے جواب دیا یہ وقف ہے اور وقف ہونا ثابت کردیا قاضی نے وقف ہونے کا حکم دیا تو اب ملک کا دوسرا دعویٰ اس پر ہرگز نہیں ہوسکتا بلکہ یہ فیصلہ تمام جہان کے مقابل میں ہے مگر واقف اگر حیلہ باز آدمی ہو کہ اِس وقف کے حیلہ سے دوسرے کی املاک پر قبضہ کرتا ہو مثلاً دوسرے کی جائداد پر قبضہ کرلیا اور تیسرے سے اپنے اوپر دعویٰ کرادیا اور جواب یہ دیا کہ وقف ہے اور وقف کے گواہ بھی پیش کردیے اور قاضی نے وقف کا حکم دیدیا اگر ایسے حیلہ باز کے وقف کی قضاء ویسی ہی ہو تو بیچارے اصل مالک اپنی جائداد سے ہاتھ دھو بیٹھا کریں[1] اور کچھ نہ کرسکیں، لہٰذا اِس صورت میں یہ فیصلہ سب کے مقابل میں نہیں۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸**: وقف کے ثبوت کے لیے گواہی دی تو گواہ کو یہ بیان کرنا ضرور نہیں ہے کہ کس نے وقف کیا بلکہ اگر اس سے لاعلمی بھی ظاہر کرے جب بھی شہادت معتبر ہوسکتی ہے۔[3] (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۹**: وقف میں شہادۃ علی الشہادۃ معتبر ہے اور وقف ہونا مشہور ہو تو اگرچہ اسکے سامنے واقف نے وقف نہیں کیا ہے محض شہرت کی بنا پر اسکو شہادت دینا جائز ہے بلکہ اگر قاضی کے سامنے تصریح کردے کہ میری شہادت سمعی ہے[4] جب بھی گواہی نامعتبر نہیں۔[5] (درمختار)

**مسئلہ ۱۰**: ایک شخص نے دوسرے پر دعویٰ کیا کہ یہ زمین مجھ پر وقف ہے زمین جس کے قبضہ میں ہے وہ کہتا ہے یہ میری ملک ہے گواہوں نے واقف کا وقف کرنا بیان کیا اور یہ کہ جس وقت اُس نے وقف کی تھی اُسی کے قبضہ میں تھی تو فقط اتنی ہی بات سے وقف ثابت نہیں ہوگا بلکہ گواہوں کو یہ بیان کرنا بھی ضرور ہے کہ واقف اُس زمین کا مالک بھی تھا۔[6] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۱**: پُرانا وقف ہے جس کے مصارف و شرائط کا پتہ نہیں چلتا اس میں بھی سمعی شہادت معتبر ہے اور زمانۂ گزشتہ کا اگر عملدرآمد معلوم ہوسکے یا قاضی کے دفتر میں شرائط و مصارف کا ذکر ہے تو اِسی کے موافق عمل کیا

---

1. یعنی مالک ہی نہ رہیں۔
2. "الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج۷، ص۴٤۹-٤٥٥.
3. "الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب السادس فی الدعویٰ والشھادة، الفصل الاول، ج۲، ص٤۳۱.
و"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦۲۹.
4. سنی ہوئی بات کی گواہی ہے۔
5. "الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج٦، ص٦۲۹-٦۳۲.
6. "ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: فی دعوَی الوقف بلا بیان...إلخ، ج٦، ص٦۲۹.


www.dawateislami.net

جائے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۲** ایک شخص کے قبضہ میں جائداد ہے اُس پر کسی نے وقف ہونے کا دعویٰ کیا اور ثبوت میں ایک دستاویز[2] پیش کرتا ہے تو فقط دستاویز کی بنا پر وقف ہونا نہیں قرار پائے گا اگرچہ اُس دستاویز پر گزشتہ قاضیوں کی تحریریں بھی ہوں۔ یوہیں کسی مکان کے دروازہ پر وقف کا کتبہ کندہ ہونے[3] سے بھی قاضی وقف کا حکم نہیں دے گا یعنی بغیر شہادت فقط تحریر قابل اعتبار نہیں مگر جبکہ دستاویز کی نقل قاضی کے دفتر میں ہو تو ضرور قابل قبول ہے، خصوصاً جبکہ گزشتہ قاضیوں کے دستخط اُس پر ہوں۔[4] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۳** کسی جائداد کا وقف ہونا معروف و مشہور ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ اسکا مصرف کیا ہے تو شہرت کی بنا پر وقف قرار پائے گا اور فقرا پر خرچ کیا جائے گا۔[5] (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۴** گواہ نے یہ گواہی دی کہ یہ جائداد مجھ پر یا میری اولاد یا میرے باپ دادا پر وقف ہے تو گواہی مقبول نہیں۔ یوہیں اگر یہ گواہی دی کہ مجھ پر اور فلاں اجنبی پر وقف ہے جب بھی مقبول نہیں نہ اسکے حق میں وقف ثابت ہوگا نہ اُس دوسرے کے حق میں اور اگر دو گواہ ہوں ایک کی گواہی یہ ہے کہ زید پر وقف ہے اور دوسرا گواہی دیتا ہے کہ عمرو پر وقف ہے تو نفس وقف کے متعلق چونکہ دونوں متفق ہیں وقف ثابت ہو جائے گا، مگر موقوف علیہ میں چونکہ اختلاف ہے، لہٰذا یہ جائداد فقرا پر صرف ہوگی، نہ زید پر ہوگی، نہ عمرو[6] پر۔[7] (خانیہ)

**مسئلہ ۱۵** ایک گواہ نے بیان کیا کہ یہ ساری زمین وقف ہے دوسرا کہتا ہے آدھی تو آدھی ہی کا وقف ہونا ثابت ہوا۔[8] (عالمگیری)

---

1. ……"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: فی الشهادة...إلخ، ج٦، ص٦٣٠-٦٣٢.
2. ……رجسٹر، تحریر نامہ۔
3. ……یعنی دروازے پر وقف کی تختی لگی ہونے۔
4. ……"ردالمحتار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، مطلب: احضر صكاً...إلخ، ج٦، ص٦٣٠-٦٣٢.
5. ……المرجع السابق، ص٦٣١-٦٣٥.
6. ……اسے "عَمْر" پڑھتے ہیں، اس میں واو پڑھا نہیں جاتا صرف "عَمْرو" اور "عُمَر" میں فرق کے لیے لکھا جاتا ہے۔
7. ……"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف، فصل فی دعوی الوقف والشهادة، ج٢، ص٣٢٦.
8. ……"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب السادس فی الدعوی والشهادة، الفصل الثانی، ج٢، ص٤٣٤.



www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۶: دو شخصوں نے شہادت دی کہ پروس کے فقیروں پر وقف کی اور خود یہ دونوں اُسکے پروس کے فقیر ہوں جب بھی گواہی مقبول ہے یا گواہی دی کہ فلاں مسجد کے محتاجوں پر وقف ہے تو گواہی مقبول ہے اگرچہ یہ دونوں اُس مسجد کے محتاجین[1] سے ہوں۔ یوہیں اہل مدرسہ وقف مدرسہ کے لیے شہادت دیں تو گواہی قبول ہے۔[2] (خانیہ)

یوہیں متولی اور ایک دوسرا شخص دونوں گواہی دیں کہ یہ مکان فلاں مسجد پر وقف ہے تو گواہی مقبول ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۷: ایک مکان ایک شخص کے قبضہ میں ہے دوسرے شخص نے گواہوں سے ثابت کیا کہ اُس پر وقف ہے اور متولی مسجد نے گواہوں سے یہ ثابت کیا کہ مسجد پر وقف ہے اگر دونوں نے وقف کی تاریخیں ذکر کیں تو جس کی تاریخ مقدم ہے اُسکے موافق فیصلہ ہوگا ورنہ دونوں میں نصف نصف کر دیا جائے گا۔[4] (بحرالرائق)

مسئلہ ۱۸: گواہوں نے یہ گواہی دی کہ فلاں نے اپنی زمین وقف کی اور واقف نے اُس کے حدود نہیں بیان کیے مگر کہتے ہیں کہ ہم اُس زمین کو پہچانتے ہیں تو گواہی مقبول نہیں کہ ہوسکتا ہے اُس شخص کی اس زمین کے علاوہ کوئی دوسری زمین بھی ہو اور اگر گواہ کہتے ہوں کہ ہمارے علم میں اُس کی دوسری زمین نہیں جب بھی قبول نہیں کہ ہوسکتا ہے زمین ہو اور ان کے علم میں نہ ہو۔[5] (خانیہ) یہ اُس صورت میں ہے جبکہ واقف نے مطلق زمین کا وقف کرنا ذکر کیا اور اگر ایسے لفظ سے ذکر کیا کہ گواہوں کو معلوم ہوگیا کہ فلاں زمین ہے جس کے یہ حدود ہیں اور قاضی کے سامنے حدود بیان بھی کریں تو گواہی مقبول ہوگی۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹: گواہ کہتے ہیں واقف نے حدود بیان کر دیے تھے مگر ہم بھول گئے تو گواہی مقبول نہیں اور اگر گواہوں نے دو حدیں بیان کیں جب بھی قبول نہیں اور تین حدیں بیان کر دیں تو گواہی مقبول ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰: گواہوں نے کہا کہ فلاں نے اپنی زمین وقف کی جس کے حدود بھی واقف نے بیان کر دیے مگر ہم نہیں جانتے یہ زمین کہاں ہے تو گواہی مقبول ہے وقف ثابت ہو جائے گا مگر مدعی کو گواہوں سے ثابت کرنا ہوگا کہ وہ زمین

---

1 ......حاجت مندوں۔

2 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی دعویٰ الوقف والشهادة، ج ٢، ص ٣٢٦.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب الوقف، فصل: یراعی شرط الواقف...إلخ، ج ٦، ص ٦٨٧.

4 ......"البحرالرائق"، کتاب الوقف، ج ٥، ص ٣٢.

5 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی دعویٰ الوقف والشهادة، ج ٢، ص ٣٢٦.

6 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب السادس فی الدعوی والشهادة، الفصل الثانی، ج ٢، ص ٤٣٤.

7 ......المرجع السابق.



www.dawateislami.net

یہ ہے۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۱** گواہوں میں اختلاف ہوا ایک کہتا ہے مرنے کے بعد کے لیے وقف کیا دوسرا کہتا ہے وقف صحیح تمام[2] ہے تو گواہی مقبول نہیں اور اگر ایک نے کہا صحت میں وقف کیا دوسرا کہتا ہے مرض الموت میں وقف کیا ہے تو یہ اختلاف ثبوت وقف کے منافی نہیں۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۲** ایک شخص فوت ہوا اُس نے دولڑکے چھوڑے اور ایک کے ہاتھ میں باپ کی جائداد ہے وہ کہتا ہے میرے باپ نے یہ جائداد مجھ پر وقف کردی ہے اِس کا دوسرا بھائی کہتا ہے والد نے ہم دونوں پر وقف کی ہے اور گواہ کسی کے پاس نہ ہوں تو دوسرے کا قول معتبر ہے جو دونوں پر وقف ہونا بتاتا ہے۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۳** ایک زمین چند بھائیوں کے قبضہ میں ہے وہ سب بالاتفاق یہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے باپ نے یہ زمین وقف کی ہے مگر ہر ایک وقف کا مصرف[5] علیحدہ علیحدہ بتاتا ہے تو قاضی اسکے متعلق یہ فیصلہ کرے گا کہ زمین تو وقف قرار دی جائے اور جس نے جو مصرف بیان کیا اس کا حصہ اُس مصرف میں صرف کیا جائے اور قاضی اُن میں سے جس کو چاہے متولی مقرر کردے اور اگران ورثہ میں کوئی نابالغ یا غائب ہے تو جب تک بالغ نہ ہو یا حاضر نہ ہواُسکے حصہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہ ہوگا۔[6] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۴** ایک شخص کے قبضہ میں مکان ہے اُس پر کسی نے دعویٰ کیا کہ یہ مکان مع زمین کے میرا ہے قابض نے جواب میں کہا یہ مکان فلاں مسجد پر وقف ہے مگر مدعی نے گواہوں سے اپنی مِلک ثابت کردی قاضی نے اُسکے موافق فیصلہ دیدیا اور دفتر میں لکھ دیا اس کے بعد مدعی یہ اقرار کرتا ہے کہ زمین وقف ہے اور صرف عمارت میری ہے تو دعویٰ بھی باطل ہوگیا اور فیصلہ بھی اور قاضی کی تحریر بھی یعنی پورا مکان مع زمین وقف ہی قرار پائے گا۔[7] (خانیہ)

**مسئلہ ۲۵** دو جائدادیں ہیں ایک جائداد جس کے قبضہ میں ہے موجود ہے اور دوسری جس کے قبضہ میں ہے یہ غائب

---

1. ......"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف، فصل في دعویٰ الوقف و الشهادة، ج۲، ص۳۲۶.
2. ......جس میں کسی قسم کی کوئی تعلیق یعنی مرنے وغیرہ کی کوئی قید نہ ہو اسے وقف صحیح تمام کہتے ہیں۔
3. ......"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف،فصل في دعویٰ الوقف والشهادة، ج۲، ص۳۲۶.
4. ......المرجع السابق.
5. ......خرچ کرنے کا مقام۔
6. ......"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف،فصل في دعوى الوقف والشهادة، ج۲، ص۳۲۶.
7. ......المرجع السابق.


www.dawateislami.net

ہے جو شخص موجود ہے اُس پر کسی نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ دونوں جائدادیں میرے دادا کی ہیں کہ اُس نے اپنی اولاد پر نسلاً بعد نسل وقف کی ہے اگر گواہوں سے یہ ثابت ہوا کہ دونوں جائدادیں واقف کی تھیں اور دونوں کو ایک ساتھ وقف کیا اور دونوں ایک ہی وقف ہے تو قاضی دونوں جائدادوں کے وقف کا فیصلہ دے گا اور اگر گواہوں نے ان کا دو۲ وقف ہونا بیان کیا تو جو موجود ہے اُسکے مقابل فیصلہ ہوگا اور اُس کے پاس جو جائداد ہے وقف قرار پائے گی اور غائب کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوگا آنے پر ہوگا۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶** دومنزلہ مکان مسجد سے متصل ہے مسجد میں جو صف بندھتی ہے وہ نیچے والی منزل میں متصلاً چلی آتی ہے اور نیچے والی منزل میں گرمی جاڑوں میں نماز بھی پڑھی جاتی ہے اب اہل مسجد اور مکان والوں میں اختلاف ہوا مکان والے کہتے ہیں کہ یہ مکان ہمیں میراث میں ملا ہے تو انھیں کا قول معتبر ہے۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۷** گواہوں نے گواہی دی کہ اس مکان میں جو کچھ اس کا حصہ تھا یا جو کچھ اسے اپنے باپ کے ترکہ سے ملا تھا وقف کر دیا مگر گواہوں کو یہ نہیں معلوم کہ حصہ کتنا ہے یا ترکہ میں کتنا ملا ہے جب بھی شہادت مقبول ہے اور اگر واقف کے مقابل میں گواہوں نے بیان کیا کہ اس نے وقف کرنے کا اقرار کیا اور ہم کو نہیں معلوم کہ وہ کونسا مکان یا زمین ہے تو قاضی واقف کو مجبور کرے گا کہ جائدادِ موقوفہ[3] کو بیان کرے جو وہ بیان کر دے وہی وقف ہے۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸** ایک شخص نے دوسرے پر دعویٰ کیا کہ اس نے یہ زمین مساکین پر وقف کر دی ہے وہ انکار کرتا ہے مدعی نے اقرار کے گواہ پیش کیے تو گواہی مقبول ہے اور وقف صحیح ہے اور اُسکے ہاتھ سے زمین نکال لی جائے گی۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۹** کسی شخص نے مسجد بنائی یا اپنی زمین کو قبرستان یا مسافر خانہ بنایا ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ زمین میری ہے اور بانی[6] کہیں چلا گیا ہے موجود نہیں ہے تو اگر بعض اہل مسجد کے مقابل میں فیصلہ ہوگیا تو سب کے مقابل میں ہوگیا اور مسافر خانہ کے لیے یہ ضرور ہے کہ بانی یا نائب کے مقابل میں فیصلہ ہو اُنکی عدم موجودگی میں کچھ نہیں کیا جاسکتا۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوى الهندية"،كتاب الوقف،الباب السادس فى الدعوى والشهادة،ج٢،ص٤٣٢.

2 ......المرجع السابق.

3 ......وقف کی ہوئی جائداد۔

4 ......"الفتاوى الهندية"،كتاب الوقف،الباب السادس فى الدعوى والشهادة،ج٢،ص٤٣٥.

5 ......المرجع السابق،ص٤٣٧.

6 ......بنانے والا۔

7 ......"الفتاوى الهندية"،كتاب الوقف،الباب السادس فى الدعوى والشهادة،الفصل الاول،ج٢،ص٤٣٨.



www.dawateislami.net

**مسئلہ ۳۰** وقف کے بعض مستحقین دعوی میں سب کے قائم مقام ہو سکتے ہیں یعنی ایک کے مقابل میں جو فیصلہ ہوگا وہی سب کے مقابل میں نافذ ہوگا یہ جب کہ اصل وقف ثابت ہو۔ یو ہیں بعض وارث جمیع ورثہ کے قائم مقام ہیں یعنی اگر میت پر یا میت کی طرف سے دعوی ہو تو ایک وارث پر یا ایک وارث کا دعویٰ کرنا کافی ہے۔ یو ہیں اگر مدیون کا دیوالیا[1] ہونا ایک قرض خواہ کے مقابل میں ثابت ہوا تو یہ سبھی کے مقابل ثبوت ہو گیا کہ دوسرے قرض خواہ بھی اسے قید نہیں کرا سکتے۔

**مسئلہ ۳۱** مسجد پر قرآن مجید وقف کیا کہ مسجد والے یا محلّہ والے تلاوت کریں گے اور خود اسی مسجد والے وقف کی گواہی دیتے ہیں تو یہ گواہی مقبول ہے۔[2] (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۲** ایک شخص کے ہاتھ میں زمین ہے وہ کہتا ہے یہ فلاں کی ہے کہ اُس نے فلاں کام کے لیے وقف کی ہے اور اُس کے ورثہ کہتے ہیں اسکو ہم پر اور ہماری نسل پر وقف کی ہے اور جب ہماری نسل نہیں رہے گی اُس وقت فقرا اور مساکین پر صَرف ہوگی اور قاضی سابق کے دفتر میں کوئی ایسی تحریر بھی نہیں ہے جس سے اوقاف کے مصارف معلوم ہوسکیں تو اس وقت ورثہ کا قول معتبر ہوگا۔[3] (عالمگیری)

## وقف نامه وغیره دستاویز کے مسائل

**مسئلہ ۳۳** زمین وقف کی اور وقف نامہ بھی تحریر کیا جس پر لوگوں کی گواہیاں بھی کرائیں مگر حدود کے لکھنے میں غلطی ہوگئی دو حدیں ٹھیک ہیں اور دو غلط تو جس جانب میں غلطی ہوئی ہے وہ حدیں اُودھر اگر موجود ہیں مگر اِس زمین اور اُس حد کے درمیان دوسرے کی زمین، مکان، کھیت وغیرہ ہے تو وقف جائز ہے اور اسکی جتنی زمین ہے وہی وقف ہوگی اور اگر اُس طرف وہ چیز ہی نہیں جس کو حدود میں ذکر کیا ہے نہ متصل اور نہ فاصلہ پر تو وقف صحیح نہیں ہاں اگر یہ جائداد اتنی مشہور ہے کہ حدود ذکر کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی تو اب وقف صحیح ہے۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۴** جائداد وقف کی اور وقف نامہ لکھو دیا اور جو کچھ وقف نامہ میں لکھا ہے اس پر گواہیاں بھی کرائیں مگر وہ واقف اب کہتا ہے کہ میں نے تو یوں وقف کیا تھا کہ مجھے بیع کرنے کا اختیار رہوگا مگر کاتب نے اِس شرط کو نہیں لکھا اور مجھے یہ نہیں

---

1 ......نقد رقم یا سرمایہ کا ختم ہوجانا۔

2 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب الوقف، الباب السادس فی الدعوی والشهادة، الفصل الاول، ج۲، ص۴۳۷ .

3 ......المرجع السابق، ص۴۳۹ .

4 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب الوقف، فصل فيما يتعلق بصك الوقف، ج۲، ص۳۳۷ .


www.dawateislami.net

معلوم کہ وقف نامہ میں کیا لکھا ہے اگر وقف نامہ ایسی زبان میں لکھا ہے جس کو واقف جانتا ہے اور پڑھ کر اُسے سُنا یا گیا ہے اور اُس نے تمام مضمون کا اقرار کیا ہے تو وقف صحیح ہے اور اُس کا قول باطل اور اگر وقف نامہ کی زبان نہیں جانتا اور گواہوں سے یہ ثابت نہیں کہ ترجمہ کر کے اُسے سُنایا گیا تو واقف کا قول معتبر ہے اور وقف صحیح نہیں، گواہ یہ کہتے ہیں کہ اسے ترجمہ کر کے پورا وقف نامہ سُنایا گیا اور اس نے تمام مضمون کا اقرار کیا اور ہم کو گواہ بنایا جب بھی وقف صحیح ہے۔[1] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۵** ایک شخص نے یہ چاہا کہ اپنی کل جائداد جو اس موضع میں ہے سب کو وقف کر دے اور کاتب سے مرض میں وقف نامہ لکھنے کو کہا کاتب نے دستاویز میں بعض ٹکڑے بھول کر نہیں لکھے اور یہ وقف نامہ پڑھ کر سُنایا کہ فلاں بن فلاں نے اپنے فلاں موضع کے تمام ٹکڑے وقف کر دیے جن کی تفصیل یہ ہے اور جو ٹکڑا لکھنا بھول گیا تھا اُسے سُنایا بھی نہیں اور واقف نے تمام مضمون کا اقرار کیا تو اگر واقف نے صحت میں یہ خبر دی تھی کہ جو کچھ اس موضع میں اُس کا حصہ ہے سب کو وقف کرنے کا ارادہ ہے تو سب وقف ہو گئے اور اگر واقف کا انتقال ہو گیا مگر انتقال سے پہلے اُس نے بتایا کہ میرا یہ ارادہ ہے تو جو کچھ اُس نے کہا ہے اُسی کا اعتبار ہے۔[2] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۶** ایک عورت سے محلّہ والوں نے یہ کہا کہ تو اپنا مکان مسجد پر وقف کر دے اور یہ شرط کر دے کہ اگر تجھے ضرورت ہوگی تو اُسے بیچ ڈالے گی عورت نے منظور کیا اور وقف نامہ لکھا گیا مگر اُس میں یہ شرط نہیں لکھی اور عورت سے کہا کہ وقف نامہ لکھوا دیا اگر وقف نامہ اُسے پڑھ کر سُنایا گیا اور وقف نامہ کی تحریر عورت سمجھتی ہے اُس نے سُن کر اقرار کیا تو وقف صحیح ہے اور اگر اُسے سُنایا ہی نہیں یا وقف نامہ کی زبان ہی نہیں سمجھتی تو وقف درست نہیں۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۳۷** تولیت نامہ[4] یا وصایت نامہ[5] کسی کے نام لکھا گیا اور اُس میں یہ نہیں لکھا گیا کہ کس کی جانب سے اسکو متولی یا وصی کیا گیا تو یہ دستاویز بیکار ہے کیونکہ قاضی کی جانب سے متولی مقرر ہو تو اُسکے احکام جدا ہیں اور واقف نے جس کو متولی مقرر کیا ہو اُسکے احکام علیٰحدہ ہیں۔ یوہیں باپ کی طرف سے وصی ہے یا قاضی کی طرف سے یا ماں دادا وغیرہ نے مقرر کیا ہے کہ ان کے احکام مختلف ہیں لہٰذا یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ کس نے متولی یا وصی کیا ہے کہ یہ معلوم نہ ہوگا تو کس طرح عمل کریں گے۔ اور اگر یہ تصریح کر دی ہے کہ قاضی نے متولی یا وصی مقرر کیا ہے مگر اُس قاضی کا نام نہیں تو دستاویز صحیح ہے

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فیما یتعلق بصك الوقف، ج۲، ص۳۲۷.

2 ......المرجع السابق.

3 ......المرجع السابق.

4 ......وقف کے متولی کے متعلق دستاویز۔

5 ......وصیت نامہ۔



www.dawateislami.net

کہ اولاً تو اسکی ضرورت ہی نہیں کہ قاضی کا نام معلوم کیا جائے اور اگر جاننا چاہو تو تاریخ سے معلوم کر سکتے ہو کہ اُس وقت قاضی کون تھا۔[1] (خانیہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۳۸** ایک جائداد اشخاص معلومین[2] پر وقف ہے اسکے متولی سے ایک شخص نے زمین اجارہ پر لی اور کرایہ نامہ لکھا گیا اس میں مستاجر[3] اور متولی[4] کا نام لکھا گیا کہ فلاں بن فلاں جو فلاں وقف کا متولی ہے مگر اس میں واقف کا نام نہیں لکھا، جب بھی کرایہ نامہ صحیح ہے۔[5] (خانیہ)

## وقف اقرار کے مسائل

**مسئلہ ۳۹** جو زمین اس کے قبضہ میں ہے اُوسکی نسبت یہ کہا کہ وقف ہے تو یہ کلام وقف کا اقرار ہے اور وہ زمین وقف قرار پائے گی مگر اسکے کہنے سے وقف کی ابتدا نہ ہوگی تاکہ وقف کے تمام شرائط اس وقت درکار ہوں۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۰** جو زمین اسکے قبضہ میں ہے اُسکے وقف ہونے کا اقرار کیا مگر نہ تو واقف کا ذکر کیا کہ کس نے وقف کیا نہ مستحقین کو بتایا کہ کس پر خرچ ہوگی جب بھی اقرار صحیح ہے اور یہ زمین فقرا پر وقف قرار دی جائے گی اور اسکا واقف نہ مقر کو[7] قرار دیں گے اور نہ دوسرے کو ہاں اگر گواہوں سے ثابت ہو کہ اقرار سے پہلے یہ زمین خود اِسی مقر کی تھی تو اب یہی واقف قرار پائے گا اور یہی متولی ہوگا کہ فقرا پر آمدنی تقسیم کرے گا مگر اسے یہ اختیار نہیں کہ دوسرے کو اپنے بعد متولی قرار دے۔[8] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۱** وقف کا اقرار کیا اور واقف کا بھی نام بتایا مگر مستحقین کو ذکر نہ کیا مثلاً کہتا ہے یہ زمین میرے باپ کی صدقہ موقوفہ ہے اور اس کا باپ فوت ہو چکا ہے، اگر اس کے باپ پر دَین ہے تو یہ اقرار صحیح نہیں، زمین دَین میں بیع کر دی جائے گی اور اگر اسکے باپ نے کوئی وصیت کی ہے تو تہائی میں وصیت نافذ ہوگی اسکے بعد جو کچھ بچے وہ وقف ہے کہ اُسکی آمدنی فقرا پر صرف

---

1 ……"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فیمایتعلق بصك الواقف، ج۲، ص۳۲۷.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب السابع فی المسائل التی تتعلق بالصدق، ج۲، ص۴۴۱.

2 ……معلوم کی جمع یعنی جن پر وقف ہو وہ معلوم ہوں۔

3 ……اجرت پر لینے والا۔

4 ……مالِ وقف کا انتظام سنبھالنے والا۔

5 ……"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فیما یتعلق بصك الوقف، ج۲، ص۳۲۷.

6 ……"الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج۲، ص۴۴۲.

7 ……اقرار کرنے والے کو۔

8 ……الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج۲، ص۴۴۲.


www.dawateislami.net

ہوگی یہ اُس صورت میں ہے کہ اسکے سوا کوئی دوسرا وارث نہ ہو اور اگر دوسرا وارث ہے جو وقف سے انکار کرتا ہے تو وہ اپنا حصہ لیگا اور جو چاہے کرے گا۔[1] (خانیہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۴۲** جو زمین قبضہ میں ہے اُسکی نسبت اقرار کیا کہ یہ فلاں فلاں لوگوں پر وقف ہے یعنی چند شخصوں کے نام لیے اسکے بعد دوسرے لوگوں پر وقف بتاتا ہے یا اُنھیں لوگوں میں کمی بیشی کرتا ہے تو اس پچھلی بات کا اعتبار نہیں کیا جائے گا پہلی ہی پر عمل ہوگا اور اگر یہ کہہ کر کہ یہ زمین وقف ہے سکوت کیا پھر سکوت[2] کے بعد کہا کہ فلاں فلاں پر وقف ہے یعنی چند شخصوں کے نام ذکر کیے تو یہ پچھلی بات بھی معتبر ہوگی یعنی جن لوگوں کے نام لیے اُن کو آمدنی ملے گی۔[3] (خانیہ)

**مسئلہ ۴۳** وقف کی اضافت کسی دوسرے شخص کی طرف کرتا ہے کہتا ہے کہ فلاں نے یہ زمین وقف کی ہے اگر وہ کوئی معروف شخص ہے اور زندہ ہے تو اُس سے دریافت کریں گے، اگر وہ اسکی تصدیق کرتا ہے تو دونوں کے تصادق[4] سے سب کچھ ثابت ہو گیا اور اگر وہ یہ کہتا ہے کہ ملک تو میری ہے مگر وقف میں نے نہیں کیا ہے تو ملک دونوں کے تصادق سے ثابت ہوئی اور وقف ثابت نہ ہوا اور اگر وہ شخص مر گیا ہے تو اُسکے ورثہ سے دریافت کریں گے اگر سب اُسکی تصدیق کرتے ہیں یا سب تکذیب کرتے ہیں تو جیسا کہتے ہیں اُسکے موافق کیا جائے اور اگر بعض ورثہ وقف مانتے ہیں اور بعض انکار کرتے ہیں تو جو وقف کہتا ہے اُس کا حصہ وقف ہے اور جو انکار کرتا ہے اُس کا حصہ وقف نہیں۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۴** واقف کو اقرار میں ذکر نہیں کیا مگر مستحقین کا ذکر کیا مثلاً کہتا ہے یہ زمین مجھ پر اور میری اولاد و نسل پر وقف ہے تو اقرار مقبول ہے اور یہی اس کا متولی ہوگا پھر اگر کسی نے اِس پر دعویٰ کیا کہ یہ مجھ پر وقف ہے اور اُسی مقر اول نے تصدیق کی تو خود اسکے اپنے حصہ میں تصدیق کا اثر ہوسکتا ہے اور اولاد و نسل کے حصوں میں تصدیق نہیں کر سکتا۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۵** اقرار کیا کہ یہ زمین فلاں کام پر وقف ہے اس کے بعد پھر کوئی دوسرا کام بتایا کہ اس پر وقف ہے تو پہلے جو کہا اُسی کا اعتبار ہے۔[7] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۶** ایک شخص نے وقف کا اقرار کیا کہ جو زمین میرے قبضہ میں ہے وقف ہے اقرار کے بعد مر گیا اور وارث

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"،
و"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج۲، ص۴۴۲.
2 ......خاموشی۔
3 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی رجل یقر بارض فی یدہ، ج۲، ص۳۱۲-۳۱۳.
4 ......سچائی۔
5 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج۲، ص۴۴۳.
6 ......المرجع السابق. 7 ......المرجع السابق، ص۴۴۴.



www.dawateislami.net

کے علم میں یہ ہے کہ یہ اقرار غلط ہے اس بنا پر عدمِ وقف کا[1] دعویٰ کرتا ہے یہ دعویٰ مسموع[2] نہیں۔[3] (درمختار)

**مسئلہ ۴۷** ایک شخص کے قبضہ میں زمین ہے، اُسکے متعلق دو گواہ گواہی دیتے ہیں کہ اُس نے اقرار کیا ہے کہ فلاں شخص اور اُسکی اولاد و نسل پر وقف ہے اور دو شخص دوسرے گواہی دیتے ہیں کہ اُس نے اقرار کیا ہے کہ فلاں شخص (ایک دوسرے کا نام لیا) اور اُسکی اولاد و نسل پر وقف ہے اس صورت میں اگر معلوم ہو کہ پہلا اقرار کونسا ہے اور دوسرا کونسا تو پہلا صحیح ہے اور دوسرا باطل اور اگر معلوم نہ ہو کہ کون پہلے ہے کون پیچھے تو دونوں فریق پر آدھی آدھی آمدنی تقسیم کردیں۔[4] (خانیہ)

**مسئلہ ۴۸** کسی دوسرے کی زمین کے لیے کہا کہ یہ صدقہ موقوفہ ہے اسکے بعد اُس زمین کا یہی شخص مالک ہو گیا تو وقف ہوگئی۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۹** ایک شخص نے اپنی جائداد زید اور زید کی اولاد اور زید کی نسل پر وقف کی اور جب اس نسل سے کوئی نہیں رہے گا تو فقرا و مساکین پر وقف ہے اور زید یہ کہتا ہے کہ یہ وقف مجھ پر اور میری اولاد و نسل پر اور عمرو پر ہے یعنی زید نے عمرو کا اضافہ کیا تو اولاً زید و اولادِ زید پر آمدنی تقسیم ہوگی پھر زید کو جو کچھ ملا اس میں عمرو کو شریک کریں گے، اولادِ زید کے حصوں سے عمرو کو کوئی تعلق نہیں ہوگا اور یہ بھی اُس وقت تک ہے جب تک زید زندہ ہے اُسکے انتقال کے بعد عمرو کو کچھ نہیں ملے گا کہ عمرو کو جو کچھ ملتا تھا وہ زید کے اقرار کی وجہ سے اُسکے حصہ سے ملتا تھا اور جب زید مر گیا اُسکا اقرار و حصہ سب ختم ہو گیا۔[6] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۰** ایک شخص کے قبضہ میں زمین یا مکان ہے اُس پر دوسرے نے دعویٰ کیا کہ یہ میرا ہے قابض نے[7] جواب میں کہا کہ یہ تو فلاں شخص نے مساکین پر وقف کیا ہے اور میرے قبضہ میں دیا ہے۔ اِس اقرار کی بنا پر وقف کا حکم تو ہو جائے گا مگر مدعی کا دعویٰ اوس پر بدستور باقی ہے یہاں تک کہ مدعی کی خواہش پر مدعی علیہ سے قاضی حلف لے گا اگر حلف سے نکول[8] کرے گا تو زمین کی قیمت اس سے مدعی کو دلائی جائے گی اور جائداد وقف رہے گی۔[9] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۱** جس کے قبضہ میں مکان ہے اُس نے کہا کہ ایک مسلمان نے اس کو امورِ خیر پر وقف کیا ہے اور مجھ کو اس کا متولی

---

1 ...... وقف نہ ہونے کا۔ 2 ...... قابل قبول، قابلِ سماعت۔

3 ...... "الدر المختار"، کتاب الوقف، ج٦، ص٦١١.

4 ...... "الفتاوی الخانیة"، کتاب الوقف، فصل فی رجل یقربارض فی یده انهاوقف، ج٢، ص٣١٣.

5 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج٢، ص٤٤٤.

6 ...... المرجع السابق، ص٤٤٥.

7 ...... قبضہ کرنے والے نے۔ 8 ...... قسم سے انکار۔

9 ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج٢، ص٤٤٥.



www.dawateislami.net

کیا ہے تھوڑے دنوں کے بعد ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ مکان میرا تھا میں نے ان امور پر اسکو وقف کیا تھا اور تیری نگرانی میں دیا تھا اور چاہتا یہ ہے کہ مکان اپنے قبضہ میں کرے تو اگر پہلا شخص اسکی تصدیق کرتا ہے کہ واقف یہی ہے تو قبضہ کر سکتا ہے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۲** ایک شخص نے مکان یا زمین وقف کر کے کسی کی نگرانی میں دے دیا اور یہ نگران انکار کرتا ہے کہتا ہے کہ اُس نے مجھے نہیں دیا ہے تو غاصب[2] ہے اسکے ہاتھ سے وقف کو ضرور نکال لیا جائے اور اگر اُس میں کچھ نقصان پہنچایا ہے تو اسکا تاوان دینا پڑے گا۔[3] (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۳** وقفی زمین کو غصب کیا اور اس میں درخت وغیرہ بھی تھے اور غاصب اس کو واپس کرنا چاہتا ہے تو درختوں کی آمدنی بھی واپس کرنی پڑیگی اگر وہ بعینہٖ[4] موجود ہے اور خرچ ہوگئی ہے تو اسکا تاوان دے۔ اور غاصب سے واپس کرنے میں جو کچھ منافع یا ان کا تاوان لیا جائے وہ اُن لوگوں پر تقسیم کر دیا جائے جن پر وقف کی آمدنی صرف ہوتی ہے اور خود وقف میں کچھ نقصان پہنچایا اور اسکا تاوان لیا گیا تو یہ تقسیم نہیں کریں گے بلکہ خود وقف کی درستی میں صرف کریں۔[5] (عالمگیری وغیرہ)

## وقف مریض کا بیان

**مسئلہ ۱** مرض الموت میں اپنے اموال کی ایک تہائی وقف کر سکتا ہے اسکو کوئی روک نہیں سکتا۔ تہائی سے زیادہ کا وقف کیا اور اسکا کوئی وارث نہیں تو جتنا وقف کیا سب جائز ہے اور وارث ہو تو ورثہ کی اجازت پر موقوف ہے اگر ورثہ جائز کر دیں تو جو کچھ وقف کیا سب صحیح و نافذ ہے اور ورثہ انکار کریں تو ایک تہائی کی قدر کا وقف درست ہے اس سے زیادہ کا باطل اور اگر ورثہ میں اختلاف ہوا بعض نے وقف کو جائز رکھا اور بعض نے رد کر دیا تو ایک تہائی وقف ہے اور اس سے زیادہ میں جس نے جائز رکھا اُس کا حصہ وقف ہے اور جس نے رد کر دیا اُس کا حصہ وقف نہیں، مثلاً ایک شخص کی نو بیگہہ[6] زمین تھی اور کل وقف کر دی، اُسکے تین لڑکے ہیں ایک لڑکا باپ کے وقف کو جائز رکھتا ہے اور دو نے رد کر دیا تو پانچ بیگہے وقف کے ہوئے اور چار بیگہے دو لڑکوں کو ترکہ میں ملیں گے کہ تین بیگہے تو تہائی کی وجہ سے وقف ہوئے اور دو بیگہے اُس لڑکے کے حصہ کے جس نے جائز رکھا ہے

1 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب الثامن فی الإقرار، ج ٢، ص ٤٤٦ .

2 ......غصب کرنے والا۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب التاسع فی غصب الوقف، ج ٢، ص ٤٤٧ .

4 ......یعنی وہی آمدنی جو حاصل ہوئی۔

5 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب الوقف، الباب التاسع فی غصب الوقف، ج ٢، ص ٤٤٩، وغيرهٗ.

6 ......بیگہہ زمین کا ایک ناپ ہے جو چار کنال یا اسّی مرلے کا ہوتا ہے۔



www.dawateislami.net

اور اگر اس صورت میں چھ بیگھے وقف کرے تو چار بیگھے وقف ہونگے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

**مَسئَلہ ۲** مریض نے وقف کیا تھا ورثہ نے جائز نہیں رکھا اس وجہ سے ایک تہائی میں قاضی نے وقف کو جائز کیا اور دو تہائی میں باطل کردیا اسکے بعد واقف کے کسی اور مال کا پتہ چلا کہ یہ کل جائداد جس کو وقف کیا ہے اُسکی تہائی کے اندر ہے تو اگر وہ دو تہائیاں جو ورثہ کو دی گئی تھیں ورثہ کے پاس موجود ہوں تو کل وقف ہے اور اگر وارثوں نے بیع کرڈالی ہے تو بیع درست ہے مگر اتنی ہی قیمت کی دوسری جائداد خرید کر وقف کردی جائے۔[2] (عالمگیری، خانیہ)

**مَسئَلہ ۳** مریض نے اپنی کل جائداد وقف کردی اور اُسکی وارث صرف زوجہ ہے اگر اس نے وقف کو جائز کردیا جب تو کل جائداد وقف ہے ورنہ کل مال کا چھٹا حصہ زوجہ پائیگی باقی پانچ حصے وقف ہیں۔[3] (بحرالرائق)

**مَسئَلہ ۴** مریض پر اتنا دَین ہے کہ اُسکی تمام جائداد کو گھیرے ہوئے ہے اس نے اپنی جائداد وقف کردی تو وقف صحیح نہیں بلکہ تمام جائداد بیچ کر دَین ادا کیا جائے گا اور تندرست پر ایسا دَین ہوتا تو وقف صحیح ہوتا مگر جبکہ حاکم کی طرف سے اُسکے تصرفات[4] روک دیے ہوں تو اس کا وقف بھی صحیح نہیں۔[5] (درمختار)

**مَسئَلہ ۵** راہن نے جائداد مرہونہ وقف کردی اگر اسکے پاس دوسرا مال ہے تو اُس سے دین ادا کرنے کا حکم دیا جائے گا اور وقف صحیح ہوگا اور دوسرا مال نہ ہو تو مرہون کو بیع کرکے دین ادا کیا جائے گا اور وقف باطل ہے۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

**مَسئَلہ ۶** مریض نے ایک جائداد وقف کی جو تہائی کے اندر تھی مگر اُسکے مرنے سے پہلے مال ہلاک ہوگیا کہ اب تہائی سے زائد ہے یا مرنے کے بعد مال کی تقسیم ہوکر ورثہ کو نہیں ملا تھا کہ ہلاک ہوگیا تو اس کی ایک تہائی وقف ہوگی۔ اور دو تہائیوں میں میراث جاری ہوگی۔[7] (عالمگیری)

**مَسئَلہ ۷** مریض نے زمین وقف کی اور اس میں درخت ہیں جن میں واقف کے مرنے سے پہلے پھل آئے تو پھل

---

1 ……"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب الوقف،مطلب:الوقف فی مرض الموت،ج٦،ص٦٠٧-٦٠٨.

2 ……"الفتا وی الهندية"، کتاب الوقف،الباب العاشر فی وقف المريض،ج٢،ص٤٥١.
و"الفتاوی الخانية"، کتاب الوقف،فصل فی وقف المريض،ج٢،ص٣١٢.

3 ……"البحرالرائق"، کتاب الوقف،ج٥،ص٣٢٦-٣٢٧.

4 ……لین، دین وغیرہ کے اختیارات۔

5 ……"الدرالمختار"، کتاب الوقف،ج٦،ص٦٠٨.

6 ……"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب الوقف،مطلب:الوقف فی مرض الموت،ج٦،ص٦٠٨.

7 ……"الفتا وی الهندية"، کتاب الوقف،الباب العاشر فی وقف المريض،ج٢،ص٤٥٣.


www.dawateislami.net

وقف کے ہیں اور اگر جس دن وقف کیا تھا اُسی دن پھل موجود تھے تو یہ پھل وقف کے نہیں بلکہ میراث ہیں کہ ورثہ پر تقسیم ہونگے۔[1] (عالمگیری)

**مسئلہ ۸** مریض نے بیان کیا کہ میں وقف کا متولی تھا اور اُسکی اتنی آمدنی اپنے صرف میں لایا، لہٰذا یہ رقم میرے مال سے ادا کردی جائے یا یہ کہا کہ میں نے اتنے سال کی زکاۃ نہیں دی ہے میری طرف سے زکاۃ ادا کی جائے اگر ورثہ اُسکی بات کی تصدیق کرتے ہوں تو وقف کا روپیہ جمیع[2] مال سے ادا کیا جائے یعنی وقف کا روپیہ ادا کرنے کے بعد کچھ بچے تو وارثوں کو ملے گا ورنہ نہیں اور زکاۃ تہائی مال سے ادا کی جائے یعنی اِس سے زیادہ کے لیے وارث مجبور نہیں کیے جاسکتے اپنی خوشی سے کل مال ادائے زکاۃ میں صرف کردیں تو کرسکتے ہیں اور اگر وارث اسکے کلام کی تکذیب کرتے[3] ہیں کہتے ہیں اس نے غلط بیان کیا تو وقف اور زکاۃ دونوں میں تہائی مال دیا جائے گا مگر تکذیب کی صورت میں وقف کا متولی و منتظم وارثوں پر حلف دے گا کہ قسم کھائیں ہمیں نہیں معلوم ہے کہ جو کچھ مریض نے بیان کیا وہ سچ ہے اگر قسم کھالیں گے تہائی مال تک وقف کے لیے لیا جائے گا اور قسم سے انکار کریں تو وقف کا روپیہ جمیع مال سے لیا جائے گا اور زکاۃ بہرصورت ایک تہائی سے ادا کرنی ضروری ہے۔[4] (عالمگیری)

**مسئلہ ۹** صحت میں وقف کیا تھا اور متولی کے سپرد کردیا تھا مگر اُس کی آمدنی کو صرف کرنا اپنے اختیار میں رکھا تھا کہ جسے چاہے گا دے گا واقف نے مرتے وقت وصی سے یہ کہا کہ اسکی آمدنی کا پچاس روپیہ فلاں کو دینا اور سو روپیہ فلاں کو دینا اور وصی سے یہ بھی کہہ دیا کہ تم جو مناسب دیکھنا کرنا اور واقف مرگیا اور اُسکا ایک لڑکا تنگدست ہے تو بہ نسبت اوروں کے اس لڑکے کو دینا بہتر ہے۔[5] (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰** اگر مرنے پر وقف کو معلق کیا ہے تو یہ وقف نہیں بلکہ وصیت ہے، لہٰذا مرنے سے قبل اس میں رجوع کرسکتا ہے اور ایک ہی ثلث[6] میں جاری ہوگی۔[7] (درمختار)

﴿ واللہ تعالٰی اَعْلَم ﴾

وَعِلْمُهٗ جَلَّ مَجْدُهٗ اَتَم وَاَحْکَم

فقیر ابو العلا محمد امجد علی اعظمی عُفِیَ عنہٗ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

---

1 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب العاشر فی وقف المریض، ج۲، ص۴۵۴.

2 ...... تمام۔ 3 ...... جھٹلاتے۔

4 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الرابع عشر فی المتفرقات، ج۲، ص۴۸۷-۴۸۸.

5 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الوقف، الباب الرابع عشر فی المتفرقات، ج۲، ص۴۸۸.

6 ...... تہائی۔

7 ...... "الدرالمختار"، کتاب الوقف، ج۶، ص۵۲۹-۵۳۴.


www.dawateislami.net